وفاق المدارس العربیۃ پاکستان

معلم الکتاب

متوسط سال سوم

معاشرتی علوم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت درجہ متوسطہ سال سوم
(جماعت ہشتم) پڑھانے والے اساتذہ کے لئے راہ نما کتاب

شائع کردہ

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

UAN: 061- 111 -122- 133

www.wifaq ul madaris.org

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

مضمون	جماعت	ٹرم	درسی کتاب کے صفحات
معاشرتی علوم	ہشتم	اول	۱تا۴۱

سبقی منصوبہ نمبر	تدریسی مقاصد
سبقی منصوبہ 1	• فنِ معاشرتی علوم، جغرافیہ اور تاریخ کی تعریف، مقصد اور اہمیت کو بیان کر سکیں۔
سبق نمبر 1: بحر اور بحیرے	
سبقی منصوبہ 2	• آب رسانی کے قدرتی نظام کے بارے میں غور و فکر کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 3	• کائنات اور زمین کو قرآنی حوالوں سے جان سکیں۔
سبقی منصوبہ 4	• بحروں اور بحیروں میں فرق کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 5	• دنیا کے بڑے بحروں کا محل وقوع، کل رقبہ، درجہ حرارت اور آبی حیات بیان کر سکیں۔ • دنیا کے مختلف بحیروں اور بحروں کی شناخت کے لیے نقشے، جغرافیائی معلومات (GIS) اور گوگل میپ استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 6	• دنیا کے مختلف بحیروں اور بحروں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر سکیں اور ان کی تحقیق کر سکیں۔ (سرگرمی صفحہ 6)
سبقی منصوبہ 7	• بحیرہ عرب کا محل وقوع، کل رقبہ اور پاکستانی معاشی سرگرمیوں میں اس کی اہمیت بیان کر سکیں۔ • بحر ہند کا بحر الکاہل سے موازنہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 8	• دنیا کے نقشے پر ان ممالک اور شہروں کی نشاندہی کر سکیں جو بحیرہ عرب کے ساتھ واقع ہیں۔ • دنیا کے نقشے پر سمندروں سے جڑے اسلامی ممالک کی فہرست بنا سکیں۔ • تحقیق کر سکیں کہ سمندروں کی موجودگی پڑوسی ممالک اور عالمی برادری کے ساتھ ان کے تعلقات کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔ (سرگرمی 3 اور 4: صفحہ 13)
سبقی منصوبہ 9	• اصطلاحات جزیرہ، جزیر نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے کی وضاحت کر سکیں اور ان میں فرق کو واضح کر سکیں۔ (سرگرمی صفحہ 8)
سبقی منصوبہ 10	• جزیرہ، جزیر نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے کی وضاحت کے لیے پریزینٹیشن تیار کر سکیں۔ (سرگرمی 1: صفحہ 13)
سبقی منصوبہ 11	• سمندری پانی کی حرکات اور اس میں بحری روؤں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 12	• ہماری زندگیوں میں بحروں کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 13	• سمندر دنیا کے لیے خوراک کا ایک ذریعہ ہیں، ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں۔ • بحروں کا ذریعہ خوراک ہونے کے موضوع پر گفت گو کر سکیں اور اس موضوع پر سوالات تیار کر سکیں۔ • سمندری خوراک کے استعمال کے طریقے وضع کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 14	• ہمارے ماحول پر سمندری حیاتیاتی تنوع کے کردار کی نشاندہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 15	• دور حاضر میں سمندروں کو درپیش تمام ممکنہ خطرات کی فہرست تیار کر سکیں۔ • سمندری آلودگی کی وجوہات تلاش کرنے کے لیے معلومات اکٹھی کر سکیں اور ان کی تشریح کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 16	• جان سکیں کہ کس طرح موسمیاتی تبدیلی بحروں اور بحیروں پر اثرانداز ہو رہی ہے۔

	• موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی جانچ کر سکیں۔ • بلند ہوتی ہوئی سطح سمندر کے اثرات جانچ سکیں۔ (سرگرمی 2: صفحہ 13)
سبقی منصوبہ 17	• سبق "بحر اور بحیرے" کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 18	• سبق "بحر اور بحیرے" پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
سبق نمبر 2: آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی	
سبقی منصوبہ 19	• ماحولیاتی آلودگی کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ طہارت اور تزکیہ کا ماحولیاتی صفائی پر کیا اثر پڑتا ہے۔
سبقی منصوبہ 20	• زمین پر شدید موسم کی کچھ مثالیں اور اس کی وجوہات کی چھان بین کر سکیں۔ (سرگرمی سوچیں اور بتائیں 1: صفحہ 17)
سبقی منصوبہ 21	• شدید موسم اور آب وہوا کی تبدیلی کے مابین تعلق کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 22	• دنیا کے مختلف آب وہوا کے خطوں کی شناخت کے لیے طبعی نقشے یا جی آئی ایس / گوگل میپ کا استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی 1: صفحہ 17)
سبقی منصوبہ 23	• آب وہوا کی تبدیلی کی بڑی وجوہات بتا سکیں۔ • آب وہوا کی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کی وجوہات کی تحقیقات کے لیے ڈیٹا اکٹھا، منظم اور اس کی تشریح کر سکیں۔ (سرگرمی 2: صفحہ 17)
سبقی منصوبہ 24	• آب وہوا کی تبدیلی کے بڑے خطرات پر گفتگو کر سکیں۔ • ترقی پذیر ممالک میں آب وہوا کی تبدیلی کے نتائج کا جائزہ لے سکیں ۔ (سرگرمی سوچیں اور بتائیں: صفحہ 19)
سبقی منصوبہ 25	• ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن میں آب وہوا کی تبدیلی بالعموم زندگی پر اثرانداز ہوتی ہے۔ • دریافت کر سکیں کہ آب وہوا کی تبدیلی انسانی زندگی کو کیسے متاثر کر رہی ہے۔ • اُن طریقوں کا جائزہ لے سکیں جن میں آب وہوا کی تبدیلی کھیتوں (زراعت) اور ہماری خوراک کی فراہمی کو متاثر کر رہی ہے۔ • (سرگرمی صفحہ 19)
سبقی منصوبہ 26	• زمین پر گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات بیان کر سکیں اور ان کا گلوبل وارمنگ سے تعلق بتا سکیں۔
سبقی منصوبہ 27	• گلوبل وارمنگ کے نتائج کی نشاندہی کر سکیں۔ • زمین پر گلوبل وارمنگ کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کو دریافت کر سکیں اور ان اثرات کو کم کرنے کے لیے اقدامات تجویز کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 28	• اوزون تہہ کو مزید پتلا ہونے سے روکنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔ • گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 29	• ان طریقوں کی وضاحت کر سکیں جن میں ساحلی علاقوں اور دریائی میدانوں کی آب وہوا وہاں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی متاثر کرتی ہے۔ • قومی اور بین الاقوامی شہر (کراچی، نیویارک) کی آب وہوا میں فرق کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 30	• قطبی خطوں اور حاری خطوں میں رہنے والے لوگوں ک طرزِ زندگی کا موازنہ کر سکیں اور فرق بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 31	• لوگ کس طرح آب وہوا کی تبدیلی کے ساتھ مطابقت پیدا کرتے ہیں، پاکستان سے مثالیں لے کر پتہ چلا سکیں۔

	(مشق سرگرمی 1: صفحہ 31)
سبقی منصوبہ 32	• آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین تعلق کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 33	• ہمارے ماحول پر فضائی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • فضائی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 25)
سبقی منصوبہ 34	• ہمارے ماحول پر زمینی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • زمینی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 35	• ہمارے ماحول پر آبی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • آبی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔ • زمین کے حیاتیاتی تنوع پر ہوائی اور آبی آلودگی کے اثرات کی درجہ بندی کر سکیں۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 27)
سبقی منصوبہ 36	• ہمارے ماحول پر صوتی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • صوتی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 37	• روشنی کی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • روشنی کی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 38	• آلودگی کی مختلف اقسام کا موازنہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 39	• توانائی کے متبادل ذرائع دریافت کر سکیں جو آلودگی کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔
سبقی منصوبہ 40	• آلودگی اور اسلام کا تصورِ طہارت و پاکیزگی بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 41	• آلودگی اور آب وہوا سے متعلق کچھ مقامی ڈیٹا اکٹھا کر سکیں اور اس کی تشریح کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 42	• آب وہوا میں تبدیلی اور آلودگی کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے متعلقہ شہروں میں مقامی مہمات کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا اور منظم کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 43	• اس بات کا جائزہ لے سکیں اور گفتگو کر سکیں کہ آلودگی کی مختلف شکلوں نے طلبہ کی ذاتی زندگی کو کیسے متاثر کیا ہے۔ (مشق سرگرمی 2: صفحہ 31)
سبقی منصوبہ 44	• سبق " آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی " کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 45	• سبق " آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی " پر مبنی " کوئز " یا " تشخیصی سرگرمی " کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
سبق نمبر 3: صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل	
سبقی منصوبہ 46	• صنعت کی تعریف بیان کر سکیں۔ • صنعت کاری، ترکِ وطن اور شہر کاری کے درمیان روابط بیان کر سکیں۔ سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 33)
سبقی منصوبہ 47	• پاکستان کی اہم صنعتوں کی نشاندہی کر سکیں۔ • پاکستان کی اہم صنعتی مصنوعات کو نمایاں کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 48	• پاکستان میں کپڑے کی صنعت کی ترقی کو اُس کے چار مراحل کے ساتھ دریافت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 49	• کپڑا بنانے کے مراحل جان سکیں۔

سبقی منصوبہ 50	• پاکستان کے لوگوں کی زندگی میں گھریلو صنعتوں کے اہم کردار کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 51	• تجارت کی تعریف اور اقسام بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 52	• درآمدات اور برآمدات کی تعریف بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 53	• کسی ملک کی درآمدات اور برآمدات کے لیے قواعد وضوابط بنانے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 54	• پاکستان کی سر فہرست چار درآمدات کی فہرست بیان کر سکیں۔ • روزمرہ زندگی سے درآمدات کی مثالیں دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 55	• پاکستان کی سر فہرست چار برآمدات کی فہرست بیان کر سکیں۔ • روزمرہ زندگی سے برآمدات کی مثالیں دے سکیں۔
سبقی منصوبہ 56	• ایسے طریقے تجویز کر سکیں جن سے پاکستان کو برآمدات سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ • پاکستان کی درآمدات میں کمی کے طریقے تجویز کر سکیں۔ • ثابت کر سکیں کہ پاکستان کس طرح درآمدی ضروریات کو کم کر کے صنعتی ترقی کر سکتا ہے۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 40)
سبقی منصوبہ 57	• کچھ طریقے تجویز کر سکیں جن سے پاکستان اپنے بین الاقوامی تجارتی ہم منصبوں کا مقابلہ کر سکے۔
سبقی منصوبہ 58	• دریافت کر سکیں کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان میں صنعتی عروج کو کیسے فروغ دے سکتی ہے۔
سبقی منصوبہ 59	• ثابت کر سکیں کہ معاشی استحکام کسی قوم کو بین الاقوامی چیلنجز کا سامنا کرنے میں کیسے مدد کر سکتا ہے۔
سبقی منصوبہ 60	• وضاحت کر سکیں کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت کس طرح دونوں ممالک کی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ ("مزید جانیے!": صفحہ 40)
سبقی منصوبہ 61	• ٹیکنالوجی کی ترقی، صنعت کاری، شہر کاری اور ترکِ وطن کے پاکستان پر اثرات سے متعلقہ ڈیٹا اکٹھا کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 62	• پاکستان میں مختلف صنعتوں سے متعلقہ ڈیٹا کی تشریح کر سکیں اور ان کے درمیان تعلق اور طریقہ کار کے بارے میں بتا سکیں۔
سبقی منصوبہ 63	• پاکستان کے صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے توانائی کے متبادل ذرائع کے فوائد پر بات چیت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 64	• معاشی ترقی میں عالمی معاشی اداروں کے کردار کے بارے میں دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 41)
سبقی منصوبہ 65	• سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 66	• سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
امتحان	

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

مضمون	جماعت	ٹرم	درسی کتاب کے صفحات
معاشرتی علوم	ہشتم	دوم	۴۱تا۹۳

سبقی منصوبہ نمبر	تدریسی مقاصد
سبق نمبر 3: صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل	
سبقی منصوبہ 1	• نقل و حمل کی اصطلاح کی تعریف بیان کر سکیں۔ • جدید نقل و حمل کی مختلف اشکال اور ان کی خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔ • جدید نقل و حمل کی مختلف اقسام میں فرق کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 2	• شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی کی کچھ وجوہات بیان کر سکیں۔ • دیہی اور شہری علاقوں کے ذرائع نقل و حمل کا تجزیہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 3	• نقل و حمل کے مختلف ذرائع اُن کی زندگیوں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں اس سے متعلق سوالات مرتب کر سکیں۔ • (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 43)
سبقی منصوبہ 4	• اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں نقل و حمل کے نظام کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 5	• ایک مؤثر نقل و حمل کے نظام پر بین الاقوامی تجارت کے انحصار کی وضاحت کر سکیں۔ • داخلی اور بین الاقوامی تجارت میں نقل و حمل کے نظام کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔ • برآمدات اور درآمدات کے لیے نقل و حمل کی اہمیت کو جانچ سکیں۔
سبقی منصوبہ 6	• پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل اور تجارتی راستوں کی نشان دہی کر سکیں۔ • پاکستان میں سڑکوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 7	• پاکستان میں ریلوے لائینوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 48)
سبقی منصوبہ 8	• پاکستان میں آبی گزرگاہوں اور ہوائی راستوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 9	• پاکستان میں ہوائی راستوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 10	• دنیا کے کچھ بڑے نقل و حمل کے راستوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے گوگل میپس کا استعمال کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 11	• سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے سے ہونے والی کچھ اہم برآمدات اور درآمدات کی فہرست بنا سکیں • سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے اہم برآمدات اور درآمدات پر مبنی ڈیٹا کا تجزیہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 12	• پاکستان میں اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں سی پیک، شاہراہِ ریشم چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے کردار کے بارے میں دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 2: صفحہ 52)

سبقی منصوبہ 13	• پاکستان میں نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کی کچھ خوبیوں اور خامیوں کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 14	• پاکستان میں نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کا تجزیہ کر سکیں۔ • (سرگرمی مشق 3: صفحہ 52)
سبقی منصوبہ 15	• سبق " صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل "صفحہ نمبر ۱۴۱تا۱۵۲ کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 16	• سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل "صفحہ نمبر ۱۴۱تا۱۵۲ کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
باب/سبق نمبر 4: سماجی اور اقتصادی ترقی	
سبقی منصوبہ 17	• بیان کر سکیں کہ ترقی میں کسی خطے کے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی بہبود شامل ہوتی ہے۔ • ترقی کی صحیح فہم کا مظاہرہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 18	• ترقی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں متعدد سوالات پر بحث کر سکیں اور بتا سکیں کہ یہ پہلو انسانیت کی کس حد تک خدمت کرتے ہیں۔
سبقی منصوبہ 19	• ترقی کے اہم اقتصادی اشاریوں اور ان کی اہمیت کی چھان بین کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 20	• پاکستان اور کسی ترقی یافتہ ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں (EDI) کا موازنہ کر سکیں۔ (سرگرمی صفحہ 55)
سبقی منصوبہ 21	• ترقی کو قرآنی تناظر میں بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 22	• چند انسانی ترقی کے اشاریوں کی فہرست بنا سکیں جو ملک کی ترقی کیلئے اہم ہیں۔
سبقی منصوبہ 23	• کسی ملک کی ترقی میں مہنگائی اور بے روزگاری کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 24	• کسی ملک کی ترقی میں ٹیکنالوجی کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔
سبقی منصوبہ 25	• سماجی ترقی اور انسانی ترقی کے اشاریوں پر پاکستان کی موجودہ پوزیشن کا اندازہ لگا سکیں۔ • EDI اور HDI کے بارے میں معلومات کو پاکستانی تناظر میں لاگو کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 26	• ملک کی ترقی میں صحت کے نظام کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔ • پاکستان میں صحت کے نظام کے لیے ضروری اقدامات دریافت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 27	• ترقی پذیر ممالک میں ترقی کے لیے اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OECD) کے کردار کی نشاندہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 28	• حکومت پاکستان کی طرف سے اقتصادی اور سماجی بہبود کے لیے شروع کیے گئے منصوبوں کے بارے میں جان سکیں۔ • (سرگرمی مشق 1: صفحہ 62)
سبقی منصوبہ 29	• اقتصادی ترقی کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری کے لیے اقدامات تجویز کر سکیں۔ • (سرگرمی 2: صفحہ 62)
سبقی منصوبہ 30	• سبق " سماجی اور اقتصادی ترقی "کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 31	• سبق "سماجی اور اقتصادی ترقی "کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
سبق نمبر 5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد	
سبقی منصوبہ 32	• برصغیر پر انگریزی استعمار کے پہلے حملے کے بارے میں جان سکیں (تجارتی محاز)۔ • انگریزوں کے ہندوستان آنے کی وجوہات کی تحقیقات کر سکیں۔

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

	• برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام میں مغل دربار کی طرف سے 'فرمان' کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 33	• برصغیر پر انگریزی استعمار کے دوسرے حملے کے بارے میں جان سکیں (فوجی محاز)۔ • جنگ پلاسی کو بیان کر سکیں۔ • پلاسی کی جنگ میں میر جعفر کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔ • پلاسی کی جنگ کے اسباب دریافت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 34	• جنگ بکسر کو بیان کر سکیں۔ • بکسر کی جنگ کے اسباب کی تشریح کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 35	• پلاسی کی جنگ اور بکسر کی لڑائی کا موازنہ کر سکیں۔ • پلاسی کی جنگ اور بکسر کی جنگ کے نتائج کا تجزیہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 36	• ہندوستان میں برطانوی راج قائم کرنے میں مرہٹوں اور نظاموں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 37	• مدراس کے مقام پر انگریزوں کو ملنے والی شکست اور حیدر علی کو کامیابی کے متعلق بیان کر سکیں۔ حیدر علی کی کوڈالور کی فتح بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 38	• ٹیپو سلطان کے دور میں ہونے میں ہونے والی اہم پیش رفتوں کی نشاندہی کر سکیں۔ • ان وجوہات کی تحقیق کر سکیں کہ انگریز پہلے حیدر علی اور ٹیپو سلطان کو شکست دینے میں کیوں کامیاب ہوئے۔ (سرگرمی سوچیں اور بتائیں: صفحہ 71)
سبقی منصوبہ 39	• 1852 میں لارڈ ڈلہوزی کے ڈاکٹرائن آف لیپس کے سیاق وسباق اور ہندوستانیوں پر اس کے نتائج کی وضاحت کر سکیں۔ • برصغیر پر ڈاکٹرائن آف لیپس کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کا اندازہ لگا سکیں۔
سبقی منصوبہ 40	• برصغیر پر انگریزی استعمار کے تیسرے حملے کے بارے میں جان سکیں (مذہبی محاز)۔
سبقی منصوبہ 41	• 1857ء کی جنگ آزادی کی وجوہات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 42	• 1857ء کی جنگ آزادی میں علماء کرام کی جدوجہد کو تفصیل سے بیان کر سکیں۔ • 1857ء کی جنگ آزادی میں ناکامی کی وجوہات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 43	• جنگ آزادی 1857 کے اثرات کا تجزیہ کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 44	• ملکہ وکٹوریہ کے اعلانیہ ایکٹ 1858ء کے کچھ نتائج دریافت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 45	• ہندوستان میں برطانوی اقتدار کے عروج کے باعث رونما ہونے والے واقعات کی ترتیب کو ظاہر کرنے کے لیے آرگینو گرام استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 72)
سبقی منصوبہ 46	• ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں جنگ پلاسی اور بکسر کی لڑائیوں، ٹیپو سلطان کی موت اور جنگ آزادی تک کے وقت کی شناخت کے لیے ٹائم لائن کا استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 78)
سبقی منصوبہ 47	کمپنی کے لیے "فرمان" کے اجرا پر کرنا پڑا اور جس کا سامنا زیادہ تر ترقی پذیر ممالک اس وقت کر رہے ہیں۔ (سرگرمی مشق 2: صفحہ 78)
سبقی منصوبہ 48	• مغلوں اور ترقی پذیر ممالک کو پیش آنے والی اس ایک جیسی صورت حال کا موازنہ کر سکیں جس کا سامنا مغلوں کو ایسٹ انڈیا

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

سبقی منصوبہ 49	• سبق " برصغیر میں انگریزوں کی آمد " کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 50	• سبق "برصغیر میں انگریزوں کی آمد" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
سبق نمبر 6: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار	
سبقی منصوبہ 51	• ہندوستان کی اصلاحی تحریکوں کا مختصر تعارف بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 52	• شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات کو بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 53	• حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 54	• حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی جدوجہد بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 55	• حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی مذہبی اور سیاسی خدمات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 56	• ہندوستان کے مسلمانوں کے جہادِ آزادی سے سیاسی جدوجہد کی طرف سفر کو بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 57	• 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات بیان کر سکیں۔ • برصغیر کے مسلمانوں پر انگریزی استعمار کے چوتھے حملے کو وضاحت کے ساتھ بیان کر سکیں (تعلیمی و معاشرتی محاز)۔
سبقی منصوبہ 58	• جدوجہدِ آزادی میں علمائے کرام کا کردار بیان کر سکیں۔ • جنگِ آزادی سے پہلے اور بعد میں علما کے کردار پر بحث کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 59	• متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے کوشش کرنے والے علماء کے نام اور کوششیں بتا سکیں۔
سبقی منصوبہ 60	• تقسیمِ ہند اور مطالبہ پاکستان کے حامی علماء کی کوششوں کی تفصیل بتا سکیں۔
سبقی منصوبہ 61	• مسلمانوں کے لیے تعلیمی اصلاحات میں علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند اور ندوۃ العلما اسکولوں کی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔ • محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے کچھ مقاصد کی فہرست بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 62	• دارالعلوم دیوبند کے قیام کی وجوہات اور مقاصد بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 63	• تعلیمی شعور کے حوالے سے علی گڑھ کا سندھ مدرسۃ السلام، دیوبند اور ندوۃ العلماء سے موازنہ کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 93)
سبقی منصوبہ 64	• دو قومی نظریہ کی ابتداء اور اس نظریہ کا قیام پاکستان کے ساتھ تعلق پر تقریری مقابلہ منعقد کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 2: صفحہ 93)
سبقی منصوبہ 65	• سبق " ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار " کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 66	• سبق "ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
امتحان	

تعلیمی کیلنڈر برائے وفاق المدارس

مضمون	جماعت	ٹرم	درسی کتاب کے صفحات
ماشرتی علوم	ہشتم	سوم	۹۴تا۱۳۶

سبقی منصوبہ نمبر	تدریسی مقاصد
	سبق نمبر 7: عالمی جنگیں
سبقی منصوبہ 1	• پہلی جنگِ عظیم کی کچھ بڑی وجوہات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 2	• پہلی جنگِ عظیم کے کچھ واقعات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 3	• پہلی جنگِ عظیم میں سلطنتِ عثمانیہ کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 4	• پہلی جنگِ عظیم کے بعد جن نتائج کا سامنا جرمنی اور سلطنتِ عثمانیہ کو کرنا پڑا، ان نتائج کا اندازہ لگا سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 98) سوچیں اور بتائیں: صفحہ 99)
سبقی منصوبہ 5	• دوسری جنگِ عظیم کی وجوہات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 6	• دوسری جنگِ عظیم کے اقعات کی ترتیب بیان کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 101)
سبقی منصوبہ 7	• جنگِ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں پہلی جنگِ عظیم، اور دوسری جنگِ عظیم کے وقت کی نشاندہی کے لیے ٹائم لائن استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 106)
سبقی منصوبہ 8	• دوسری جنگِ عظیم میں ہندوستانیوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 9	• دوسری جنگِ عظیم کے واقعات اور نتائج کو ظاہر کرنے کے لیے آرگینو گرام استعمال کر سکیں۔ • (سرگرمی مشق 2: صفحہ 106)
سبقی منصوبہ 10	• اقوامِ متحدہ اور اس کے اہم اداروں کے بنیادی کاموں کی فہرست بنا سکیں۔
سبقی منصوبہ 11	• سرد جنگ کیوں شروع ہوئی اور اس کی تفصیلات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 12	• سرد جنگ کے نتائج بیان کر سکیں۔ • امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے اصل متاثرین کے متعلق دریافت کر سکیں۔ • (سرگرمی: صفحہ 103) • تکنیکی ترقی کی اہمیت کا تجزیہ کر سکیں جس نے امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں مدد دی۔ (سرگرمی: صفحہ 104)
سبقی منصوبہ 13	• پاکستان پر سرد جنگ کے نتائج کا جائزہ لے سکیں۔

سبقی منصوبہ 14	• سبق " عالمی جنگیں "کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 15	• سبق "عالمی جنگیں "کی پر مبنی "کوئز" یا" تشخیصی سرگرمی "کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
باب/سبق نمبر8: برصغیر میں سیاسی بیداری	
سبقی منصوبہ 16	• 1885ء میں لارڈ اے او ہیوم کی طرف سے کانگریس کے قیام کے وجوہات کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 17	• کانگریس کے کچھ ابتدائی مطالبات بیان کر سکیں۔ • برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ان مطالبات کی اہمیت کا اندازہ لگا سکیں۔
سبقی منصوبہ 18	• بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی کے اسباب کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 19	• شملہ ڈیپوٹیشن 1906ء کی اہمیت بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 20	• 1906ء میں مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 21	• ہندو مسلم اتحاد کے لیے 1916ء کے لکھنؤ معاہدے کی اہمیت بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 22	• مسلمان اور ہندو رہنماؤں کے انگریزوں کے خلاف متحد ہونے کی وجوہات تلاش کر سکیں۔ • (سرگرمی: صفحہ 123)
سبقی منصوبہ 23	• منٹو مارلے اصلاحات کے کچھ اہم نکات بیان کر سکیں اور جان سکیں کہ انھیں کیوں متعارف کروایا گیا۔
سبقی منصوبہ 24	• مونٹاگو چیمسفورڈ رپورٹ 1918ء کے کچھ اہم نکات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 25	• 1919ء میں جلیانوالہ باغ کا واقعہ بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 26	• پہلی جنگِ عظیم میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے کردار پر روشنی ڈال سکیں۔
سبقی منصوبہ 27	• تحریکِ ریشمی رومال کو ناکام بنانے کے لیے انگریزوں کی سازشوں کو بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 28	• برصغیر میں تحریکِ خلافت کے بانیوں کی چند خدمات کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 29	• 1928ء میں نہرو رپورٹ کی اہم خصوصیات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 30	• جناح کے 14 نکات میں کیے گئے سب سے اہم مطالبے کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 31	• علامہ اقبال کے 1930ء کے الٰہ آباد خطاب کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 32	• کمیونل ایوارڈز کا مقصد بتا سکیں۔
سبقی منصوبہ 33	• ان واقعات کی وضاحت کر سکیں جن کی وجہ سے انگریزوں نے تین گول میز کانفرنسیں منعقد کیں۔ • انگلستان میں 1930ء-1932ء کے دوران میں گول میز کانفرنسیں کیوں منعقد ہوئیں، اس کی وجوہات دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 117)
سبقی منصوبہ 34	• گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 35	• مسلم لیگ کی تنظیمِ نو کی وجوہات اور اثرات کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 36	• مسلم لیگ کے لیے پیرپور رپورٹ کی اہمیت کی نشان دہی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 37	• 1939ء میں یومِ نجات کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 38	• قیامِ پاکستان میں 1940ء کی قرارداد لاہور کی تاریخی اہمیت بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 39	• کرپس تجاویز کے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں۔

سبق منصوبہ 40	• ان اہم وجوہات کی وضاحت کر سکیں جن کی وجہ سے 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک شروع ہوئی۔
سبق منصوبہ 41	• وضاحت کر سکیں کہ مسٹر جناح کو 'ڈائریکٹ ایکشن ڈے' کا اعلان کیوں کرنا پڑا۔
سبق منصوبہ 42	• 1947ء کے 'آزادی ایکٹ' کے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں۔
سبق منصوبہ 43	• قائداعظم محمد علی جناحؒ کے تصورِ پاکستان کو فصاحت کے ساتھ بیان کر سکیں۔
سبق منصوبہ 44	• جنگِ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں بنگال کی تقسیم، کانگریس اور مسلم لیگ کے قیام کے وقت کی نشان دہی کے لیے خطِ وقت استعمال کر سکیں۔
سبق منصوبہ 45	• جنگِ آزادی آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں مسٹر جناح کے 14 نکات، خطبہ الٰہ آباد اور گاندھی کی سالٹ موومنٹ کے وقت کی نشاندہی کے لیے خطِ وقت استعمال کر سکیں۔ • (سرگرمی مشق: صفحہ 124)
سبق منصوبہ 46	• سبق "برصغیر میں سیاسی بیداری" کی دہرائی کر سکیں۔
سبق منصوبہ 47	• سبق "برصغیر میں سیاسی بیداری" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
سبق نمبر 9: پاکستان آزادی کے بعد	
سبق منصوبہ 48	• 1947ء کے بعد پاکستان کے ابتدائی آغاز کی کچھ نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔
سبق منصوبہ 49	• آزادی کے بعد پاکستان کو جن مشکل ترین مسائل کا سامنا کرنا پڑا، ان کا تجزیہ کر سکیں۔ • (سوچیں اور بتائیں: صفحہ 127)
سبق منصوبہ 50	• کشمیر جنگ کے واقعات کی وضاحت کر سکیں۔ • پاکستان پر کشمیر جنگ کے نتائج دریافت کر سکیں۔
سبق منصوبہ 51	• قراردادِ مقاصد کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔ • دریافت کر سکیں کہ قراردادِ مقاصد تمام آئینوں کا لازمی حصہ کیوں بن گئی ہے۔
سبق منصوبہ 52	• پاکستان کے آئین کی تیاری میں علما کے کردار کو بیان کر سکیں۔
سبق منصوبہ 53	• 1956ء کے آئین کے اہم عناصر کی وضاحت کر سکیں۔
سبق منصوبہ 54	• 1962 کے آئین کے نمایاں خدوخال بیان کر سکیں۔
سبق منصوبہ 55	• 1973ء کے آئین کے نمایاں خدوخال بیان کر سکیں۔
سبق منصوبہ 56	• 1962ء کے آئین کا 1973ء کے آئین سے موازنہ کر سکیں۔
سبق منصوبہ 57	• 1965ء کی جنگ کے کچھ اسباب دریافت کر سکیں۔
سبق منصوبہ 58	• 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے اسباب اور واقعات کی نشان دہی کر سکیں۔ • 1965ء کی جنگ کے نتائج دریافت کر سکیں۔
سبق منصوبہ 59	• 1971ء کی جنگ کے اسباب کی نشان دہی کر سکیں۔ • 1971ء کی جنگ کے اہم اسباب دریافت کر سکیں۔ • 1971ء کی جنگ کے اہم واقعات اور نتائج دریافت کر سکیں۔
سبق منصوبہ 60	• 1971ء کی جنگ کے واقعات پر خطِ وقت بنا سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 132)

سبقی منصوبہ 61	• سرد جنگ کے ان واقعات کی نشان دہی کر سکیں جو دہشت گردی کے خلاف جنگ کا باعث بنے۔
سبقی منصوبہ 62	• افغان جنگ کے اسباب اور واقعات کی کچھ تفصیلات بیان کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 63	• 1947ء سے 2024 تک پاکستان میں آنے والی حکومتوں کا مختصر موازنہ پیش کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 136)
سبقی منصوبہ 64	• پاکستان کی آزادی کے بعد درپیش سیاسی، معاشی اور سکیورٹی چیلنجوں کو حالیہ دور کی مشکلات کے ساتھ جوڑتے ہوئے حل تجویز کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 136)
سبقی منصوبہ 65	• سبق "پاکستان آزادی کے بعد" کی دہرائی کر سکیں۔
سبقی منصوبہ 66	• سبق "پاکستان آزادی کے بعد" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔
امتحان	

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ سیکشن: _____

رول نمبر: _____ تاریخ: _____

مضمون	جماعت	ٹرم	کل وقت
معاشرتی علوم	ہشتم	اول	90منٹ

سیکشن	معروضی	انشائیہ	کل نمبر
کل نمبر	20	30	50
حاصل کردہ نمبر			

دستخط استاد محترم/محترمہ: _____

دستخط ممتحن/ممتحنہ: _____

دستخط کنٹرولر امتحانات: _____

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ معروضی

وقت:20منٹ

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ معروضی
کل نمبر	20
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(5/)**

i. دنیا کا سب سے چھوٹا بحر ہے:

(الف) بحر اوقیانوس (ب) بحر ہند (ج) بحر منجمد جنوبی (د) بحر منجمد شمالی

ii. کاربن ڈائی آکسائیڈ کے بڑھتے ہوئے اخراج کی وجہ سے سمندری پانی میں بڑھ رہی ہے:

(الف) مٹھاس (ب) نمک کی مقدار (ج) آکسیجن (د) تیزابیت

iii. فضائی آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ ہے:

(الف) گاڑیوں کا دھواں (ب) گھریلو کوڑا (ج) باغات (د) پانی کی آلودگی

iv. شمسی توانائی بجلی میں تبدیل کرتی ہے:

(الف) ہوا کو (ب) سورج کی روشنی کو (ج) پانی کو (د) حیاتیاتی مواد کو

v. اشیا اور خدمات کی خرید و فروخت کہلاتی ہے:

(الف) زراعت (ب) دست کاری (ج) جی آئی ایس (د) تجارت

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔ (/4)

i. بحرالکاہل کی اوسط گہرائی 3970 میٹر ہے۔ ☐

ii. حاری خطوں میں آبادی بہت کم ہوتی ہے۔ ☐

iii. نیویارک میں جون سے ستمبر کے دوران مون سون بارشیں ہوتی ہیں۔ ☐

iv. کپاس کی کٹائی کے بعد جننگ کے عمل میں کپاس کے پھولوں سے بیج الگ کیے جاتے ہیں۔ ☐

سوال نمبر3: دنیا کے 4 بحروں کے نام تحریر کریں۔ (/4)

1. _____
2. _____
3. _____
4. _____

سوال نمبر4: صنعتوں کو مصنوعات سے ملائیں۔ (/5)

صنعتیں	مصنوعات
کان کنی اور معدنیات	گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، ٹریکٹر
چمڑے کی صنعت	گندم، چینی، چاول
آٹو موبائلز	کوئلہ، تانبا، جپسم
زرعی صنعت	دھاگے، ملبوسات، گھریلو ٹیکسٹائل
کپڑے کی صنعت	جوتے، بیگ، جیکٹس

سوال نمبر 5: کراچی اور نیویارک کی آب وہوا کا مختصر موازنہ کریں۔ (2/)

کراچی کی آب وہوا	نیویارک کی آب وہوا

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ انشائیہ **وقت:70منٹ**

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ انشائیہ
کل نمبر	30
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر6: دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔ **(/8)**

i. بحر اور بحیروں میں کیا فرق ہے؟ /2

_____

_____

ii. سمندری حیاتیاتی تنوع سے کیا مراد ہے؟ /2

_____

_____

iii. شدید موسم سے کیا مراد ہے؟ /2

_____

_____

iv. پاکستان کی اہم درآمدات اور برآمدات کی فہرست بنائیں۔ /2

_____

_____

سوال نمبر7: دیے گئے سوالات کے: تفصیلی جواب تحریر کریں۔ (/12)

i. آب وہوا کی تبدیلی کے زراعت پر اثرات تحریر کریں۔ /4

ii. گلوبل وارمنگ کے اثرات اور اس کے نتائج پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔ /4

iii. پاکستان کی گھریلو صنعت پر نوٹ لکھیں۔ /4

سوال نمبر8: درج ذیل بحروں کے ساتھ واقع ممالک کے نام تحریر کریں۔ (/4)

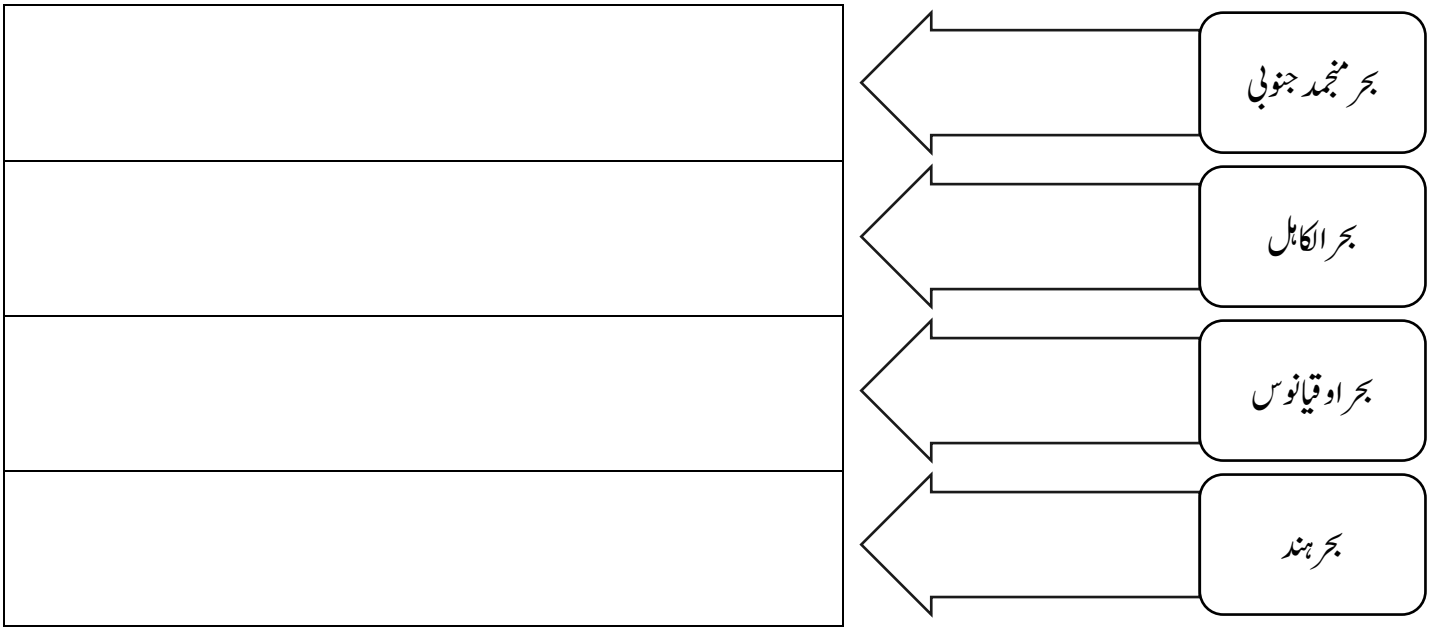

سوال نمبر9: پانی کی تقسیم سے بننے والے درج ذیل خدوخال کی مثالیں تحریر کریں۔ (/6)

خدوخال	مثالیں
خلیج	
آبنائے	
جزیرہ نما	

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ سیکشن: _____

رول نمبر: _____ تاریخ: _____

مضمون	جماعت	ٹرم	کل وقت
معاشرتی علوم	ہشتم	دوم	90منٹ

سیکشن	معروضی	انشائیہ	کل نمبر
کل نمبر	20	30	50
حاصل کردہ نمبر			

دستخط استاد محترم/محترمہ: _____

دستخط ممتحن/ممتحنہ: _____

دستخط کنٹرولر امتحانات: _____

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ معروضی

وقت:20منٹ

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ معروضی
کل نمبر	20
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(/5)**

i. پاکستان کی طویل ترین قومی شاہراہ ہے:

(الف)N-10 (ب)N-2 (ج)N-5 (د)N-55

ii. پاکستان میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے تحت قومی شاہراہوں کی تعداد ہے:

(الف)13 (ب)14 (ج)15 (د)16

iii. کرنسی کی قدر لی جاتی ہے:

(الف)جی ڈی پی سے (ب)دولت کی تقسیم سے (ج)روزگار سے (د)درآمدات سے

iv. جنگ پلاسی کب لڑی گئی؟

(الف)1757ء (ب)1764ء (ج)1780ء (د)1799ء

v. دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی گئی:

(الف)1863ء میں (ب)1866ء میں (ج)1868ء میں (د)1876ء میں

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر2:درست جواب کے سامنے (✓)اور غلط جواب کے سامنے (×)کا نشان لگائیں۔ (/4)

i. غربت کی بڑی وجہ شرح خواندگی میں اضافہ ہے۔ ☐

ii. پلاسی کی جنگ میں نواب سراج الدولہ کے خلاف میر جعفر نے غداری کی۔ ☐

iii. شاہ ولی اللہؒ نے 1738ء میں قرآن مجید کا اردو میں ترجمہ کیا۔ ☐

iv. شیخ احمد سرہندی کا لقب مجدد الف ثانی ہے۔ ☐

سوال نمبر3: -اقتصادی ترقی کے اشاریوں کی فہرست بنائیں۔ (/5)

1. _____
2. _____
3. _____
4. _____
5. _____

سوال نمبر4:درست تاریخ لکھ کر خط وقت مکمل کریں۔ (/6)

جنگ بکسر _____	چوتھی جنگ میسور _____	جنگ آزادی _____
پہلی جنگ میسور _____	اصول الحاق _____	ملکہ وکٹوریہ کا اعلان _____

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ انشائیہ **وقت:70منٹ**

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ انشائیہ
کل نمبر	30
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر6: دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔ (/8)

i. پاکستان کی چار بڑی شاہراہوں کے نام تحریر کریں۔ /2

_____

_____

ii. معیار زندگی سے کیا مراد ہے اور اسے کیسے ناپا جاتا ہے؟ /2

_____

_____

iii. 1857ء کی جنگ آزادی کے دو اہم اسباب بیان کریں۔ /2

_____

_____

iv. سید احمد شہید نے کس تحریک کی بنیاد رکھی اور اس کا کیا مقصد تھا؟ /2

_____

_____

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر 7: دیے گئے سوالات کے: تفصیلی جواب تحریر کریں۔ (/12)

i. افراط زر اور بے روزگاری کا ملکی ترقی میں کیا کردار ہے؟ /4

ii. ایسٹ انڈیا کمپنی کے برصغیر میں قیام اور مغل دربار کے فرمانوں کے سیاسی اور معاشرتی اثرات کا تفصیلی جائزہ لیں۔ /4

iii. شاہ ولی اللہ نے اصلاح معاشرہ کے حوالے سے کیا خدمات سرانجام دیں۔ /4

سوال نمبر 8: درج ذیل اداروں کے اہم مقاصد تحریر کریں۔ (/4)

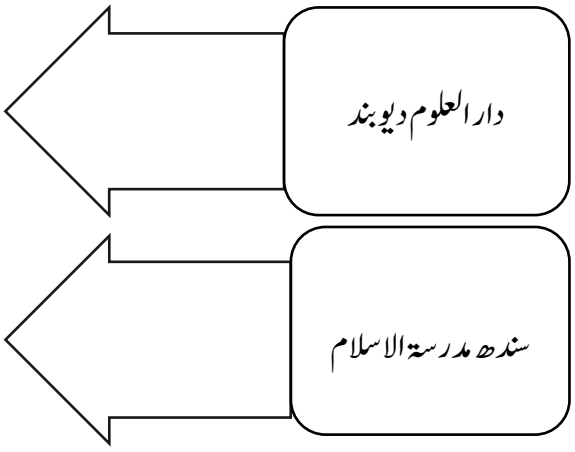

سوال نمبر 9: دارالعلوم دیوبند کی نامور شخصیات کے نام تحریر کریں۔ (/6)

i.	iv.
ii.	v.
iii.	vi.

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

کلید حصہ معروضی

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (/5)

i. ا۔دنیا کا سب سے چھوٹا بحر ہے:

(الف)بحر اوقیانوس (ب)بحر ہند (ج)بحر منجمد جنوبی (د)بحر منجمد شمالی

ii. کاربن ڈائی آکسائیڈ کے بڑھتے ہوئے اخراج کی وجہ سے سمندری پانی میں بڑھ رہی ہے:

(الف)مٹھاس (ب)نمک کی مقدار (ج)آکسیجن (د)تیزابیت

iii. فضائی آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ ہے:

(الف)گاڑیوں کا دھواں (ب) گھریلو کوڑا (ج)باغات (د)پانی کی آلودگی

iv. شمسی توانائی بجلی میں تبدیل کرتی ہے:

(الف)ہوا کو (ب)سورج کی روشنی کو (ج)پانی کو (د)حیاتیاتی مواد کو

v. اشیا اور خدمات کی خرید و فروخت کہلاتی ہے:

(الف)زراعت (ب)دست کاری (ج)جی آئی ایس (د)تجارت

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔ (/4)

i. بحر الکاہل کی اوسط گہرائی 3970 میٹر ہے۔ ✓

ii. حاری خطوں میں آبادی بہت کم ہوتی ہے۔ ×

iii. نیویارک میں جون سے ستمبر کے دوران مون سون بارشیں ہوتی ہیں۔ ×

iv. کپاس کی کٹائی کے بعد جننگ کے عمل میں کپاس کے پھولوں سے بیج الگ کیے جاتے ہیں۔ ✓

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر4: صنعتوں کو مصنوعات سے ملائیں۔ (/5)

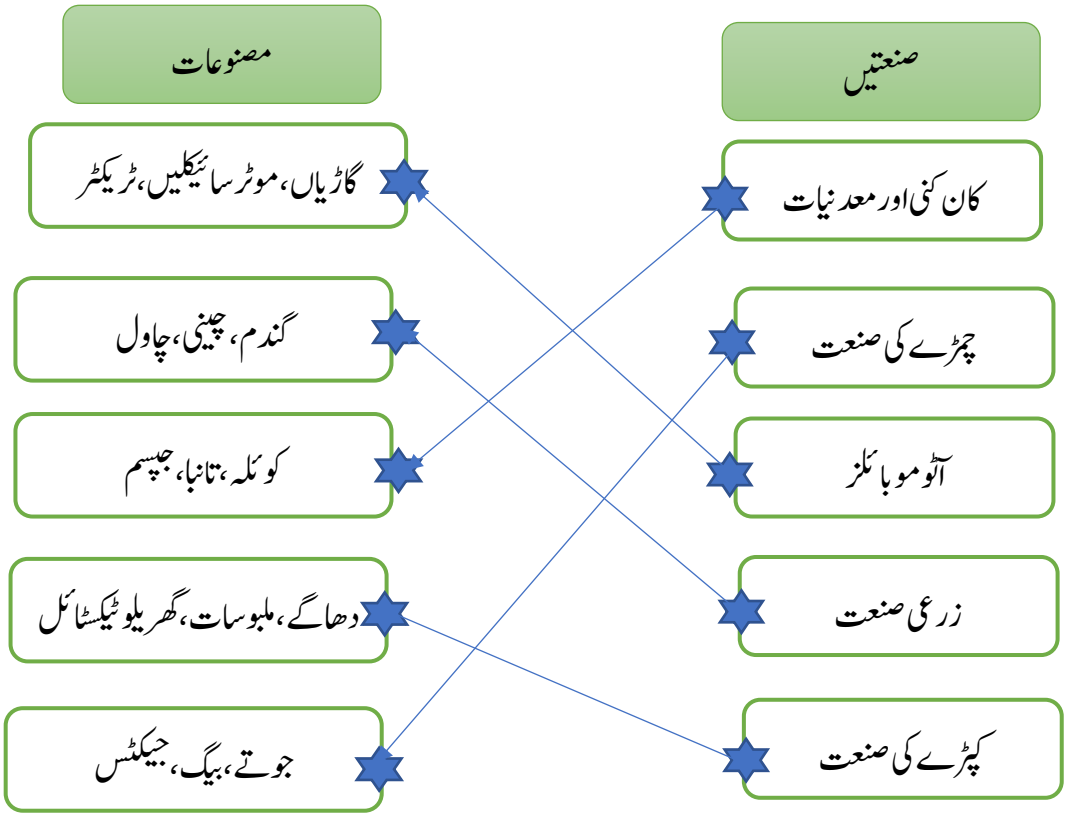

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

کلید حصہ معروضی

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(/5)**

i. پاکستان کی طویل ترین قومی شاہراہ ہے:

(الف)N-10 (ب)N-2 (ج)N-5 (د)N-55

ii. پاکستان میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے تحت قومی شاہراہوں کی تعداد ہے:

(الف)13 (ب)14 (ج)15 (د)16

iii. کرنسی کی قدر لی جاتی ہے:

(الف)جی ڈی پی سے (ب)دولت کی تقسیم سے (ج)روزگار سے (د)درآمدات سے

iv. جنگ پلاسی کب لڑی گئی؟

(الف)1757ء (ب)1764ء (ج)1780ء (د)1799ء

v. دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی گئی:

(الف)1863ء میں (ب) 1866ء میں (ج)1868ء میں (د)1876ء میں

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔ **(/4)**

i. غربت کی بڑی وجہ شرح خواندگی میں اضافہ ہے۔ ×

ii. پلاسی کی جنگ میں نواب سراج الدولہ کے خلاف میر جعفر نے غداری کی۔ ✓

iii. شاہ ولی اللہؒ نے 1738ء میں قرآن مجید کا اردو میں ترجمہ کیا۔ ×

iv. شیخ احمد سرہندی کا لقب مجدد الف ثانی ہے۔ ✓

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر3: -اقتصادی ترقی کے اشاریوں کی فہرست بنائیں۔ (/5)

1. مجموعی ملکی پیداوار
2. افراط زر
3. تجارتی توازن
4. دولت کی تقسیم
5. بے روزگاری

سوال نمبر4:درست تاریخ لکھ کر خط وقت مکمل کریں۔ (/6)

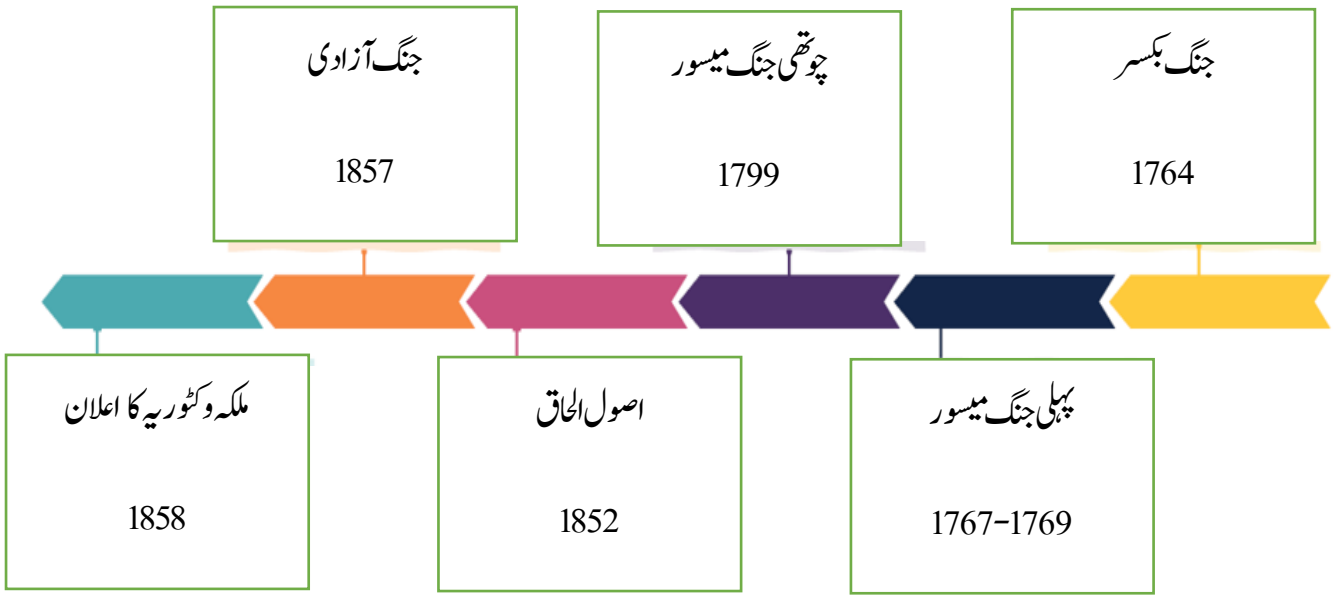

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

کلید حصہ معروضی

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (/5)

i. سلطنتِ عثمانیہ کے خاتمے کے بعد جدید ترکی کی بنیاد رکھی گئی:

(الف)1922ء کو (ب)1923ء کو (ج)1924ء کو (د)1925ء کو

ii. انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد رکھی گئی:

(الف)1860ء کو (ب)1870ء کو (ج)1875ء کو (د)1885ء کو

iii. جلیانوالہ باغ کا واقعہ ہندوستان کے کس شہر میں رونما ہوا؟

(الف) ممبئی میں (ب) دہلی میں (ج) امرتسر میں (د) پٹنا میں

iv. 1971 میں مشرقی پاکستان علیحدہ ہو کر کون سا ملک بنا؟

(الف) نیپال (ب) سری لنکا (ج) بنگلہ دیش (د) بھوٹان

v. قرارداد مقاصد منظور ہوئی:

(الف)1948ء میں (ب)1949ء میں (ج)1950ء میں (د)1952ء میں

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ (/4)

i. آسٹریا-ہنگری نے 1908ء میں بوسنیا کو اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ ✓

ii. برطانوی وائسرائے نے 1805ء میں بنگال کو تقسیم کیا۔ ✗

iii. 1956 میں پاکستان کے پہلے آئین کے تحت ملک کو اسلامی ریاست قرار دیا گیا۔ ✓

iv. 1962 کے آئین میں بادشاہی نظام متعارف کرایا گیا۔ ✗

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر3: -دوسری جنگ عظیم کی محوری اور اتحادی طاقتوں کے نام تحریر کریں۔ (/5)

محوری طاقتیں	اتحادی طاقتیں
جرمنی	برطانیہ
اٹلی	امریکہ
جاپان	سوویت یونین
	فرانس

سوال نمبر4:درست تاریخ لکھ کر خط وقت مکمل کریں۔ (/6)

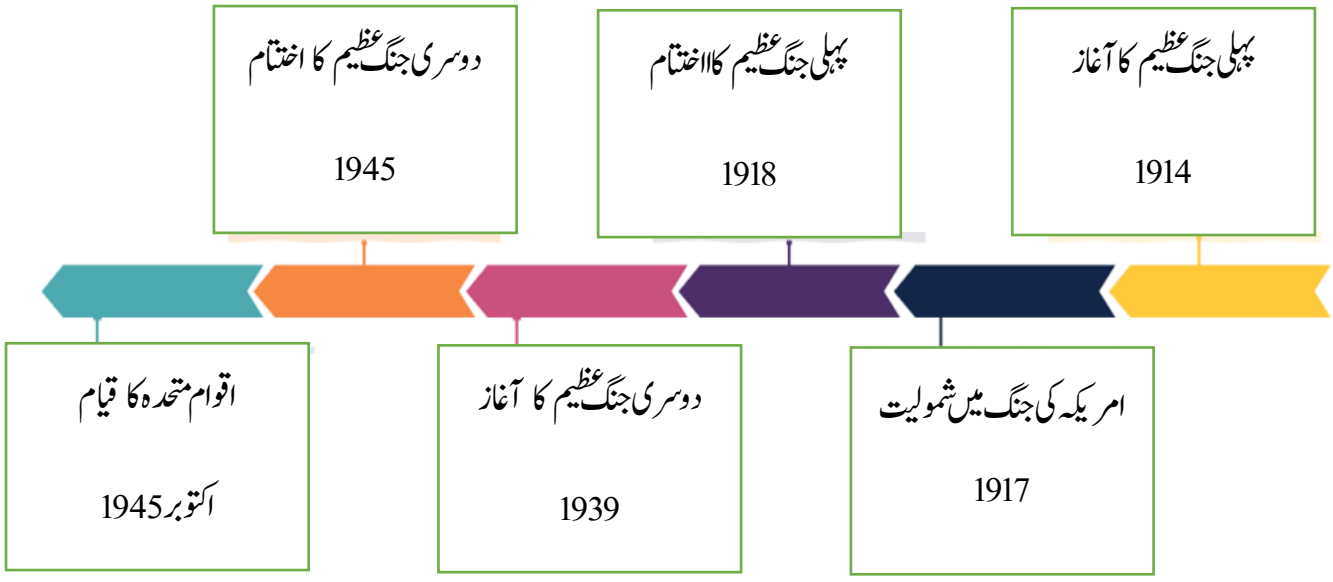

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

نام: _____ سیکشن: _____

رول نمبر: _____ تاریخ: _____

مضمون	جماعت	ٹرم	کل وقت
معاشرتی علوم	ہشتم	سوم	90منٹ

سیکشن	معروضی	انشائیہ	کل نمبر
کل نمبر	20	30	50
حاصل کردہ نمبر			

دستخط استاد محترم/محترمہ: _____

دستخط ممتحن/ممتحنہ: _____

دستخط کنٹرولر امتحانات: _____

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ معروضی

وقت:20منٹ

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ معروضی
کل نمبر	20
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر1: ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(/5)**

i. سلطنتِ عثمانیہ کے خاتمے کے بعد جدید ترکی کی بنیاد رکھی گئی:

(الف)1922ء کو (ب)1923ء کو (ج)1924ء کو (د)1925ء کو

ii. انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد رکھی گئی:

(الف)1860ء کو (ب)1870ء کو (ج)1875ء کو (د)1885ء کو

iii. جلیانوالہ باغ کا واقعہ ہندوستان کے کس شہر میں رونما ہوا؟

(الف) ممبئی میں (ب)دہلی میں (ج)امرتسر میں (د)پٹنا میں

iv. 1971 میں مشرقی پاکستان علیحدہ ہو کر کون سا ملک بنا؟

(الف)نیپال (ب)سری لنکا (ج)بنگلہ دیش (د)بھوٹان

v. قرارداد مقاصد منظور ہوئی:

(الف)1948ء میں (ب)1949ء میں (ج)1950ء میں (د)1952ء میں

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

سوال نمبر2: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ (/4)

i. آسٹریا-ہنگری نے 1908ء میں بوسنیا کو اپنی سلطنت میں شامل کرلیا۔ ☐

ii. برطانوی وائسرائے نے 1805ء میں بنگال کو تقسیم کیا۔ ☐

iii. 1956 میں پاکستان کے پہلے آئین کے تحت ملک کو اسلامی ریاست قرار دیا گیا۔ ☐

iv. 1962 کے آئین میں بادشاہی نظام متعارف کرایا گیا۔ ☐

سوال نمبر3: -دوسری جنگ عظیم کی محوری اور اتحادی طاقتوں کے نام تحریر کریں۔ (/5)

محوری طاقتیں	اتحادی طاقتیں

سوال نمبر4: درست تاریخ لکھ کر خط وقت مکمل کریں۔ (/6)

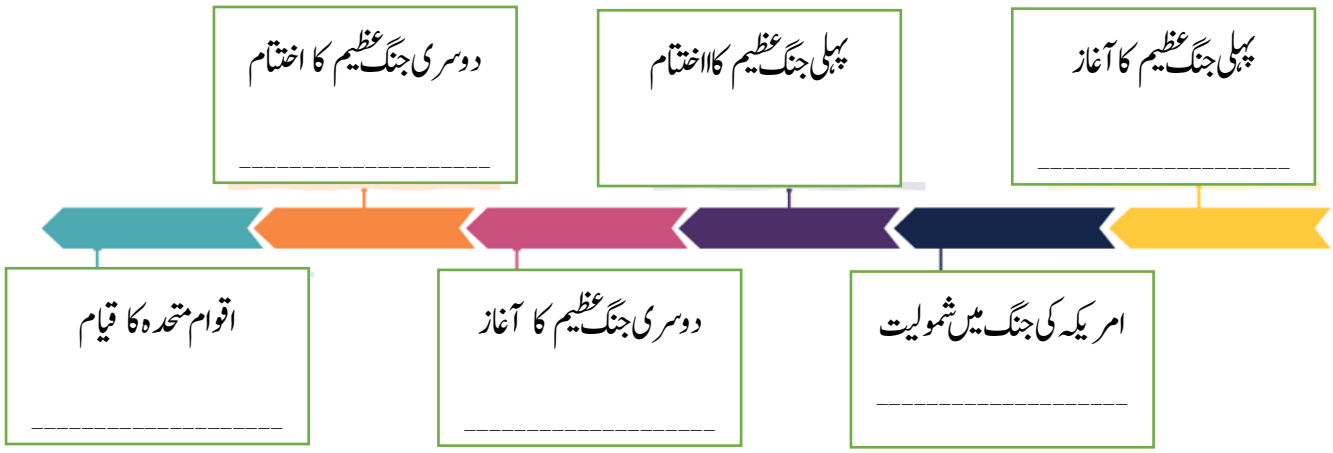

امتحان برائے جماعت ہشتم-وفاق المدارس

حصہ انشائیہ **وقت:70منٹ**

نام: _____ سیکشن: ____ رول نمبر: _____ تاریخ: _____

سیکشن	حصہ انشائیہ
کل نمبر	30
حاصل کردہ نمبر	

سوال نمبر6: دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔ (/8)

i. پہلی جنگ عظیم کی دو اہم وجوہات تحریر کریں۔ /2

_____

_____

ii. ہندوستان چھوڑو تحریک کیا تھی؟ /2

_____

_____

iii. قرارداد مقاصد کا مرکزی خیال کیا تھا؟ /2

_____

_____

iv. مسئلہ کشمیر کیا ہے؟ /2

_____

_____

سوال نمبر7: دیے گئے سوالات کے: تفصیلی جواب تحریر کریں۔ (/12)

i. سرد جنگ پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔ /4

ii. قیام پاکستان میں 1940ء کی قرار دادِ لاہور کی تاریخی اہمیت بیان کریں۔ /4

iii. قیام پاکستان کے بعد ملک کو درپیش ابتدائی مسائل کی تفصیل سے وضاحت کریں۔ /4

سوال نمبر8: 1962ء اور 1973ء کے آئین کی بنیادی خصوصیات تحریر کریں۔ (/4)

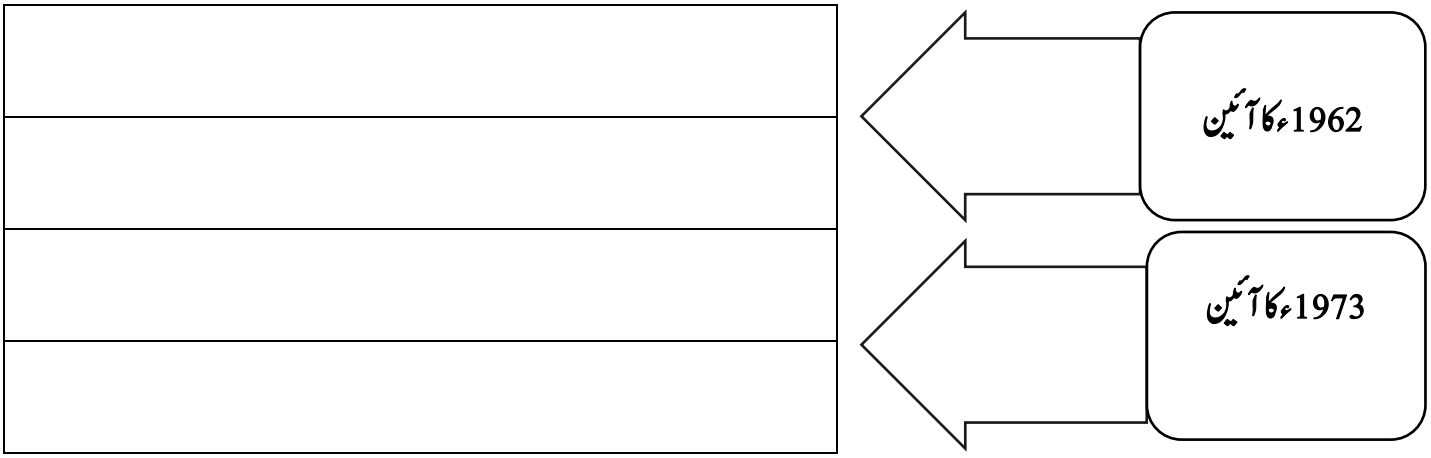

سوال نمبر9: واقعات کے ساتھ درست تاریخ لکھیں۔ (/6)

الہ آباد کا خطاب	بنگال کی تقسیم	انڈین نیشنل کانگریس کا قیام
آزادی ہند ایکٹ	قائد اعظم کے چودہ نکات	مسلم لیگ کا قیام

پرنسپلز ریسورس پیک

معاشرتی علوم

جماعت

8

Principal's Resource Pack

TERM 1		Social Studies (G8)			Pages: 1 – 41
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 1	1	• فنِ معاشرتی علوم، جغرافیہ اور تاریخ کی تعریف، مقصد اور اہمیت کو بیان کر سکیں۔			
		2	**سبق نمبر 1: بحر اور بحیرے** • آب رسانی کے قدرتی نظام کے بارے میں غور و فکر کر سکیں۔			
		3	• کائنات اور زمین کو قرآنی حوالوں سے جان سکیں۔			
		4	• بحروں اور بحیروں میں فرق کر سکیں۔			
		5	• دنیا کے بڑے بحروں کا محل وقوع، کل رقبہ، درجہ حرارت اور آبی حیات بیان کر سکیں۔ • دنیا کے مختلف بحیروں اور بحروں کی شناخت کے لیے نقشے، جغرافیائی معلومات (GIS) اور گوگل میپ استعمال کر سکیں۔			
		6	• دنیا کے مختلف بحیروں اور بحروں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر سکیں اور ان کی تحقیق کر سکیں۔ (سرگرمی صفحہ 6)			
	Week 2	7	• بحیرہ عرب کا محل وقوع، کل رقبہ اور پاکستانی معاشی سرگرمیوں میں اس کی اہمیت بیان کر سکیں۔ • بحر ہند کا بحر الکاہل سے موازنہ کر سکیں۔			
		8	• دنیا کے نقشے پر ان ممالک اور شہروں کی نشاندہی کر سکیں جو بحیرہ عرب کے ساتھ واقع ہیں۔ • دنیا کے نقشے پر سمندروں سے جڑے اسلامی ممالک کی فہرست بنا سکیں۔ • تحقیق کر سکیں کہ سمندروں کی موجودگی پڑوسی ممالک اور عالمی برادری کے ساتھ ان کے تعلقات کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔ (سرگرمی 3 اور 4: صفحہ 13)			
		9	• اصطلاحات جزیرہ، جزیر نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے کی وضاحت کر سکیں اور ان میں فرق کو واضح کر سکیں۔ (سرگرمی صفحہ 8)			
		10	• جزیرہ، جزیر نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے کی وضاحت کے لیے پریزینٹیشن تیار کر سکیں۔ (سرگرمی 1: صفحہ 13)			
		11	• سمندری پانی کی حرکات اور اس میں بحری رووں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔			
		12	• ہماری زندگیوں میں بحروں کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔			

TERM 1			Social Studies (G8)		Pages: 1 – 41	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 3	13	• سمندر دنیا کے لیے خوراک کا ایک ذریعہ ہیں، ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں۔ • بحروں کا ذریعہ خوراک ہونے کے موضوع پر گفت گو کر سکیں اور اس موضوع پر سوالات تیار کر سکیں۔ • سمندری خوراک کے استعمال کے طریقے وضع کر سکیں۔			
		14	• ہمارے ماحول پر سمندری حیاتیاتی تنوع کے کردار کی نشاندہی کر سکیں۔			
		15	• دور حاضر میں سمندروں کو درپیش تمام ممکنہ خطرات کی فہرست تیار کر سکیں۔ • سمندری آلودگی کی وجوہات تلاش کرنے کے لیے معلومات اکٹھی کر سکیں اور ان کی تشریح کر سکیں۔			
		16	• جان سکیں کہ کس طرح موسمیاتی تبدیلی بحروں اور بحیروں پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ • موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی جانچ کر سکیں۔ • بلند ہوتی ہوئی سطح سمندر کے اثرات جانچ سکیں۔ (سرگرمی 2: صفحہ 13)			
		17	• سبق "بحر اور بحیرے" کی دہرائی کر سکیں۔			
		18	• سبق "بحر اور بحیرے" پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
	Week 4	19	**سبق نمبر 2: آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی** • ماحولیاتی آلودگی کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ طہارت اور تزکیہ کا ماحولیاتی صفائی پر کیا اثر پڑتا ہے۔			
		20	• زمین پر شدید موسم کی کچھ مثالیں اور اس کی وجوہات کی چھان بین کر سکیں۔ (سرگرمی سوچیں اور بتائیں 1: صفحہ 17)			
		21	• شدید موسم اور آب وہوا کی تبدیلی کے مابین تعلق کی وضاحت کر سکیں۔			
		22	• دنیا کے مختلف آب وہوا کے خطوں کی شناخت کے لیے طبعی نقشے یا جی آئی ایس/گوگل میپ کا استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی 1: صفحہ 17)			
		23	• آب وہوا کی تبدیلی کی بڑی وجوہات بتا سکیں۔ • آب وہوا کی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کی وجوہات کی تحقیقات کے لیے ڈیٹا اکٹھا، منظم اور اس کی تشریح کر سکیں۔ (سرگرمی 2: صفحہ 17)			
		24	• آب وہوا کی تبدیلی کے بڑے خطرات پر گفتگو کر سکیں۔ • ترقی پذیر ممالک میں آب وہوا کی تبدیلی کے نتائج کا جائزہ لے سکیں۔ (سرگرمی سوچیں اور بتائیں: صفحہ 19)			

TERM 1		Social Studies (G8)			Pages: 1 – 41	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 5	25	• ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن میں آب وہوا کی تبدیلی بالعموم زندگی پر اثرانداز ہوتی ہے۔ • دریافت کر سکیں کہ آب وہوا کی تبدیلی انسانی زندگی کو کیسے متاثر کر رہی ہے۔ • اُن طریقوں کا جائزہ لے سکیں جن میں آب وہوا کی تبدیلی کھیتوں (زراعت) اور ہماری خوراک کی فراہمی کو متاثر کر رہی ہے۔ (سرگرمی صفحہ 19)			
		26	• زمین پر گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات بیان کر سکیں اور ان کا گلوبل وارمنگ سے تعلق بتا سکیں۔			
		27	• گلوبل وارمنگ کے نتائج کی نشاندہی کر سکیں۔ • زمین پر گلوبل وارمنگ کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کو دریافت کر سکیں اور ان اثرات کو کم کرنے کے لیے اقدامات تجویز کر سکیں۔			
		28	• اوزون تہہ کو مزید پتلا ہونے سے روکنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔ • گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔			
		29	• ان طریقوں کی وضاحت کر سکیں جن میں ساحلی علاقوں اور دریائی میدانوں کی آب وہوا وہاں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی متاثر کرتی ہے۔ • قومی اور بین الاقوامی شہر (کراچی، نیویارک) کی آب وہوا میں فرق کر سکیں۔			
		30	• قطبی خطوں اور حاری خطوں میں رہنے والے لوگوں ک طرزِ زندگی کا موازنہ کر سکیں اور فرق بیان کر سکیں۔			
	Week 6	31	• لوگ کس طرح آب وہوا کی تبدیلی کے ساتھ مطابقت پیدا کرتے ہیں، پاکستان سے مثالیں لے کر پتہ چلا سکیں۔ (مشق سرگرمی 1: صفحہ 31)			
		32	• آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین تعلق کی وضاحت کر سکیں۔			
		33	• ہمارے ماحول پر فضائی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • فضائی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 25)			
		34	• ہمارے ماحول پر زمینی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • زمینی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔			
		35	• ہمارے ماحول پر آبی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • آبی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔ • زمین کے حیاتیاتی تنوع پر ہوائی اور آبی آلودگی کے اثرات کی درجہ بندی کر سکیں۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 27)			
		36	• ہمارے ماحول پر صوتی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • صوتی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔			

TERM 1		Social Studies (G8)		Pages: 1 – 41	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 7	37	• روشنی کی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔ • روشنی کی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔			
		38	• آلودگی کی مختلف اقسام کا موازنہ کر سکیں۔			
		39	• توانائی کے متبادل ذرائع دریافت کر سکیں جو آلودگی کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔			
		40	• آلودگی اور اسلام کا تصورِ طہارت و پاکیزگی بیان کر سکیں۔			
		41	• آلودگی اور آب و ہوا سے متعلق کچھ مقامی ڈیٹا اکٹھا کر سکیں اور اس کی تشریح کر سکیں۔			
		42	• آب و ہوا میں تبدیلی اور آلودگی کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے متعلقہ شہروں میں مقامی مہمات کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا اور منظم کر سکیں۔			
	Week 8	43	• اس بات کا جائزہ لے سکیں اور گفتگو کر سکیں کہ آلودگی کی مختلف شکلوں نے طلبہ کی ذاتی زندگی کو کیسے متاثر کیا ہے۔ (مشق سرگرمی 2: صفحہ 31)			
		44	• سبق "آب و ہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی" کی دہرائی کر سکیں۔			
		45	• سبق "آب و ہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی" پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
	Week 8	46	**سبق نمبر 3: صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل** • صنعت کی تعریف بیان کر سکیں۔ • صنعت کاری، ترکِ وطن اور شہر کاری کے درمیان روابط بیان کر سکیں۔ سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 33)			
		47	• پاکستان کی اہم صنعتوں کی نشاندہی کر سکیں۔ • پاکستان کی اہم صنعتی مصنوعات کو نمایاں کر سکیں۔			
		48	• پاکستان میں کپڑے کی صنعت کی ترقی کو اُس کے چار مراحل کے ساتھ دریافت کر سکیں۔ • پاکستان میں کپڑے کی صنعت کو درپیش بڑے چیلنجز کا جائزہ لے سکیں۔			
	Week 9	49	• کپڑا بنانے کے مراحل جان سکیں۔			
		50	• پاکستان کے لوگوں کی زندگی میں گھریلو صنعتوں کے اہم کردار کی وضاحت کر سکیں۔			
		51	• تجارت کی تعریف اور اقسام بیان کر سکیں۔			
		52	• درآمدات اور برآمدات کی تعریف بیان کر سکیں۔			
		53	• کسی ملک کی درآمدات اور برآمدات کے لیے قواعد و ضوابط بنانے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔			
		54	• پاکستان کی سرفہرست چار درآمدات کی فہرست بیان کر سکیں۔ • روزمرہ زندگی سے درآمدات کی مثالیں دے سکیں۔			

TERM 1		Social Studies (G8)			Pages: 1 – 41	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 10	55	• پاکستان کی سر فہرست چار برآمدات کی فہرست بیان کر سکیں۔ • روزمرہ زندگی سے برآمدات کی مثالیں دے سکیں۔			
		56	• ایسے طریقے تجویز کر سکیں جن سے پاکستان کو برآمدات سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ • پاکستان کی درآمدات میں کمی کے طریقے تجویز کر سکیں۔ • ثابت کر سکیں کہ پاکستان کس طرح درآمدی ضروریات کو کم کر کے صنعتی ترقی کر سکتا ہے۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 40)			
		57	• کچھ طریقے تجویز کر سکیں جن سے پاکستان اپنے بین الاقوامی تجارتی ہم منصبوں کا مقابلہ کر سکے۔			
		58	• دریافت کر سکیں کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان میں صنعتی عروج کو کیسے فروغ دے سکتی ہے۔			
		59	• ثابت کر سکیں کہ معاشی استحکام کسی قوم کو بین الاقوامی چیلنجز کا سامنا کرنے میں کیسے مدد کر سکتا ہے۔			
		60	• وضاحت کر سکیں کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت کس طرح دونوں ممالک کی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ ("مزید جانیے!": صفحہ 40)			
	Week 11	61	• ٹیکنالوجی کی ترقی، صنعت کاری، شہر کاری اور ترکِ وطن کے پاکستان پر اثرات سے متعلقہ ڈیٹا اکٹھا کر سکیں۔			
		62	• پاکستان میں مختلف صنعتوں سے متعلقہ ڈیٹا کی تشریح کر سکیں اور ان کے درمیان تعلق اور طریقہ کار کے بارے میں بتا سکیں۔ • پاکستان کی معیشت پر صنعت کاری کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔			
		63	• پاکستان کے صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے توانائی کے متبادل ذرائع کے فوائد پر بات چیت کر سکیں۔			
		64	• معاشی ترقی میں عالمی معاشی اداروں کے کردار کے بارے میں دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 41)			
		65	• سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ کی دہرائی کر سکیں۔			
		66	• سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
			Examination Term 1			

TERM 2			Social Studies (G8)		Pages: 41 – 93	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 1	1	**سبق نمبر 3: صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل** • نقل و حمل کی اصطلاح کی تعریف بیان کر سکیں۔ • جدید نقل و حمل کی مختلف اشکال اور ان کی خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔ • جدید نقل و حمل کی مختلف اقسام میں فرق کی وضاحت کر سکیں۔			
		2	• شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی کی کچھ وجوہات بیان کر سکیں۔ • دیہی اور شہری علاقوں کے ذرائع نقل و حمل کا تجزیہ کر سکیں۔			
		3	• نقل و حمل کے مختلف ذرائع اُن کی زندگیوں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں اس سے متعلق سوالات مرتب کر سکیں۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 43)			
		4	• اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں نقل و حمل کے نظام کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔			
		5	• ایک مؤثر نقل و حمل کے نظام پر بین الاقوامی تجارت کے انحصار کی وضاحت کر سکیں۔ • داخلی اور بین الاقوامی تجارت میں نقل و حمل کے نظام کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔ • برآمدات اور درآمدات کے لیے نقل و حمل کی اہمیت کو جانچ سکیں۔			
		6	• پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل اور تجارتی راستوں کی نشان دہی کر سکیں۔ • پاکستان میں سڑکوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔			
	Week 2	7	• پاکستان میں ریلوے لائینوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔ (سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 48)			
		8	• پاکستان میں آبی گزرگاہوں اور ہوائی راستوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔			
		9	• پاکستان میں ہوائی راستوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔			
		10	• دنیا کے کچھ بڑے نقل و حمل کے راستوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے گوگل میپس کا استعمال کر سکیں۔			
		11	• سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے سے ہونے والی کچھ اہم برآمدات اور درآمدات کی فہرست بنا سکیں • سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے اہم برآمدات اور درآمدات پر مبنی ڈیٹا کا تجزیہ کر سکیں۔			
		12	• پاکستان میں اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں سی پیک، شاہراہِ ریشم چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے کردار کے بارے میں دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 2: صفحہ 52)			

TERM 2		Social Studies (G8)		Pages: 41 – 93		
Date	Weeks	Lesson Plan	Student Learning Outcome	Teaching Method / Material	Assessment	Teacher Sign
	Week 3	13	• پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی کچھ خوبیوں اور خامیوں کی وضاحت کر سکیں۔			
		14	• پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کا تجزیہ کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 3: صفحہ 52)			
		15	• سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۴۱تا۵۲ کی دہرائی کر سکیں۔			
		16	• سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۴۱تا۵۲ کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
		17	**سبق نمبر 4: سماجی اور اقتصادی ترقی** • بیان کر سکیں کہ ترقی میں کسی خطے کے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی بہبود شامل ہوتی ہے۔ • ترقی کی صحیح فہم کا مظاہرہ کر سکیں۔			
		18	• ترقی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں متعدد سوالات پر بحث کر سکیں اور بتا سکیں کہ یہ پہلو انسانیت کی کس حد تک خدمت کرتے ہیں۔			
	Week 4	19	• ترقی کے اہم اقتصادی اشاریوں اور ان کی اہمیت کی چھان بین کر سکیں۔			
		20	• پاکستان اور کسی ترقی یافتہ ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں (EDI) کا موازنہ کر سکیں۔ (سرگرمی صفحہ 55)			
		21	• ترقی کو قرآنی تناظر میں بیان کر سکیں۔			
		22	• چند انسانی ترقی کے اشاریوں کی فہرست بنا سکیں جو ملک کی ترقی کیلئے اہم ہیں۔			
		23	• کسی ملک کی ترقی میں مہنگائی اور بے روزگاری کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔ • پاکستان میں مہنگائی و بے روزگاری کی شرح کے متعلق معلومات اکٹھی کر سکیں، اس کی وضاحت کر سکیں اور اس کی ممکنہ وجوہات کی تحقیق کر سکیں۔			
		24	• کسی ملک کی ترقی میں ٹیکنالوجی کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔			
	Week 5	25	• سماجی ترقی اور انسانی ترقی کے اشاریوں پر پاکستان کی موجودہ پوزیشن کا اندازہ لگا سکیں۔ • EDI اور HDI کے بارے میں معلومات کو پاکستانی تناظر میں لاگو کر سکیں۔ • کسی ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں (EDI) کا انسانی ترقی کے اشاریوں (HDI) سے موازنہ کر سکیں۔			
		26	• ملک کی ترقی میں صحت کے نظام کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔ • پاکستان میں صحت کے نظام کے لیے ضروری اقدامات دریافت کر سکیں۔			
		27	• ترقی پذیر ممالک میں ترقی کے لیے اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OECD) کے کردار کی نشاندہی کر سکیں۔			
		28	• حکومت پاکستان کی طرف سے اقتصادی اور سماجی بہبود کے لیے شروع کیے گئے منصوبوں کے بارے میں جان سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 62)			
		29	• اقتصادی ترقی کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری کے لیے اقدامات تجویز کر سکیں۔ (سرگرمی 2: صفحہ 62)			
		30	• سبق "سماجی اور اقتصادی ترقی" کی دہرائی کر سکیں۔			

TERM 2		Social Studies (G8)			Pages: 41 – 93	
Date	Weeks	Lesson Plan	Student Learning Outcome	Teaching Method / Material	Assessment	Teacher Sign
	Week 6	31	• سبق "سماجی اور اقتصادی ترقی" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
		32	**سبق نمبر 5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد** • برصغیر پر انگریزی استعمار کے پہلے حملے کے بارے میں جان سکیں (تجارتی محاذ)۔ • انگریزوں کے ہندوستان آنے کی وجوہات کی تحقیقات کر سکیں۔ • برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام میں مغل دربار کی طرف سے 'فرمان' کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔			
		33	• برصغیر پر انگریزی استعمار کے دوسرے حملے کے بارے میں جان سکیں (فوجی محاذ)۔ • جنگ پلاسی کو بیان کر سکیں۔ • پلاسی کی جنگ میں میر جعفر کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔ • پلاسی کی جنگ کے اسباب دریافت کر سکیں۔			
		34	• جنگ بکسر کو بیان کر سکیں۔ • بکسر کی جنگ کے اسباب کی تشریح کر سکیں۔			
		35	• پلاسی کی جنگ اور بکسر کی لڑائی کا موازنہ کر سکیں۔ • پلاسی کی جنگ اور بکسر کی جنگ کے نتائج کا تجزیہ کر سکیں۔			
		36	• ہندوستان میں برطانوی راج قائم کرنے میں مرہٹوں اور نظاموں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔			
	Week 7	37	• مدراس کے مقام پر انگریزوں کو ملنے والی شکست اور حیدر علی کو کامیابی کے متعلق بیان کر سکیں۔ حیدر علی کی کوڈالور کی فتح بیان کر سکیں۔			
		38	• ٹیپو سلطان کے دور میں ہونے میں ہونے والی اہم پیش رفتوں کی نشاندہی کر سکیں۔ • ان وجوہات کی تحقیق کر سکیں کہ انگریز پہلے حیدر علی اور ٹیپو سلطان کو شکست دینے میں کیوں کامیاب ہوئے۔ (سرگرمی سوچیں اور بتائیں: صفحہ 71)			
		39	• 1852 میں لارڈ ڈلہوزی کے ڈاکٹرائن آف لیپس کے سیاق وسباق اور ہندوستانیوں پر اس کے نتائج کی وضاحت کر سکیں۔ • برصغیر پر ڈاکٹرائن آف لیپس کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کا اندازہ لگا سکیں۔			
		40	• برصغیر پر انگریزی استعمار کے تیسرے حملے کے بارے میں جان سکیں (مذہبی محاذ)۔			
		41	• 1857ء کی جنگ آزادی کی وجوہات بیان کر سکیں۔			
		42	• 1857ء کی جنگ آزادی میں علماء کرام کی جدوجہد کو تفصیل سے بیان کر سکیں۔ • 1857ء کی جنگ آزادی میں ناکامی کی وجوہات بیان کر سکیں۔			

TERM 2		Social Studies (G8)			Pages: 41 – 93	
Date	Weeks	Lesson Plan	Student Learning Outcome	Teaching Method / Material	Assessment	Teacher Sign
	Week 8	43	• جنگ آزادی 1857 کے اثرات کا تجزیہ کر سکیں۔			
		44	• ملکہ وکٹوریہ کے اعلانیہ ایکٹ 1858ء کے کچھ نتائج دریافت کر سکیں۔			
		45	• متعلقہ کتابوں اور انٹرنیٹ کی مدد سے برصغیر میں انگریزوں کے عروج کے بارے میں معلومات اکٹھی کر سکیں۔ • ہندوستان میں برطانوی اقتدار کے عروج کے باعث رونما ہونے والے واقعات کی ترتیب کو ظاہر کرنے کے لیے آرگینو گرام استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 72)			
		46	• ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں جنگ پلاسی اور بکسر کی لڑائیوں، ٹیپو سلطان کی موت اور جنگ آزادی تک کے وقت کی شناخت کے لیے ٹائم لائن کا استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 78)			
		47	• کمپنی کے لیے "فرمان" کے اجرا پر کرنا پڑا اور جس کا سامنا زیادہ تر ترقی پذیر ممالک اس وقت کر رہے ہیں۔ (سرگرمی مشق 2: صفحہ 78)			
		48	• مغلوں اور ترقی پزیر ممالک کو پیش آنے والی اس ایک جیسی صورتحال کا موازنہ کر سکیں جس کا سامنا مغلوں کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے 'فرمان' کے اجراء پر کرنا پڑا اور جس کا سامنا زیادہ تر ترقی پذیر ممالک اس وقت کر رہے ہیں۔			
	Week 9	49	• سبق "برصغیر میں انگریزوں کی آمد" کی دہرائی کر سکیں۔			
		50	• سبق "برصغیر میں انگریزوں کی آمد" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
		51	**سبق نمبر 6: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار** • ہندوستان کی اصلاحی تحریکوں کا مختصر تعارف بیان کر سکیں۔			
		52	• شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات کو بیان کر سکیں۔			
		53	• حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات بیان کر سکیں۔			
		54	• حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی جدوجہد بیان کر سکیں۔			
	Week 10	55	• حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی مذہبی اور سیاسی خدمات بیان کر سکیں۔			
		56	• ہندوستان کے مسلمانوں کے جہادِ آزادی سے سیاسی جدوجہد کی طرف سفر کو بیان کر سکیں۔			
		57	• 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات بیان کر سکیں۔ • برصغیر کے مسلمانوں پر انگریزی استعمار کے چوتھے حملے کو وضاحت کے ساتھ بیان کر سکیں (تعلیمی و معاشرتی محاذ)۔			
		58	• جدوجہدِ آزادی میں علمائے کرام کا کردار بیان کر سکیں۔ • جنگ آزادی سے پہلے اور بعد میں علما کے کردار پر بحث کر سکیں۔			
		59	• متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے کوشش کرنے والے علماء کے نام اور کوششیں بتا سکیں۔			
		60	• تقسیمِ ہند اور مطالبہ پاکستان کے حامی علماء کی کوششوں کی تفصیل بتا سکیں۔			

TERM 2		Social Studies (G8)			Pages: 41 – 93
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 11	61	• مسلمانوں کے لیے تعلیمی اصلاحات میں علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند اور ندوۃ العلما اسکولوں کی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔ • محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے کچھ مقاصد کی فہرست بنا سکیں۔			
		62	• دارالعلوم دیوبند کے قیام کی وجوہات اور مقاصد بیان کر سکیں۔			
		63	• تعلیمی شعور کے حوالے سے علی گڑھ کا سندھ مدرسۃ السلام، دیوبند اور ندوۃ العلماء سے موازنہ کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 93)			
		64	• دو قومی نظریہ کی ابتداء اور اس نظریہ کا قیام پاکستان کے ساتھ تعلق پر تقریری مقابلہ منعقد کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 2: صفحہ 93)			
		65	• سبق "ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار" کی دہرائی کر سکیں۔			
		66	• سبق "ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
			Examination Term 2			

TERM 3		Social Studies (G8)			Pages: 94 – 136	
Date	Weeks	Lesson Plan	Student Learning Outcome	Teaching Method / Material	Assessment	Teacher Sign
	Week 1	1	**سبق نمبر 7: عالمی جنگیں** • پہلی جنگِ عظیم کی کچھ بڑی وجوہات بیان کر سکیں۔			
		2	• پہلی جنگِ عظیم کے کچھ واقعات بیان کر سکیں۔			
		3	• پہلی جنگِ عظیم میں سلطنتِ عثمانیہ کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔			
		4	• پہلی جنگِ عظیم کے بعد جن نتائج کا سامنا جرمنی اور سلطنتِ عثمانیہ کو کرنا پڑا، ان نتائج کا اندازہ لگا سکیں۔ سرگرمی: صفحہ 98) • سوچیں اور بتائیں: صفحہ 99)			
		5	• دوسری جنگِ عظیم کی وجوہات بیان کر سکیں۔			
		6	• دوسری جنگِ عظیم کے واقعات کی ترتیب بیان کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 101)			
	Week 2	7	• جنگِ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں پہلی جنگِ عظیم، اور دوسری جنگِ عظیم کے وقت کی نشاندہی کے لیے ٹائم لائن استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 106)			
		8	• دوسری جنگِ عظیم میں ہندوستانیوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔			
		9	• دوسری جنگِ عظیم کے واقعات اور نتائج کو ظاہر کرنے کے لیے آرگینو گرام استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 2: صفحہ 106)			
		10	• اقوامِ متحدہ اور اس کے اہم اداروں کے بنیادی کاموں کی فہرست بنا سکیں۔			
		11	• سرد جنگ کیوں شروع ہوئی اور اس کی تفصیلات بیان کر سکیں۔			
		12	• سرد جنگ کے نتائج بیان کر سکیں۔ • امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے اصل متاثرین کے متعلق دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 103) • تکنیکی ترقی کی اہمیت کا تجزیہ کر سکیں جس نے امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں مدد دی۔ (سرگرمی: صفحہ 104)			
	Week 3	13	• پاکستان پر سرد جنگ کے نتائج کا جائزہ لے سکیں۔			
		14	• سبق "عالمی جنگیں" کی دہرائی کر سکیں۔			
		15	• سبق "عالمی جنگیں" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
		16	**سبق نمبر 8: برصغیر میں سیاسی بیداری** • 1885ء میں لارڈ ایوہیوم کی طرف سے کانگریس کے قیام کے وجوہات کی وضاحت کر سکیں۔			
		17	• کانگریس کے کچھ ابتدائی مطالبات بیان کر سکیں۔ • برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ان مطالبات کی اہمیت کا اندازہ لگا سکیں۔			
		18	• بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی کے اسباب کی وضاحت کر سکیں۔			

TERM 3		Social Studies (G8)		Pages: 94 – 136	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 4	19	• شملہ ڈیپوٹیشن 1906ء کی اہمیت بیان کر سکیں۔			
		20	• 1906ء میں مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات بیان کر سکیں۔			
		21	• ہندو مسلم اتحاد کے لیے 1916ء کے لکھنؤ معاہدے کی اہمیت بیان کر سکیں۔			
		22	• مسلمان اور ہندو رہنماؤں کے انگریزوں کے خلاف متحد ہونے کی وجوہات تلاش کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 123)			
		23	• منٹو مارلے اصلاحات کے کچھ اہم نکات بیان کر سکیں اور جان سکیں کہ انھیں کیوں متعارف کروایا گیا۔			
		24	• مونٹاگو چیمسفورڈ رپورٹ 1918ء کے کچھ اہم نکات بیان کر سکیں۔			
	Week 5	25	• 1919ء میں جلیانوالہ باغ کا واقعہ بیان کر سکیں۔			
		26	• پہلی جنگِ عظیم میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے کردار پر روشنی ڈال سکیں۔			
		27	• تحریکِ ریشمی رومال کو ناکام بنانے کے لیے انگریزوں کی سازشوں کو بیان کر سکیں۔			
		28	• برصغیر میں تحریکِ خلافت کے بانیوں کی چند خدمات کی نشان دہی کر سکیں۔			
		29	• 1928ء میں نہرو رپورٹ کی اہم خصوصیات بیان کر سکیں۔			
		30	• جناح کے 14 نکات میں کیے گئے سب سے اہم مطالبے کی نشان دہی کر سکیں۔			
	Week 6	31	• علامہ اقبال کے 1930ء کے الٰہ آباد خطاب کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔			
		32	• کمیونل ایوارڈز کا مقصد بتا سکیں۔			
		33	• ان واقعات کی وضاحت کر سکیں جن کی وجہ سے انگریزوں نے تین گول میز کانفرنسیں منعقد کیں۔ • انگلستان میں 1930ء-1932ء کے دوران میں گول میز کانفرنسیں کیوں منعقد ہوئیں، اس کی وجوہات دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 117)			
		34	• گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔			
		35	• مسلم لیگ کی تنظیمِ نو کی وجوہات اور اثرات کی وضاحت کر سکیں۔			
		36	• مسلم لیگ کے لیے پیرپور رپورٹ کی اہمیت کی نشان دہی کر سکیں۔			

TERM 3		Social Studies (G8)			Pages: 94 – 136	
Date	Weeks	Lesson Plan	Student Learning Outcome	Teaching Method / Material	Assessment	Teacher Sign
	Week 7	37	• 1939ء میں یومِ نجات کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔			
		38	• قیامِ پاکستان میں 1940ء کی قرارداد لاہور کی تاریخی اہمیت بیان کر سکیں۔			
		39	• کرپس تجاویز کے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں۔			
		40	• ان اہم وجوہات کی وضاحت کر سکیں جن کی وجہ سے 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک شروع ہوئی۔			
		41	• وضاحت کر سکیں کہ مسٹر جناح کو 'ڈائریکٹ ایکشن ڈے' کا اعلان کیوں کرنا پڑا۔			
		42	• 1947ء کے 'آزادی ایکٹ' کے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں۔			
	Week 8	43	• قائدِاعظم محمد علی جناحؒ کے تصورِ پاکستان کو فصاحت کے ساتھ بیان کر سکیں۔			
		44	• جنگِ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں بنگال کی تقسیم، کانگریس اور مسلم لیگ کے قیام کے وقت کی نشان دہی کے لیے خطِ وقت استعمال کر سکیں۔			
		45	• جنگِ آزادی آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں مسٹر جناح کے 14 نکات، خطبہ الٰہ آباد اور گاندھی کی سالٹ موومنٹ کے وقت کی نشاندہی کے لیے خطِ وقت استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی مشق: صفحہ 124)			
		46	• سبق "برصغیر میں سیاسی بیداری" کی دہرائی کر سکیں۔			
		47	• سبق "برصغیر میں سیاسی بیداری" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
		48	**سبق نمبر 9: پاکستان آزادی کے بعد** • 1947ء کے بعد پاکستان کے ابتدائی آغاز کی کچھ نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔			
	Week 9	49	• آزادی کے بعد پاکستان کو جن مشکل ترین مسائل کا سامنا کرنا پڑا، ان کا تجزیہ کر سکیں۔ (سوچیں اور بتائیں: صفحہ 127)			
		50	• کشمیر جنگ کے واقعات کی وضاحت کر سکیں۔ • پاکستان پر کشمیر جنگ کے نتائج دریافت کر سکیں۔			
		51	• قراردادِ مقاصد کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔ • دریافت کر سکیں کہ قراردادِ مقاصد تمام آئینوں کا لازمی حصہ کیوں بن گئی ہے۔			
		52	• پاکستان کے آئین کی تیاری میں علما کے کردار کو بیان کر سکیں۔			
		53	• 1956ء کے آئین کے اہم عناصر کی وضاحت کر سکیں۔			
		54	• 1962 کے آئین کے نمایاں خدوخال بیان کر سکیں۔			

TERM 3			Social Studies (G8)		Pages: 94 – 136	
Date	**Weeks**	**Lesson Plan**	**Student Learning Outcome**	**Teaching Method / Material**	**Assessment**	**Teacher Sign**
	Week 10	55	• 1973ء کے آئین کے نمایاں خدوخال بیان کر سکیں۔			
		56	• 1962ء کے آئین کا 1973ء کے آئین سے موازنہ کر سکیں۔			
		57	• 1965ء کی جنگ کے کچھ اسباب دریافت کر سکیں۔			
		58	• 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے اسباب اور واقعات کی نشان دہی کر سکیں۔ • 1965ء کی جنگ کے نتائج دریافت کر سکیں۔			
		59	• 1971ء کی جنگ کے اسباب کی نشان دہی کر سکیں۔ • 1971ء کی جنگ کے اہم اسباب دریافت کر سکیں۔ • 1971ء کی جنگ کے اہم واقعات اور نتائج دریافت کر سکیں۔			
		60	• 1971ء کی جنگ کے واقعات پر خط وقت بنا سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 132)			
	Week 11	61	• سرد جنگ کے ان واقعات کی نشان دہی کر سکیں جو دہشت گردی کے خلاف جنگ کا باعث بنے۔			
		62	• افغان جنگ کے اسباب اور واقعات کی کچھ تفصیلات بیان کر سکیں۔			
		63	• 1947ء سے 2024 تک پاکستان میں آنے والی حکومتوں کا مختصر موازنہ پیش کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 136)			
		64	• پاکستان کی آزادی کے بعد درپیش سیاسی، معاشی اور سکیورٹی چیلنجوں کو حالیہ دور کی مشکلات کے ساتھ جوڑتے ہوئے حل تجویز کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1: صفحہ 136)			
		65	• سبق "پاکستان آزادی کے بعد" کی دہرائی کر سکیں۔			
		66	• سبق "پاکستان آزادی کے بعد" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔			
			Examination Term 3			

ٹیچرز ریسورس پیک

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

معاشرتی علوم

جماعت

8

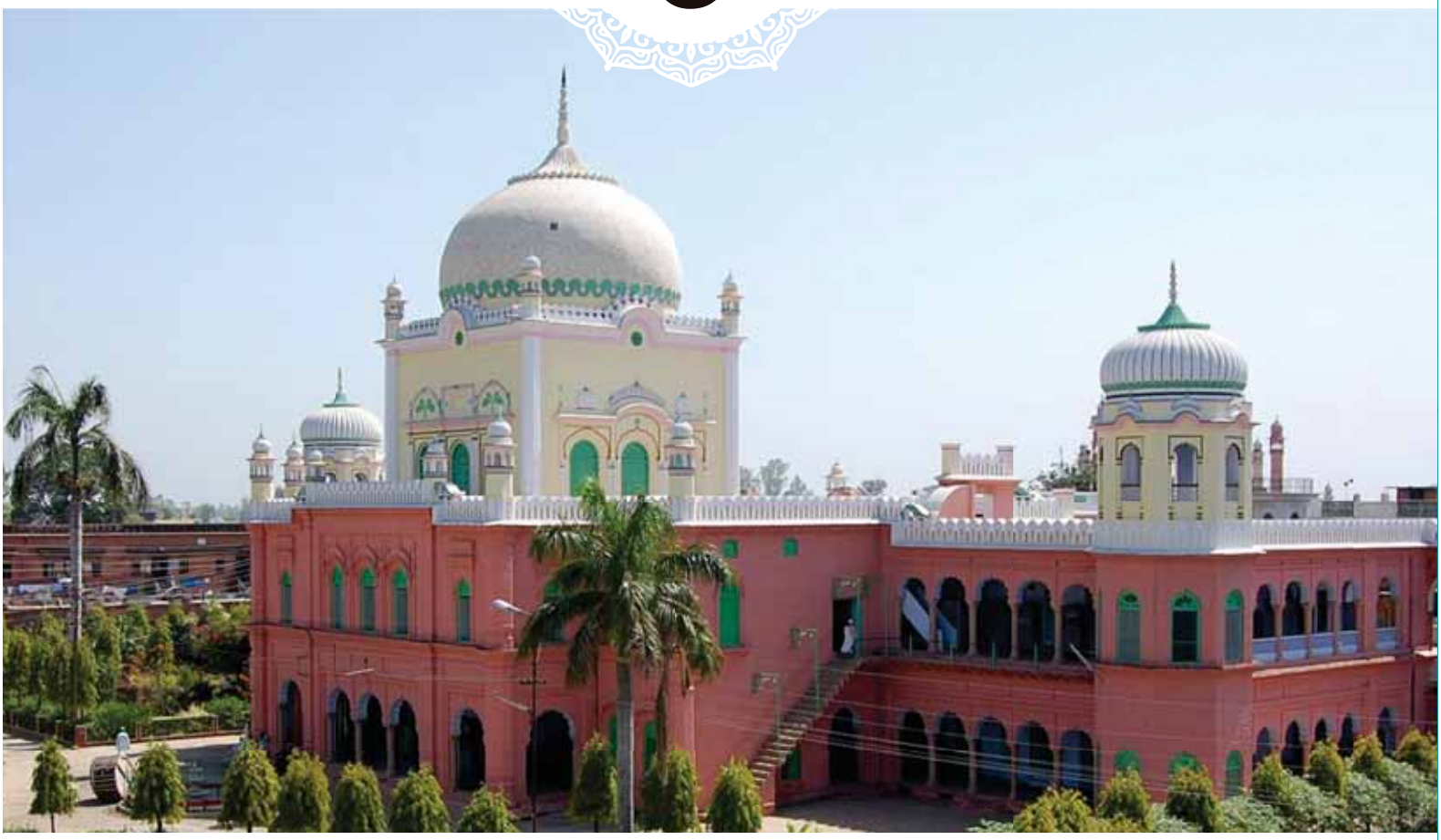

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	تعارف
جماعت	ہشتم	عنوان	فنِ معاشرتی علوم کی تعریف اور اہمیت
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	1

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- فنِ معاشرتی علوم، جغرافیہ اور تاریخ کی تعریف، مقصد اور اہمیت کو بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ پیپر پر تعریفیں اور نکات
- دنیا اور پاکستان کا نقشہ
- تصاویر: تاریخی مقامات

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ اور ان کو اپنا تعارف کروائیں اور ان کا تعارف لیں۔
- استاد بچوں سے سوالات کریں:
- "آپ کے خیال میں معاشرتی علوم کیا ہیں؟"
- "تاریخ اور جغرافیہ کا مطالعہ کیوں ضروری ہے؟"
- ان سوالات کے ذریعے طلبہ کو سبق کے موضوع کی طرف راغب کریں۔ طلبہ کی رائے بورڈ پر لکھتے جائیں۔
- استاد بتائے کہ آج ہم تینوں موضوعات کی تعریف، مقصد اور اہمیت سیکھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- استاد طلبہ کو بتائیں کہ معاشرتی علوم انسان اور اس کے معاشرے سے متعلق مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کرتے ہیں۔
  - تاریخ اور جغرافیہ کے بارے میں تفصیل سے بات کریں:
    - **تاریخ :** ماضی کے واقعات کا مطالعہ ہے، جو اقوام کے عروج و زوال اور حکمت و بصیرت کو ظاہر کرتا ہے۔
    - **جغرافیہ :** زمین، موسم، آب و ہوا، وسائل، اور ماحول کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔
- **قرآن اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تاریخ اور جغرافیہ**
  - قرآن میں اللہ تعالیٰ نے تاریخ اور جغرافیائی اشیاء کے بارے میں غور و فکر کی دعوت دی ہے:
    - "پس زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں" (سورۃ الروم: 9)
    - "اور ہم نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر نہ ڈھلکنے لگے، اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ تم راہ پاسکو" (سورۃ الانبیاء: 31)

- ان آیات کی روشنی میں تاریخ اور جغرافیہ کا مطالعہ کرنا ایمان کی پختگی کا باعث بنتا ہے۔

- مسلمان علماء کی خدمات کے بارے میں بتائیں۔
  - **ابن خلدون** کی "مقدمہ" کتاب کی اہمیت۔
  - **الادریسی** کے نقشے اور ان کی اہمیت۔
  - **المقدسی، یاقوت حموی، اور مسعودی** کی جغرافیائی تحقیقات اور ان کے اثرات۔

- طلبہ کو بتائیں کہ ان علوم کا مقصد انسان کو اپنی پہچان، ماضی کا شعور، حال کی فہم، اور مستقبل کی تیاری کی طرف مائل کرنا ہے۔
- اب بچوں سے کہیں وہ کتاب سے تعارف پڑھیں۔

عملی سرگرمی:

طلبہ کو 3 گروہوں میں تقسیم کریں۔

- استاد بورڈ پر سوال لکھیں:

"آپ کے خیال میں تاریخ اور جغرافیہ کا مطالعہ کرنے سے ہمیں کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟"

- طلبہ سے سوال کریں کہ وہ ان علوم کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور کس طرح ان کا مطالعہ انسان کی فلاح میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد سبق کا خلاصہ کریں:

- تاریخ اور جغرافیہ کا مطالعہ صرف ماضی جاننے کے لیے نہیں بلکہ حال کو بہتر بنانے اور مستقبل سے سبق لینے کے لیے بھی ضروری ہے۔
- قرآن اور اسلامی تعلیمات میں ان علوم کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

جائزہ (۸منٹ)

- استاد طلبہ سے سوالات کریں:
- "تاریخ اور جغرافیہ کا مطالعہ انسان کو کیا سکھاتا ہے؟"
- "ابن خلدون، الادریسی اور دیگر مسلم علماء نے علم کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟"
- "اسلام میں علم کی اہمیت پر کون سی آیات ہیں؟"

تفویض کار (۳منٹ)

- طلبہ کو ہوم ورک دیں کہ وہ اسلامی تاریخ اور جغرافیہ پر مزید تحقیق کریں اور اس کے اثرات پر مختصر نوٹ لکھ کر لائیں۔

نقشے

Arctic Ocean
Arctic Ocean
Europe
Asia
North America
Pacific Ocean
Atlantic Ocean
Africa
Tropic of Cancer
Pacific Ocean
Equator
South America
Indian Ocean
Tropic of Capricorn
Australia
Atlantic Ocean
Pacific Ocean
N
W
E
S
Antarctica

Gilgit Baltistan
Khyber Pakhtunkhwa
AJK
Jammu & Kashmir
Punjab
Balochistan
Sindh

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	آب رسانی کا قدرتی نظام
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	2

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آب رسانی کے قدرتی نظام کے بارے میں غور و فکر کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، پانی کے چکر (Water Cycle) کا چارٹ
- تصاویر یا فلیش کارڈ (بارش، دریا، جھیل، چشمے، پہاڑ)
- پاکستان کا نقشہ (دریا اور پانی کے ذرائع دکھانے کے لیے)
- گلاس پانی، جگ، پائپ (چھوٹا تجربہ)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں کہ آپ کے گھر میں پانی کہاں سے آتا ہے؟ بارش کا پانی کہاں جاتا ہے؟
- طلبہ کی باتیں سن کر سبق کا موضوع متعارف کروائیں: آب رسانی کے قدرتی نظام۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- بچوں کو قدرتی نظام آب رسانی کی وضاحت کریں۔ انھیں پانی کے قدرتی ذرائع کے بارے میں بتائیں جیسے بارش، چشمے، دریا اور زیر زمین پانی وغیرہ قدرتی پانی کے ذرائع ہیں۔
- پانی کے چکر کی وضاحت کریں۔
- پانی بخارات بن کر اوپر جاتا ہے، بادل بنتے ہیں، بارش ہوتی ہے، اور پانی دوبارہ زمین پر آتا ہے۔
- چارٹ کے ذریعے وضاحت اس آبی چکر کی وضاحت کریں۔
- آبی چکر اور قدرتی آبی ذرائع کو قرآن کی رو سے سمجھائیں۔ صفحہ نمبر 2 سے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 164 کا ترجمہ کسی بچے سے پڑھوائیں اور بچوں کو سمجھائیں کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کا نظام ہے اور اسی کے حکم سے اس تمام کائنات کا انتظام اتنے بہترین انداز سے چل رہا ہے، وہی پانی کو بارش کے ذریعے ہم پر نازل کرتا ہے جو ہمارے لیے تقویت کا باعث اور ہماری فصلوں کے پھلنے پھولنے کا باعث بنتی ہے اور پھر اسی کے حکم سے ہواؤں کی گردش کے ذریعے دوبارہ یہ پانی بخارات بن کر اُوپر اُٹھ جاتا ہے اور بادل بن جاتا ہے۔

عملی سرگرمی

تجربہ:

- جگ میں پانی ڈال کر گلاس میں ڈالیں اور پائپ کے ذریعے اس کا بہاؤ دکھائیں۔ اس سے سمجھائیں کہ پہاڑ سے پانی کس طرح بہہ کر جھیل یا دریا تک جاتا ہے۔

گروپ ورک:

- ہر گروپ ایک قدرتی ذریعہ (بارش، دریا، چشمہ، زیرِ زمین پانی) کی اہمیت پر 2 نکات سوچ کر بتائے۔

اعادہ (۴ منٹ)

سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں:

1. قدرتی ذرائع کیا ہیں؟
2. یہ کیسے پانی پہنچاتے ہیں؟
3. پانی کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟

ان سب نکات کا اعادہ کروائیں اور بچوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- آب رسانی کے قدرتی نظام پر چند جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

- بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے محلے یا اپنے علاقے میں پانی کے کسی ایک قدرتی ذریعہ کے بارے میں 3 جملے لکھیں اور تصویر بنائیں۔

فلیش کارڈ

دورِ آب
برف میں ذخیرہ
فضا میں پانی کا ذخیرہ
تکثیف/انجماد
بارش
بخارات کا اخراج
بخارات
برف کے پانی کا
ندیوں کی طرف بہاؤ
سطحی بہاؤ
ندی کا بہاؤ
پانی کا زمین میں سرایت
چشمے
تازہ پانی کا ذخیرہ
سمندروں میں پانی کا ذخیرہ
زیرِ زمین پانی کا اخراج
زیرِ زمین پانی کا ذخیرہ
USGS
U.S. Department of the Interior
U.S. Geological Survey

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	کائنات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	3

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کائنات اور زمین کو قرآنی حوالوں سے جان سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک۔
- قرآن پاک کا نسخہ، آیات کی اردو ترجمہ پر مبنی پرنٹ شیٹس، کائنات کی تصاویر (سیارے، سورج، چاند، زمین)، گلوب (Globe) اور چارٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں کہ آپ نے کبھی رات کے آسمان پر ستارے دیکھے ہیں؟ آپ جانتے ہیں زمین اور آسمان کس نے بنائے۔ مختصر بات چیت کے بعد آج کا موضوع متعارف کروائیں: ہماری کائنات اور نیلا سیّارہ (زمین)—قرآنی حوالوں کے ساتھ۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- درج ذیل آیات کے معنی اور پیغام بچوں کی سطح پر آسان الفاظ میں بیان کریں۔
- آیت 1: **سورۃ الانبیاء (21:30)**

"کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین آپس میں جڑے ہوئے تھے، پھر ہم نے ان کو جدا کر دیا اور ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔"

- آیت 2: **سورۃ فاطر (35:13)**

"وہی ہے جو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔"

وضاحت اور سائنسی ربط:

- کائنات کی تخلیق کے بارے میں اللہ کا فرمان بتائیں اور جدید سائنس کا بگ بینگ نظریہ بتائیں۔ زمین کی ساخت، گردش، اور سورج سے تعلق کے حوالے سے بات کریں۔ زندگی کے لیے پانی کی اہمیت بتائیں۔ ایک طالب علم سے کہیں کہ صفحہ نمبر 3 پر عنوان ہماری کائنات پڑھیں، اور اس میں لکھی حدیث سے بچوں کو کائنات کی حقیقت کو سمجھنے میں مدد دیں۔
- بصری مظاہرہ کروائیں۔ گلوب اور سورج/چراغ کے ذریعے دن اور رات کا عمل دکھائیں۔ تصاویر کے ذریعے کائنات کی خوبصورتی اجاگر کریں۔

عملی سرگرمی

گروپ ورک: طلبہ کو تین گروپ میں تقسیم کریں:

- گروپ 1: حدیث کا مطلب اور اس سے کیا سبق ملتا ہے؟
- گروپ 2: زمین کی کون سی چیز اللہ کی قدرت کی نشانی ہے؟

- گروپ 3: ہم زمین اور ماحول کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟
- ہر گروپ اپنا جواب جماعت میں پیش کرے۔

اعادہ (۴ منٹ)

اہم نکات دہرائی کروائیں۔ اور انھیں بورڈ پر لکھ دیں۔

1. کائنات اور زمین اللہ تعالیٰ کی عظیم تخلیق ہیں۔
2. قرآن میں اس کی وضاحت اور غور و فکر کی تاکید ہے۔
3. ہمیں اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

ان سب نکات کا اعادہ کروائیں اور بچوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

بچوں سے سوالات کر کے آج کے سبق کا جائزہ لیں۔

- اپنی کاپی پر زمین یا کائنات کی ایک تصویر بنا کر اس پر "اللہ کی قدرت" لکھیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

- قرآن میں سے کائنات کی تخلیق کے بارے میں دو آیات اپنی کاپی میں لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	بحر اور بحیرے میں فرق
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	4

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- بحروں اور بحیروں میں فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲، ۳،۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، پاکستان و دنیا کا نقشہ (وال چارٹ یا ڈیجیٹل)
- ورک شیٹ
- تصاویر/فلیش کارڈز (بحر اور بحیرہ کی)
- پروجیکٹر (اگر دستیاب ہو)
- ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں: "کیا آپ نے کبھی سمندر یا دریا دیکھا ہے؟" بچوں کے مختصر جوابات سنیں۔ پھر طلبہ کو آج کے سبق کا عنوان بتائیں کہ: "آج ہم سیکھیں گے کہ بحر اور بحیرہ کیا ہوتے ہیں اور ان میں کیا فرق ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ سطحِ زمین پر نمکین پانی کا وسیع ذخیرہ بحر کہلاتا ہے۔
- مثلاً بحرِ ہند، بحرِ اوقیانوس، بحرِ الکاہل۔ طلبہ کو یہ بحر معاشرتی علوم کی درسی کتاب کے صفحہ نمبر 4 پر موجود نقشے پر دکھائیں اور اس کی تصاویر بھی دکھائیں۔

بحر

- بحیرہ بحر کا حصہ ہوتا ہے جو خشکی کے ساتھ متصل ہوتا ہے۔ مثالیں: بحیرہ عرب، بحیرہ روم، بحیرہ قزوین
- نقشے پر بحیروں کی مثالیں دکھائیں، جیسے کہ بحیرہ عرب جو پاکستان میں ہے۔

بحیرہ

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں: پہلا گروپ 'بحر' کی تعریف اور مثالیں پیش کرے، جبکہ دوسرا گروپ 'بحیرہ' کی تعریف اور مثالیں بیان کرے۔ ہر گروپ کی پریزنٹیشن کو کلاس میں توجہ سے سنا جائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اعادہ (۴ منٹ)

سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں ان سب نکات کا اعادہ کروائیں اور بچوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- استاد طلبہ سے سوالات کریں جیسے:
- بحر اور بحیرہ میں بنیادی فرق کیا ہے؟
- بحیرہ عرب کس ملک کے ساتھ واقع ہے؟
- سب سے بڑا بحر کون سا ہے؟
- طلبہ سے ورک شیٹ مکمل کروائیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

- مشق سوال نمبر 2(ii) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. **خالی جگہ پُر کریں**

i. زمین پر نمکین پانی کا وسیع ذخیرہ _____ کہلاتا ہے۔

ii. _____ ایک ایسا آبی خطہ ہوتا ہے جو زمین سے کسی حد تک گھرا ہوتا ہے۔

iii. بحرِ ہند ایک _____ کی مثال ہے۔

iv. بحیرہ عرب ایک _____ کی مثال ہے۔

v. دنیا کا سب سے بڑا بحر _____ ہے۔

vi. بحیرہ روم ایک مشہور _____ ہے۔

2. ہر جملے کے آخر میں "درست" یا "غلط" لکھیں۔

i. بحر بہت وسیع اور گہرا ہوتا ہے۔

ii. بحیرہ ہمیشہ مکمل طور پر زمین سے گھرا ہوتا ہے۔

iii. بحرِ الکاہل دنیا کا سب سے چھوٹا بحر ہے۔

iv. بحیرے زیادہ تر علاقائی ماہی گیری، مقامی نقل و حمل اور سیاحت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

v. ہر بحیرہ، بحر کا ہی ایک چھوٹا حصہ ہوتا ہے۔

3. بحر اور بحیروں کی مثالیں لکھیں۔

بحر	بحیرہ

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	دنیا کے بڑے بحر
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	5

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دنیا کے بڑے بحروں کا محل وقوع، کل رقبہ، درجہ حرارت اور آبی حیات بیان کر سکیں۔
- دنیا کے مختلف بحیروں اور بحروں کی شناخت کے لیے نقشے، جغرافیائی معلومات (GIS) اور گوگل میپ استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۲، ۵، ۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کمپیوٹر یا موبائل فون پر Google Maps
- پروجیکٹر (اگر دستیاب ہو)
- بحروں اور بحیروں کی تصاویر
- ورک شیٹس

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے بات چیت کریں، کیا آپ نے کبھی سمندر دیکھا ہے؟ **"کیا آپ کو پتا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا سمندر کون سا ہے؟"**
- طلبہ کو بتائیں کہ آج وہ مختلف بحروں کی خصوصیات اور اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔ بحروں کی لمبائی، وسعت اور درجہ حرارت کو سمجھیں گے، اور ان کا محلِ وقوع کو جانیں گے۔
- سبق کا موضوع بورڈ پر لکھیں: دنیا کے بحر

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- بچوں سے معاشرتی علوم کی درسی کتاب کا صفحہ نمبر 4 کھولنے کو کہیں۔ کتاب سے نقشے کی مدد سے دنیا کے پانچ مختلف بحروں کی پہچان کروائیں۔ دیے گئے جدول کے پرنٹ بچوں کو دیں۔ انھیں بتائیں کہ دنیا کا سب سے بڑا بحر، بحر الکاہل ہے اور سب سے چھوٹا بحر، بحر منجمد جنوبی ہے۔
- بحیروں کا تعارف کروائیں۔
- **بحیرہ روم** (یورپ اور افریقہ کے درمیان): تجارتی بحیرہ
- **بحیرہ عرب** (پاکستان کے جنوب میں): کراچی کی بندرگاہ
- **بحیرہ قزوین** (زمین سے گھرا ہوا): دنیا کا سب سے بڑا بند آبی بحیرہ

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپ میں تقسیم کریں (2-3 بچے فی گروپ)۔ ہر گروپ کے پاس یا تو موبائل ہو/یا ایک اسکرین پر نقشہ دکھایا جائے۔ گروپ کے بچوں کو 5 چیزیں تلاش کرنے کا کہیں۔ بحر الکاہل تلاش کریں۔ بحر ہند دکھائیں۔ بحیرہ عرب کی نشاندہی کریں۔ اپنے ملک (پاکستان) کے نزدیک کون سا بحر ہے؟ بچوں سے کہیں کہ ایک بحیرہ تلاش کریں۔

- اساتذہ رہنمائی کریں کہ:

کس طرح گوگل میپ پر زوم کرنا ہے۔

نام لکھ کر سرچ کرنا

گلوب دائیں بائیں گھمانا

- GIS کا مطلب بتائیں: ایک ایسا آلہ جو ہمیں نقشے پر جگہوں کی تفصیل سے معلومات دیتا ہے، جیسے زمین، پانی، پہاڑ، شہر وغیرہ۔

اعادہ (۴ منٹ)

- سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں ان سب نکات کا اعادہ کروائیں۔
  - دنیا کے پانچ بڑے بحروں کے نام
  - بحیروں کی مثالیں
  - نقشے کو استعمال کرنے کا طریقہ

جائزہ (۸ منٹ)

- استاد طلبہ سے سوالات کریں جیسے:
- بحر اور بحیرہ میں فرق؟
- سب سے زیادہ آبی حیات کہاں پائی جاتی ہے؟
- ہم گوگل میپ سے کیا کیا سیکھ سکتے ہیں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

- مشق سوال نمبر 2(iii) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	سر گرمی (بحروں اور بحیروں کی معلومات)
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	6

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دنیا کے مختلف بحیروں اور بحروں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر سکیں اور ان کی تحقیق کر سکیں۔

(سر گرمی صفحہ 6)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کمپیوٹر یا موبائل فون
- بحروں اور بحیروں کی تصاویر
- ورک شیٹ
- تیار شدہ معلوماتی جدول
- تصاویر یا فلیش کارڈز (آبی جانوروں کے)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے بات چیت کریں، کیا آپ نے کبھی سمندر دیکھا ہے؟ **"""** کیا آپ کو پتا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا سمندر کون سا ہے؟ **"**
- طلبہ کو بتائیں کہ کل انہوں نے مختلف بحروں کی خصوصیات اور اہمیت کے بارے میں پڑھا تھا۔ آج ان بحروں کی لمبائی، وسعت اور درجہ حرارت، اور ان کا محلِ وقوع کے بارے میں تحقیقی سر گرمی کریں گے۔
- سبق کا موضوع بورڈ پر لکھیں: دنیا کے بحر اور بحیرے

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- دنیا کے 5 بڑے بحروں اور 3 اہم بحیروں کی معلومات زبانی اور بصری انداز میں بچوں کو بتائیں۔ گلوب پر ان کے مقامات دکھائیں۔
- انھیں بتائیں کہ ان بحروں میں مختلف آبی حیات موجود ہیں جو ان کے درجہ حرارت کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔

طلبہ سے کہیں کہ معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 6 پہ موجود سر گرمی کو پڑھیں۔ اس سر گرمی کے لیے بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں، ہر گروپ کو ایک بحر یا بحیرہ تفویض کریں۔ معلوماتی چارٹ سے مدد لے کر معلومات اکٹھی کریں: محلِ وقوع، گہرائی، جانور وغیرہ۔

آبی حیات	درجہ حرارت	کل رقبہ	محل وقوع	بحر کا نام
مچھلیاں، شارک، کورل ریف	°C30تا0°C	168 ملین مربع کلو میٹر	ایشیا و امریکہ کے درمیان	**بحر الکاہل**
وھیل، جھینگے، مرجان	°C28تا2°C	85 ملین مربع کلو میٹر	امریکہ اور یورپ/افریقہ کے درمیان	**بحر اوقیانوس**
نیلی وہیل، ڈولفن، کچھوے	°C29تا°C 20	70 ملین مربع کلو میٹر	ایشیا، افریقہ، آسٹریلیا کے درمیان	**بحر ہند**
Pپینگوئن، آئس فش، کرل، کیکڑے اور سیل	°C10تا°C 2-	21 ملین مربع کلو میٹر	انٹارکٹکا	**بحر منجمد جنوبی**
قطبی ریچھ، والرس، سیل، وہیل	6°Cتا3°C -	14 ملین مربع کلو میٹر	شمالی امریکہ، یورپ اور ایشیا	**بحر منجمد شمالی**

- بچوں کو تصویری کارڈ دیں اور پوچھیں کہ کون سا آبی جانور کس سمندر یا بحر میں رہتا ہے۔

عملی سرگرمی:

- ہر گروپ ایک چارٹ پیپر پر اپنا جدول بنائے۔ ٹیچر مدد کرے گی جیسے: بحر کا نام، محلِ وقوع، گہرائی، درجہ حرارت، آبی حیات وغیرہ۔
- دو گروپس اپنی تحقیقاتی جدول پوری کلاس کے سامنے پیش کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں ان سب نکات کا اعادہ کروائیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- گروپ چارٹ کو چیک کیا جائے گا۔
- سوالات کے جوابات سے طلبہ کی سمجھ کا اندازہ لگایا جائے گا۔
- زبانی/تخلیقی شرکت کا مشاہدہ کیا جائے گا۔
- طلبہ سے ورک شیٹ مکمل کروائیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

- مشق سوال نمبر 2(iii) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1: درست جواب پر ✓ لگائیں

1. سب سے بڑا بحر کون سا ہے؟

بحرِ اوقیانوس　　بحرِ ہند　　بحر الکاہل

2. بحیرہ احمر کہاں واقع ہے؟

پاکستان کے ساتھ　　مصر اور سعودی عرب کے بیچ　　چین کے ساتھ

3. کس بحر میں پولر بیئر پائے جاتے ہیں؟

بحرِ ہند　　بحرِ منجمد شمالی　　بحرِ اوقیانوس

2: جدول مکمل کریں

بحیرہ/بحر کا نام	درجہ حرارت	گہرائی	محلِ وقوع	آبی حیات کی مثال
بحرِ منجمد شمالی				
بحر الکاہل				
بحر ہند				

3: مختصر سوالوں کے جواب دیں

1. بحیروں اور بحروں میں کیا فرق ہوتا ہے؟

2. آپ کے ملک کے قریب کون سا بحر ہے؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	بحیرہ عرب
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	7

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- بحیرہ عرب کا محل وقوع، کل رقبہ اور پاکستانی معاشی سرگرمیوں میں اس کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- بحر ہند کا بحر الکاہل سے موازنہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳،۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کمپیوٹر یا موبائل فون
- دنیا کا نقشہ/گلوب
- تصاویر (بحر، مچھلیاں، بندرگاہیں)
- چارٹ پیپر/ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد طلبہ کو پاکستان کے نقشے پر دکھائیں کہ پاکستان کے جنوب میں کون سا سمندر موجود ہے۔
- بچوں سے سوالات کریں۔
  - ہمارے ملک کے جنوب میں کون سا بحیرہ اور بحر ہے؟
  - بحیرہ عرب کن ملکوں سے جڑا ہوا ہے؟
- بورڈ پر موضوع لکھیں: بحیرہ عرب اور بحر ہند

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو نقشے پر بحیرہ عرب دکھایا جائے۔ درج ذیل نکات پر بات کریں:
- محل وقوع: پاکستان کے جنوب میں، کراچی کے ساحل پر۔
- کل رقبہ: تقریباً 38 لاکھ مربع کلومیٹر۔

اہمیت:

- کراچی اور گوادر کی بندرگاہیں یہاں ہیں۔
- مچھلی کا شکار۔
- تیل، گیس اور تجارتی راستے۔

- بحر ہند اور بحر الکاہل کا موازنہ کریں۔

پہلو	بحر ہند	بحر الکاہل
رقبہ	تیسرا بڑا سمندر	سب سے بڑا سمندر
گہرائی	کم	زیادہ
محل وقوع	ایشیا، افریقہ، آسٹریلیا کے درمیان	ایشیا، امریکہ اور آسٹریلیا کے درمیان
اہمیت	مشرقی وسطیٰ سے تیل کی ترسیل	عالمی تجارت کا بڑا حصہ

عملی سرگرمی:

- طلبہ گروپوں میں نقشے پر بحیرہ عرب اور بحر ہند تلاش کریں۔
- دو گروپ بنائیں۔ ایک گروپ بحر ہند کی خصوصیات بتائے۔ دوسرا گروپ بحر الکاہل کی۔ پھر استاد دونوں کا موازنہ بورڈ پر لکھیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج کے سبق کا خلاصہ کریں: بحیرہ عرب پاکستان کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی ہے۔ بحر ہند تیسرا بڑا سمندر ہے جبکہ بحر الکاہل سب سے بڑا۔

جائزہ (۸ منٹ)

- مشق سوال نمبر 3(i) اپنی نوٹ بک پر حل کریں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

- مشق سوال نمبر 3(ii) اپنی نوٹ بک پر حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	سمندروں سے جڑے ملک
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	8

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دنیا کے نقشے پر ان ممالک اور شہروں کی نشاندہی کر سکیں جو بحیرہ عرب کے ساتھ واقع ہیں۔
- دنیا کے نقشے پر سمندروں سے جڑے اسلامی ممالک کی فہرست بنا سکیں۔
- تحقیق کر سکیں کہ سمندروں کی موجودگی پڑوسی ممالک اور عالمی برادری کے ساتھ ان کے تعلقات کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔
- (سرگرمی 3 اور 4: صفحہ 13)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کمپیوٹر یا موبائل فون
- دنیا کا نقشہ/گلوب
- تصاویر (بحر، مچھلیاں، بندرگاہیں)
- چارٹ پیپر/ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد کلاس کو دنیا کا بڑا نقشہ دکھائے اور سوالات پوچھے۔
- ہمارے ملک کے جنوب میں کون سا سمندر ہے؟
- بحیرہ عرب کے قریب کون سے بڑے شہر ہیں؟

بورڈ پر آج کا موضوع لکھیں: **سمندروں سے جڑے ملک**

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ سے سوال کریں کہ بحیرہ عرب کے ساتھ کون کون سے ممالک ہیں۔ ان کے جوابات سنیں اور ان میں اضافہ کریں۔ تختہ سیاہ پر بحیرہ عرب کے ساتھ جڑے ممالک کی فہرست بنائیں۔

بحیرہ عرب کے ساتھ ممالک اور شہروں کے نام:

- ممالک: پاکستان، ایران، عمان، یمن، بھارت، صومالیہ۔
- اہم شہر: کراچی، گوادر، مسقط، ممبئی، عدن۔
- طلبہ کو دنیا کا نقشہ دکھائیں اور ان سے سمندروں سے جڑے اسلامی ممالک تلاش کرنے کو کہیں۔ اس تلاش میں ان کو مدد فراہم کریں۔

- اسلامی ممالک جو سمندروں سے جڑے ہیں:
  - پاکستان (بحیرہ عرب)
  - ایران (خلیج فارس و بحیرہ عرب)
  - سعودی عرب (بحرِ احمر و خلیج فارس)
  - انڈونیشیا (بحر ہند و بحر الکاہل)
  - ملائیشیا (بحر ہند و جنوبی بحیرہ چین)
  - صومالیہ (بحر ہند)
  - مصر (بحرِ روم و بحرِ احمر) وغیرہ۔
- سرگرمی مشق 4، صفحہ 13 کے لیے طلبہ سے پوچھیں کہ سمندر کے ساتھ ہونے سے ایک ملک پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ پڑوسی ممالک اور عالمی برادری کے ساتھ ان کے تعلقات کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟ طلبہ جو جوابات دیں ان کو تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں اور ان کو بتائیں کہ سمندر ساتھ ہونے سے اس ملک کے ساتھ:
- تجارت آسان ہو جاتی ہے۔
- سمندری راستے ممالک کو جوڑتے ہیں۔
- دوست ممالک کے ساتھ تجارت بڑھتی ہے۔
- دشمنی یا جنگ کی صورت میں بندرگاہوں پر پابندی لگائی جاتی ہے۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ گروپوں میں دنیا کے نقشے پر بحیرہ عرب کے ساتھ جڑے ممالک اور بڑے شہروں کو رنگوں سے نمایاں کریں۔
- ہر گروپ اپنا نقشہ کلاس کے سامنے دکھائے۔
- طلبہ اسلامی ممالک کی فہرست بنائیں جو سمندروں سے جڑے ہیں۔
- سمندر کس طرح اسلامی ممالک کے دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کو بہتر بناتے ہیں؟ ہر گروپ 2-3 نکات تحریری شکل میں لکھے اور کلاس کے سامنے پیش کرے۔

اعادہ (۴ منٹ)

- بحیرہ عرب کئی ملکوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔
- بہت سے اسلامی ممالک سمندروں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔
- سمندر تجارت اور تعلقات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

طلبہ سے سوالات کر کے ان کی سمجھ کا اندازہ لگائیں۔

- بحیرہ عرب کے ساتھ کون کون سے ممالک جڑے ہیں؟
- دو اسلامی ممالک کے نام بتائیں جو سمندروں سے جڑے ہیں۔
- سمندر کس طرح ممالک کے تعلقات کو متاثر کرتے ہیں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

- مشق سوال نمبر 3(ii) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	جزیرہ، جزیرہ نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	9

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اصطلاحات جزیرہ، جزیرہ نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے کی وضاحت کر سکیں اور ان میں فرق کو واضح کر سکیں۔

(سرگرمی صفحہ 8)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸، ۷، ۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، کمپیوٹر یا موبائل فون

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد کلاس کو دنیا کا بڑا نقشہ دکھائے۔
- استاد دنیا کا نقشہ اور کچھ تصاویر دکھائے (جزیرہ، خلیج وغیرہ) اور سوالات پوچھے۔
- آپ نے کبھی "جزیرہ" یا "خلیج فارس" کا نام سنا ہے؟
- کیا آپ جانتے ہیں کہ جزیرہ نما اور جزیرہ میں کیا فرق ہوتا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- استاد طلبہ سے معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 6 اور 7 کھولنے کو کہیں۔ انھیں بتائیں کہ پانی اور خشکی کے ملاپ سے ہی یہ خدوخال بنتے ہیں۔ جن کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں ان کو مختلف نام دیے گئے ہیں۔ طلبہ کو کتاب میں لکھی ہوئی ان تمام سمندری خدوخال کی اصطلاحات کی وضاحت کریں۔

1. جزیرہ :(Island) چاروں طرف سے پانی سے گھری خشکی۔
   - مثال: سری لنکا، مالدیپ۔
2. جزیرہ نما :(Peninsula) تین اطراف سے پانی اور ایک طرف خشکی سے جڑا علاقہ۔
   - مثال: عرب کا جزیرہ نما۔
3. خاکنائے :(Isthmus) خشکی کی تنگ پٹی جو دو بڑی زمینوں کو جوڑتی ہے اور دونوں اطراف پانی ہو۔
   - مثال: پاناما خاکنائے۔
4. کھاڑی :(Bay) پانی کا وہ حصہ جو خشکی کے اندر دھنسا ہوا ہو، لیکن نسبتاً چھوٹا ہو ۔

- مثال: کھاڑیِ بنگال کے حصے۔

5. خلیج :(Gulf) سمندر کا بڑا اور تنگ حصہ جو خشکی میں گھسا ہو۔
   - مثال: خلیج فارس، خلیج میکسیکو۔
6. آبنائے :(Strait) پانی کی تنگ پٹی جو دو سمندروں یا پانی کے بڑے حصوں کو ملاتی ہے۔
   - مثال: آبنائے ہرمز۔

سرگرمی (صفحہ 8)

- استاد دنیا کا نقشہ بورڈ پر لگائیں۔ ایک شہر (مثلاً مظفر آباد) منتخب کریں اور بچوں کو بتائیں کہ اس کے Coordinates یعنی طول بلد اور عرض بلد کیا ہیں۔
- پھر گروپ بنا کر طلبہ کو مختلف شہروں (اسلام آباد، لاہور، مکہ مکرمہ، ریاض وغیرہ) کے Coordinates تلاش کرنے کو کہیں۔
- پھر خانہ کعبہ کا مقام نقشے پر تلاش کریں اور اپنے مقام سے خانہ کعبہ تک پیمانے کے ذریعے ایک لکیر کھینچیں۔ اور قبلہ تلاش کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد بورڈ پر ایک مختصر جدول بنا کر سب اصطلاحات کا فرق دوبارہ دہرادے۔

جائزہ (۸ منٹ)

طلبہ سے سوالات کر کے اندازہ لگائیں۔

- جزیرہ اور جزیرہ نما میں کیا فرق ہے؟
- خلیج اور کھاڑی میں سے کون بڑی ہوتی ہے؟
- آبنائے کی ایک مثال بتائیں۔

تفویض کار (۳منٹ)

- گھر سے معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 7 پڑھ کر آئیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	جزیرہ، جزیرہ نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	10

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جزیرہ، جزیرہ نما، خاکنائے، کھاڑی، خلیج اور آبنائے کی وضاحت کے لیے پریزینٹیشن تیار کر سکیں۔

(سرگرمی 1: صفحہ 13)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۸، ۷، ۶، ۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ پیپر، امدادی مواد، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔

- کیا آپ نے خلیج اور کھاڑی میں فرق تلاش کیا؟
- کیا آپ جانتے ہیں بنگالی کھاڑی کہاں ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- استاد طلبہ سے معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 6 اور 7 کھولنے کو کہیں۔
- طلبہ سے ان کے سابقہ علم کو دہرانے کو کہیں۔
- سرگرمی نمبر 1 صفحہ 13 کو حل کرنے کے لیے طلبہ کو چارٹ پیپر زدیں اور امدادی مواد مہیا کریں۔

سرگرمی 1 (صفحہ 13)

- کلاس کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ایک چارٹ/ورک شیٹ دی جائے۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اس پیپر پہ اپنی اصطلاحات کی تعریف لکھیں۔ مثال دیں اور ان خدوخال کی تصاویر چسپاں کریں۔
- گروپ اپنے چارٹ/کاپی کلاس کے سامنے پیش کریں۔

نمونہ ٹیبل

تصاویر	خاصیت	مثال	وضاحت	اصطلاح
	مکمل طور پر پانی میں گھرا ہوتا ہے	سری لنکا	چاروں طرف پانی	جزیرہ
	ایک طرف خشکی سے جڑا ہوتا ہے	عرب	تین اطراف پانی	جزیرہ نما
	دو بڑے آبی ذخائر کو ملاتا ہے۔	ہرمز	پانی کی تنگ پٹی	آبنائے
	خشکی کے دو قطعوں کو جوڑتی ہے۔	پانامہ	خشکی کی تنگ پٹی	خاکنائے

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد بورڈ پر تمام اصطلاحات کا موازنہ اور فرق درج کرے۔
- طلبہ کو یہ سمجھایا جائے کہ یہ سب جغرافیائی خصوصیات سمندر اور زمین کے ملاپ سے بنتی ہیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

طلبہ سے سوالات کر کے اندازہ لگائیں۔

- جزیرہ اور جزیرہ نما میں کیا فرق ہے؟
- خلیج اور کھاڑی میں سے کون بڑی ہوتی ہے؟
- آبنائے کی ایک مثال بتائیں۔
- ورک شیٹ مکمل کریں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

- گھر سے اپنا سرگرمی کا کام مکمل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

1. الفاظ کو ان کی وضاحت سے ملائیں:

وضاحت	الفاظ
سمندر کا بڑا حصہ جو خشکی میں داخل ہو	جزیرہ
چاروں طرف پانی سے گھرا ہوا	جزیرہ نما
تین اطراف پانی، ایک طرف خشکی	خاکنائے
پانی کی تنگ پٹی جو سمندروں کو ملائے	کھاڑی
پانی کا چھوٹا حصہ جو خشکی میں دھنسا ہو	خلیج
خشکی کی تنگ پٹی جو زمینوں کو جوڑتی ہے	آبنائے

2. **خالی جگہ پُر کریں۔**

جزیرہ آبنائے جزیرہ نما خلیج خاکنائے

1. عرب کا _____ دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ نما ہے۔
2. پانامہ _____ بحرالکاہل اور بحرِ اوقیانوس کو الگ کرتا ہے۔
3. سری لنکا ایک _____ ہے۔
4. _____ فارس مشرق وسطیٰ کا ایک مشہور سمندری حصہ ہے۔
5. _____ ہرمز دنیا کی اہم ترین گزرگاہ ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	سمندری پانی کی حرکات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	11

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سمندری پانی کی حرکات اور اس میں بحری روؤں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳، ۱۲، ۹، ۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ویڈیو کلپ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔

- استاد طلبہ سے سوال کرے:
- کیا آپ نے سمندر کی لہریں دیکھی ہیں؟
- مدوجزر (جوار بھاٹا) کے بارے میں کبھی سنا ہے؟
- ایک مختصر ویڈیو کلپ یا تصویر دکھائی جائے جس میں لہریں اور مدوجزر واضح ہوں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- استاد طلبہ کو سمندری پانی کی حرکات کے بارے میں بتائیں۔ کہ سمندر کے پانی کی حرکات سے زمین کا توازن برقرار رہتا ہے۔ ان حرکات کو تین اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اب انھیں ان اقسام کی تفصیل بتائیں۔

1. **سمندری لہریں؛**

   سمندری لہریں ہوا کے دباؤ سے بنتی ہیں۔ ساحلی علاقوں پر مسلسل ٹکراتی ہیں۔

2. **مدوجزر :**

   مدوجزر چاند اور سورج کی کشش سے پیدا ہوتے ہیں۔ دن میں دو بار پانی اوپر (مد) اور نیچے (جزر) جاتا ہے۔

3. **بحری روئیں :**

   سمندر میں پانی کا ایک خاص سمت میں بہاؤ بحری روئیں کہلاتا ہے۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کی روئیں ہوتی ہیں۔

بحری روؤں کا کردار

- **تجارت میں سہولت :** جہاز تیز چلتے ہیں۔
- **آب وہوا پر اثر :** زمین کی آب وہوا اور موسم پر اہم کردار ادا کرتا ہے۔

- **مچھلیوں کی افزائش** : بحری روئیں خوراک مہیا کرتی ہیں۔
- **ماحولیاتی توازن** : گرمی اور سردی کو دنیا بھر میں پھیلاتی ہیں۔

عملی سرگرمی:

- کلاس کو 3 گروپوں میں تقسیم کریں۔
  - گروپ 1: لہروں پر مختصر پوائنٹس تیار کرے۔
  - گروپ 2: مدوجزر کی وضاحت کرے۔
  - گروپ 3: بحری روئیں اور ان کا کردار بیان کرے۔
- ہر گروپ 2 منٹ میں اپنی پریزینٹیشن کلاس کے سامنے پیش کرے۔

اعادہ (۴ منٹ)

- لہریں ہوا سے بنتی ہیں۔
- مدوجزر چاند اور سورج کی کشش سے پیدا ہوتے ہیں۔
- بحری روئیں سمندر اور انسانی زندگی دونوں کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

جائزہ (۸منٹ)

طلبہ سے سوالات کر کے اندازہ لگائیں۔

- مدوجزر کس کی کشش سے پیدا ہوتا ہے؟
- بحری روئیں کیا ہیں؟
- جہاز رانی میں بحری روئیں کس طرح مددگار ہوتی ہیں؟

تفویض کار (۳منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	بحروں کی اہمیت
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	12

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہماری زندگیوں میں بحروں کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصویری مواد اور نقشہ، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد بچوں سے سوال کریں کہ سمندر ہمیں کیا کیا دیتا ہے؟
- بچوں کے جوابات بورڈ پر لکھتے جائیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو مثالوں کی مدد سے سمندروں کی اہمیت بیان کریں۔ سمندر سے ہمیں درج ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔
  1. خوراک (مچھلی، نمک)
  2. تجارت (جہاز رانی، بندرگاہیں)
  3. سفر (سمندری راستے)
  4. موسم پر اثر (بارشیں، ہوا کا توازن)
  5. تفریح (سیر و سیاحت)
- تصویری مواد یا نقشے کی مدد سے سمجھایا جائے۔

عملی سرگرمی:

- بچوں کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ایک عنوان دیں:
  - خوراک اور سمندر
  - تجارت اور سمندر
  - موسم اور سمندر
  - تفریح اور سمندر
- گروپ بچے مل کر ایک چارٹ/ڈرائنگ یا زبانی وضاحت تیار کریں اور کلاس میں پیش کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)
استاد سبق کا خلاصہ کرے۔اہم نکات کو بورڈ پر لکھ دیں۔
جائزہ (۸منٹ)
طلبہ سے سوالات کر کے اندازہ لگائیں۔ • سمندر سے ہمیں کیا کیا فائدے ملتے ہیں؟ • اگر سمندر نہ ہوں تو کیا ہو گا؟
تفویض کار(۳منٹ)
• ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. **خالی جگہ پُر کریں**

i. سمندر سے ہمیں_____ ملتی ہے۔

ii. تجارت کے لیے جہاز_____ میں چلتے ہیں۔

iii. سمندر موسم پر اثر ڈال کر_____ لاتا ہے۔

iv. ساحلِ سمندر ایک جگہ ہے جہاں لوگ_____ کے لیے جاتے ہیں۔

2. **مختصر سوالات**

i. سمندر ہماری زندگی میں کیوں اہم ہیں؟

_____

ii. سمندر ہمیں کون کون سی چیزیں دیتا ہے؟

_____

iii. سمندر تجارت میں کس طرح مدد کرتا ہے؟

_____

iv. اگر سمندر نہ ہوتے تو ہماری زندگی کیسی ہوتی؟ دو یا تین جملے لکھیں۔

_____

_____

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	بحر ذریعہ خوراک
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	13

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سمندر دنیا کے لیے خوراک کا ایک ذریعہ ہیں، ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں۔
- بحروں کا ذریعہ خوراک ہونے کے موضوع پر گفت گو کر سکیں اور اس موضوع پر سوالات تیار کر سکیں۔
- سمندری خوراک کے استعمال کے طریقے وضع کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰، ۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ، تصویری کارڈز

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد بچوں سے سوال کریں کہ کیا آپ نے کبھی مچھلی کھائی ہے؟ یہ کہاں سے آتی ہے؟
- بورڈ پر لکھیں: "سمندر بطور ذریعہ خوراک"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- استاد سمندر سے حاصل ہونے والی خوراک کی اہمیت بیان کریں، جیسے:
  - مچھلیاں
  - جھینگے اور کیکڑے
  - نمک
  - سمندری پودے (seaweed)
- بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو سمندری خوراک کی مختلف اقسام پر گفتگو کرنے کا موقع دیں۔ ہر گروپ بحروں کا ذریعہ خوراک ہونے کے موضوع پر چند سوالات تیار کرے۔
- باری باری ہر گروپ اپنے سوالات کو پیش کرے اور تمام جماعت ان سوالات پر گفتگو کریں۔۔
- استاد سمندری خوراک کو مختلف طریقوں سے استعمال کرنے کے بارے میں بات کریں:
  - مچھلیاں، جھینگے، کیکڑے وغیرہ کھانوں میں استعمال ہوتے ہیں۔
  - سمندری پودے دوائی بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔
  - سمندری نمک خوراک کو محفوظ کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔

- استاد طلبہ سے کہیں کہ معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 10 پڑھیں۔

عملِ سرگرمی

- طلبہ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک سوال دیں جس پر وہ بحث کریں اور جواب تیار کریں:
- "سمندر سے ہمیں کس طرح کی خوراک ملتی ہے؟"
- "سمندری خوراک کے فوائد کیا ہیں؟"
- "سمندری خوراک کے استعمال کے نقصانات کیا ہو سکتے ہیں؟"
- گروپوں کے جوابات کو کلاس میں پیش کیا جائے گا اور استاد ان پر تبصرہ کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد سبق کا خلاصہ کریں اور اہم نکات کو بورڈ پر لکھیں:

- سمندر دنیا کے لیے خوراک کا ایک اہم ذریعہ ہے۔
- سمندری خوراک کے استعمال کے مختلف طریقے ہیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

- مشق سوال نمبر 2(vi) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. سمندر سے حاصل ہونے والی خوراک کی مختلف اقسام کو درج کریں:

.1 _____

.2 _____

.3 _____

.4 _____

2. سمندری خوراک کو استعمال کرنے کے کون سے طریقے ہیں؟ آپ کے خیال میں ان میں سے کون سا طریقہ سب سے زیادہ مفید ہے؟

- طریقہ 1_____
- طریقہ 2_____
- طریقہ 3_____

سب سے مفید طریقہ_____

3. نیچے دیے گئے سوالات کا جواب دیں:

- آپ کے خیال میں سمندری خوراک کیوں اہم ہے؟

_____

_____

- سمندری خوراک کے استعمال کے کچھ فوائد اور نقصانات پر روشنی ڈالیں:

فوائد_____

نقصانات_____

4. سمندری خوراک کے استعمال سے متعلق سوالات تیار کریں جن پر آپ اپنے ساتھیوں سے گفتگو کرنا چاہیں گے:

.1

.2

.3

5. اپنے گھر میں کسی ایک سمندری خوراک کی قسم کے استعمال پر تحقیق کریں اور اس کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	ماحول پر سمندری حیاتیاتی تنوع کا کردار
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	14

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہمارے ماحول پر سمندری حیاتیاتی تنوع کے کردار کی نشاندہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳، ۱۲، ۱۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصویریں یا چارٹ مچھلی، ڈولفن، مرجان، سمندری پودے

ابتدائیہ (۵ منٹ)

جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔

- استاد بچوں سے سوال کریں کہ کیا آپ نے کبھی مچھلی، جھینگے یا سمندری کچھوا دیکھا ہے؟ آپ کو کیا لگتا ہے کہ یہ جاندار سمندر میں کیا کرتے ہیں؟
- بورڈ پر لفظ لکھیں: "حیاتیاتی تنوع"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- استاد وضاحت کریں کہ سمندری حیاتیاتی تنوع کا مطلب ہے: سمندر میں پائے جانے والے مختلف جاندار (مچھلیاں، جھینگے، وہیل، ڈولفن، سمندری پودے وغیرہ)۔ ان کا کردار:
  - مچھلیاں اور جھینگے ⟵ انسانوں کے لیے خوراک۔
  - سمندری پودے ⟵ آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔
  - وہیل اور ڈولفن ⟵ سمندر کے نظام کو متوازن رکھتے ہیں۔
  - مرجان ⟵ ہزاروں جانداروں کے گھر ہوتے ہیں۔
- استاد طلبہ سے کہیں کہ معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 11 پہ عنوان "سمندری حیاتیاتی تنوع" پڑھیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک تصویر دی جائے (مچھلی، seaweed، ڈولفن، مرجان)۔
- طلبہ لکھیں کہ یہ جاندار ماحول کو کیسے فائدہ دیتا ہے۔
- اپنی تصویر کلاس کو دکھائیں اور وضاحت کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

"سمندر کے جاندار ماحول کو متوازن رکھتے ہیں اور ہماری زندگیوں کے لیے بھی ضروری ہیں۔"

جائزہ (۸منٹ)

طلبہ سے سوالات کر کے اندازہ لگائیں۔

- سب سے زیادہ آکسیجن پیدا کرنے والا سمندری جاندار کون ہے؟
- مرجان کا کردار کیا ہے؟

تفویض کار(۳منٹ)

- مشق سوال نمبر2(v)اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔
- مشق سوال نمبر3(iv)اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	سمندروں کو درپیش خطرات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	15

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دور حاضر میں سمندروں کو درپیش تمام ممکنہ خطرات کی فہرست تیار کر سکیں۔
- سمندری آلودگی کی وجوہات تلاش کرنے کے لیے معلومات اکٹھی کر سکیں اور ان کی تشریح کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۱، ۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصویری کارڈز

ابتدائیہ (۵ منٹ)

جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔

استاد بچوں سے سوال کریں:

"کیا سمندر ہمیشہ صاف رہتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟"

چند تصاویر دکھائیں: صاف سمندر اور آلودہ سمندر۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- چارٹ/سلائیڈ پر "سمندروں کو درپیش خطرات" درج کریں:

پلاسٹک کچرا

صنعتی فضلہ

تیل کا رساؤ

زیادہ شکار(Overfishing)

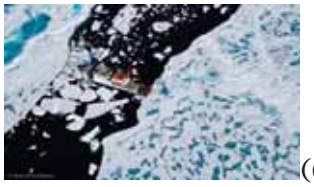
ماحولیاتی تبدیلی(Climate Change)

طلبہ کے گروہ بنائیں اور گفتگو کروائیں کہ یہ خطرات کیسے نقصان دیتے ہیں۔

عملی سرگرمی

- بچوں کے گروہ بنائیں۔
- ہر گروپ "سمندری آلودگی کی وجوہات" پر تصویری خاکہ بنائے یا مختصر فہرست تیار کرے۔
- استاد وضاحت کریں کہ انسانی سرگرمیاں اور صنعتی فضلہ ان خطرات کو بڑھاتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

طلبہ اپنی تیار کردہ فہرست کلاس میں پیش کریں۔

استاد خلاصہ بیان کرے: "ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ سمندر کو بچائیں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد طلبہ سے سوالات پوچھیں:

- سمندروں کو کون کون سے خطرات لاحق ہیں؟
- پلاسٹک کچرا سمندر کو کس طرح نقصان دیتا ہے؟
- زیادہ شکار کرنے سے کیا مسئلہ پیدا ہوتا ہے؟
- اگر سمندر آلودہ ہو جائیں تو انسانوں پر کیا اثر پڑتا ہے؟

تفویض کار (۳منٹ)

- مشق سوال نمبر 2(vii) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	موسمیاتی تبدیلی کے اثرات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	16

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی جانچ کر سکیں۔
- بلند ہوتی ہوئی سطح سمندر کے اثرات جانچ سکیں۔

(سرگرمی 2: صفحہ 13)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ویڈیو کلپ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد سوال پوچھے:
- آپ نے کبھی بہت زیادہ بارش یا بہت زیادہ گرمی کا تجربہ کیا ہے؟ اس سے آپ کو کیسا لگا؟
- ایک مختصر ویڈیو کلپ یا تصویر دکھائیں:

https://web.facebook.com/watch/?v=524414450364911

https://www.youtube.com/watch?v=e97r7oMC-iY

- شدید بارش
- پگھلتے گلیشیئر
- ساحلی علاقے میں پانی کا داخل ہونا

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- استاد بورڈ پر آج کا موضوع لکھیں۔ "سمندروں کو درپیش خطرات" ۔ کل ہم نے آلودگی اور فضلے کی وجہ سے درپیش خطرات کو جانا تھا، آج ہم عالمی درجہ حرارت کی وجہ سے ہونے والے اثرات کو جانیں گے۔

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

- غیر معمولی بارشیں
- درجہ حرارت میں اضافہ
- گلیشیئر کا پگھلنا

- طوفان اور سیلاب
- پھر بورڈ پہ لکھیں "سطحِ سمندر بلند ہونے کے اثرات"، اور انھیں اس کے بارے میں بتائیں۔
  - ساحلی علاقوں میں پانی داخل ہونا
  - زمین اور کھیت ڈوب جانا
  - لوگوں کا نقل مکانی پر مجبور ہونا
  - مچھلیوں اور جانوروں کی زندگی متاثر ہونا
- بچوں کو کہا جائے کہ وہ اپنی کتابوں/نوٹ بک میں یہ نکات درج کریں۔

عملی سرگرمی:

- سرگرمی 2 صفحہ 13 کے لیے کلاس کو 3 گروپوں میں تقسیم کریں:
  - گروپ 1: موسمیاتی تبدیلی کے اثرات پر پوسٹر/خاکہ بنائے۔
  - گروپ 2: سطحِ سمندر بلند ہونے کے اثرات تحریر کرے۔
  - گروپ 3: اپنی رائے دے کہ ہم ان مسائل سے کیسے بچ سکتے ہیں (مثلاً درخت لگانا، پانی بچانا وغیرہ)۔
- آخر میں تینوں گروپ آپس میں ان موضوعات پر گفتگو کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد خلاصہ بیان کرے:

"موسمیاتی تبدیلی ایک بڑا خطرہ ہے، اس کے اثرات سمندروں، انسانوں اور ماحول سب پر پڑ رہے ہیں، اس لیے ہمیں احتیاط اور اقدامات کرنے چاہییں۔"

جائزہ (۸ منٹ)

استاد طلبہ سے سوالات کریں۔

- موسمیاتی تبدیلی کی ایک بڑی وجہ بتائیں 00+69-*+6+۔
- سطحِ سمندر بلند ہونے سے انسانوں کو کیا نقصان ہوتا ہے؟
- مچھلیوں پر موسمیاتی تبدیلی کا ایک اثر لکھیں۔
- ہم موسمیاتی تبدیلی کو کم کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

- مشق سوال نمبر 3(v) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	17

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "بحر اور بحیرے" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ا تا ۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - "بحر اور بحیرے میں ایک فرق بتائیں؟"
  - "مدوجزر کس کی وجہ سے ہوتا ہے؟"
  - بحیرہ عرب کی ایک اہمیت بیان کریں۔"

تدریسی حکمت عملی (۲۳ منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
- استاد بحیروں اور سمندروں کے درمیان فرق وضاحت سے بیان کریں۔
- بحیروں کی تعریف: یہ بڑے پانی کے ذخائر ہیں جو زمین کے ایک بڑے حصے کو گھیرے ہوئے ہیں اور زمین کے کسی نہ کسی کنارے سے ملے ہوتے ہیں۔
- سمندروں کی تعریف: یہ بہت بڑے اور کھلے پانی کے ذخائر ہوتے ہیں جو زمین کے زیادہ تر حصے کو گھیرے رکھتے ہیں۔
- نقشہ کی مدد سے مختلف بحیروں اور سمندروں کو دکھائیں۔
- استاد بحیرہ عرب کے محل وقوع اور اس کے کل رقبے کی وضاحت کریں۔ اس کی پاکستانی معاشی سرگرمیوں میں اہمیت کو بیان کریں، جیسے:
  - تجارت اور جہاز رانی
  - ماہی گیری
  - تیل اور قدرتی وسائل
- مختلف اصطلاحات کی وضاحت اور ان میں فرق واضح کریں:
  - جزیرہ: پانی کے اندر چھوٹا علاقہ جو خشکی سے گھرا ہو۔

- جزیرہ نما: ایک خشکی کا حصہ جو پانی کے قریب ہو لیکن جزیرہ نہ ہو۔
- خاکنائے: سمندر کے اندر ایک راستہ جہاں پانی کی گزرگاہ ہو۔
- تنگ نائے: سمندر کا وہ حصہ جو دو بڑے پانی کے ذخائر کے درمیان تنگ گزرگاہ ہو۔
- خلیج: سمندر کا وہ حصہ جو خشکی میں داخل ہو۔
- آبنائے: دو بڑے پانی کے ذخائر کے درمیان کا تنگ راستہ۔

- استاد سمندری پانی کی حرکات اور ان میں بحری روؤں کے کردار کی وضاحت کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ سمندری رویئں کس طرح موسم، ماہی گیری، جہاز رانی اور ماحول پر اثرانداز ہوتی ہیں۔
- استاد سمندری حیاتیاتی تنوع اور اس کے کردار کو وضاحت سے بیان کریں:
- مختلف سمندری حیوانات جیسے مچھلی، ریچھ، ڈولفن اور مرجان۔
- ان کا ماحول پر اثر اور انسانی زندگی میں اہمیت۔
- استاد سمندری آلودگی کی وجوہات، جیسے پلاسٹک کا فضلہ، تیل کی گندگی، اور دیگر کیمیکلز کی وضاحت کریں۔
- طلبہ کو سمندری آلودگی کے خطرات اور اس کے اثرات پر بحث کرنے کا موقع دیں۔

عملِ سرگرمی

- طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۱۰منٹ)

-

جائزہ (۲۰منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- سبق 1 بحر اور بحیرے صفحہ ا تا ۱۳ دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. **درست جواب پر دائرہ لگائیں۔**

1۔انگریزی کے حرف "S" کی شکل میں پھیلا ہوا سمندر ہے:

الف۔بحرالکاہل ب۔بحراوقیانوس ج۔بحرہند د۔بحرمنجمد

2۔ سطح زمیں کا حصہ جو پانی پر مشتمل ہے:

الف۔51٪ ب۔61٪ ج۔71٪ د۔81٪

3۔بحرہند کے شمال مگرب میں واقع ہے:

الف۔ایشیا ب۔آسٹریلیا ج۔افریقہ د۔جنوبی امریکا

4۔آتشی چٹانوں کی مثال ہے:

الف۔کوئلہ ب۔گرینائٹ ج۔سنگ مرمر د۔سلیٹ

5 سمندری لہر کا نشیبی حصہ کہلاتا ہے:

الف۔اوج ب۔قشرارض ج۔مدوجزر د۔جوف

2. **مختصر سوالات کے جوابات لکھیں۔**

1۔بحراور بحیرے میں فرق لکھیں؟

_____

_____

2۔دنیا کے بڑے بحروں کے نام لکھیں؟

_____

_____

3. درج ذیل بحروں کے ساتھ واقع ممالک کے نام لکھیں۔

بحر الکاہل	بحر اوقیانوس	بحر ہند
1. _____	1. _____	1. _____
2. _____	2. _____	2. _____
3. _____	3. _____	3. _____

4. درج ذیل نقشے کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

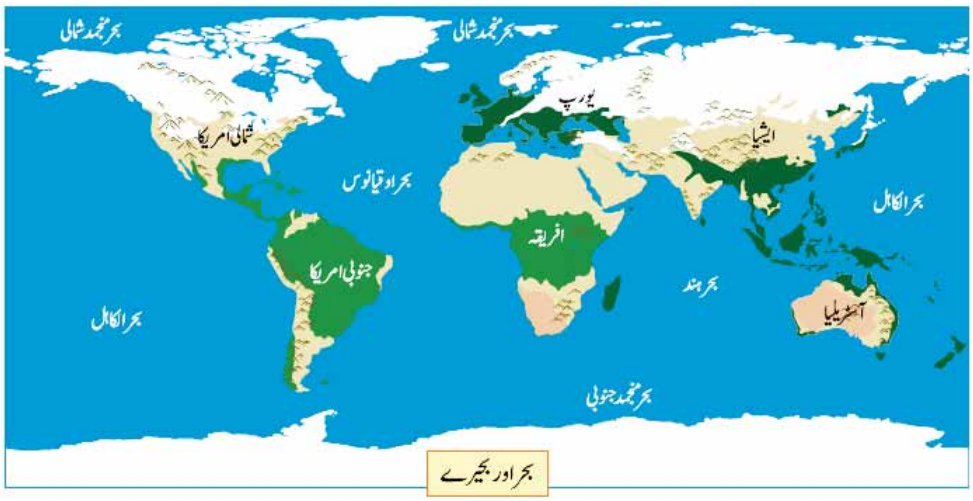

بحر اور بحیرے

1۔ قطب شمالی کے خطے میں بحر _____ واقع ہے۔

2۔ افریقہ اور شمالی اور جنوبی امریکا کے درمیان بحر _____ واقع ہے۔

3۔ قطب جنوبی کے خطے میں بحر _____ واقع ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	بحر اور بحیرے
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	18

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "بحر اور بحیرے" پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ا تا ۱۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - "بحر اور بحیرے میں ایک فرق بتائیں؟"
  - "مدوجزر کس کی وجہ سے ہوتا ہے؟"
  - بحیرہ عرب کی ایک اہمیت بیان کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۵ منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵ منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰ منٹ)

-

تفویض کار (۳منٹ)
سبق 1 بحر اور بحیرے صفحہ ا تا ۱۳ دہرائیں۔

کوئز

نام:_____ تاریخ:_____

کل نمبر: /30

1. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

i. دنیا کا سب سے بڑا بحر ہے:

بحر الکاہل بحر اوقیانوس بحر ہند بحر منجمد شمالی

ii. اس بحر کا رقبہ تقریباً 70 ملین مربع کلو میٹر ہے:

بحر منجمد جنوبی بحر ہند بحر الکاہل بحر منجمد شمالی

iii. بحیرہ عرب کی اوسط گہرائی ہے:

3970 میٹر 3646 میٹر 2734 میٹر 1205 میٹر

iv. دنیا کا سب سے چھوٹا بحر ہے:

بحر اوقیانوس بحر ہند بحر منجمد جنوبی بحر منجمد شمالی

v. پاکستان کی ساحلی پٹی کے ساتھ واقع ہے:

بحیرہ احمر بحیرہ روم بحیرہ عرب بحیرہ اسود

vi. سمندری پانی کا ایک تنگ آبی راستہ جو دو بڑے ذخائر کو آپس میں ملاتا ہے، کہلاتا ہے:

کھاڑی جزیرہ خلیج آبنائے

vii. خشکی کا ایسا قطعہ جو چاروں طرف سے پانی سے گھرا ہو، کہلاتا ہے:

خلیج خاکنائے جزیرہ جزیرہ نما

viii. سمندر میں پانی کی سطح کے اتار چڑھاؤ کا عمل کہلاتا ہے:

بحری روئیں مدوجزر بحری بہاؤ سمندری طوفان

ix. گرین لینڈ، سری لنکا، مالدیپ اور استولا ہیں:

جزیرے آبنائے خاکنائے کھاڑیاں

کاربن ڈائی آکسائیڈ کے بڑھتے ہوئے اخراج کی وجہ سے سمندری پانی میں بڑھ رہی ہے:

x. مٹھاس نمک کی مقدار آکسیجن تیزابیت

2. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /5

i. بحر بحیروں سے بڑا ہوتا ہے۔

ii. پاکستان کا سمندر بحیرہ روم ہے۔

iii. بحیرہ عرب سے مچھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔

iv. سمندری حیاتیاتی تنوع صرف پانی ہے۔

v. تیل اور گیس سمندروں کے ذریعے ایک ملک سے دوسرے ملک منتقل ہوتے ہیں۔

2. کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔ /3

کالم الف	کالم ب
جزیرہ	سمندر کے اندر تنگ راستہ
جزیرنما	دو بڑے پانی کے ذخائر کے درمیان گزرگاہ
خاکنائے	پانی کے اندر چھوٹا علاقہ
تنگ نائے	خشکی کے قریب پانی کا حصہ
خلیج	سمندر کا وہ حصہ جو خشکی میں داخل ہو
آبنائے	تین اطراف سے پانی میں گھرا ہوا

3. سوالات کے جوب تحریر کریں۔ /12

i. بحر اور بحیرے میں فرق لکھیں۔

ii. خلیج کی دو مثالیں لکھیں۔

iii. دو اسلامی ممالک کے نام بتائیں جو سمندر کے کنارے ہیں۔

iv. بحیرہ عرب کی معاشی اہمیت بیان کریں۔

v. سمندری حیاتیاتی تنوع سے کیا مراد ہے؟

vi. سمندروں کو درپیش دو خطرات لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	ماحولیاتی آلودگی اور اسلامی تعلیمات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	19

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ماحولیاتی آلودگی کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ طہارت اور تزکیہ کا ماحولیاتی صفائی پر کیا اثر پڑتا ہے۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۵، ۱۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصاویر/چارٹ (صفائی کے اصول، ماحولیاتی آلودگی) و آیات اور حدیث کے اقتباسات

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر "السّلام علیکم" کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد بچوں سے سوالات پوچھیں:
- "آپ کے خیال میں صفائی کیا ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی اسلامی تعلیمات میں صفائی کے بارے میں کچھ سنا ہے؟"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- استاد طلبہ سے اسلامی تعلیمات میں صفائی کے بارے میں سوال کریں اور آیات اور حدیث کے ذریعے صفائی کے اصول بیان کریں۔
- "صفائی ایمان کا حصہ ہے" (حدیث)
- "پاکیزگی نصف ایمان ہے" (حدیث)
- استاد طلبہ کو ماحولیاتی آلودگی کی مختلف اقسام سے آگاہ کریں، جیسے فضائی آلودگی، آبی آلودگی، اور مٹی کی آلودگی۔
- ان آلودگیوں کے ماحولیاتی اثرات پر تفصیل سے بات کریں۔
- طہارت (صفائی) اور تزکیہ (روح کی پاکیزگی) کے اسلامی تصورات کو سمجھائیں۔
- یہ سمجھائیں کہ اسلامی تعلیمات میں جسمانی اور روحانی صفائی کو کس طرح اہمیت دی گئی ہے اور کس طرح ان اصولوں کے ذریعے ماحولیاتی صفائی کی اہمیت بڑھائی جا سکتی ہے۔
- استاد طلبہ کو بتائیں کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق صاف ستھرا ماحول رکھنا کس طرح ضروری ہے۔
- صفائی کے عملی اقدامات جیسے گندگی کو دور کرنا، پانی کا ضیاع نہ کرنا، اور قدرتی وسائل کا تحفظ کرنا۔

عملی سرگرمی

- استاد بورڈ پر سوال لکھیں:

- "آپ اپنے علاقے میں ماحولیاتی صفائی کے حوالے سے کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟"
- طلبہ سے سوال کریں کہ وہ کس طرح اپنے ماحول کو صاف رکھ سکتے ہیں۔
- جماعت کے کسی ایک طالب علم سے کہیں کہ معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 15 اور 16 پڑھیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد سبق کا خلاصہ کریں: اسلامی تعلیمات میں صفائی کی اہمیت اور ماحولیاتی صفائی پر اس کے اثرات کو دوبارہ دہرا دیں۔
- اسلامی تعلیمات کے مطابق طہارت اور تزکیہ کے ماحولیاتی صفائی پر اثرات پر بات کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

اسلامی تعلیمات میں صفائی کی اہمیت پر سوالات کریں:

- "صفائی کو کس طرح اسلام میں اہمیت دی گئی ہے؟"
- "طہارت اور تزکیہ کی کیا تعریف ہے؟"
- ماحولیاتی آلودگی کی ایک مثال دیں اور اسلامی تعلیمات کے مطابق اس کا حل پیش کریں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ کو ہوم ورک دیں کہ وہ اسلامی تعلیمات میں صفائی کے بارے میں مزید تحقیق کریں اور اپنے نوٹ بک میں لکھ کر لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	شدید موسم اور وجوہات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	20

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- زمین پر شدید موسم کی کچھ مثالیں اور اس کی وجوہات کی چھان بین کر سکیں۔

(سرگرمی سوچیں اور بتائیں 1: صفحہ 17)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۶، ۱۷، ۳۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصاویر/چارٹ (بارش، طوفان، گرمی، برفباری)

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد بچوں سے سوالات پوچھے: آج کا موسم کیسا ہے؟ کبھی آپ نے سخت بارش یا بہت زیادہ گرمی دیکھی ہے؟ کیسا لگا؟
- شدید موسم کی تعریف بورڈ پر لکھیں: وہ موسم جو معمول کے موسم کے مطابق نہ ہو اور انسانی زندگی پر برا اثر ڈالے (جیسے طوفان، سخت بارش، ہیٹ ویو وغیرہ)۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سب سے پہلے استاد طلبہ کو موسم کی تعریف پوچھیں۔ مثلاً کسی بھی علاقے کی مخصوص مدت میں فضائی کیفیت کو موسم کہتے ہیں۔ اگر کبھی اس موسم میں شدت آجائے جو معمول کے مطابق نہ ہو تو وہ شدید موسم ہے اس کی چند مثالیں ہیں: ہیٹ ویو (شدید گرمی)، طوفان اور آندھی، شدید بارش اور سیلاب، سخت سردی اور برفباری۔
- طلبہ سے ان کی وجوہات پوچھیں۔ ان کے جوابات بورڈ پہ لکھتے جائیں۔ استاد طلبہ کو بتائیں کہ موسم کی شدت کی وجوہات کون کون سی ہیں۔
  - موسمیاتی تبدیلی
  - فضائی آلودگی
  - درختوں کی کٹائی
  - زمین کا گرم ہونا (Global warming)
- جماعت میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیں کہ وہ معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر 16 پڑھے۔

سرگرمی: سوچیں اور بتائیں

- استاد بورڈ پر سوال لکھے:
  - "اپنے علاقے کے شدید موسم کی چند مثالیں دیں۔"

- بچے جواب دیں۔
- استاد چند بچوں کے جواب سنیں اور انھیں سراہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد سبق کا خلاصہ کریں: شدید موسم انسان، جانور اور پودوں پر برا اثر ڈالتا ہے۔

جائزہ (۸ منٹ)

طلبہ سے سوالات پوچھیں:

- شدید موسم کی دو مثالیں بتائیں۔
- موسمیاتی تبدیلی کی ایک وجہ بتائیں۔
- اگر گرمی بہت زیادہ ہو جائے تو ہم کیا احتیاط کریں گے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق 2(i) اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

فلیش کارڈ

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	شدید موسم اور آب وہوا کی تبدیلی کے مابین تعلق
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	21

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- شدید موسم اور آب وہوا کی تبدیلی کے مابین تعلق کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصویری چارٹ (بارش، طوفان، دھواں، درخت)
- ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد بچوں سے سوال کریں کہ آج کا موسم کیسا ہے؟ یقیناً آپ نے کبھی بہت زیادہ گرمی یا بارش دیکھی ہے؟ کیسا لگا؟
- استاد وضاحت کرے کہ **شدید موسم** وہ ہوتا ہے جو معمول سے زیادہ سخت ہو اور انسانوں، جانوروں اور پودوں کو نقصان پہنچائے۔
- آب وہوا کی تبدیلی کی مختصر وضاحت کریں: جب زمین کا درجہ حرارت وقت کے ساتھ بدلتا ہے اور موسم معمول سے ہٹ جاتے ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ کل آپ نے شدید موسم کی چند مثالیں پڑھی تھیں، وہ بتائیں۔ طلبہ کے جواب سنیں اور انھیں بورڈ پہ لکھتے جائیں، اور جو کمی ہو اس کو خود بتا دیں۔
- مثلاً ہیٹ ویو (شدید گرمی)، شدید بارش اور سیلاب، کلاؤڈ برسٹ، سخت سردی اور برفباری، آندھیاں اور طوفان۔
- شدید موسم اور آب وہوا کی تبدیلی کے مابین گہرا تعلق ہے۔
- جب آب وہوا بدلتی ہے تو زمین کا درجہ حرارت بڑھتا یا کم ہوتا ہے۔
- زیادہ گرمی سے شدید بارشیں یا طوفان آتے ہیں۔
- زیادہ درجہ حرارت سے آندھیاں بڑھ جاتی ہیں۔
- خشک سالی بھی ہوتی ہے۔
- چلبہ کو کلاؤڈ برسٹ (Cloud Burst) کے بارے میں بھی بتائیں۔

- کلاؤڈ برسٹ ایک اچانک اور شدید بارش کا واقعہ ہوتا ہے، جس میں بہت کم وقت میں بڑی مقدار میں بارش ہوتی ہے۔ یہ بارش عموماً پہاڑی علاقوں میں ہوتی ہے، جہاں نمی سے بھرے ہوئے ہوا کے بادل فوراً اوپر کی طرف اٹھتے ہیں اور تیز رفتاری سے پانی بننے لگتا ہے، جس کے نتیجے میں بہت زیادہ بارش ہوتی ہے۔
- کلاؤڈ برسٹ کے باعث سیلاب اور دیگر قدرتی آفات بھی ہو سکتی ہیں، کیونکہ اتنی تیز بارش علاقے کی نکاسی آب کو برداشت نہیں کر پاتی۔ یہ عام طور پر شہروں یا کم نکاسی آب والے علاقوں میں زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے سوالات پوچھیں:
- اگر زمین پر گرمی بڑھتی جائے تو کیا ہوگا؟
- زیادہ بارش یا سیلاب کا ہماری زندگی پر کیا اثر ہوگا؟
- بچے جوابات دیں، استاد بورڈ پر اہم نکات لکھے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد سبق کا خلاصہ کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

شدید موسم کی دو مثالیں لکھیں۔

آب وہوا کی تبدیلی کی ایک وجہ بتائیں۔

شدید موسم اور آب وہوا کی تبدیلی میں کیا تعلق ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1: درست/غلط (True / False)

1. شدید موسم ہمیشہ خوشگوار ہوتا ہے۔( )
2. جنگلات کی کٹائی آب وہوا کی تبدیلی کا سبب بنتی ہے۔( )
3. ہیٹ ویو کا مطلب شدید گرمی ہے۔( )
4. بارش اور طوفان شدید موسم کی مثالیں ہیں۔( )

2: خالی جگہ پُر کریں

1. فضائی _____ آب وہوا کی تبدیلی کی بڑی وجہ ہے۔
2. درختوں کی کمی سے _____ اور آندھیاں بڑھ جاتی ہیں۔
3. شدید بارش کی وجہ سے _____ آسکتا ہے۔

3: مختصر سوالات

1. شدید موسم کی دو مثالیں لکھیں۔

_____

2. آب وہوا کی تبدیلی کی ایک وجہ بتائیں۔

_____

3. شدید موسم اور آب وہوا کی تبدیلی میں کیا تعلق ہے؟

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	**عنوان**	دنیا کے آب وہوا کے خطے
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	22

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دنیا کے مختلف آب وہوا کے خطوں کی شناخت کے لیے طبعی نقشے یا جی آئی ایس/گوگل میپ کا استعمال کر سکیں۔

(سرگرمی 1: صفحہ 17)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۷)، تختۂ تحریر، مارکر/چاک، دنیا کے آب وہوا کے خطوں کا نقشہ (کلاس روم میں چارٹ پیپر و جیکٹر پر)
- گوگل میپ یا جی آئی ایس (انٹرنیٹ/کمپیوٹر/موبائل پر)
- رنگین مارکرز/پنسلیں
- ورک شیٹ (خطوں کو پہچاننے کے لیے)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- استاد بچوں سے سوال کرے: "پاکستان کا موسم کیسا ہوتا ہے؟" "کیا دنیا میں سب جگہ ایک جیسا موسم ہوتا ہے؟"
- بچوں کے جوابات سننے کے بعد استاد بتائے گا کہ دنیا مختلف **آب وہوا کے خطوں** میں تقسیم ہے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

استاد طلبہ کو دنیا کے آب وہوا کے خطوں کا نقشہ یا گوگل میپ دکھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ

- منطقہ حارہ (Tropical Zones): خطِ استوا کے قریب ہونے کی وجہ سے ہمیشہ گرم۔
- منطقہ معتدلہ (Temperate Zones): درمیانہ موسم، نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم۔
- منطقہ باردہ (Polar Zones): ہمیشہ برفانی سردی۔

- بچوں سے کہیں کہ نقشے پر یہ خطے تلاش کریں۔
- طلبہ اپنی ورک شیٹ پر ان خطوں کے نام اور مثالیں لکھیں۔

سرگرمی

- ہر بچے کو ورک شیٹ دی جائے جس میں دنیا کا سادہ نقشہ ہو۔

- بچے رنگوں کی مدد سے مختلف خطوں کو الگ الگ دکھائیں:
  - گرم ← سرخ
  - معتدل ← پیلا
  - سرد ← نیلا

اعادہ (۴ منٹ)

استاد طلبہ سے سوال کرے:

1. دنیا میں کتنے بڑے آب وہوا کے خطے ہیں؟
2. برفانی خطے کہاں پائے جاتے ہیں؟
3. صحرا زیادہ تر کس براعظم میں ہیں؟

سبق کا خلاصہ کریں: دنیا کے ہر علاقے کا موسم الگ ہے، جسے "آب وہوا کے خطے" کہتے ہیں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- بچوں سے زبانی سوالات کریں۔
- ورک شیٹ پر نقشے کی تکمیل کروائیں۔
- گوگل میپ پر خطوں کی نشاندہی کریں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

پاکستان کے نقشے پر دیکھیں کہ ہمارا ملک کس آب وہوا کے خطے میں آتا ہے، اور ایک پیراگراف لکھیں۔

فلیش کارڈ

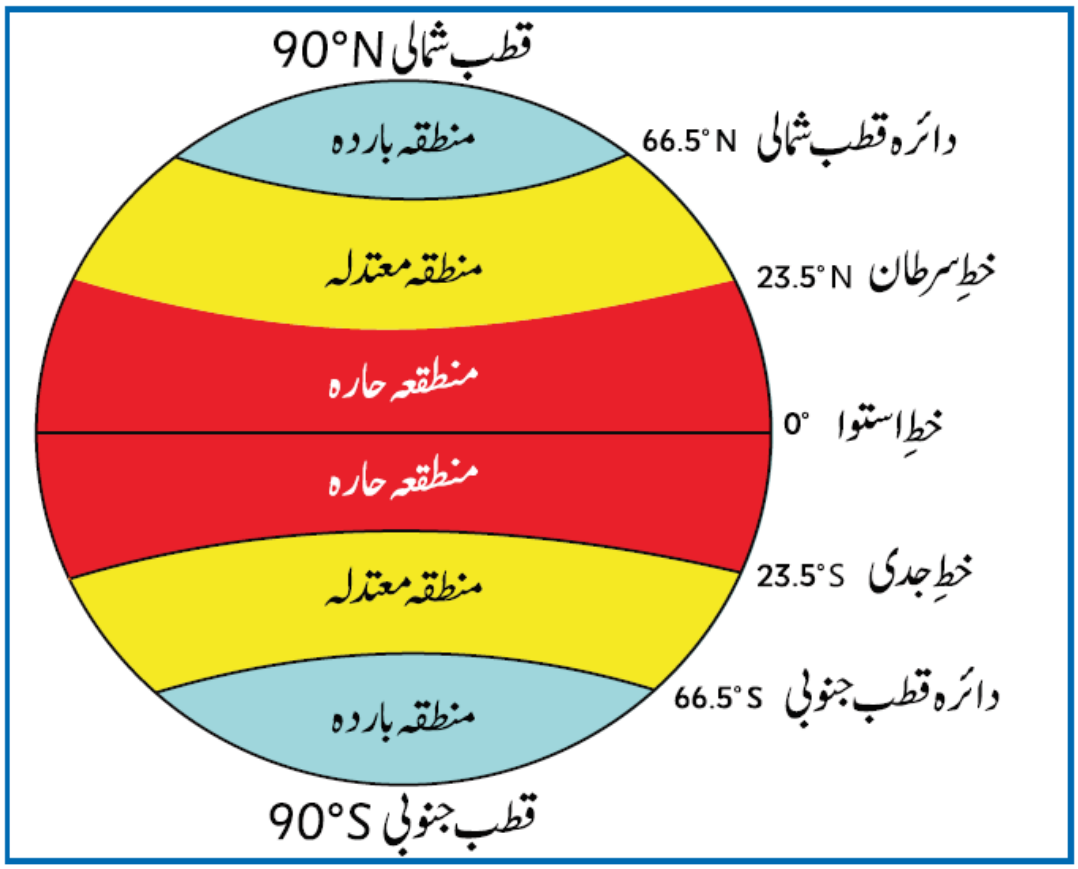

دنیا کی آب و ہوا کے خطّے

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ:_____

رنگوں کی مدد سے مختلف خطوں کو الگ الگ دکھائیں اور لیبل کریں۔

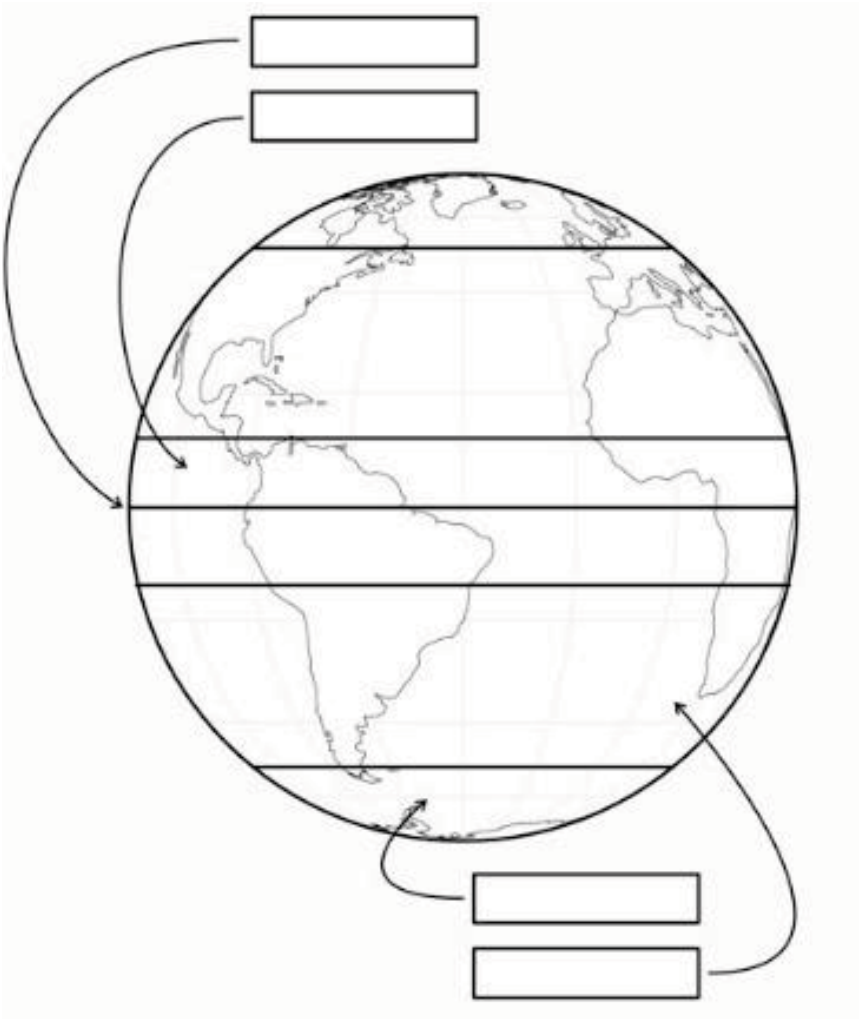

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آب وہوا کی تبدیلی کی وجوہات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	23

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آب وہوا کی تبدیلی کی بڑی وجوہات بتا سکیں۔
- آب وہوا کی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کی وجوہات کی تحقیقات کے لیے ڈیٹا اکٹھا، منظم اور اس کی تشریح کر سکیں۔

(سرگرمی 2: صفحہ 17)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۷، ۱۸، ۳۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، چارٹ پیپر/بورڈ، مارکرز، مختصر ویڈیو یا تصاویر (کارخانوں سے دھواں، جنگلات کی کٹائی، گاڑیاں، پگھلتے برفانی تودے وغیرہ)، ورک شیٹ (ڈیٹا ٹیبل + رپورٹ لکھنے کے لیے)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ استاد سوال کرے:
- "کیا آپ نے کبھی زیادہ گرمی یا زیادہ بارش کے بارے میں سنا ہے؟"
- "آپ کے خیال میں یہ کیوں ہوتا ہے؟ "بچوں کے جوابات سن کر بتائیں کہ یہ سب **آب وہوا کی تبدیلی** کے اثرات ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- استاد بچوں کو تصاویر/چارٹ دکھا کر بتائیں کہ آب وہوا کی تبدیلی کی بڑی وجوہات کون کون سی ہیں۔
  - جنگلات کی کٹائی
  - فیکٹریوں اور گاڑیوں کا دھواں
  - کوئلہ، تیل اور گیس کا زیادہ استعمال
  - مادوں کا ضیاع
- استاد یہ بھی بتائے کہ یہ سب مل کر انسانوں، جانوروں اور فصلوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ ان تمام سرگرمیوں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور کاربن مونو آکسائیڈ جیسی گیسوں کا اخراج ہوتا ہے اور یہ گیسیں گلوبل وارمنگ اور آب وہوا کی تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔

عملی سرگرمی

- بچوں کو گروپ کے بجائے انفرادی ورک شیٹ دی جائے گی۔

- ورک شیٹ میں ایک سادہ ٹیبل ہو گا جس میں وہ وجوہات اور اثرات درج کریں گے، مثلاً:

اثر	وجہ
ہوا کی آلودگی اور سانس کی بیماریاں	فیکٹریوں کا دھواں
بارش میں کمی، زمین کا درجہ حرارت بڑھنا	جنگلات کی کٹائی
گرمی میں اضافہ، گلوبل وارمنگ	گاڑیوں کا دھواں

- پھر بچوں سے 4-5 جملوں پر مشتمل مختصر رپورٹ لکھوائیں، رپورٹ لکھنے میں ان کی مدد کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

بچوں کے ٹیبل مکمل کرنے اور رپورٹ لکھنے میں ان کی مدد کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد طلبہ سے سوال کریں:

- آب وہوا کی تبدیلی کی دو بڑی وجوہات کیا ہیں؟
- گلوبل وارمنگ سے برف کیوں پگھلتی ہے؟
- انسان اپنی زندگی کیسے بہتر بنا سکتا ہے؟

تفویض کار (۳منٹ)

مشق 2(ii) صفحہ 31 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	**عنوان**	آب وہوا کی تبدیلی کے بڑے خطرات
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	24

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آب وہوا کی تبدیلی کے بڑے خطرات پر گفتگو کر سکیں۔
- ترقی پذیر ممالک میں آب وہوا کی تبدیلی کے نتائج کا جائزہ لے سکیں ۔

(سرگرمی سوچیں اور بتائیں: صفحہ 19)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۹)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، تصویریں/چارٹ (سیلاب، خشک سالی، بیماریاں، کھانے کی کمی وغیرہ)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ استاد سوال کریں:
- "کیا آپ نے کبھی خبروں میں سیلاب، طوفان یا خشک سالی کے بارے میں سنا ہے؟" "یہ سب کہاں زیادہ ہوتے ہیں؟" جوابات سن کر بتائے کہ یہ سب **آب وہوا کی تبدیلی کے خطرات** ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

استاد وضاحت کرے کہ آب وہوا کی تبدیلی کے بڑے خطرات یہ ہیں:

- کھانے کی کمی اور فصلوں کی تباہی
- درجہ حرارت میں اضافہ
- حیاتیاتی تنوع کو خطرہ
- خشک سالی اور پانی کی کمی
- سیلاب اور طوفان
- صحت کے مسائل
- گھروں کا نقصان اور نقل مکانی
- معاشرتی اور معاشی مسائل

پھر استاد یہ بتائے کہ ترقی پذیر ممالک زیادہ متاثر کیوں ہوتے ہیں:

- ان کے پاس وسائل کم ہیں
- صحت اور تعلیم کے نظام کمزور ہیں
- زیادہ تر لوگ کھیتی باڑی پر انحصار کرتے ہیں
- سیلاب یا قحط آنے پر سنبھلنے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔

عملی سرگرمی:

- ہر بچے کو ایک جدول دیا جائے گا:

ترقی پذیر ممالک پر اثر	آب وہوا کی تبدیلی کا خطرہ
فصلیں تباہ، گھر ڈوب جاتے ہیں	سیلاب
پانی کی کمی، بھوک میں اضافہ	خشک سالی
لوگ بیمار پڑتے ہیں، ہسپتال کم ہوتے ہیں	بیماریاں
مکانات گر جاتے ہیں، جانوں کا نقصان	طوفان

- بچے اس جدول کو مکمل کریں گے اور پھر استاد منتخب بچوں سے زبانی جواب لے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- آب وہوا کی تبدیلی کا ایک بڑا خطرہ بتائیں۔
- ترقی پذیر ممالک آب وہوا کی تبدیلی سے زیادہ متاثر کیوں ہوتے ہیں؟
- ہم ان مسائل کو کم کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

تفویض کار (۳منٹ)

آب وہوا کی تبدیلی سے دنیا کو درپیش خطرات کو نیٹ پر سرچ کر کے آئیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1: خالی جگہ پُر کریں

فصلیں طوفان خوراک زراعت

1. آب وہوا کی تبدیلی کی وجہ سے سیلاب اور _____ آتے ہیں۔
2. ترقی پذیر ممالک میں اکثر لوگ _____ پر انحصار کرتے ہیں۔
3. سیلاب کی وجہ سے گھر اور _____ تباہ ہو جاتی ہیں۔
4. خشک سالی کے وقت لوگوں کو _____ کی کمی کا سامنا ہوتا ہے۔

2: خطرات کو ان کے اثرات سے ملائیں:

1. سیلاب	پانی کی کمی
2. خشک سالی	بیماریاں پھیلنا
3. بیماریاں	گھر اور فصلیں ڈوب جانا
4. طوفان	مکانات گر جانا

3: جدول مکمل کریں

نیچے دیے گئے جدول میں خطرات اور ان کے اثرات لکھیں:

آب وہوا کی تبدیلی کا خطرہ	ترقی پذیر ممالک پر اثر
سیلاب	_____
خشک سالی	_____
بیماریاں	_____
طوفان	_____

4: مختصر جوب تحریر کریں۔

1. اگر ہمارے علاقے میں سیلاب آجائے تو سب سے زیادہ نقصان کس چیز کو ہوگا؟

_____

_____

2. ہم ماحولیاتی آلودگی کو کم کر کے آب وہوا کی تبدیلی پر کیسے قابو پا سکتے ہیں؟

_____

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آب وہوا کی تبدیلی اور انسان
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	25

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن میں آب وہوا کی تبدیلی بالعموم زندگی پر اثرانداز ہوتی ہے۔
- دریافت کر سکیں کہ آب وہوا کی تبدیلی انسانی زندگی کو کیسے متاثر کر رہی ہے۔
- اُن طریقوں کا جائزہ لے سکیں جن میں آب وہوا کی تبدیلی کھیتوں (زراعت) اور ہماری خوراک کی فراہمی کو متاثر کر رہی ہے۔

(سرگرمی صفحہ 19)

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ ۱۹،۳۱)، چارٹ، تصویریں (فصلوں کی تباہی، خشک سالی، سیلاب، بیماریاں)، تختہ تحریر، چاک/مارکر،، ویڈیو کلپ (اختیاری)

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- کیا آپ نے کبھی موسم کی تبدیلی سے متعلق خبریں دیکھی یا سنی ہیں؟
- آپ کے خیال میں ان تبدیلیوں سے ہماری زندگی پر کیا اثر پڑتا ہے؟
- مختصر گفتگو کے بعد استاد بتائے کہ آج ہم آب وہوا کی تبدیلی اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات پر بات کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- استاد بورڈ پر درج ذیل نکات لکھے:
  - درجہ حرارت میں اضافہ
  - خشک سالی/پانی کی کمی
  - سیلاب/طوفان
  - فصلوں کی تباہی/خوراک کی کمی
  - بیماریاں/صحت کے مسائل
  - نقل مکانی/معاشرتی مسائل

- ہر نکتے کی مختصر وضاحت اور طلبہ کی رائے شامل کریں۔
- استاد وضاحت کرے کہ یہ اثرات انسانوں کی روزمرہ زندگی، صحت، معاش اور خوراک پر کیسے اثرانداز ہوتے ہیں

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو 4-5 افراد پر مشتمل گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو زراعت سے متعلق ایک مختصر اردو رپورٹ یا رسالہ دیا جائے (جس میں خشک سالی، بارش کی کمی، فصلوں کی بیماریاں وغیرہ بیان ہوں)۔
- گروہ 7 منٹ میں رپورٹ کا مطالعہ کر کے اہم نکات نوٹ کرے:
  - مسئلہ کیا ہے؟
  - زراعت پر کیا اثر پڑا؟
- ہر گروہ کا نمائندہ 1-2 منٹ میں خلاصہ پیش کرے۔
- استاد: گفتگو کی رہنمائی کرے اور بورڈ پر اہم نکات لکھے۔
- **ممکنہ نکات:**
  - پانی کی کمی سے فصلیں سوکھ رہی ہیں۔
  - غیر متوقع موسم فصلوں کو نقصان پہنچا رہا ہے۔
  - کسانوں کو معاشی نقصان ہو رہا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- آب وہوا کی تبدیلی کا ایک اہم اثر بتائیں۔
- فصلوں کی پیداوار پر کیا اثر پڑتا ہے؟
- بیماریوں اور صحت پر کیا اثرات ہو سکتے ہیں؟
- ہم کیا اقدامات لے سکتے ہیں تاکہ ان خطرات سے بچا جا سکے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال **3(i)** صفحہ 31 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	گرین ہاؤس گیسیں اور گلوبل وارمنگ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	26

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- زمین پر گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات بیان کر سکیں اور ان کا گلوبل وارمنگ سے تعلق بتا سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ ۲۰)، چارٹ (گرین ہاؤس ایفیکٹ کی وضاحت کے لیے)، ویڈیو کلپ، بورڈ، مارکر، تصویریں (برف پگھلتی، درجہ حرارت میں اضافہ، جنگلات کی کٹائی وغیرہ)

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین کا درجہ حرارت کیوں بڑھ رہا ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی 'گلوبل وارمنگ' کا لفظ سنا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں: آج ہم گرین ہاؤس گیسوں اور گلوبل وارمنگ پر بات کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ گرین ہاؤس اثر وہ عمل ہے جس میں زمین کی سطح سے خارج ہونے والی حرارت گرین ہاؤس گیسوں کے باعث ماحول میں پھنس جاتی ہے، جس سے زمین کا درجہ حرارت بڑھنے لگتا ہے۔
- گرین ہاؤس گیسیں وہ گیسیں ہیں جو سورج کی گرمی کو زمین پر روک لیتی ہیں، جیسے:
  - کاربن ڈائی آکسائیڈ
  - میتھین
  - نائٹرس آکسائیڈ
- بتائیں کہ جب ان گیسوں کی مقدار زیادہ ہو جائے تو زمین کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں۔
- طلبہ کو چارٹ دکھا کر وضاحت کریں کہ سورج کی شعاعیں زمین پر آتی ہیں، کچھ واپس جاتی ہیں لیکن گرین ہاؤس گیسیں انہیں واپس جانے سے روکتی ہیں۔
- بتائیں کہ اس عمل سے زمین گرم ہونے لگتی ہے۔
- طلبہ کو برف کے پگھلنے، موسم کی شدت، اور جنگلات کی کٹائی سے متعلق تصویریں دکھا کر وضاحت کریں کہ گلوبل وارمنگ کے کیا اثرات ہو سکتے ہیں۔

- طلبہ کو اوزون تہہ کی مختصر وضاحت کریں۔ اوزون تہہ زمین کے گرد موجود گیسوں کی ایک حفاظتی پرت ہے جو سورج کی نقصان دہ بالائے بنفشی شعاعوں کو روکنے میں مدد دیتی ہے۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- پہلے گروہ کو کہیں کہ گرین ہاؤس گیسوں کے ذرائع لکھیں (جیسے گاڑیوں کا دھواں، فیکٹریاں)۔
- دوسرے گروہ کو کہیں کہ گلوبل وارمنگ کے اثرات لکھیں (جیسے گرمی میں اضافہ، سیلاب، خشک سالی)۔
- ہر گروہ اپنی فہرست کلاس میں پیش کرے

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- دو گرین ہاؤس گیسوں کے نام بتائیں۔
- گلوبل وارمنگ کے دو اثرات کیا ہیں؟
- ہم ان گیسوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

گرین ہاؤس اثر کی ڈائیگرام اپنی نوٹ بک میں بنائیں۔

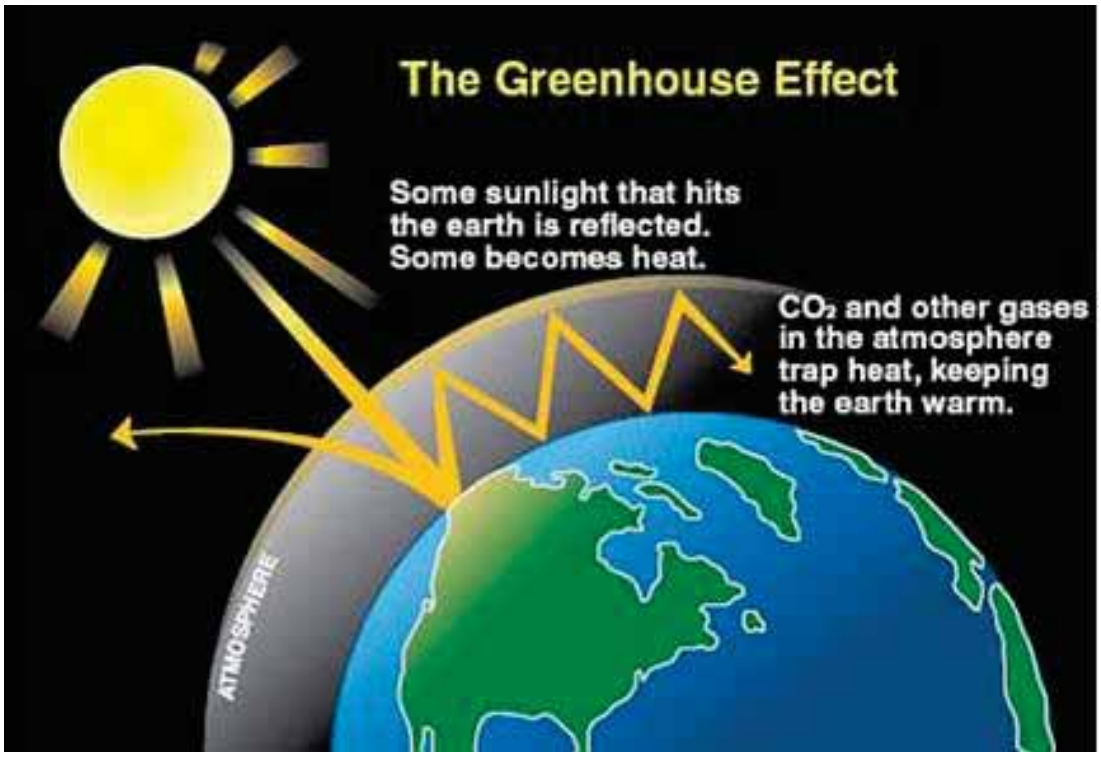
The Greenhouse Effect
Some sunlight that hits the earth is reflected. Some becomes heat.
CO_2 and other gases in the atmosphere trap heat, keeping the earth warm.
ATMOSPHERE

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	گلوبل وارمنگ کے نتائج اور اثرات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	27

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- گلوبل وارمنگ کے نتائج کی نشاندہی کر سکیں۔
- زمین پر گلوبل وارمنگ کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کو دریافت کر سکیں اور ان اثرات کو کم کرنے کے لیے اقدامات تجویز کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ ۳۱، ۲۱، ۲۰)، چارٹ (گلوبل وارمنگ کے اثرات)، ویڈیو کلپ، بورڈ، مارکر، تصویریں (برف پگھلتی، درجہ حرارت میں اضافہ، جنگلات کی کٹائی وغیرہ)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- گلوبل وارمنگ کسے کہتے ہیں؟
- کیا آپ جانتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ کے اثرات کس طرح زمین پر ظاہر ہو رہے ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی گلوبل وارمنگ کے نتائج اور اس کے اثرات کے بارے میں سنا ہے؟
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم گلوبل وارمنگ کے نتائج اور اس کے اثرات پر بات کریں گے، اور یہ بھی سیکھیں گے کہ ہم ان اثرات کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کر سکتے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ گلوبل وارمنگ زمین کے درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے کا سبب ہے، جو انسانوں کی سرگرمیوں، جیسے کہ فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والی گرین ہاؤس گیسوں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔
- گلوبل وارمنگ کے قلیل مدتی اثرات پر بات کریں:
  - موسم میں شدت کا اضافہ (گرمی کی لہریں، طوفان)
  - زیادہ بارشیں یا خشک سالی
- طویل مدتی اثرات:
  - برف کا پگھلنا

- سمندروں کی سطح میں اضافہ
- جنگلات کی کمی
- ماحولیاتی نظام پر اثرات

- گلوبل وارمنگ کو کم کرنے کے لیے اقدامات:
  - قابل تجدید توانائی کے ذرائع کا استعمال
  - جنگلات کی حفاظت
  - گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج کم کرنا
  - توانائی کی بچت کے طریقے اپنانا
- جماعت کے کسی ایک طالب علم سے کہیں کہ معاشرتی علوم کی درسی کتاب 8 کا صفحہ نمبر ۲۰ اور ۲۱ پڑھیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- پہلے گروہ کو کہیں کہ وہ گلوبل وارمنگ کے قلیل مدتی اثرات پر بات کریں۔
- دوسرے گروہ کو کہیں کہ وہ طویل مدتی اثرات پر بات کریں۔
- ہر گروہ اپنی فہرست کلاس میں پیش کرے۔
- طلبہ سے سوال کریں کہ ان اثرات کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 3(ii) صفحہ 31 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

گلوبل وارمنگ کے قلیل مدتی اثرات

1. گلوبل وارمنگ سے زمین کے درجہ حرارت میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

2. موسم میں کس قسم کی شدت آتی ہے؟

3. بارشوں پر گلوبل وارمنگ کا کیا اثر ہوتا ہے؟

گلوبل وارمنگ کے طویل مدتی اثرات

1. گلوبل وارمنگ سے سمندری سطح میں کیا اضافہ ہوتا ہے؟

2. برف پگھلنے سے زمین پر کیا اثر پڑتا ہے؟

3. جنگلات کی کمی سے گلوبل وارمنگ پر کیا اثر ہوتا ہے؟

گلوبل وارمنگ کے اثرات کو کم کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گے؟

1. قلیل مدتی اثرات کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟

2. طویل مدتی اثرات کو کم کرنے کے لیے آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	اوزون تہہ کو مزید پتلا ہونے اور گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	28

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اوزون تہہ کو مزید پتلا ہونے سے روکنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔
- گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ ۳۱، ۲۱، ۲۰)، ویڈیو کلپ (اوزون تہہ کی حفاظت پر)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (اوزون تہہ کا عکس، گلوبل وارمنگ کے اثرات، نقصان دہ گیسوں کا اخراج)۔

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ اوزون تہہ کیا ہے؟"
- "گلوبل وارمنگ کو روکنے کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کر سکتے ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم اوزون تہہ کی حفاظت اور گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقوں پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو اوزون تہہ کی اہمیت اور اس کے زمین کی حفاظت میں کردار کی وضاحت کریں۔
- بتائیں کہ اوزون تہہ زمین کے گرد موجود ایک حفاظتی پرت ہے جو زمین کو سورج کی نقصان دہ الٹراوائلٹ (UV) شعاعوں سے بچاتی ہے۔
- اوزون تہہ کے مزید پتلا ہونے کی وجوہات اور اس کے اثرات پر بات کریں۔
- اوزون تہہ کو مزید پتلا ہونے سے روکنے کے لیے تجاویز دیں:
  - کیمیائی ایروسولز اور کلورو فلورو کاربنز (CFCs) کا استعمال کم کرنا۔
  - انرجی کے ذرائع کو صاف اور سبز بنانا (قابل تجدید توانائی)۔
  - پلانٹوں کی حفاظت اور بڑھوتری کے اقدامات۔

- گلوبل وارمنگ کے اسباب پر بات کریں:
  - گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج (کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین)۔
  - جنگلات کی کٹائی۔
  - توانائی کے غیر محفوظ ذرائع کا استعمال۔
- گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقے:
  - گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنا۔
  - توانائی کے قابل تجدید ذرائع جیسے سولر اور ونڈ پاور کا استعمال بڑھانا۔
  - درختوں کی کاشت اور جنگلات کی حفاظت۔
  - توانائی کی بچت کے اقدامات جیسے کہ توانائی کے مؤثر آلات کا استعمال۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ایک گروہ اوزون تہہ کی حفاظت کے طریقے تجویز کرے۔
- دوسرا گروہ گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقے تجویز کرے۔
- ہر گروہ اپنی تجاویز کلاس میں پیش کرے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- اوزون تہہ کی حفاظت کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گے؟
- گلوبل وارمنگ کو روکنے کے لیے آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟
- اوزون تہہ کو نقصان پہنچانے والے عوامل کیا ہیں؟
- گلوبل وارمنگ کے اثرات سے بچاؤ کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

تفویض کار (۳منٹ)

مشق سوال 3(iv) صفحہ 31 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	ساحلی علاقوں اور دریائی میدانوں کی آب وہوا کا فرق
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	29

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان طریقوں کی وضاحت کر سکیں جن میں ساحلی علاقوں اور دریائی میدانوں کی آب وہوا وہاں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی متاثر کرتی ہے۔
- قومی اور بین الاقوامی شہر (کراچی، نیویارک) کی آب وہوا میں فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۳،۲۲)، چارٹ (ساحلی علاقوں اور دریائی میدانوں کی آب وہوا کی وضاحت کے لیے)، ویڈیو کلپ (کراچی اور نیویارک کی آب وہوا کے اثرات)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (ساحلی علاقے، دریائی میدان، کراچی، نیویارک)۔

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ ساحلی علاقے اور دریائی میدانوں کی آب وہوا کیا ہوتی ہے؟"
- "کراچی اور نیویارک کی آب وہوا میں کیا فرق ہو سکتا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم ساحلی علاقوں اور دریائی میدانوں کی آب وہوا کے بارے میں بات کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ کراچی اور نیویارک کی آب وہوا میں کیا فرق ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو ساحلی علاقوں اور دریائی میدانوں کی آب وہوا کی وضاحت کریں:
  - ان علاقوں میں درجہ حرارت زیادہ متغیر نہیں ہوتا اور موسم عموماً معتدل ہوتا ہے۔
  - سمندر کی موجودگی کی وجہ سے ان علاقوں میں ہوا کی نمی زیادہ ہوتی ہے اور بارشیں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔
  - ان علاقوں کی آب وہوا کسانوں، ماہی گیروں اور دیگر رہائشیوں کے طرزِ زندگی پر اثر انداز ہوتی ہے۔
  - ماہی گیری اور زراعت جیسے کام ان علاقوں کی آب وہوا سے متاثر ہوتے ہیں۔
- کراچی اور نیویارک کی آب وہوا کا فرق بیان کریں:

کراچی:

- کراچی کا موسم گرم اور مرطوب ہوتا ہے، خاص طور پر گرمیوں میں۔
- سمندر کے قریب ہونے کی وجہ سے یہاں کی آب وہوا زیادہ مرطوب اور معتدل رہتی ہے۔
- سردیوں میں یہاں کا موسم نسبتاً سرد اور خوشگوار ہوتا ہے۔

نیویارک:

- نیویارک کا موسم زیادہ متغیر ہے، سردیوں میں برفباری ہوتی ہے اور گرمیوں میں درجہ حرارت بڑھتا ہے۔
- یہ شہر جغرافیائی طور پر مختلف موسموں کا سامنا کرتا ہے، جس کی وجہ سے موسم زیادہ شدید ہوتا ہے۔
- نیویارک میں سمندری اثرات کم ہوتے ہیں، اور شہر کے اندرونی حصے میں زیادہ شدت کے موسم ہوتے ہیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- گروہ 1: ساحلی علاقوں کی آب وہوا اور اس کے اثرات۔
- گروہ 2: دریائی میدانوں کی آب وہوا اور اس کے اثرات۔
- ہر گروہ کو اپنے متعلقہ علاقے (ساحلی یا دریائی میدان) کی آب وہوا پر مبنی 3 اہم اثرات بیان کرنے کو کہیں۔
- گروہ کو یہ بھی بتائیں کہ ان اثرات کا وہاں کے رہائشی طرزِ زندگی پر کیا اثر پڑتا ہے۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق کے نتائج 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- گروہ کو واضح اور آسان زبان میں ان کے اثرات کو بیان کرنے کی ترغیب دیں۔
- ہر گروہ کی پریزنٹیشن کے بعد، باقی طلبہ سوالات پوچھیں اور گروہ اپنے جوابات دیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- ساحلی علاقوں کی آب وہوا کس طرح کے طرزِ زندگی کو متاثر کرتی ہے؟
- دریائی میدانوں کی آب وہوا کا کسانوں اور ماہی گیروں پر کیا اثر ہوتا ہے؟
- کراچی اور نیویارک کی آب وہوا میں کیا بنیادی فرق ہے؟
- کراچی کی آب وہوا کس طرح لوگوں کے روزمرہ کے کاموں کو متاثر کرتی ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ کسی ساحلی یا دریائی علاقے کی آب وہوا کے بارے میں تحقیق کریں اور بتائیں کہ وہاں کے لوگ کس طرح اپنے روزمرہ کے کام کرتے ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	قطبی اور حاری خطوں میں طرزِ زندگی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	30

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قطبی خطوں اور حاری خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی کا موازنہ کر سکیں اور فرق بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۳،۲۲)، چارٹ (قطبی خطوں اور حاری خطوں کے طرزِ زندگی کا موازنہ)، ویڈیو کلپ (قطبی اور حاری خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی کی مثالیں)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (قطبی خطوں کی برف سے ڈھکی زمین، حاری خطوں میں گرم موسم، وہاں کے لوگ اور ان کی زندگی کے حالات)

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ قطبی اور حاری خطوں میں کون سی اہم آب وہوا کی خصوصیات ہوتی ہیں؟"
- "ان علاقوں کے رہائشی لوگ کس طرح اپنی زندگی گزارنے کے لیے ان کے ماحول کا سامنا کرتے ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم قطبی اور حاری خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی کا موازنہ کریں گے اور دیکھیں گے کہ ان کے ماحول کا ان کی زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

قطبی خطوں میں رہنے والے لوگوں کا طرزِ زندگی:

- طلبہ کو تصاویر یا ویڈیو دکھا کر بتائیں کہ قطبی خطوں کی آب وہوا انتہائی سرد اور برفیلی ہوتی ہے۔
- لوگوں کا طرزِ زندگی برف اور سردی سے نمٹنے کے لیے مخصوص لباس اور گھروں پر مبنی ہوتا ہے (جیسے کہ گرم اور موٹے کپڑے، برف کے گھروں کا استعمال)۔
- ان علاقوں میں لوگوں کا روزگار زیادہ تر شکار، ماہی گیری اور برف کے وسائل پر ہوتا ہے۔
- رہائش کا طریقہ برف کے گھروں یا آئس کیبز پر مبنی ہوتا ہے جو سردی سے بچنے کے لیے ڈیزائن کیے جاتے ہیں۔

حاری خطوں میں رہنے والے لوگوں کا طرزِ زندگی:

- حاری خطوں کی آب وہوا گرم اور مرطوب ہوتی ہے۔
- لوگوں کا لباس ہلکا اور سانس لینے کے قابل ہوتا ہے تاکہ وہ گرمی سے بچ سکیں۔

-
- ان خطوں میں لوگوں کا زیادہ تر انحصار زراعت اور فصلوں کی کاشت پر ہوتا ہے کیونکہ یہ علاقے بارشوں اور زرخیز زمین سے بھرپور ہوتے ہیں۔
- رہائش عموماً کھلے، ہوادار مکانوں میں ہوتی ہے تاکہ گرمی میں راحت مل سکے۔
- بورڈ پر دو کالم بنائیں اور دونوں خطوں کا موازنہ کریں:

پہلو	حاری خطہ	قطبی خطہ
آب وہوا	گرمی اور مرطوب ماحول	سردی اور برف کی موجودگی
لباس	ہلکے اور ہوادار لباس	موٹے کپڑے (سردی سے بچاؤ کے لیے)
روزگار	زراعت اور فصلوں کی کاشت	ماہی گیری اور شکار
رہائش	کھلے اور ہوادار مکانات	برف کے گھروں یا آئس کیبز میں رہائش

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- گروہ 1: قطبی خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی پر تحقیق کرے۔
- گروہ 2: حاری خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ کو اپنی تحقیق مکمل کرنے کے بعد، اپنے نتائج 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت دیں۔
- گروہ ہر ایک اس بات کا تجزیہ کرے گا کہ دونوں خطوں میں رہنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی میں کیا فرق ہیں، اور ان کے روزمرہ کے کام کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- قطبی خطے کی آب وہوا کس طرح لوگوں کے طرزِ زندگی کو متاثر کرتی ہے؟
- حاری خطے میں رہنے والے لوگوں کے لباس اور کام کس طرح مختلف ہیں؟
- قطبی اور حاری خطوں کے لوگوں کے روزمرہ کے کام کس طرح متاثر ہوتے ہیں؟
- دونوں خطوں میں رہنے والے لوگوں کی رہائش میں کیا فرق ہوتا ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ کسی قطبی یا حاری علاقے کی آب وہوا کے اثرات پر تحقیق کریں اور بتائیں کہ وہاں کے لوگ کس طرح اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھالتے ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان میں آب وہوا کی تبدیلی اور مطابقت
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	31

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- لوگ کس طرح آب وہوا کی تبدیلی کے ساتھ مطابقت پیدا کرتے ہیں، پاکستان سے مثالیں لے کر پتہ چلا سکیں۔

(مشق سرگرمی 1: صفحہ 31)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۱)، ویڈیو کلپ (پاکستان میں آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (پاکستان کے مختلف علاقوں کی تصاویر، جیسے خشک سالی، بارشیں، اور موسم میں تبدیلیاں)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں پاکستان میں آب وہوا میں کیا تبدیلیاں آ رہی ہیں؟"
- "لوگ ان تبدیلیوں کے ساتھ کس طرح مطابقت پیدا کر سکتے ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان میں آب وہوا کی تبدیلی اور اس کے اثرات پر بات کریں گے، اور یہ جانیں گے کہ لوگ اس کے ساتھ کس طرح مطابقت پیدا کرتے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے تھر اور سندھ کے علاقوں میں پانی کی کمی اور خشک سالی کے اثرات واضح طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ ان علاقوں میں بارشوں کی کمی کی وجہ سے کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور زرعی پیداوار میں کمی آ رہی ہے۔

بارشوں کی شدت:

- طلبہ کو بتائیں کہ کراچی اور دیگر شہر موسمی بارشوں کی شدت میں اضافے کا سامنا کر رہے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ یہ زیادہ بارشیں سیلاب کا سبب بن رہی ہیں، جس سے لوگ اپنے گھروں کو سیلاب سے بچانے کے لیے حفاظتی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔
- گرمی کی لہر:
- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں گرمی کی شدت بڑھ رہی ہے اور موسم زیادہ گرم ہو رہا ہے۔

- وضاحت کریں کہ اس شدت سے بچنے کے لیے لوگ سایہ دار درخت لگانے، ہوادار گھروں میں رہنے اور ٹھنڈے پانی کا استعمال بڑھا چکے ہیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو 4-5 طلبہ پر مشتمل گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو ایک پاکستانی علاقے کا انتخاب کرنے کو کہیں جہاں آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات نمایاں ہوں (مثلاً تھر، کراچی، بلوچستان، پنجاب، خیبر پختونخوا)۔
- گروہ کو اس علاقے میں ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں اور لوگوں کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- گروہ کو ان تبدیلیوں کے اثرات اور لوگوں کے طرزِ زندگی میں ہونے والی تبدیلیوں پر تفصیل سے بات کرنے کی ہدایت دیں۔
- ہر گروہ کو اپنی تحقیق 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت دیں۔
- گروہ کو اس بات کی ترغیب دیں کہ وہ اپنے خیالات کو واضح اور آسان زبان میں بیان کریں۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- دوسرے گروہ سوالات پوچھیں گے اور پریزنٹیشن کرنے والے گروہ جوابات دیں گے۔
- طلبہ کے ساتھ آب وہوا کی تبدیلی کے ساتھ مطابقت پر بات کریں:

پانی کی بچت

- طلبہ کو بتائیں کہ کسان پانی کی بچت کے جدید طریقے استعمال کر رہے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ جدید آبپاشی نظام جیسے ڈروپ ایریگیشن اور بارش کے پانی کے ذخیرہ کرنے کے طریقے کسانوں کو پانی کی کمی سے بچانے میں مدد دے رہے ہیں۔

گھر کی ڈیزائننگ

- طلبہ کو بتائیں کہ لوگ اپنے گھروں کو زیادہ ہوادار بنانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ گرمی کی شدت کم ہو سکے۔
- وضاحت کریں کہ گھروں میں کھڑکیاں اور دروازے اس طرح بنائے جا رہے ہیں کہ ہوا کی آمد و رفت میں اضافہ ہو اور درجہ حرارت کو کم کیا جا سکے۔

سیلاب کی روک تھام:

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں سیلاب کے اثرات سے بچنے کے لیے حفاظتی بندوں کا استعمال اور بہتر نظامِ آب رسانی پر کام کیا جا رہا ہے۔
- وضاحت کریں کہ حفاظتی بند اور سیلاب کی روک تھام کے لیے بنائی گئی دیواریں علاقے کے لوگوں کو سیلاب سے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- پاکستان میں آب وہوا کی تبدیلی کے کون سے اثرات زیادہ محسوس ہو رہے ہیں؟
- لوگوں نے خشک سالی سے بچنے کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں؟
- گرمی کی شدت کو کم کرنے کے لیے لوگ کیا کرتے ہیں؟
- سیلاب کی روک تھام کے لیے کون سی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ کسی دوسرے پاکستانی علاقے کے بارے میں تحقیق کریں جہاں آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات ہوں اور وہاں لوگوں کے طرزِ زندگی میں تبدیلیوں پر اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	32

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین تعلق کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۴)، چارٹ (آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین تعلق کو ظاہر کرنے کے لیے)، ویڈیو کلپ (آلودگی کے اثرات اور اس سے آب وہوا میں تبدیلی)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (فضائی آلودگی، گیسوں کا اخراج، درجہ حرارت میں اضافہ)

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آلودگی کیا ہوتی ہے اور یہ کس طرح ہمارے ماحول کو متاثر کرتی ہے؟"
- "آپ کے خیال میں آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین کیا تعلق ہو سکتا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین تعلق کو سمجھیں گے اور دیکھیں گے کہ کس طرح آلودگی عالمی درجہ حرارت میں اضافہ کرتی ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آلودگی وہ مواد یا گیسیں ہیں جو ماحول میں شامل ہو کر اس کی معیار کو خراب کر دیتی ہیں۔
- وضاحت کریں کہ آلودگی مختلف اقسام کی ہوتی ہے جیسے فضائی آلودگی، آبی آلودگی، شور کی آلودگی، اور زمین کی آلودگی۔
- طلبہ کو بتائیں کہ فضائی آلودگی میں وہ گیسیں شامل ہوتی ہیں جو کارخانوں، گاڑیوں اور دیگر انسانی سرگرمیوں سے نکل کر ماحول میں شامل ہوتی ہیں۔
- وضاحت کریں کہ سب سے زیادہ اثر ڈالنے والی گیسیں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، اور نائٹرس آکسائیڈ ہیں، جو گرین ہاؤس گیسیں کہلاتی ہیں۔
- وضاحت کریں کہ یہ گیسیں زمین کی سطح پر موجود حرارت کو قید کر لیتی ہیں، جس کی وجہ سے درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے، جسے گلوبل وارمنگ یا عالمی درجہ حرارت میں اضافہ کہتے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ آلودگی کی وجہ سے دنیا بھر میں گلوبل وارمنگ میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کے اثرات سے آب وہوا میں بڑی تبدیلیاں آ رہی ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آلودگی کی وجہ سے زمین کے درجہ حرارت میں اضافہ ہو رہا ہے، جس سے برف پگھل رہی ہے، سمندری سطح میں اضافہ ہو رہا ہے، اور قدرتی آفات جیسے طوفان، سیلاب اور خشک سالی کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔

-
- وضاحت کریں کہ ان اثرات کی وجہ سے زمین پر رہنے والی مختلف نوعیت کی زندگیوں اور انسانی معاشرت پر گہرا اثر پڑ رہا ہے۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو 4-5 طلبہ پر مشتمل گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین تعلق پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- ہر گروہ 3 منٹ میں اپنی تحقیق کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- دیگر گروہ سوالات پوچھیں گے اور جوابی وضاحت دیں گے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے مابین کیا تعلق ہے؟
- آلودگی کو کم کرنے کے لیے ہم کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟
- آلودگی کی وجہ سے آب وہوا میں ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات پر آپ کی کیا رائے ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے علاقے میں آلودگی پر تحقیق کریں اور یہ بتائیں کہ ان کے خیال میں آلودگی کس طرح آب وہوا کی تبدیلی کا سبب بن رہی ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	فضائی آلودگی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	33

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہمارے ماحول پر فضائی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔
- فضائی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

(سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 25)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۵، ۲۴، ۳۱)، چارٹ (فضائی آلودگی کے مضر اثرات اور اس کو کم کرنے کے طریقوں کی وضاحت کے لیے)، ویڈیو کلپ (فضائی آلودگی کے اثرات اور کم کرنے کے طریقے)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (فضائی آلودگی، آلودہ شہر، درختوں کی کمی)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں آلودگی کیا ہے؟"
- "آلودگی کی اقسام کے بارے میں آپ نے کیا سنا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم آلودگی کی تعریف اور اقسام پر بات کریں گے، پھر اس کے فضائی آلودگی کے مضر اثرات اور اس کو کم کرنے کے طریقوں کو سمجھیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آلودگی وہ مواد یا گیسیں ہیں جو ماحول میں شامل ہو کر اس کی معیار کو خراب کر دیتی ہیں اور صحت، ماحول اور قدرتی نظام پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔
- آلودگی کی اقسام:

فضائی آلودگی:

- طلبہ کو بتائیں کہ فضائی آلودگی میں وہ گیسیں اور ذرات شامل ہیں جو فیکٹریوں، گاڑیوں، اور دیگر انسانی سرگرمیوں سے فضا میں شامل ہوتے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ فضائی آلودگی کی سب سے بڑی گیسیں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائٹرس آکسائیڈ اور سلفر ڈائی آکسائیڈ ہیں۔
- پانی کی آلودگی:

- طلبہ کو بتائیں کہ پانی کی آلودگی میں پانی میں کیمیائی مادے، فضلہ اور دیگر زہریلے مواد شامل ہوتے ہیں جو پانی کے وسائل کو متاثر کرتے ہیں۔
- شور کی آلودگی:
- طلبہ کو بتائیں کہ شور کی آلودگی زیادہ آوازوں کی وجہ سے ہوتی ہے جو لوگوں کی صحت پر اثر ڈال سکتی ہے۔
- زمین کی آلودگی:
- طلبہ کو بتائیں کہ زمین کی آلودگی میں زمین میں غیر مناسب فضلہ، کیمیکلز، اور دیگر زہریلے مواد شامل ہوتے ہیں جو زمین کی معیار کو خراب کرتے ہیں۔
- فضائی آلودگی کے مضر اثرات پر بات کریں:
- طلبہ کو بتائیں کہ فضائی آلودگی سانس کی بیماریوں، دمہ، دل کی بیماریوں اور دیگر صحت کے مسائل کا سبب بنتی ہے۔
- وضاحت کریں کہ آلودگی کی زیادہ مقدار بچوں، بزرگوں اور سانس کے مسائل والے افراد کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ فضائی آلودگی زمین کے درجہ حرارت کو بڑھاتی ہے، جو گلوبل وارمنگ کا سبب بنتی ہے۔
- وضاحت کریں کہ آلودہ ہوا کی وجہ سے موسمی تبدیلیاں، برف کا پگھلنا، اور سمندری سطح کا بڑھنا جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ فضائی آلودگی کی وجہ سے صحت کے مسائل بڑھتے ہیں، جس سے لوگوں کو علاج کی ضرورت پڑتی ہے اور حکومت پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔

فضائی آلودگی کم کرنے کے طریقے:

- طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں ایندھن کے استعمال کو کم کر کے تجدیدی توانائی کے ذرائع کو بڑھانا چاہیے، جیسے کہ سورج کی توانائی، ہوا کی توانائی، اور پانی کی توانائی۔
- طلبہ کو بتائیں کہ درخت اور پودے ہوا کو صاف کرتے ہیں اور آلودگی کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ عوامی نقل و حمل کا استعمال بڑھایا جائے اور گاڑیوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے الیکٹرک گاڑیوں کا استعمال کیا جائے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ صنعتی علاقوں میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے فلٹریشن سسٹمز کا استعمال کیا جائے۔

عملی سرگرمی: "سوچیں اور بتائیں" (صفحہ 25)

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ سے کہیں کہ وہ تجدیدی توانائی کے ذرائع کی فہرست بنائیں جو ایندھن کی جگہ استعمال ہو سکتے ہیں۔
- گروہ کو یہ بھی بتائیں کہ ان ذرائع کے فوائد اور آلودگی کو کم کرنے میں کیسے مدد مل سکتی ہے۔
- ہر گروہ اپنی فہرست 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- گروہ اپنے تجویز کردہ توانائی کے ذرائع اور ان کے فائدوں کی وضاحت کریں گے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- فضائی آلودگی کے صحت پر کیا اثرات ہیں؟
- آلودگی کو کم کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کرتے ہیں؟
- آپ کے خیال میں تجدیدی توانائی کے ذرائع کون سے ہیں اور یہ کس طرح فضائی آلودگی کو کم کرتے ہیں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 3(iii) صفحہ 31 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	زمینی آلودگی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	34

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہمارے ماحول پر زمینی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔
- زمینی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۵، ۲۶، ۳۱)، چارٹ (زمینی آلودگی کے مضر اثرات اور اسے کم کرنے کے طریقوں کی وضاحت کے لیے)، ویڈیو کلپ (زمینی آلودگی کے اثرات اور اس کے کم کرنے کے طریقے)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (زمین پر فضلہ، کچرا پھینکنا، آلودہ علاقے)

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں زمین کی آلودگی کیا ہے؟"
- "زمین پر آلودگی کس طرح کا اثر ڈال سکتی ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم زمینی آلودگی کے مضر اثرات اور اس کو کم کرنے کے طریقوں پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ زمین پر فضلہ پھینکنے کی وجہ سے مٹی کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے اور فصلوں کی پیداوار میں کمی آتی ہے۔
- وضاحت کریں کہ آلودہ زمین میں پودے اچھی طرح نہیں اگ پاتے اور اس کے نتیجے میں قدرتی توازن خراب ہوتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ زمین پر پھینکے جانے والے زہریلے فضلے اور کیمیکلز انسانی صحت پر منفی اثرات ڈالتے ہیں۔
- وضاحت کریں کہ زمین کی آلودگی سے پانی کے ذرائع بھی آلودہ ہو جاتے ہیں، جس سے بیماریوں کا پھیلاؤ ہوتا ہے، جیسے کہ ہیضہ، ٹائیفائیڈ وغیرہ۔
- طلبہ کو بتائیں کہ زمینی آلودگی جنگلی حیات کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔
- وضاحت کریں کہ جب جانور اور پرندے آلودہ زمین پر رہتے ہیں یا اس میں پھنس جاتے ہیں تو ان کی زندگی متاثر ہوتی ہے اور بعض اوقات وہ مر بھی جاتے ہیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ سے کہیں کہ وہ زمینی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کریں۔
- اہم نکات بورڈ پر لکھیں اور ان پر بات چیت کریں جیسے:
- کچرے کو زمین پر پھینکنے کے بجائے ری سائیکل یا درست طریقے سے تلف کرنا چاہیے۔
- کچرے کو علیحدہ علیحدہ (کاغذ، پلاسٹک، کھانے کا کچرا) تقسیم کرنا ضروری ہے۔
- درخت اور پودے آلودگی کم کرتے ہیں اور مٹی کو مضبوط کرتے ہیں۔
- ری سائیکلنگ سے پلاسٹک، کاغذ، اور دھاتوں کو دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے، جس سے فضلہ کم ہوتا ہے۔
- زمین کی آلودگی سے بچاؤ کے لیے آگاہی پروگرامز چلانے چاہیے اور اسکولز، کالجز میں صفائی کی اہمیت پھیلانی چاہیے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- زمین کی آلودگی کے صحت پر کیا اثرات ہیں؟
- آلودگی کو کم کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کرتے ہیں؟
- آپ کے خیال میں زمین کی صفائی میں سب سے اہم کام کیا ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 2(iii) صفحہ 31 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آبی آلودگی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	35

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہمارے ماحول پر آبی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔
- آبی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔
- زمین کے حیاتیاتی تنوع پر ہوائی اور آبی آلودگی کے اثرات کی درجہ بندی کر سکیں۔

(سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 27)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۶، ۲۷، ۳۱)، چارٹ (زمینی آلودگی کے مضر اثرات اور اسے کم کرنے کے طریقوں کی وضاحت کے لیے)، ویڈیو کلپ (زمینی آلودگی کے اثرات اور اس کے کم کرنے کے طریقے)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (زمین پر فضلہ، کچرا پھینکنا، آلودہ علاقے)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آبی آلودگی کیا ہوتی ہے؟"
- "آپ کے خیال میں آبی آلودگی کے ہمارے ماحول پر کیا اثرات ہو سکتے ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم آبی آلودگی کے اثرات، اسے کم کرنے کے طریقے اور اس کے حیاتیاتی تنوع پر اثرات پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ آبی آلودگی کا پانی میں حل ہونے والے زہریلے مواد سے تعلق ہے جو دریاؤں، جھیلوں اور سمندروں کو آلودہ کرتا ہے۔
- وضاحت کریں کہ آبی آلودگی کے نتیجے میں مچھلیاں، آبی پودے اور دیگر جاندار مر جاتے ہیں اور مائیکرو وار گنزمز کا توازن بھی خراب ہوتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آبی آلودگی کی وجہ سے پینے کے پانی میں آلودگی آتی ہے، جس سے انسانوں میں مختلف بیماریاں جیسے ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور دیگر پانی سے ہونے والی بیماریاں پھیلتی ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آبی آلودگی زمین کے حیاتیاتی تنوع کو متاثر کرتی ہے کیونکہ آبی جانداروں کی انواع میں کمی آتی ہے اور یہ ماحولیاتی توازن کو بگاڑ دیتی ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ سے کہیں کہ وہ آبی آلودگی کے اثرات پر تحقیق کریں اور انسانوں اور پودوں پر اس کے اثرات کی وضاحت کریں۔
- گروہ کو یہ بھی بتائیں کہ آبی آلودگی کو کم کرنے کے طریقے تجویز کریں اور ان کے فائدوں پر بحث کریں۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- گروہ اپنے تجویز کردہ طریقوں اور آبی آلودگی سے بچاؤ کے عملی طریقوں کی وضاحت کرے گا۔ اہم نکات بورڈ پر لکھیں اور ان پر بات چیت کریں جیسے:
- دریاؤں اور جھیلوں میں کچرا پھینکنے کے بجائے کچرے کو مناسب طریقے سے تلف کرنا چاہیے۔
- حکومت اور کمیونٹی کو کچرا تلف کرنے کے لیے بہتر نظام قائم کرنا چاہیے۔ آبی آلودگی کو کم کرنے کے لیے پانی صاف کرنے والے پلانٹس اور فلٹریشن سسٹمز کا استعمال ضروری ہے۔
- کسانوں کو کیمیکلز اور کھادوں کا استعمال کم کرنے کے لیے قدرتی طریقے استعمال کرنے چاہئیں تاکہ پانی کی آلودگی کم ہو۔
- آبی آلودگی کو کم کرنے کے لیے جھیلوں اور تالابوں میں آبی پودے لگانے چاہئیں تاکہ یہ پودے پانی میں موجود زہریلے مواد کو جذب کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- آبی آلودگی کے صحت پر کیا اثرات ہیں؟
- آبی آلودگی کم کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کرتے ہیں؟
- آبی آلودگی کے اثرات سے بچنے کے لیے کون سی تدابیر اہم ہیں؟
- آبی آلودگی انسانوں اور پودوں پر کیسے اثر ڈالتی ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال **2(iv)** صفحہ 31 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	صوتی آلودگی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	36

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہمارے ماحول پر صوتی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔
- صوتی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۷)، چارٹ (صوتی آلودگی کے مضر اثرات اور کم کرنے کے طریقوں کی وضاحت کے لیے) ، ویڈیو کلپ (صوتی آلودگی کے اثرات اور اس کے کم کرنے کے طریقے) ، بورڈ اور مارکر ، تصویریں (شہری علاقے، شور کی آلودگی، اور اس کے اثرات)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں صوتی آلودگی کیا ہے؟"
- "صوتی آلودگی کس طرح ہمارے ماحول اور صحت کو متاثر کرتی ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم صوتی آلودگی کے مضر اثرات اور اسے کم کرنے کے طریقوں پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ صوتی آلودگی انسانوں کے لیے مختلف صحت کے مسائل پیدا کر سکتی ہے، جیسے کہ ذہنی تناؤ، نیند کی کمی، اور سننے کی صلاحیت میں کمی۔
- وضاحت کریں کہ شور کی زیادہ مقدار سے دل کی بیماریوں اور ذہنی دباؤ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ صوتی آلودگی نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔
- وضاحت کریں کہ شور کی آلودگی جنگلی حیات کو متاثر کرتی ہے، کیونکہ یہ ان کے قدرتی رہن سہن اور آوازوں کے ذریعے رابطے میں مداخلت کرتی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ شہری علاقوں میں بڑھتی ہوئی صوتی آلودگی کی وجہ سے لوگوں کی زندگی متاثر ہو رہی ہے۔
- وضاحت کریں کہ شور کی آلودگی کا سب سے زیادہ اثر شہر کے رہائشی علاقوں پر پڑتا ہے، خاص طور پر ٹریفک، فیکٹریوں اور تعمیراتی سرگرمیوں کے نتیجے میں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ سے کہیں کہ وہ صوتی آلودگی کے اثرات پر تحقیق کریں اور انسانوں اور جانوروں پر اس کے اثرات کی وضاحت کریں۔
- گروہ کو یہ بھی بتائیں کہ صوتی آلودگی کو کم کرنے کے طریقے تجویز کریں اور ان کے فائدوں پر بحث کریں۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- گروہ اپنے تجویز کردہ طریقوں اور صوتی آلودگی سے بچاؤ کے عملی طریقوں کی وضاحت کرے گا۔ اہم نکات بورڈ پر لکھیں اور ان پر بات چیت کریں جیسے:
- شور پیدا کرنے والے ذرائع جیسے گاڑیوں، فیکٹریوں اور مشینوں کی تعداد کم کرنی چاہیے۔
- جدید ٹیکنالوجی جیسے کم شور والے انجن اور مشینیں شور کو کم کرنے میں مددگار ہیں۔
- درخت لگائیں۔ درخت اور پودے شور کو کم کرتے ہیں اور آوازیں جذب کرتے ہیں۔
- زیادہ درخت اور سبزہ لگانے سے شور کی آلودگی کم ہو سکتی ہے۔
- حکومت اور مقامی انتظامیہ کو شور کی حد مقرر کرنی چاہیے اور قوانین بنانا چاہیے۔
- پر ہجوم مقامات اور رہائشی علاقوں میں شور کی سطح کم کرنے کے لیے قوانین نافذ کرنا ضروری ہے۔
- شور کی آلودگی کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے تعلیمی پروگرامز چلانے چاہیے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- صوتی آلودگی کے صحت پر کیا اثرات ہیں؟
- صوتی آلودگی کم کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کرتے ہیں؟
- صوتی آلودگی کے اثرات سے بچنے کے لیے کون سی تدابیر اہم ہیں؟
- شور کی آلودگی انسانوں اور جانوروں پر کیسے اثر ڈالتی ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے علاقے میں شور کی آلودگی کے اثرات پر تحقیق کریں اور بتائیں کہ لوگ کس طرح آلودگی سے متاثر ہو رہے ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	روشنی کی آلودگی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	37

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- روشنی کی آلودگی کے مضر اثرات کو بیان کر سکیں۔
- روشنی کی آلودگی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۸)، چارٹ (روشنی کی آلودگی کے مضر اثرات اور کم کرنے کے طریقوں کی وضاحت کے لیے) ، ویڈیو کلپ (روشنی کی آلودگی اور اس کے اثرات) ، بورڈ اور مارکر ، تصویریں (شہری علاقے، روشنی کی آلودگی کے اثرات)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں روشنی کی آلودگی کیا ہے؟"
- "روشنی کی آلودگی کا ہمارے ماحول اور صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم روشنی کی آلودگی کے مضر اثرات اور اسے کم کرنے کے طریقوں پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو روشنی کی آلودگی کو وضاحت سے بیان کریں: یہ غیر ضروری، زیادہ یا غلط سمت میں پھیلنے والی مصنوعی روشنی ہے جو قدرتی ماحول کو متاثر کرتی ہے۔

مضر اثرات:

- انسانوں پر اثرات: روشنی کی آلودگی نیند میں خلل ڈال سکتی ہے، ذہنی دباؤ میں اضافہ کر سکتی ہے، اور صحت کے دیگر مسائل پیدا کر سکتی ہے۔
- جانداروں پر اثرات: روشنی کی آلودگی جنگلی حیات کو بھی متاثر کرتی ہے، کیونکہ یہ ان کے قدرتی رویوں جیسے نیند، ہجرت اور شکار کی عادات میں مداخلت کرتی ہے۔
- ماحولیاتی اثرات: روشنی کی آلودگی قدرتی نظام کے توازن کو متاثر کرتی ہے، جیسے پودوں کی نشوونما اور کیڑوں کی سرگرمیاں۔

شہری علاقوں پر اثرات: روشنی کی آلودگی شہروں میں زیادہ ہوتی ہے، خاص طور پر سڑکوں، عمارات، اور مارکیٹوں میں زیادہ مصنوعی روشنی کے باعث۔

- اس کا اثر شہر کے رہائشی علاقوں، قدرتی منظر اور آسمان پر نظر آنے والے ستاروں پر پڑتا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ سے روشنی کی آلودگی کو کم کرنے کے طریقے تجویز کرنے کو کہیں اور ان طریقوں پر بحث کریں۔
- گروہ اپنی تحقیق 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- گروہ اپنے تجویز کردہ طریقوں اور روشنی کی آلودگی سے بچاؤ کے عملی طریقوں کی وضاحت کرے گا۔
- اہم نکات بورڈ پر لکھیں اور ان پر بات چیت کریں جیسے:
- رات کے وقت صرف ضروری روشنی کا استعمال کیا جائے۔
- حکومت اور مقامی انتظامیہ کو روشنی کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے ضابطے اور قوانین بنانے چاہیے۔
- سمارٹ لائٹنگ سسٹمز، جو ضرورت کے مطابق روشنی کو خود بخود ایڈجسٹ کریں۔
- روشنی کی آلودگی کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے تعلیمی پروگرامز چلانے چاہیے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- روشنی کی آلودگی انسانوں کی صحت پر کیسے اثر ڈالتی ہے؟
- آپ اپنے علاقے میں روشنی کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات تجویز کرتے ہیں؟
- روشنی کی آلودگی کے اثرات سے بچنے کے لیے کون سی تدابیر اہم ہیں؟
- آپ کے خیال میں شہری علاقوں میں روشنی کی آلودگی کا سب سے بڑا سبب کیا ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے علاقے میں روشنی کی آلودگی کے اثرات پر تحقیق کریں اور بتائیں کہ لوگ کس طرح آلودگی سے متاثر ہو رہے ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آلودگی کی مختلف اقسام کا موازنہ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	38

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آلودگی کی مختلف اقسام کا موازنہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۴تا۲۸)، بورڈ اور مارکر ، تصویریں (فضائی آلودگی، پانی کی آلودگی، صوتی آلودگی، روشنی کی آلودگی)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آلودگی کی مختلف اقسام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟"
- "آپ کے خیال میں آلودگی کا سب سے زیادہ اثر کس قسم کی آلودگی سے ہوتا ہے؟"
- سبق کا تعارف دیں: "آج ہم آلودگی کی مختلف اقسام جیسے فضائی، پانی کی، صوتی اور روشنی کی آلودگی کا موازنہ کریں گے اور ان کے اثرات کو جانیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- استاد آلودگی کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں:
- فضائی آلودگی: آلودگی جو ہوا میں شامل ہونے والی مضر گیسوں، دھوئیں، اور دیگر ذرائع سے پیدا ہوتی ہے۔
- پانی کی آلودگی: آلودگی جو دریا، جھیلوں اور پانی کے ذخائر میں آلودگی کی شکل میں ہوتی ہے۔
- صوتی آلودگی: شور کی آلودگی جو ماحول میں شور کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے۔
- روشنی کی آلودگی: قدرتی رات کے ماحول کو مصنوعی روشنی سے متاثر کرنا۔
- ہر قسم کی آلودگی کے اثرات اور اس کو کم کرنے کے طریقوں پر تفصیل سے بات کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں (4-5 طلبہ پر مشتمل ہر گروپ)۔
- ہر گروپ کو آلودگی کی ایک قسم دی جائے:
  - گروپ 1: فضائی آلودگی

- گروپ 2: پانی کی آلودگ
- گروپ 3: زمینی آلودگی
- گروپ 4: صوتی آلودگی
- گروپ 5: روشنی کی آلودگی

- گروپوں میں ورک شیٹ تقسیم کریں۔ان سے کہیں کہ وہ اپنی آلودگی کی قسم کے اثرات، اس کے ذرائع اور کم کرنے کے طریقوں پر تحقیق کریں۔
- ہر گروہ کو اپنی تحقیق مکمل کرنے کے لیے 10 منٹ دیے جائیں گے۔
- گروپ آلودگی کی قسم کے اثرات، ذرائع اور کم کرنے کے طریقوں کو وک شیٹ پر لکھیں گے اور گروپ ممبران کو تعاون کے لیے حوصلہ افزائی کریں گے۔
- ہر گروپ کو 5 منٹ میں اپنی تحقیق کلاس کے سامنے پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔
- گروپ اپنی آلودگی کی قسم کا موازنہ کرے گا، اس کے اثرات اور اس کو کم کرنے کے طریقوں کو واضح کرے گا۔
- گروپوں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے موازنہ کو بورڈ پر لکھے گئے دیگر گروپوں کے مواد کے ساتھ موازنہ کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔
- آلودگی کی مختلف اقسام اور ان کے اثرات کو اجاگر کریں۔
- ہر گروپ سے ایک نکاتی خلاصہ طلب کریں کہ ان کے گروپ کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے اہم ترین طریقہ کیا ہے۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- فضائی آلودگی کے اثرات کیا ہیں؟
- پانی کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟
- صوتی آلودگی اور روشنی کی آلودگی میں کیا فرق ہے؟
- آپ کے خیال میں آلودگی کو کم کرنے کے لیے سب سے مؤثر طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

درسی کتاب (صفحہ ۲۹) پڑھ کر آئیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

اپنے گروپ کے ساتھ مل کر آلودگی کی ایک قسم پر تحقیق کریں۔ نیچے دیے گئے نکات پر عمل کرتے ہوئے اپنی تحقیق مکمل کریں:

1. آلودگی کی قسم_____

2. اثر:

3. ذرائع:

4. کم کرنے کے طریقے:

5. آپ کی تحقیق کا خلاصہ:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آلودگی اور توانائی کے متبادل ذرائع
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	39

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- توانائی کے متبادل ذرائع دریافت کر سکیں جو آلودگی کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۹)، بورڈ اور مارکر ، تصویریں (فضائی آلودگی، پانی کی آلودگی، صوتی آلودگی، روشنی کی آلودگی)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں توانائی کے متبادل ذرائع کیا ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی سنا ہے کہ توانائی کے متبادل ذرائع آلودگی کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں؟"
- سبق کا تعارف دیں: "آج ہم توانائی کے متبادل ذرائع کے بارے میں جانیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ یہ آلودگی کو کم کرنے میں کس طرح مدد دے سکتے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- توانائی کے متبادل ذرائع کی اقسام کی وضاحت کریں:

سورج کی توانائی (Solar Energy):

- سورج کی روشنی سے توانائی حاصل کرنا، جو صاف اور دوبارہ استعمال ہونے والی توانائی کا اہم ذریعہ ہے۔
- یہ توانائی صاف ہے، اس سے آلودگی پیدا نہیں ہوتی، اور یہ قدرتی طور پر دستیاب ہے۔

ہوا کی توانائی (Wind Energy):

- ہوا کی حرکت سے توانائی حاصل کرنا۔
- ہوا کی توانائی کو پیدا کرنے کے لیے کسی مضر مادے کا استعمال نہیں ہوتا، یہ ایک صاف اور قابل تجدید توانائی کا ذریعہ ہے۔

پانی کی توانائی (Hydropower):

- پانی کے بہاؤ سے توانائی حاصل کرنا۔
- یہ توانائی مستقل طور پر پیدا کی جا سکتی ہے، اور یہ ماحول کے لیے فائدہ مند ہے۔

بایوماس(Biomass):

- حیاتیاتی مواد جیسے پودوں اور جانوروں کے فضلے سے توانائی حاصل کرنا۔
- یہ قدرتی توانائی کا ذریعہ ہے، فضلے کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔
- ان توانائی کے ذرائع کے استعمال سے آلودگی کو کم کیا جاسکتا ہے:
- فضائی آلودگی میں کمی: یہ ذرائع فوسل فیولز کی جگہ لیتے ہیں، جس سے فضائی آلودگی کم ہوتی ہے۔
- گرین ہاؤس گیسز میں کمی: یہ ذرائع گرین ہاؤس گیسز کے اخراج کو کم کرتے ہیں، جو عالمی درجہ حرارت میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔
- توانائی کی بچت: یہ ذرائع توانائی کی بچت کرنے میں مدد دیتے ہیں اور عالمی سطح پر توانائی کے بحران کو حل کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو 4 گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو ایک توانائی کے متبادل ذرائع پر تحقیق کرنے کا کہا جائے گا:
  - گروپ 1: سورج کی توانائی
  - گروپ 2: ہوا کی توانائی
  - گروپ 3: پانی کی توانائی
  - گروپ 4: بایوماس
- گروپوں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے ذرائع کے فوائد، نقصانات اور آلودگی کو کم کرنے میں اس کے کردار پر تحقیق کریں۔
- ہر گروپ اپنی تحقیق کو چارٹ پیپر پر لکھ کر تیار کرے گا اور 5 منٹ میں کلاس کو پیش کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔
- آلودگی کی مختلف اقسام اور ان کے اثرات کو اجاگر کریں۔
- ہر گروپ سے ایک نکاتی خلاصہ طلب کریں کہ ان کے گروپ کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے اہم ترین طریقہ کیا ہے۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- سورج کی توانائی کے فوائد کیا ہیں؟
- بایوماس سے توانائی پیدا کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟
- توانائی کے متبادل ذرائع آلودگی کو کس طرح کم کرتے ہیں؟
- آپ کے خیال میں سب سے مؤثر توانائی کا متبادل ذریعہ کیا ہے اور کیوں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

توانائی کے کسی ایک متبادل ذرائع جو آلودگی کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے، پر اپنی نوٹ بک میں ایک پیرا گراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آلودگی اور اسلام کا تصور طہارت و پاکیزگی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	40

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آلودگی اور اسلام کا تصورِ طہارت و پاکیزگی بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۲۹،۳۰،۳۱)، بورڈ اور مارکر، قرآن باترجمہ، احادیث کی کتب

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں آلودگی کیا ہے؟"
- "آپ کے خیال میں آلودگی کے اثرات ہمارے ماحول اور صحت پر کیا ہوتے ہیں؟"
- سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم آلودگی کے اثرات اور اسلام میں طہارت و پاکیزگی کے بارے میں سیکھیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ اسلام میں طہارت کو نہ صرف جسمانی صفائی بلکہ ذہنی اور روحانی صفائی کے طور پر بھی لیا گیا ہے۔
- وضو اور غسل: روزمرہ کی صفائی کے لیے وضو اور غسل کی اہمیت بتائیں جو انسان کو روحانی پاکیزگی کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:
- "نظّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ" (اپنے گھر کے آس پاس کے علاقے صاف رکھو)
- اسلام میں جسمانی صفائی کو روحانیت کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔
- گلیوں، محلوں، سڑکوں، شہروں اور پورے ماحول کو صاف رکھنا ضروری ہے۔
- جو لوگ آلودگی پھیلاتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے ہیں۔

آلودگی کو کم کرنے کے لیے اسلام کی رہنمائی:

- فضائی آلودگی: اسلام میں قدرتی ماحول کا احترام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جو آج کل آلودگی کو کم کرنے کے لیے بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔
- پانی کی آلودگی: پانی کے استعمال میں احتیاط کی تعلیم دی گئی ہے، جیسے کہ وضو کرتے وقت پانی کو ضائع نہ کرنا۔
- صوتی آلودگی: آواز کی زیادتی سے بچنے کی اہمیت، اور ماحول کو سکون دینے کی ہدایت۔
- روشنی کی آلودگی: رات کے وقت ضرورت کے مطابق روشنی استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو 4 گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ سے کہا جائے کہ وہ قرآن مجید کی آیات اور حدیثیں جمع کریں جو ماحول کی صفائی اور آلودگی کو کم کرنے کے بارے میں ہوں۔
- گروپوں کو 10 منٹ دیے جائیں گے تاکہ وہ اپنی تحقیق مکمل کریں۔
- ہر گروپ کو 5 منٹ میں اپنی تحقیق کلاس کے سامنے پیش کرنے کا کہا جائے گا۔
- مثال:
- آیت: "زمین میں فساد مت پھیلاؤ" (قرآن 7:56)
- حدیث: "صفائی ایمان کا حصہ ہے" (مسلم)

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔
- آلودگی کی مختلف اقسام اور ان کے اثرات کو اجاگر کریں۔
- ہر گروپ سے ایک نکاتی خلاصہ طلب کریں کہ ان کے گروپ کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے اہم ترین طریقہ کیا ہے۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- اسلام میں صفائی کی کیا اہمیت ہے؟
- آپ کے خیال میں آلودگی کے کم کرنے کے لئے اسلام میں کون سے طریقے دیے گئے ہیں؟
- آپ کے خیال میں آلودگی کو کم کرنے کے لئے آج کے دور میں ہمیں اسلام کی تعلیمات کو کس طرح اپنانا چاہیے؟
- مشق کا سوال نمبر 1 کتاب پر حل کریں۔

تفویض کار (۳منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ اپنی نوٹ بک میں اس سوال کا جواب لکھیں کہ اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے آلودگیوں کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آلودگی اور آب وہوا سے متعلق مقامی ڈیٹا
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	41

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آلودگی اور آب وہوا سے متعلق کچھ مقامی ڈیٹا اکٹھا کر سکیں اور اس کی تشریح کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب، مقامی آلودگی کے حوالے سے رپورٹیں اور ڈیٹا، انٹرنیٹ تک رسائی (ڈیٹا کے لیے)، بورڈ اور مارکر، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان میں آلودگی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- "پاکستان میں آلودگی کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟"
- سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان میں آلودگی اور آب وہوا کی تبدیلی سے متعلق مقامی ڈیٹا اکٹھا کریں گے اور اس کی تشریح کریں گے کہ یہ ہمارے ماحول پر کس طرح اثرانداز ہو رہا ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو پاکستان میں آلودگی کی صورتحال کے بارے میں بتائیں۔
- پاکستان کے بڑے شہروں جیسے لاہور، اسلام آباد، کراچی، اور پشاور میں فضائی آلودگی بہت زیادہ ہے۔
- 2022 میں لاہور کی فضائی آلودگی دنیا کے سب سے زیادہ آلودہ شہروں میں شامل تھی۔
- آلودگی کی سب سے بڑی وجہ گاڑیوں کا دھواں، صنعتوں سے خارج ہونے والے مضر کیمیکلز، اور جلانے والی ایندھن ہے۔
- پاکستان میں 80% پانی آلودہ ہے اور 33% شہریوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں۔
- ندیوں، جھیلوں اور دریاؤں میں صنعتی فضلہ اور سیوریج کے پانی کا ملاپ پانی کی آلودگی کی بڑی وجوہات ہیں۔
- پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو آب وہوا کی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔
- گرمی کی شدت میں اضافہ، بارشوں کا غیر معمولی اور غیر متوازن ہونا، اور سیلابوں کا بڑھنا اس کی واضح مثالیں ہیں۔

- پاکستان میں 2010 کے سیلاب کو "آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات" کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں (4-5 طلبہ پر مشتمل ہر گروپ)۔
- ہر گروپ کو ایک مخصوص موضوع دیا جائے گا:
- گروپ 1: فضائی آلودگی
- گروپ 2: پانی کی آلودگی
- گروپ 3: موسمیاتی تبدیلی
- گروپوں سے کہیں کہ وہ انٹرنیٹ کے ذریعے اپنے موضوع پر مقامی ڈیٹا اکٹھا کریں۔
- گروپ 1 فضائی آلودگی کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کرے گا جیسے پاکستان کے مختلف شہروں میں فضائی آلودگی کی سطح۔
- گروپ 2 پانی کی آلودگی کے بارے میں معلومات جمع کرے گا جیسے دریاؤں، جھیلوں اور سمندروں کی آلودگی۔
- گروپ 3 موسمیاتی تبدیلی کے اثرات پر تحقیق کرے گا جیسے پاکستان میں بڑھتی ہوئی گرمی، بارشوں کا متغیر ہونا، یا سیلاب۔
- ہر گروپ اپنے ڈیٹا کو ورک شیٹ پر مرتب کرے گا۔
- گروپ کو اس بات کی وضاحت کرنی ہوگی کہ ان کے موضوع کا ڈیٹا آلودگی یا موسمیاتی تبدیلی پر کیا اثرات مرتب کر رہا ہے۔
- ہر گروپ کو یہ بھی بتانا ہوگا کہ ان اثرات کو کم کرنے کے لیے ہمیں کیا اقدامات کرنے چاہئیں۔
- ہر گروپ اپنی تحقیق اور ڈیٹا کی تشریح 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- گروپوں کو تحقیق کے اہم نکات پر تبادلہ خیال کرنے کی ترغیب دی جائے گی، جیسے فضائی آلودگی کی سطح کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں یا پانی کی آلودگی کو کیسے روکا جا سکتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔
- آلودگی اور آب وہوا کی تبدیلی سے متعلق پاکستان کے مقامی ڈیٹا کو اجاگر کریں۔
- طلبہ سے سوال پوچھیں: "پاکستان میں آلودگی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟"

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- پاکستان میں فضائی آلودگی کے اثرات کیا ہیں؟
- پانی کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے آپ کیا تجویز کرتے ہیں؟
- آب وہوا کی تبدیلی پاکستان میں کس طرح اثرانداز ہو رہی ہے؟
- آپ کے خیال میں آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی کو کم کرنے کے لیے سب سے مؤثر طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے علاقے میں آلودگی یا موسمیاتی تبدیلی سے متعلق مزید تحقیق کریں اور اس پر ایک رپورٹ تیار کریں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

اپنے منتخب موضوع پر مقامی ڈیٹا اکٹھا کریں۔
(مثال: فضائی آلودگی کی سطح، پانی کی آلودگی کے ذرائع، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات)

1. ڈیٹا:

2. ڈیٹا کی تشریح

- اس ڈیٹا سے آلودگی یا موسمیاتی تبدیلی پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

3. آلودگی کو کم کرنے کے طریقے

- آپ کے خیال میں ان اثرات کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟

4. آپ کی تحقیق کا خلاصہ

- آپ کی تحقیق کا خلاصہ اور آپ کے گروپ کا مشورہ:

5. پیشکش کے لئے تیاری

- اپنے گروپ کی تحقیق کو 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرنے کی تیاری کریں۔
- پیشکش میں درج ذیل نکات شامل کریں:

1. آپ کا موضوع کیا ہے؟
2. آپ نے کون سا مقامی ڈیٹا اکٹھا کیا؟
3. اس ڈیٹا کی تشریح کیا ہے؟
4. آپ آلودگی کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات تجویز کرتے ہیں؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	آلودگی اور آب وہوا سے متعلق مقامی مہمات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	42

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آب وہوا میں تبدیلی اور آلودگی کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے متعلقہ شہروں میں مقامی مہمات کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا اور منظم کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب، مقامی مہمات کے حوالے سے رپورٹیں اور ڈیٹا، انٹرنیٹ تک رسائی (ڈیٹا کے لیے)، بورڈ اور مارکر، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے شہر یا علاقے میں آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے بارے میں کیا مہمات چلائی جا رہی ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی مقامی سطح پر چلائی جانے والی کسی مہم میں حصہ لیا ہے؟"
- سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم اپنے متعلقہ شہروں میں چلائی جانے والی مہمات کا ڈیٹا اکٹھا کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ ان مہمات کا ماحول پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو آب وہوا میں تبدیلی اور آلودگی کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے شہر میں مقامی مہمات کے بارے میں آگاہ کریں۔
- انھیں بتائیں کہ وہ اپنے متعلقہ شہروں یا علاقے میں چلائی جانے والی مقامی مہمات کے بارے میں تحقیق کریں گے۔
- یہ تحقیق انٹرنیٹ، مقامی نیوز رپورٹس، یا حکومت اور غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے چلائی جانے والی مہمات کے بارے میں کی جائے گی۔
- طلبہ کو بتائیں کہ انہیں یہ ڈیٹا اکٹھا کرتے وقت مہمات کے اثرات، مقاصد کی تکمیل، اور عوامی آگاہی میں اضافے پر فوکس کرنا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو 4-5 طلبہ پر مشتمل گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو ایک مخصوص موضوع دیا جائے:
- گروپ 1: درخت لگانے کی مہم

- گروپ 2: فضائی آلودگی کو کم کرنے کی مہم
- گروپ 3: پانی کی بچت کی مہم
- گروپ 4: موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں آگاہی کی مہم
- ہر گروپ سے کہا جائے کہ وہ اپنے منتخب موضوع پر مقامی مہمات کے بارے میں تحقیق کریں اور ورک شیٹ پر مرتب کریں۔
- تحقیق کے دوران گروپوں کو انٹرنیٹ، مقامی نیوز رپورٹس، یا حکومت اور غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے چلائی جانے والی مہمات کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کی ہدایت دی جائے گی۔
- گروپوں کو مختلف عوامل دیکھنے کے لیے کہا جائے گا جیسے:
  - مہمات کا مقاصد کی تکمیل میں کامیابی
  - ماحول پر پڑنے والے اثرات
  - عوامی آگاہی میں اضافہ
- ہر گروپ کو اپنی تحقیق اور مہمات کی کامیابی یا اثرات کو 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔
- گروپوں کو ان کی مہمات کے اثرات پر بحث کرنے کی ترغیب دی جائے گی اور یہ بتایا جائے گا کہ مہمات میں کس طرح مزید بہتری لائی جا سکتی ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- آپ کے شہر میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے کون سی مہم چلائی جا رہی ہے؟
- پانی کی بچت کے لیے آپ کے علاقے میں کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں؟
- موسمیاتی تبدیلی سے بچاؤ کے لیے آپ کے خیال میں سب سے مؤثر مہم کون سی ہو سکتی ہے؟
- آپ اپنے علاقے میں مزید کون سی مہمات شروع کرنا چاہیں گے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے علاقے میں چلائی جانے والی کسی اور مہم پر تحقیق کریں اور اس پر ایک رپورٹ تیار کریں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

نیچے دیے گئے نکات پر عمل کرتے ہوئے اپنے گروپ کے ساتھ مل کر تحقیق کریں اور مقامی مہمات کا ڈیٹا اکٹھا کریں۔ پھر اس ڈیٹا کی تشریح کریں کہ ان مہمات کے اثرات کیا ہیں۔

1. **مہم کا عنوان**

آپ کے گروپ کا منتخب موضوع _____ :

2. **مہمات کے بارے میں معلومات**

- مہم کے بارے میں بنیادی معلومات لکھیں:

3. **ڈیٹا**

- آپ کے منتخب موضوع پر مقامی مہمات کے بارے میں اکٹھا کیا گیا ڈیٹا:

4. مہمات کے اثرات کا تجزیہ

- اس مہم کے اثرات کیا ہیں؟

- مہم کا مقصد کتنا کامیاب رہا؟

5. عوامی آگاہی

- مہم نے عوامی آگاہی میں کیا اضافہ کیا؟

6. مہم میں بہتری کی تجاویز

- آپ کے خیال میں اس مہم کو کس طرح مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے؟

7. آپ کی تحقیق کا خلاصہ

- آپ کی تحقیق کا خلاصہ اور آپ کے گروپ کا مشورہ:

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	**عنوان**	آلودگی کے طلبہ پر اثرات
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	43

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اس بات کا جائزہ لے سکیں اور گفتگو کر سکیں کہ آلودگی کی مختلف شکلوں نے طلبہ کی ذاتی زندگی کو کیسے متاثر کیا ہے۔

(مشق سرگرمی 2: صفحہ 31)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۱)، تصاویر (فضائی آلودگی، پانی کی آلودگی، صوتی آلودگی)، انٹرنیٹ تک رسائی (اگر ضرورت ہو)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آلودگی کی مختلف اقسام کیا ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی آلودگی کی وجہ سے اپنی ذاتی زندگی پر اثرات محسوس کیے ہیں؟"
- سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم آلودگی کی مختلف اقسام اور ان کے اثرات کو دیکھیں گے، اور یہ سمجھیں گے کہ یہ ہمارے روزمرہ کے زندگی پر کیسے اثر ڈالتے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ وہ آلودگی کے اپنی ذاتی زندگی پر اثرات پر بحث کریں۔
- طلبہ اپنے ذاتی تجربات کو شیئر کریں اور یہ بیان کریں کہ آلودگی نے ان کی روزمرہ کی زندگی، صحت اور فلاح و بہبود پر کیا اثر ڈالا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو 4-5 افراد پر مشتمل گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو آلودگی کی ایک قسم دی جائے گی (فضائی، پانی، صوتی، یا روشنی کی آلودگی)۔
- گروپوں کو کہا جائے گا کہ وہ اپنی منتخب آلودگی کے اپنی ذاتی زندگی پر اثرات کے بارے میں تفصیل سے گفتگو کریں۔
- انہیں یہ بتانا ہوگا کہ انہوں نے اس آلودگی کی نوعیت اور اس کے اثرات کس طرح محسوس کیے ہیں۔
- گروپ کو 10 منٹ دیے جائیں گے تاکہ وہ اپنی تحقیق مکمل کر سکیں۔

- ہر گروپ اپنی تحقیق اور تجربات کو 5 منٹ میں کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- گروپوں کو اس بات پر زور دیا جائے گا کہ وہ اپنی ذاتی زندگی پر آلودگی کے اثرات کی وضاحت کریں اور اس بات پر بحث کریں کہ آلودگی کو کم کرنے کے لیے ہم کیا اقدامات کر سکتے ہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

- استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔
- آلودگی کی مختلف اقسام کے اثرات کو اجاگر کریں۔
- طلبہ سے سوال پوچھیں: "آپ کے خیال میں آلودگی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ہمیں کیا عملی اقدامات کرنے چاہئیں؟"

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- فضائی آلودگی نے آپ کی ذاتی زندگی کو کس طرح متاثر کیا؟
- آپ کے خیال میں پانی کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟
- شور کی آلودگی سے آپ کی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں؟
- آپ اپنے علاقے میں آلودگی کو کم کرنے کے لیے کیا عملی قدم اٹھا سکتے ہیں؟

تفویض کار (۳ منٹ)

سبق ۲: آب و ہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی کے تمام سوالات کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	44

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴ تا ۳۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
- شدید موسم سے کیا مراد ہے؟
- "آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟"
- "آلودگی اور آب وہوا میں تبدیلی آپ کی ذاتی زندگی پر کس طرح اثرانداز ہوئی ہے؟"

تدریسی حکمت عملی (۲۳ منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔

آلودگی کی اقسام:

- فضائی آلودگی: ہوا میں مضر گیسوں اور دھوئیں سے صحت کے مسائل جیسے سانس کی بیماریاں پیدا ہوتے ہیں۔
- پانی کی آلودگی: پانی میں فضلہ اور کیمیکلز سے آبی بیماریوں کا خطرہ بڑھتا ہے۔
- صوتی آلودگی: شور سے نیند میں خلل اور ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔
- روشنی کی آلودگی: رات کی غیر ضروری روشنی قدرتی ماحول اور نیند کو متاثر کرتی ہے۔

آب وہوا میں تبدیلی:

- گلوبل وارمنگ: گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج سے عالمی درجہ حرارت میں اضافہ۔
- موسمیاتی تبدیلی کے اثرات: شدید موسم، طوفان، سیلاب اور خشک سالی کے اثرات بڑھ رہے ہیں۔

آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی کا تعلق:

- آلودگی خصوصاً فضائی آلودگی گلوبل وارمنگ کا سبب بنتی ہے، جو موسمیاتی تبدیلی میں اضافہ کرتی ہے۔

آلودگی کو کم کرنے کے طریقے:

- فضائی آلودگی: پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال، درختوں کا لگانا۔
- پانی کی آلودگی: سیوریج کی صفائی، پانی کا احتیاط سے استعمال۔
- صوتی آلودگی: شور کم کرنے والی ٹیکنالوجیز۔
- روشنی کی آلودگی: غیر ضروری روشنی کا کم استعمال۔

اسلام کا تصور طہارت و پاکیزگی:

- اسلام میں صفائی کو بہت اہمیت دی گئی ہے، جو نہ صرف فرد کی بلکہ ماحول کی صفائی کے لیے بھی ضروری ہے۔

آب وہوا کی تبدیلی کے خطرات:

- موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے قدرتی آفات، سیلاب، خشک سالی، اور زراعت پر اثرات بڑھ رہے ہیں۔

پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات:

- پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات جیسے سیلاب، خشک سالی اور قدرتی آفات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

عمل سرگرمی

- طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۰ منٹ)

-

جائزہ (۲۰ منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

سبق ۲: آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی کے تمام سوالات کی دہرائی کریں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. صنعتی سرگرمیاں آب وہوا پر اثرانداز ہوتی ہیں کیونکہ وہ خارج کرتی ہیں۔

(الف) آکسیجن (ب) صاف پانی (ج) دھواں (د) برف

2. گلیشیئرز اور برف کے پگھلنے کی وجہ ہیں

(الف) خشک سالی (ب) سمندر کی سطح میں اضافہ (ج) جنگل کی آگ (د) سونامی

3. کراچی کا گرم ترین مہینہ ہے:

(الف) مئی (ب) جون (ج) جولائی (د) اگست

4. یہ فضائی آلودگی کا اثر ہے:

(الف) اوزون کی کمی (ب) ہیضہ (ج) تناؤ (د) مٹی کی آلودگی

5. زمین کے اوسط درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ کہلاتا ہے:

(الف) ماحولیاتی نظام (ب) حیاتیاتی تنوع (ج) گلوبل وارمنگ (د) آتش فشاں

2. آب وہوا کی تبدیلی کی وجوہات کی فہرست بنائیں۔

_____

_____

_____

_____

3۔ قطبی خطے میں رہنے والے لوگوں کے طرز زندگی کا موازنہ حاری خطے کے لوگوں سے کریں۔

قطبی خطے میں رہنے والے لوگوں کا طرز زندگی	حاری خطے میں رہنے والے لوگوں کا طرز زندگی

4. مندرجہ ذیل جدول کو پُر کریں۔

آلودگی کی اقسام	ذرائع	اثرات
فضائی آلودگی		
آبی آلودگی		
زمینی آلودگی		
صوتی آلودگی		
روشنی کی آلودگی		

1۔شدید موسم سے کیا مراد ہے؟

2۔گلوبل وارمنگ کی تعریف کریں۔

3۔گلوبل وارمنگ کے کچھ نتائج کی نشاندہی کریں۔

4 ۔زمینی آلودگی پر قابو پانے کے تین طریقے تجویز کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	45

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی" پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۴ تا ۳۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - شدید موسم اور آب وہوا میں تبدیلی کا تعلق بتائیں۔
  - آلودگی کی مختلف اقسام کے نام بتائیں۔
  - گلوبل وارمنگ کسے کہتے ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۵ منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵ منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰ منٹ)

-
تفویض کار (۳منٹ)
سبق 2 آب وہوا سے مطابقت اور ماحولیاتی آلودگی صفحہ نمبر ۱۴ تا ۱۳۱ دہرائیں۔

کوئز

نام: _____ تاریخ: _____

کل نمبر: /30

1. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

i. گلوبل وارمنگ کی وجہ سے قطبی برف پگھل رہی ہے، جس سے اضافہ ہو رہا ہے:

(الف) زمینی آلودگی میں (ب) سطح سمندر میں (ج) زراعت کی پیداوار میں (د) اوزون کی تہہ میں

ii. ساحلی علاقوں کی آب وہوا ہوتی ہے:

(الف) سرد اور خشک (ب) گرم اور مرطوب (ج) گرم اور خشک (د) مرطوب اور معتدل

iii. فضائی آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ ہے:

(الف) گاڑیوں کا دھواں (ب) گھریلو کوڑا (ج) باغات (د) پانی کی آلودگی

iv. گلوبل وارمنگ کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا علاقہ ہے:

(الف) صحرا (ب) قطبی علاقے (ج) گرم علاقے (د) معتدل آب وہوا والے علاقے

v. کراچی کی آب وہوا کا سب سے نمایاں پہلو ہے:

(الف) برف باری (ب) گرمیوں کا موسم گرم مرطوب (ج) شدید بارشیں (د) سردیوں میں منفی درجہ حرارت

vi. اوزون تہہ زمین تک پہنچنے سے روکتی ہے:

(الف) بارش کو (ب) UV شعاعوں کو (ج) برفباری کو (د) ہوا کو

vii. ماحول کو آلودگی سے بچائیں:

(الف) صنعتیں لگا کر (ب) درخت لگا کر (ج) ایندھن کے استعمال سے (د) اوزون سے

viii. جیوتھرمل توانائی حاصل کی جاتی ہے:

(الف) سورج کی روشنی سے (ب) پانی کے بہاؤ سے (ج) زمین کی داخلی حرارت سے (د) ہوا کے بہاؤ سے

ix. شمسی توانائی بجلی میں تبدیل کرتی ہے:

(الف)ہوا کو (ب)پانی کو (ج)سورج کی روشنی کو (د)حیاتیاتی مواد کو

x. نیویارک کی آب وہوا کا سب سے بڑا خاصہ ہے:

(الف)مستقل برفباری (ب)سال بھر بارشیں (ج)شدید گرمی (د)خشک سالی

2. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /5

i. آب وہوا کی تبدیلی کا سب سے بڑا اثر زراعت پر پڑتا ہے، کیونکہ فصلوں کی پیداوار میں کمی آتی ہے اور پانی کی کمی ہوتی ہے۔

ii. پاکستان کے 50 فی صد حصے رقبے پر جنگلات موجود ہیں۔

iii. آب وہوا کی تبدیلی ایک ذاتی مسئلہ ہے۔

iv. صنعتی انقلاب کی وجہ سے زمین کے درجہ حرارت میں تیزی سے کمی ہوئی ہے۔

v. سمندر ہوا کی نسبت زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں۔

3. کراچی اور نیویارک کی آب وہوا کا موازنہ کریں۔ /3

کراچی کی آب وہوا	نیویارک کی آب وہوا

3. سوالات کے جوب تحریر کریں۔ /12

i. شدید موسم سے کیا مراد ہے؟

ii. آب وہوا کی تبدیلی کے اسباب کیا ہیں؟

iii. زمینی آلودگی کی اہم وجوہات کیا ہیں؟

iv. آبی آلودگی انسانی صحت پر کیسے اثرانداز ہوتی ہے؟

v. آب وہوا کی تبدیلی کے زراعت پر کیا اثرات پڑتے ہیں۔

vi. گلوبل وارمنگ کو روکنے کے طریقے لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	عنوان	صنعت کاری، ترکِ وطن اور شہر کاری کے درمیان روابط
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	46

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- صنعت کی تعریف بیان کر سکیں۔
- صنعت کاری، ترکِ وطن اور شہر کاری کے درمیان روابط بیان کر سکیں۔

سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 33

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۵۲، ۳۳، ۳۲)، چارٹ (فضائی آلودگی کے مضر اثرات اور اس کو کم کرنے کے طریقوں کی وضاحت کے لیے)، تصویریں (صنعتیں، نقل وحمل کے طریقے)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں صنعت کاری کیا ہے؟"
- "صنعت کاری سے آپ کو کیا فوائد نظر آتے ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم صنعت کاری، ترکِ وطن اور شہر کاری کے درمیان تعلقات پر بات کریں گے، اور ان کے اثرات کو سمجھیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- صنعت کی تعریف بورڈ پر لکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ "صنعت" وہ عمل ہے جس میں خام مال کو پروسیس کر کے تیار شدہ مصنوعات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔
- یہ مصنوعات مختلف صنعتوں جیسے ٹیکسٹائل، سٹیل، کھانے پینے کی اشیاء، اور دیگر ضروریات کی اشیاء پر مشتمل ہوتی ہیں۔
- صنعت کاری، ترکِ وطن اور شہر کاری کے روابط کی وضاحت کریں۔

صنعت کاری:

- صنعتی ترقی کا مقصد معاشی بہتری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔

- یہ انسانوں کو نئے شہر آباد کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

ترکِ وطن:

- جب لوگ اپنی گاؤں یا چھوٹے شہروں سے بڑے شہروں کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں، تو اس کا مقصد بہتر روزگار اور سہولتوں کا حصول ہوتا ہے، جو صنعت کاری کے باعث ممکن ہوتا ہے۔
- شہر کاری:
- شہر کاری وہ عمل ہے جس میں لوگ دیہات سے شہر کی طرف منتقل ہوتے ہیں، اور یہ عمل صنعت کاری کے اثرات سے متاثر ہوتا ہے۔
- صنعتی ترقی کی وجہ سے نئے شہر آباد ہوتے ہیں، اور اس کے نتیجے میں نقل و حمل کی ضروریات بڑھتی ہیں۔

سرگرمی: "سوچیں اور بتائیں

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- طلبہ سے پوچھیں "اگر آپ کو کوئی صنعت قائم کرنے کا موقع ملے تو آپ کس صنعت کو ترجیح دیں گے اور کیوں؟"
- ہر طالب علم باری باری اپنی رائے کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ درسی کتاب، صفحہ نمبر ۳۳ کی پڑھائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "صنعت کاری کسے کہتے ہیں؟"
- "صنعت کاری کے کیا فوائد ہیں؟"
- "صنعت کاری، ترکِ وطن اور شہر کاری کے درمیان کیا تعلق ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 2(i) صفحہ ۱۵۲ اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کی اہم صنعتیں اور ان کی مصنوعات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	47

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کی اہم صنعتوں کی نشاندہی کر سکیں۔
- پاکستان کی اہم صنعتی مصنوعات کو نمایاں کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۵، ۳۴، ۳۳)، چارٹ (پاکستان کی اہم صنعتوں کی نشاندہی کے لیے)، ویڈیو کلپ (پاکستان کی صنعتوں اور ان کی مصنوعات پر)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (پاکستان کی صنعتوں کی مثالیں)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں پاکستان میں کون سی اہم صنعتیں ہیں؟"
- "پاکستان کی صنعتوں کے فوائد کیا ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان کی اہم صنعتوں اور ان کی مصنوعات کے بارے میں سیکھیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- درسی کتاب صفحہ نمبر ۳۵ پر موجود صنعتی نقشے کی مدد سے پاکستان کی اہم صنعتوں کی نشاندہی کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کی اہم صنعتوں میں ٹیکسٹائل، زرعی مصنوعات، سیمنٹ، چمڑے کی مصنوعات اور کھانے پینے کی صنعتیں شامل ہیں۔
- ان صنعتوں کے بارے میں تفصیل سے بات کریں اور ان کے پاکستان کی معیشت پر اثرات کو واضح کریں۔
- پاکستان کی اہم صنعتی مصنوعات کی وضاحت کریں۔

ٹیکسٹائل:

- پاکستان کی سب سے بڑی صنعت ہے اور ملک کی ایک بڑی برآمدات بھی ہے۔

- اس صنعت سے مختلف مصنوعات تیار کی جاتی ہیں جیسے کپڑے، چمڑے کی مصنوعات، جوتے وغیرہ۔

زرعی مصنوعات:

- پاکستان میں کھیتوں سے حاصل ہونے والی فصلوں جیسے چاول، گندم، کپاس وغیرہ کی مصنوعات اہم ہیں۔

سیمنٹ:

- پاکستان میں سیمنٹ کی صنعت بھی بہت اہم ہے جو تعمیراتی شعبے میں کام آتی ہے۔

چمڑے کی مصنوعات:

- پاکستان کی چمڑے کی صنعت بھی بڑی ہے اور اس سے جوتے، بیلٹ، بیگ وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ایک گروپ پاکستان کی صنعتوں کی فہرست بنائے، دوسرا گروپ صنعتی مصنوعات کی فہرست بنائے۔
- پہلے گروپ میں سے ایک طالب علم صنعت کا نام بولے، دوسرے گروپ میں سے ایک طالب علم اس صنعت سے متعلقہ مصنوعات کے نام بتائے۔
- اس طرح دونوں گروپوں کے تمام طالب علم اس سرگرمی میں حصہ لیں۔
- استاد بورڈ پر فہرست بنائیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

درسی کتاب صفحہ نمبر ۳۵ گھر سے پڑھ کر آئیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

نقشے پر پاکستان کی اہم صنعتوں کی نشان دہی کریں

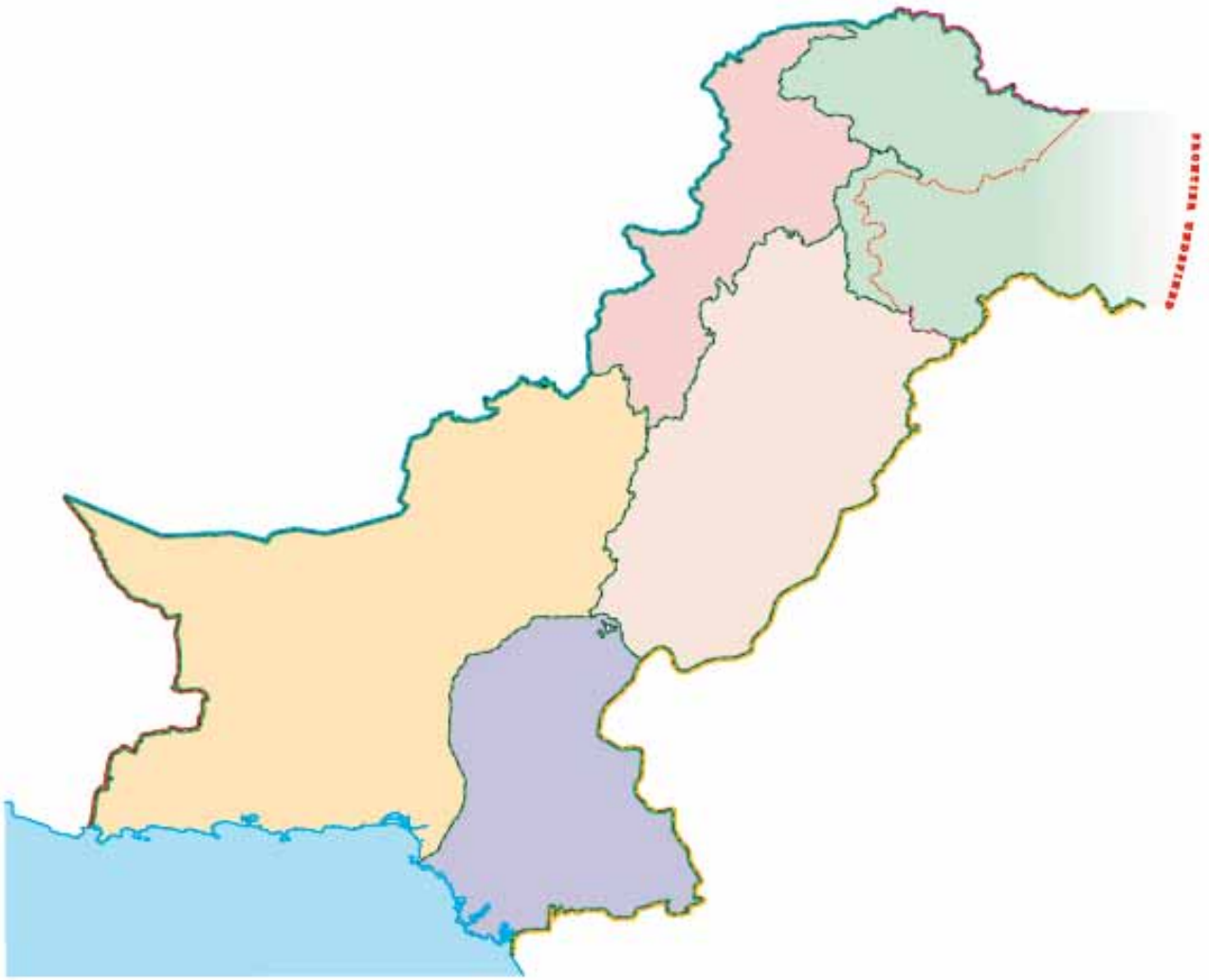

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان میں کپڑے کی صنعت کی ترقی اور چیلنجز
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	48

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان میں کپڑے کی صنعت کی ترقی کو اُس کے چار مراحل کے ساتھ دریافت کر سکیں۔
- پاکستان میں کپڑے کی صنعت کو درپیش بڑے چیلنجز کا جائزہ لے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۴)، چارٹ (پاکستان کی کپڑے کی صنعت کی ترقی اور اس کے مراحل) بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ کپڑے کیسے بنتے ہیں؟"
- "پاکستان میں کپڑے کی صنعت کس طرح کام کرتی ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان میں کپڑے کی صنعت کے مختلف مراحل اور اس صنعت کے چیلنجز پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- پاکستان میں کپڑے کی صنعت کی ترقی کے چار مراحل کا چارٹ بورڈ پر بنائیں اور وضاحت کریں۔

پہلا مرحلہ:

- کپڑے کی صنعت کی ابتدا پاکستان میں 1947 کے بعد ہوئی، جب پاکستان کی معاشی حالت کمزور تھی اور کپڑے کی ضرورت بڑھ گئی۔
- اس دور میں زیادہ تر کپڑے ہاتھ سے بنائے جاتے تھے اور تھوڑی بہت مشینری کا استعمال کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ:

- 1970 کی دہائی میں پاکستان میں ٹیکسٹائل ملز کا قیام ہوا۔
- اس مرحلے میں مشینوں کا استعمال بڑھا اور کپڑے کی صنعت نے تیزی سے ترقی کی۔

تیسرا مرحلہ:

- 1980اور1990 کی دہائیوں میں پاکستان نے عالمی منڈی میں اپنے کپڑے برآمد کرنا شروع کیے۔
- اس دوران کپڑے کی پیداوار بڑھ کر بین الاقوامی معیار تک پہنچ گئی۔

چوتھا مرحلہ:

- موجودہ دور میں پاکستان کی کپڑے کی صنعت جدید ٹیکنالوجی اور مشینوں کے استعمال سے مکمل طور پر خود کار ہو چکی ہے۔
- پاکستان دنیا کے بڑے کپڑے برآمد کنندگان میں شامل ہے اور اس کی صنعت مسلسل ترقی کر رہی ہے۔

عملی سرگرمی:

- استاد کلاس میں کپڑے کی صنعت کے چیلنجز پر بات کریں۔
- طلبہ ان چیلنجز پر سوالات کے جوابات دیں گے اور ان پر بحث کریں گے۔

توانائی کی کمی

- سوال: "پاکستان کی کپڑے کی صنعت کو بجلی کی کمی سے کیسے مشکلات پیش آتی ہیں؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ توانائی کے متبادل ذرائع (جیسے سولر انرجی) پاکستان کی مدد کیسے کر سکتے ہیں۔

کم قیمت پر پیداوار

- سوال: "عالمی مارکیٹ میں کم قیمت پیداوار کی وجہ سے پاکستان کی کپڑے کی صنعت کو کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ کس طرح کم قیمتوں کے باوجود کپڑے کی صنعت کی پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے۔

ٹیکنالوجی کا فقدان

- سوال: "پاکستان میں کپڑے کی صنعت میں جدید ٹیکنالوجی کی کمی سے پیداوار پر کیا اثر پڑتا ہے؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ جدید مشینوں کا استعمال کس طرح پیداوار کو بہتر بنا سکتا ہے۔

ماحولیاتی مسائل

- سوال: "رنگائی اور پرنٹنگ کے دوران پانی کا زیادہ استعمال اور فضائی آلودگی کے مسائل سے پاکستان کی کپڑے کی صنعت کو کیا مشکلات آتی ہیں؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ ماحولیاتی مسائل سے بچنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد طلبہ سے سوال پوچھیں:

- پاکستان میں کپڑے کی صنعت کی ترقی کے چار اہم مراحل کون کون سے ہیں۔
- پاکستان میں کپڑے کی صنعت کو درپیش بڑے چیلنجز کیا ہیں؟

تفویض کار (۳منٹ)

پاکستان میں کپڑے کی صنعت کو درپیش بڑے چیلنجز پر اپنی کاپی میں ایک نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	کپڑا بنانے کے مراحل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	49

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کپڑا بنانے کے مراحل جان سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۵،)، چارٹ، ویڈیو کلپ (کپڑے بنانے کے مراحل کی وضاحت کے لیے)، بورڈ اور مارکر، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ کپڑا کیسے بنایا جاتا ہے؟"
- "کپڑا بنانے کے کون سے مراحل ہوتے ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم کپڑا بنانے کے مراحل پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو کپڑا بننے کے چاروں مراحل کے بارے میں ڈاکومنٹری اور چارٹ دکھائی اور وضاحت کریں۔
- استاد ان ویب سایٹ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔
- /https://www.intechopen.com
- https://en.wikipedia.org/wiki/Textile_manufacturing

مرحلہ	تفصیل

Ginning	کپاس کو کھیتوں سے نکال کر اس میں سے ریشہ الگ کیا جاتا ہے تاکہ اس میں موجود بیج نکالے جا سکیں۔اس عمل سے صاف ریشہ تیار ہوتا ہے جو اگلے مراحل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
Spinning and Weaving	صاف کیا گیا ریشہ کٹنگ اور کاتنے کی مشینوں سے گزارا جاتا ہے تاکہ دھاگے میں تبدیل ہو سکے۔اس عمل میں ریشے کو گھوما یا جاتا ہے اور دھاگہ تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد دھاگے کو چٹائی کی شکل میں بُنا جاتا ہے۔ کپڑے کی بنائی کے لئے دھاگے کی اُفقی اور عمودی لائنوں کو جوڑا جاتا ہے، جس سے مختلف قسم کے کپڑے تیار کیے جاتے ہیں۔
Dyeing and Printing	اس مرحلے میں تیار شدہ کپڑے کو رنگا اور چھاپا جاتا ہے۔ رنگائی کے دوران کپڑے کو مختلف رنگوں سے رنگا جاتا ہے، جبکہ پرنٹنگ میں مخصوص ڈیزائن چھاپے جاتے ہیں۔
Garment Manufacturing	اس میں کپڑے کو مختلف لباس جیسے شرٹ، پینٹ، سوئٹر وغیرہ کی شکل میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ یہ آخری مرحلہ ہے جس میں کپڑا تیار لباس کی شکل میں آجاتا ہے۔

عملی سرگرمی:

- استاد بورڈ پر کپڑا بنانے کے تمام مراحل لکھیں اور طلبہ کو ان میں سے ہر مرحلہ کی وضاحت کرنے کے لیے کہیں۔
- استاد طلبہ سے سوال پوچھیں:
- "کپڑا بنانے کے مراحل میں آپ کو کون سا مرحلہ سب سے زیادہ دلچسپ لگتا ہے؟"

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

کپڑا بنانے کے مراحل کی تصاویر اکٹھی کریں اور اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور نام لکھیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

کپڑا بننے کے مراحل کی وضاحت کریں۔

مراحل	وضاحت
Ginning	
Spinning	
Weaving	
Dyeing + Printing + Finishing	
Garments Manufacturing	

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	گھریلو صنعتیں
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	50

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے لوگوں کی زندگی میں گھریلو صنعتوں کے اہم کردار کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۵۲، ۳۷)، تصویریں (گھریلو صنعتوں کی مثالیں)، بورڈ اور مارکر، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں گھریلو صنعتیں کیا ہیں؟"
- "پاکستان میں گھریلو صنعتوں کے کیا فوائد ہو سکتے ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم گھریلو صنعتوں کے اہم کردار پر بات کریں گے اور یہ کس طرح پاکستان کے لوگوں کی زندگی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- گھریلو صنعتوں کی تعریف بورڈ پر لکھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ گھریلو صنعتیں وہ صنعتیں ہیں جو چھوٹے پیمانے پر، گھروں یا چھوٹے کاروباروں میں چلائی جاتی ہیں، جیسے ہاتھ سے کپڑے بنانا، چمڑے کی مصنوعات بنانا، دستکاری وغیرہ۔
- گھریلو صنعتوں کے فوائد پر تفصیل سے بات کریں:
- روزگار کے مواقع: گھریلو صنعتیں مقامی افراد کو روزگار فراہم کرتی ہیں، خاص طور پر دیہات میں جہاں دوسرے مواقع محدود ہیں۔
- خاندانی آمدنی: یہ صنعتیں خاندان کے افراد کو مل کر کام کرنے اور اضافی آمدنی حاصل کرنے کا موقع دیتی ہیں۔
- مقامی معیشت کی ترقی: گھریلو صنعتیں مقامی سطح پر معیشت کی ترقی میں مدد دیتی ہیں اور یہ چیز دوسرے شعبوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔
- ثقافت کی ترقی: گھریلو صنعتوں کے ذریعے پاکستان کی مختلف ثقافتوں اور روایات کو فروغ ملتا ہے۔
- پاکستان میں گھریلو صنعتوں کی اہمیت اور ان کا لوگوں کی زندگی پر اثر واضح کریں۔

عملی سرگرمی:

- استاد کلاس میں پاکستان کی گھریلو صنعتوں کے اہم کردار پر بات کریں گے۔
- طلبہ سوالات کے جوابات دیں گے اور ان پر بحث کریں گے۔
- سوال: "گھریلو صنعتیں کس طرح لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہیں؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ گھریلو صنعتیں کس طرح مقامی سطح پر افراد کو کام کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔
- سوال: "گھریلو صنعتوں کا پاکستان کی معیشت پر کیا اثر پڑتا ہے؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ گھریلو صنعتیں معیشت کو کس طرح مضبوط کرتی ہیں اور مقامی کاروباروں کو بڑھاتی ہیں۔
- سوال: "گھریلو صنعتوں کے ذریعے پاکستان کی ثقافت اور روایات کیسے فروغ پاتی ہیں؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ گھریلو صنعتیں کس طرح پاکستان کی ثقافت کو زندہ رکھتی ہیں، جیسے کپڑے کی دستکاری اور دیگر روایتی مصنوعات۔
- سوال: "گھریلو صنعتوں میں خواتین کا کیا کردار ہے اور یہ ان کی معاشی خود مختاری میں کس طرح مددگار ثابت ہوتی ہیں؟"
- طلبہ اس پر بات کریں گے کہ گھریلو صنعتوں میں خواتین کی شرکت کس طرح انہیں خود مختار بناتی ہے اور ان کی اقتصادی حالت بہتر بناتی ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "گھریلو صنعتیں کس طرح لوگوں کی زندگی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں؟"
- گھریلو صنعتوں کا معیشت پر کیا اثر ہے؟
- "خواتین کی معاشی خود مختاری میں گھریلو صنعتوں کا کیا کردار ہے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

مشق سوال 3(i) صفحہ 52 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	عنوان	تجارت کی تعریف اور اقسام
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	51

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تجارت کی تعریف اور اقسام بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۶، ۳۷)، تصویریں (گھریلو صنعتوں کی مثالیں)، بورڈ اور مارکر، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "تجارت کسے کہتے ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی اندرونی یا بیرونی تجارت کے بارے میں سنا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم تجارت کی تعریف اور اس کی اقسام، جیسے اندرونی اور بیرونی تجارت، پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- تجارت کی تعریف بورڈ پر لکھیں۔
- تجارت: تجارت وہ عمل ہے جس میں سامان یا خدمات کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ یہ عمل خرید و فروخت کے ذریعے کیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔
- تجارت کی اقسام

اندرونی تجارت (Internal Trade)

- اندرونی تجارت وہ تجارت ہوتی ہے جو ایک ملک کے اندر مختلف شہروں یا علاقوں کے درمیان سامان یا خدمات کے تبادلے کی صورت میں ہوتی ہے۔
- مثالیں:
- اگر لاہور سے کراچی کپڑے بھیجے جائیں تو یہ اندرونی تجارت کہلاتی ہے کیونکہ دونوں شہروں کا تعلق ایک ہی ملک سے ہے۔

بیرونی تجارت (External Trade)

- بیرونی تجارت وہ تجارت ہوتی ہے جو ایک ملک اور دوسرے ممالک کے درمیان سامان یا خدمات کے تبادلے کی صورت میں ہوتی ہے۔

- مثالیں:
- اگر پاکستان چین سے موبائل فون خریدتا ہے، تو یہ بیرونی تجارت ہے کیونکہ دونوں ملک مختلف ہیں۔

تجارت کی اہمیت

- تجارت کے ذریعے ملک میں معاشی سرگرمیاں بڑھتی ہیں، روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور مختلف اقسام کی مصنوعات مختلف علاقوں تک پہنچتی ہیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- پہلا گروپ: اندرونی تجارت کی مثالیں دے گا۔
- دوسرا گروپ: بیرونی تجارت کی مثالیں دے گا۔
- استاد بورڈ پر اندرونی اور بیرونی تجارت کی فہرست بنائیں اور طلبہ کی مثالوں کو لکھیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "تجارت کیا ہے؟"
- "اندرونی اور بیرونی تجارت میں کیا فرق ہے؟"
- "تجارت کے کیا فوائد ہیں؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

تجارت کی اہمیت پر اپنی کاپی میں ایک نوٹ لکھیں

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	عنوان	درآمدات اور برآمدات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	52

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- درآمدات اور برآمدات کی تعریف بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۶، ۳۷)، چارٹ (درآمدات اور برآمدات کی وضاحت کے لیے)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (درآمدات اور برآمدات کی مثالیں)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ درآمدات اور برآمدات کسے کہتے ہیں؟"
- "پاکستان کے لیے کون سی چیزیں درآمد کی جاتی ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم درآمدات اور برآمدات کی اصطلاحات کی تعریف بیان کریں گے اور ان کی مثالیں جانیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- درآمدات اور برآمدات کی تعریف بورڈ پر لکھیں۔
- درآمدات وہ سامان یا خدمات ہوتی ہیں جو دوسرے ممالک سے خرید کر اپنے ملک میں لائی جاتی ہیں۔
- مثال: اگر پاکستان چین سے موبائل فون خریدتا ہے، تو یہ درآمدات کہلاتا ہے۔
- برآمدات وہ سامان یا خدمات ہوتی ہیں جو اپنے ملک سے دوسرے ممالک کو فروخت کی جاتی ہیں۔
- مثال: اگر پاکستان اپنے کپڑے دوسرے ممالک کو بیچتا ہے، تو یہ برآمدات کہلاتا ہے۔

درآمدات اور برآمدات کے درمیان فرق

- درآمدات: دوسرے ممالک سے خریدی جانے والی چیزیں۔
- برآمدات: اپنے ملک سے دوسرے ممالک کو بھیجی جانے والی چیزیں۔

پاکستان میں درآمدات اور برآمدات

- پاکستان کی اہم برآمدات میں کپڑے، چمڑے کی مصنوعات، چاول، گندم وغیرہ شامل ہیں۔
- پاکستان کی اہم درآمدات میں تیل، مشینری، موبائل فونز، اور دواسازی کی مصنوعات شامل ہیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ درآمدات اور برآمدات کی اہمیت پر بات چیت کریں۔
- استاد اہم نکات بورڈ پر لکھیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "درآمدات اور برآمدات کی تعریف کیا ہے؟"
- "پاکستان کی کون سی اہم برآمدات اور درآمدات ہیں؟"
- "درآمدات اور برآمدات میں کیا فرق ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 2(ii) صفحہ 52 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

پیٹرولیم

مشینری

کیمیکل

چمڑے کی مصنوعات

ہاتھ سے بنے قالین

سوتی دھاگہ

آلات جراحی

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	درآمدات اور برآمدات کے لیے قواعد و ضوابط کی اہمیت
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	53

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کسی ملک کی درآمدات اور برآمدات کے لیے قواعد و ضوابط بنانے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۷)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں کسی ملک کی درآمدات اور برآمدات کے لیے قواعد و ضوابط کیوں ضروری ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی سنا ہے کہ حکومت کس طرح ان ضوابط کو نافذ کرتی ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم درآمدات اور برآمدات کے لیے قواعد و ضوابط بنانے کی اہمیت پر بات کریں گے اور یہ سمجھیں گے کہ یہ ایک ملک کی معیشت کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو درآمدات اور برآمدات کے قواعد و ضوابط کی اہمیت سمجھائیں۔
- بورڈ پر اہم نکات لکھیں اور وضاحت کریں۔

معاشی استحکام:

- قواعد و ضوابط سے ملک میں اشیا اور خدمات کی قیمتوں کا تعین ہوتا ہے اور معیشت میں استحکام آتا ہے۔
- یہ ضوابط یقینی بناتے ہیں کہ ملک کی ضروریات پوری ہوں اور اسے غیر ضروری مصنوعات کی درآمدات سے بچایا جا سکے۔

مقامی صنعتوں کا تحفظ:

- برآمدات اور درآمدات پر ضوابط مقامی صنعتوں کو بیرونی مقابلے سے بچاتے ہیں اور انہیں ترقی کا موقع فراہم کرتے ہیں۔
- یہ یقینی بناتے ہیں کہ غیر ملکی مصنوعات مقامی مصنوعات کو نقصان نہ پہنچائیں۔

معاشی توازن:

- صحیح ضوابط کے ذریعے درآمدات اور برآمدات کے توازن کو برقرار رکھا جاتا ہے تاکہ تجارتی خسارے کو کم کیا جاسکے۔
- اس سے ملک کی کرنسی کی قیمت مستحکم رہتی ہے اور تجارتی تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔

معیاری مصنوعات:

- ضوابط کی موجودگی سے یہ یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ جو مصنوعات درآمد کی جائیں وہ معیار کے مطابق ہوں۔
- اسی طرح برآمدات کے لیے بھی معیار کا تعین کیا جاسکتا ہے، تاکہ بین الاقوامی سطح پر ملک کی مصنوعات کی شہرت قائم ہو۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں اگر کسی ملک نے درآمدات اور برآمدات کے لیے ضوابط نہ بنائے ہوں، تو اس ملک کی معیشت کو کیا مسائل پیش آسکتے ہیں؟"
- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ مقامی صنعتوں کو بچانے کے لیے حکومت کو درآمدات پر پابندیاں لگانی چاہئیں؟ کیوں؟
- "اگر آپ حکومت کے مشیر ہوں، تو آپ کس طرح کے قواعد وضوابط تجویز کریں گے؟"
- طلبہ اپنی رائے کلاس کے سامنے پیش کریں۔
- استاد اہم نکات بورڈ پر لکھیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "درآمدات اور برآمدات کے لیے قواعد وضوابط کیوں ضروری ہیں؟"
- "قواعد وضوابط کا معیشت پر کیا اثر پڑتا ہے؟"
- "آپ کے خیال میں مقامی صنعتوں کا تحفظ کرنے کے لیے حکومت کو کیا اقدامات کرنے چاہیے؟"
- "اگر کسی ملک نے اپنے درآمدات اور برآمدات کے لیے ضوابط نہ بنائے ہوں، تو اس کی معیشت کو کیا مشکلات ہوسکتی ہیں؟"

تفویض کار (۳منٹ)

اپنی کاپی میں اس سوال کا جواب لکھ کر لائیں: "اگر آپ حکومت کے مشیر ہوں تو آپ کون سی تجویز دیں گے تاکہ درآمدات اور برآمدات کے ضوابط مزید مؤثر ہوں؟"

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کی اہم درآمدات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	54

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کی سر فہرست چار درآمدات کی فہرست بیان کر سکیں۔
- روزمرہ زندگی سے درآمدات کی مثالیں دے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۸)، بورڈ اور مارکر، چارٹ (پاکستان کی سر فہرست درآمدات کی وضاحت کے لیے)، تصویریں (پاکستان کی اہم درآمدات کی مثالیں)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان کی سب سے اہم درآمدات کون سی ہیں؟"
- "کیا آپ کو لگتا ہے کہ روزمرہ زندگی میں ہم جو چیزیں استعمال کرتے ہیں، وہ کہاں سے آتی ہیں؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان کی اہم درآمدات، روزمرہ زندگی سے ان کی مثالیں، اور درآمدات اور برآمدات کے تناسب میں فرق پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- پاکستان کی سر فہرست چار درآمدات بورڈ پر لکھیں اور وضاحت کریں۔

تیل (Oil)

- پاکستان دنیا سے تیل خریدتا ہے جو توانائی کی ضروریات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مشینری (Machinery)

- پاکستان اپنی صنعتوں کے لیے مشینری درآمد کرتا ہے تاکہ پیداوار کی صلاحیت بڑھائی جا سکے۔

موبائل فونز (Mobile Phones)

- پاکستان موبائل فونز اور دیگر ٹیکنالوجی کی مصنوعات دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔

دوا اور دواسازی کی مصنوعات (Pharmaceutical Products)

- پاکستان اپنی صحت کی ضروریات کے لیے ادویات اور دواسازی کی مصنوعات دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔

روزمرہ زندگی سے درآمدات کی مثالیں

موبائل فونز:

- موبائل فون جو پاکستان میں استعمال ہوتے ہیں، زیادہ تر چین، جنوبی کوریا یا دیگر ممالک سے آتے ہیں۔

کپڑے:

- پاکستان میں برانڈڈ کپڑے جو دوسرے ممالک سے آتے ہیں۔

کھانے پینے کی اشیاء:

- چاکلیٹ، خشک میوہ جات، اور دیگر پیکٹ شدہ اشیاء جو پاکستان میں درآمد کی جاتی ہیں۔

الیکٹرانک سامان:

- ٹی وی، کمپیوٹرز، اور دیگر الیکٹرانک سامان جو دوسرے ممالک سے درآمد کیا جاتا ہے۔

درآمدات اور برآمدات کے تناسب میں فرق کی وجوہات

عملی سرگرمی:

- استاد طلبہ سے سوال کریں: "پاکستان میں تجارتی خسارے کی وجوہات کیا ہیں؟"
- طلبہ کو تجارتی خسارے کی وجوہات (صنعتی کمی، توانائی کی کمی، جدید ٹیکنالوجی کا فقدان) پر مختصر طور پر بات کرنے کے لیے کہیں۔
- استاد طلبہ سے پوچھیں: "تجارتی خسارے کے اثرات پاکستان کی معیشت پر کیا ہو سکتے ہیں؟"
- طلبہ اپنے خیالات پیش کریں، جیسے کہ کرنسی کی قیمت میں اتار چڑھاؤ آنا اور مقامی صنعتوں کی ترقی میں رکاوٹ۔
- استاد طلبہ سے سوال کریں: "کیا آپ کے خیال میں تجارتی خسارے کو کم کرنے کے لیے کوئی حل ہو سکتا ہے؟"
- طلبہ اپنے مشورے دیں، جیسے کہ زیادہ مقامی پیداوار اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال۔
- استاد طلبہ کے جوابات کو بورڈ پر لکھیں اور ان کا خلاصہ پیش کریں:
- "تجارتی خسارے کی وجوہات اور معیشت پر اس کے اثرات کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ ملک کی معیشت کو مستحکم بنایا جا سکے۔"

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "پاکستان کی سرفہرست درآمدات کیا ہیں؟"
- "روزمرہ زندگی سے کون سی درآمدات آپ استعمال کرتے ہیں؟"
- "درآمدات اور برآمدات کے تناسب میں فرق کی وجہ کیا ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 3(ii) صفحہ 52 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کی اہم برآمدات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	55

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کی سر فہرست چار برآمدات کی فہرست بیان کر سکیں۔
- روزمرہ زندگی سے برآمدات کی مثالیں دے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۹)، بورڈ اور مارکر، چارٹ (پاکستان کی سر فہرست برآمدات کی وضاحت کے لیے)، تصویریں (پاکستان کی اہم برآمدات کی مثالیں)،

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان کی سر فہرست برآمدات کون سی ہیں؟"
- "آپ کے مطابق پاکستان کس قسم کی مصنوعات دنیا بھر میں بھیجتا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان کی سر فہرست برآمدات کے بارے میں سیکھیں گے اور روزمرہ زندگی سے ان برآمدات کی مثالیں بھی دیکھیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان کی سر فہرست چار برآمدات بورڈ پر لکھیں اور وضاحت کریں۔

پاکستان کی سر فہرست چار برآمدات

کپاس (Cotton)

- پاکستان دنیا بھر میں کپاس برآمد کرتا ہے، جو اس کی اہم برآمدی مصنوعات میں شامل ہے۔

چاول (Rice)

- پاکستان چاول کی بڑی مقدار دنیا کے مختلف حصوں میں بھیجتا ہے، خاص طور پر سعودی عرب، ایران اور افریقہ کے ممالک میں۔

چمڑے کی مصنوعات (Leather Products)

- پاکستان چمڑے کی مصنوعات جیسے جوتے، بیلٹ، اور بیگ دیگر ممالک میں برآمد کرتا ہے۔

سویابین اور خوردنی تیل (Soybeans & Edible Oils)

- پاکستان خوردنی تیل اور سویابین کی بڑی مقدار کو عالمی منڈیوں میں برآمد کرتا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور انھیں روزمرہ زندگی سے برآمدات کی مثالیں فراہم کرنے کے لیے کہیں۔
- گروپوں سے برآمدات کی اہمیت پر بحث کریں جیسے:

کپاس:

- پاکستان کی کپاس دنیا کے مختلف حصوں میں برآمد کی جاتی ہے، اور اس کا استعمال کپڑے بنانے میں کیا جاتا ہے، جو کہ روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں۔

چاول:

- چاول پاکستان کی ایک اہم برآمد ہے جو مختلف ممالک میں کھانے کی بنیادی ضرورت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

چمڑے کی مصنوعات:

- چمڑے کی مصنوعات جیسے بیلٹ، جوتے، اور بیگ جو روزمرہ زندگی میں استعمال ہوتے ہیں، پاکستان سے برآمد کیے جاتے ہیں۔

خوردنی تیل:

- پاکستان کی تیل کی صنعت بھی اہم برآمدی شعبہ ہے اور یہ تیل روزمرہ زندگی میں کھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "پاکستان کی سرفہرست برآمدات کیا ہیں؟"
- "کیا آپ کے خیال میں برآمدات پاکستان کی معیشت کو کیسے متاثر کرتی ہیں؟"
- "روزمرہ زندگی میں ہم کون سی برآمدات استعمال کرتے ہیں؟"
- "پاکستان کس قسم کی مصنوعات کو دوسرے ممالک میں بھیجتا ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

"پاکستان کی برآمدات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور ان کی اہمیت پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔"

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کی معیشت میں بہتری لانے کے طریقے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	56

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ایسے طریقے تجویز کر سکیں جن سے پاکستان کو برآمدات سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔
- پاکستان کی درآمدات میں کمی کے طریقے تجویز کر سکیں۔
- ثابت کر سکیں کہ پاکستان کس طرح درآمدی ضروریات کو کم کر کے صنعتی ترقی کر سکتا ہے۔

(سرگرمی: ہم اپنی معیشت کو کیسے بہتر کر سکتے ہیں، درآمدات کے ذریعے یا برآمدات کے ذریعے)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۹)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کریں گے؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ برآمدات بڑھا کر پاکستان کو زیادہ آمدنی حاصل کی جا سکتی ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے برآمدات اور درآمدات کے حوالے سے مختلف طریقوں پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کو برآمدات سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے کے طریقوں کی وضاحت کریں۔

مقامی پیداوار میں اضافہ: پاکستان کو اپنی مقامی پیداوار بڑھانی ہو گی تاکہ وہ زیادہ مصنوعات برآمد کر سکے۔ مثال کے طور پر، صنعتی پیداوار، زرعی پیداوار میں اضافے سے برآمدات بڑھا سکتی ہیں۔

نئی ٹیکنالوجی کا استعمال: ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے پاکستانی مصنوعات کی معیار اور مقدار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے تاکہ عالمی منڈی میں ان کی طلب بڑھ سکے۔

- نئے تجارتی معاہدے: پاکستان کو دوسرے ممالک کے ساتھ نئے تجارتی معاہدے کرنا ہوں گے تاکہ وہ اپنے برآمدات کے مواقع کو بڑھا سکے۔

- پروڈکٹ ڈائیور سفکیشن: پاکستان کو اپنی برآمدات کو مزید متنوع بنانا ہوگا تاکہ وہ مختلف ممالک میں مختلف مصنوعات بھیج سکے۔
- پاکستان کی درآمدات میں کمی کے طریقے
- مقامی صنعتوں کی ترقی: پاکستان کو اپنی مقامی صنعتوں کو فروغ دینا ہوگا تاکہ وہ درکار مصنوعات خود تیار کر سکے اور درآمدات میں کمی ہو۔
- دوسرے ممالک سے انحصار کم کرنا: پاکستان کو اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے خود کفیل بننے کی کوشش کرنی ہوگی تاکہ تیل اور گیس کی درآمدات میں کمی کی جاسکے۔
- زرعی پیداوار میں اضافہ: پاکستان کی زرعی مصنوعات جیسے گندم، چاول وغیرہ کی پیداوار بڑھا کر درآمدات کم کی جاسکتی ہیں۔
- اعلی معیار کی مقامی مصنوعات تیار کرنا: پاکستانی صنعتوں کو ایسی مصنوعات تیار کرنی ہوں گی جو عالمی سطح پر طلب میں ہوں، جیسے اعلی معیار کے کپڑے، چمڑے کی مصنوعات وغیرہ۔
- پاکستان کی صنعتی ترقی کے لیے درآمدی ضروریات کو کم کرنا
- جدید ٹیکنالوجی کی درآمد: پاکستان کو صنعتوں کے لیے جدید ٹیکنالوجی درآمد کرنی چاہیے تاکہ مقامی صنعتوں میں پیداوار بڑھا کر درآمدات میں کمی کی جاسکے۔
- مقامی خام مال کا استعمال: پاکستان کو اپنے قدرتی وسائل جیسے کوئلہ، تیل، اور دیگر خام مال کو زیادہ بہتر طریقے سے استعمال کرنا ہوگا تاکہ وہ درآمدات کم کر سکے اور اپنی صنعتوں کی ترقی میں معاونت حاصل کر سکے۔
- ماہر افرادی قوت کی تربیت: پاکستانی مزدوروں اور ماہرین کو تربیت دے کر مقامی صنعتوں کو عالمی معیار کے مطابق بہتر بنایا جاسکتا ہے۔
- خود کفالت کی پالیسی: پاکستان کو خود کفالت کی پالیسی اپنانی ہوگی تاکہ وہ ایسی مصنوعات تیار کر سکے جو پہلے دوسرے ممالک سے درآمد کی جاتی ہیں۔

عملی سرگرمی

- استاد طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے آپ کے خیال میں برآمدات کے ذریعے زیادہ آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے یا درآمدات کے ذریعے کمی کی جاسکتی ہے؟"
- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں ایک اسائنمنٹ دیں:
- "گروپ 1: برآمدات بڑھانے کے لیے تجاویز دیں۔
- گروپ 2: درآمدات میں کمی کے لیے تجاویز دیں۔
- گروپ 3: صنعتی ترقی کے لیے ایسے طریقے تجویز کریں جن سے درآمدات کم کی جاسکیں۔"
- گروپوں کے نتائج کو کلاس میں شیئر کریں اور بحث کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے آپ کیا طریقہ اختیار کریں گے؟"
- "پاکستان کس طرح اپنی برآمدات بڑھا سکتا ہے؟"
- "پاکستان کو اپنی درآمدات کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کرنے ہوں گے؟"
- "پاکستان کس طرح اپنی صنعتی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے تاکہ درآمدات کم کی جاسکیں؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 2(iii) صفحہ 52 اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	بین الاقوامی تجارتی ہم منصبوں کا مقابلہ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	57

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کچھ طریقے تجویز کر سکیں جن سے پاکستان اپنے بین الاقوامی تجارتی ہم منصبوں کا مقابلہ کر سکے۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۱، ۴۲)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان کو عالمی منڈی میں اپنے تجارتی ہم منصبوں سے مقابلہ کرنے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہییں؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ پاکستان اپنی مصنوعات کو عالمی سطح پر بہتر طریقے سے بیچ سکتا ہے؟"
- بچوں کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سیکھیں گے کہ پاکستان اپنے عالمی تجارتی ہم منصبوں کا مقابلہ کیسے کر سکتا ہے اور اپنی معیشت کو کیسے بہتر بنا سکتا ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کو اپنے تجارتی ہم منصبوں کا مقابلہ کرنے کے لیے درج ذیل طریقوں کو اپنانا ہو گا جیسا کہ:
- معیاری مصنوعات کی تیاری
- نئی ٹیکنالوجی کا استعمال
- ماہر افرادی قوت کی تربیت
- مقامی صنعتوں کی ترقی
- نئے تجارتی معاہدے

عملی سرگرمی

- کلاس کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں، ہر گروپ میں 4-5 طلبہ ہوں گے۔
- ہر گروپ کو ایک مختلف طریقہ یا حکمت عملی دی جائے گی جس پر انہیں تفصیل سے بحث کرنی ہے۔

- گروپ 1: معیاری مصنوعات کی تیاری
- گروپ 2: نئی ٹیکنالوجی کا استعمال
- گروپ 3: ماہر افرادی قوت کی تربیت
- گروپ 4: مقامی صنعتوں کی ترقی
- گروپ 5: نئے تجارتی معاہدے اور شراکت داری
- ہر گروپ کو 10 منٹ کا وقت دیا جائے گا تاکہ وہ اپنے موضوع پر بحث کریں اور یہ سوچیں کہ ان طریقوں کو پاکستان میں کیسے نافذ کیا جا سکتا ہے تاکہ عالمی تجارتی مقابلے میں فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ گروپوں کو سوالات دینے سے ان کی مدد کریں جیسے:
- "اس طریقہ کو پاکستان میں کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے؟"
- "اس کے عالمی تجارت پر کیا اثرات ہو سکتے ہیں؟"
- "پاکستان میں اس طریقہ کے عملی نفاذ کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں؟"
- ہر گروپ کو 3-5 منٹ کا وقت دیا جائے گا تاکہ وہ اپنی تجاویز اور خیالات کلاس کے سامنے پیش کر سکیں۔ اس دوران دیگر گروپ سوالات پوچھ سکتے ہیں اور تبصرہ کر سکتے ہیں۔
- گروپوں کی پریزنٹیشنز کے بعد، پوری کلاس میں ایک عمومی بحث ہو گی جہاں طلبہ ایک دوسرے سے سیکھیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ پاکستان عالمی تجارتی منظر نامے میں کیسے بہتر طریقے سے مقابلہ کر سکتا ہے۔ گروپوں کے نتائج کو کلاس میں شیئر کریں اور بحث کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "پاکستان کو عالمی تجارت میں مقابلہ کرنے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہییں؟"
- "پاکستان کس طرح اپنی مصنوعات کے معیار کو بہتر بنا سکتا ہے؟"
- "پاکستان میں ٹیکنالوجی کا استعمال کیسے عالمی منڈی میں مقابلہ بڑھا سکتا ہے؟"
- "پاکستان کو نئی تجارتی شراکت داریوں کی ضرورت کیوں ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

پاکستان کو عالمی تجارت میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے لیے جن اقدامات کی ضرورت ہے ان کی فہرست اپنی کاپی میں بنائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	عنوان	سائنس اور ٹیکنالوجی کا صنعتی ترقی پر اثر
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	58

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دریافت کر سکیں کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان میں صنعتی عروج کو کیسے فروغ دے سکتی ہے۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۱)، بورڈ اور مارکر، تصاویر اور ویڈیوز (سائنس و ٹیکنالوجی کی صنعتی ترقی کے حوالے سے)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کو لگتا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان کی صنعتوں کو کیسے متاثر کر سکتی ہے؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اگر پاکستان سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کرے، تو ہمیں کس قسم کے فائدے حاصل ہو سکتے ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سیکھیں گے کہ کس طرح سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان میں صنعتی عروج کو فروغ دے سکتی ہے اور اس کے کیا اثرات ہو سکتے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- سائنس اور ٹیکنالوجی کے بنیادی تصورات کی وضاحت کریں۔
- بتائیں کہ کس طرح نئی ٹیکنالوجیز، جیسے کہ خودکار مشینیں، مصنوعی ذہانت (AI)، اور انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT)، پاکستان کی صنعتوں میں انقلاب لا سکتی ہیں۔
- پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے فائدے جیسے کہ:
  - پیداوار میں اضافہ
  - کاروباری مواقع کی تخلیق
  - عالمی سطح پر مسابقتی صلاحیت میں اضافہ
  - نئی صنعتوں کا قیام
  - توانائی کی بہتر پیداوار
- چیلنجز کی وضاحت کریں، جیسے کہ وسائل کی کمی، تربیت کی ضرورت، اور انفراسٹرکچر کی کمی۔

عملی سرگرمی

- کلاس کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں، ہر گروپ میں 4-5 طلبہ ہوں گے۔
- ہر گروپ کو ایک مختلف شعبہ دیا جائے گا جس میں سائنس اور ٹیکنالوجی کا اثر بیان کرنا ہوگا، جیسے:
  - گروپ 1: خودکار مشینوں کا صنعتی پیداوار پر اثر
  - گروپ 2: مصنوعی ذہانت اور اس کا پاکستان کی صنعتوں میں استعمال
  - گروپ 3: توانائی کی نئی ٹیکنالوجیز
  - گروپ 4: انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) اور اس کا پاکستان کی صنعتوں میں فائدہ
  - گروپ 5: جدید زراعت کی ٹیکنالوجیز اور ان کا صنعتی شعبے پر اثر
- ہر گروپ کو 10 منٹ کا وقت دیا جائے گا تاکہ وہ اپنے موضوع پر بحث کریں اور یہ سوچیں کہ ان ٹیکنالوجیز کو پاکستان میں کس طرح نافذ کیا جا سکتا ہے۔
- گروپوں کو سوالات دیں جیسے:
  - "اس ٹیکنالوجی کا پاکستان کی صنعتوں پر کیا اثر ہو سکتا ہے؟"
  - "پاکستان میں اس ٹیکنالوجی کے نفاذ کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں؟"
- گروپوں کی پریزنٹیشنز کے بعد پوری کلاس میں ایک عمومی بحث ہوگی جہاں طلبہ ایک دوسرے سے سیکھیں گے۔
- کلاس کی بحث کو سمیٹیں اور اہم نکات کو دوہرائیں:
- سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان کی صنعتوں کے لیے کس طرح فائدے مند ثابت ہو سکتی ہے۔
- چیلنجز اور مواقع دونوں کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان میں صنعتوں کو کس طرح فروغ دے سکتی ہے؟"
- "پاکستان کی صنعتوں کے لیے کون سی نئی ٹیکنالوجیز سب سے زیادہ فائدہ مند ہو سکتی ہیں؟"
- "پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے فوائد کے ساتھ کون سے چیلنجز ہیں؟"
- "ہمیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کرنے کے لیے کس طرح کی حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

"پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے اثرات کے حوالے سے ایک مضمون لکھیں، جس میں آپ یہ بیان کریں کہ یہ پاکستان میں کس طرح صنعتی ترقی کا باعث بن سکتی ہے۔"

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	**عنوان**	معاشی استحکام اور بین الاقوامی چیلنجز
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	59

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ثابت کر سکیں کہ معاشی استحکام کسی قوم کو بین الاقوامی چیلنجز کا سامنا کرنے میں کیسے مدد کر سکتا ہے۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۱)، بورڈ اور مارکر، چارٹ (معاشی استحکام کے اجزاء)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں کسی قوم کا معاشی استحکام کیا ہوتا ہے؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ معاشی استحکام کسی ملک کو بین الاقوامی سطح پر ہونے والے چیلنجز سے نمٹنے میں مدد دے سکتا ہے؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سیکھیں گے کہ کس طرح معاشی استحکام کسی قوم کو بین الاقوامی چیلنجز کا سامنا کرنے میں مدد دے سکتا ہے، اور اس کے عالمی سطح پر کیا اثرات ہو سکتے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- معاشی استحکام کی تعریف کریں اور اس کے مختلف اجزاء جیسے کہ اقتصادی نمو، قیمتوں کا استحکام، بیروزگاری کی کم شرح، اور مالی نظم وضبط پر بات کریں۔
- یہ وضاحت کریں کہ جب ایک قوم معاشی طور پر مستحکم ہوتی ہے، تو وہ عالمی سطح پر پیش آنے والے بحرانوں اور چیلنجز جیسے اقتصادی کساد بازاری، جنگیں، قدرتی آفات، اور تجارتی مسائل سے بہتر طور پر نمٹ سکتی ہے۔
  - معاشی استحکام کے فوائد پر بات کریں:
  - بین الاقوامی سرمایہ کاری میں اضافہ
  - عالمی تجارتی مواقع کا فائدہ
  - کرنسی کی قدر میں استحکام
  - داخلی مسائل جیسے بیروزگاری کی کم شرح

عملی سرگرمی

- کلاس کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں، ہر گروپ میں 4-5 طلبہ ہوں گے۔
- ہر گروپ کو مختلف معاشی استحکام کے پہلو دیے جائیں گے جن پر وہ بحث کریں گے، جیسے:
  - گروپ 1: اقتصادی نمو اور ترقی
  - گروپ 2: قیمتوں کا استحکام اور افراط زر
  - گروپ 3: بیروزگاری اور روزگار کے مواقع
  - گروپ 4: مالی نظم وضبط اور حکومتی پالیسی
  - گروپ 5: بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری
- ہر گروپ کو 10 منٹ کا وقت دیا جائے گا تاکہ وہ اپنے موضوع پر بحث کریں اور یہ سوچیں کہ یہ معاشی استحکام کس طرح بین الاقوامی چیلنجز کا سامنا کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔
- گروپوں کو سوالات دیں جیسے:
- "اس پہلو کا عالمی سطح پر کیا اثر ہو سکتا ہے؟"
- "پاکستان میں اس پہلو کی ترقی سے بین الاقوامی چیلنجز سے نمٹنے میں کیسے مدد ملے گی؟"
- گروپوں کی پریزنٹیشنز کے بعد پوری کلاس میں ایک عمومی بحث ہو گی جہاں طلبہ ایک دوسرے سے سیکھیں گے۔
- کلاس کی بحث کو سمیٹیں اور اہم نکات کو دوہرائیں:
  - معاشی استحکام کے مختلف پہلو اور ان کا عالمی سطح پر اثر
  - معاشی استحکام کی اہمیت اور اس کا بین الاقوامی چیلنجز سے نمٹنے میں کردار

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "معاشی استحکام کی تعریف کیا ہے؟"
- "پاکستان کے لیے معاشی استحکام کیوں ضروری ہے؟"
- "بین الاقوامی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے کون سی معاشی حکمت عملی سب سے زیادہ اہم ہے؟"
- "معاشی استحکام کے عالمی سطح پر کیا اثرات ہو سکتے ہیں؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

"پاکستان میں معاشی استحکام کے حصول کے لیے آپ کیا حکمت عملی اپنائیں گے؟ ایک مضمون لکھیں جس میں آپ اس بات کا تجزیہ کریں کہ معاشی استحکام پاکستان کو عالمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے میں کس طرح مدد دے سکتا ہے۔"

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان اور چین- دوطرفہ تجارت
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	60

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- وضاحت کر سکیں کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت کس طرح دونوں ممالک کی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

("مزید جانیے!": صفحہ 40)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۰)، بورڈ اور مارکر، تصاویر اور ویڈیوز (پاکستان اور چین کے اقتصادی تعلقات، سی پیک)، پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی اعداد و شمار، نقشہ (سی پیک منصوبے کے تحت اہم خصوصی اقتصادی زونز)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں پاکستان اور چین کے درمیان تجارت کیوں اہم ہے؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ سی پیک جیسے منصوبے دونوں ممالک کی معیشت کو کس طرح فائدہ پہنچا سکتے ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سیکھیں گے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت کس طرح دونوں ممالک کی معاشی ترقی میں مدد دے سکتی ہے، اور سی پیک کے تحت پاکستان میں خصوصی اقتصادی زونز کے فوائد پر بھی بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- پاکستان اور چین کے تجارتی تعلقات کی وضاحت کریں:
- چین پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔
- دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سامان میں: صنعتی مشینری، ایندھن، تیل، معدنیات، اور دیگر سامان شامل ہیں۔
- اس بات پر روشنی ڈالیں کہ دوطرفہ تجارت پاکستان کی معیشت کو فائدہ پہنچا رہی ہے:
- چین سے درآمدات کے ذریعے پاکستانی صنعتوں کو جدید مشینری اور ٹیکنالوجی حاصل ہو رہی ہے۔
- چین کو پاکستانی مصنوعات کی برآمدات جیسے کہ کاٹن، چمڑے کی مصنوعات، اور معدنیات کی سپلائی پاکستان کی صنعتوں کے لیے ترقی کا ذریعہ ہے۔

- یہ وضاحت کریں کہ یہ تجارتی تعلقات دونوں ممالک کے لیے معاشی ترقی کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جیسے کہ روزگار کے مواقع، توانائی کے منصوبوں میں سرمایہ کاری، اور تجارتی توازن کو بہتر بنانا۔
- سی پیک (CPEC) منصوبے کی اہمیت پر بات کریں:
- چین اور پاکستان کے درمیان اقتصادی راہداری (CPEC) ایک عظیم الشان منصوبہ ہے جو دونوں ممالک کے درمیان تجارتی راستوں کو مضبوط کرتا ہے۔
- سی پیک کے تحت پاکستان میں سڑکوں، بندرگاہوں، ریلوے، اور توانائی کے منصوبوں کی تعمیر کی جارہی ہے۔
- خصوصی اقتصادی زونز (SEZs) کے کردار کو واضح کریں:
- https://cpec.gov.pk/faqs
- سی پیک کے تحت پاکستان میں مختلف خصوصی اقتصادی زونز قائم کیے جارہے ہیں، جیسے کہ گوادر، رشکئی، بوستان، مہمند، موقپونداس، وغیرہ
- ان زونز میں سرمایہ کاری، صنعتوں کی ترقی، اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں۔
- ان اقتصادی زونز کے فوائد پر بات کریں:
  - سرمایہ کاری: چینی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے بہترین مواقع مل رہے ہیں۔
  - روزگار: یہ زونز مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کررہے ہیں۔
  - صنعتی ترقی: مقامی صنعتوں کی ترقی اور عالمی مارکیٹ میں مقابلہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہورہا ہے۔
  - معاشی استحکام: ان زونز کے قیام سے پاکستان میں معیشت کی استحکام حاصل ہورہی ہے اور تجارتی حجم میں اضافہ ہورہا ہے۔
  - ٹیکنالوجی کی منتقلی: چین سے جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی سے پاکستان کی صنعتوں میں جدت آرہی ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں، ہر گروپ کو سی پیک اور خصوصی اقتصادی زونز کے فوائد پر بحث کرنے کے لیے کہہ دیں۔
- گروپوں کو سوالات دیں جیسے:
  - "پاکستان میں سی پیک کے ذریعے خصوصی اقتصادی زونز کیسے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں؟"
  - "پاکستان کے لیے چین سے تجارت کے کیا فوائد ہو سکتے ہیں؟"
  - گروپوں کی پریزنٹیشنز کے بعد پوری کلاس میں ایک عمومی بحث ہوگی جہاں طلبہ ایک دوسرے سے سیکھیں گے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تجارت کے کیا فوائد ہیں؟"
- "سی پیک اور خصوصی اقتصادی زونز پاکستان کی معاشی ترقی میں کس طرح مدد کررہے ہیں؟"
- "چین سے پاکستان کی برآمدات کس طرح فائدہ پہنچا سکتی ہیں؟"
- "پاکستان میں سی پیک کے تحت خصوصی اقتصادی زونز کے قیام سے کیا فوائد حاصل ہورہے ہیں؟"

تفویض کار (۳منٹ)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

"پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی تعلقات اور سی پیک کے تحت خصوصی اقتصادی زونز کے فوائد پر ایک مضمون لکھیں، جس میں آپ یہ بیان کریں کہ یہ دونوں ممالک کی معاشی ترقی میں کس طرح مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔"

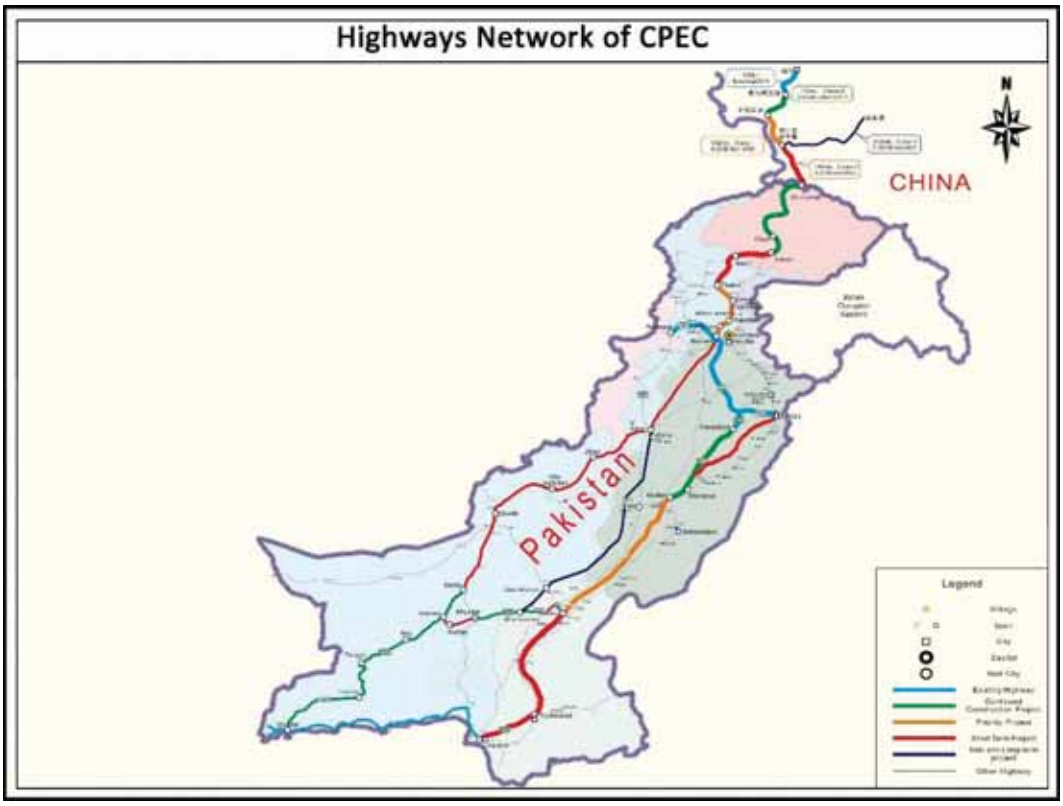

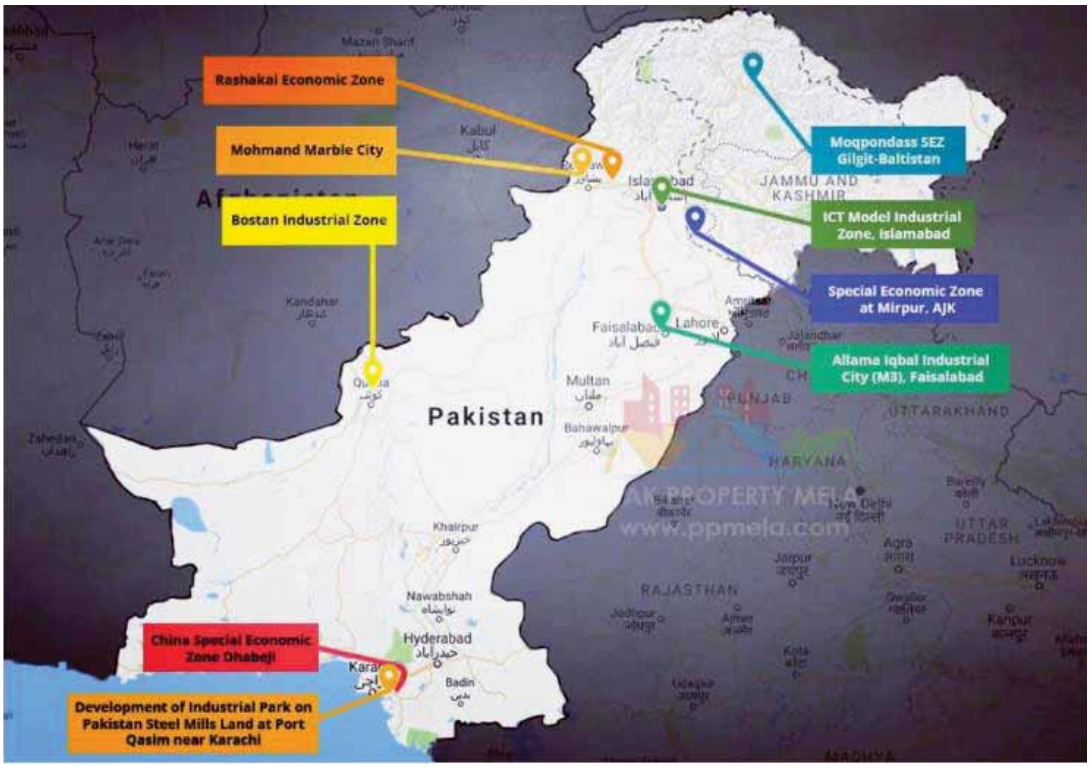

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	**عنوان**	ٹیکنالوجی کی ترقی، صنعت کاری، شہر کاری اور ترکِ وطن کے پاکستان پر اثرات
دورانیہ	۵۰ منٹ	**ٹرم**	اول
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	61

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ٹیکنالوجی کی ترقی، صنعت کاری، شہر کاری اور ترکِ وطن کے پاکستان پر اثرات سے متعلقہ ڈیٹا اکٹھا کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۱)، بورڈ اور مارکر، چارٹ اور گراف (ٹیکنالوجی کی ترقی، صنعت کاری، شہر کاری اور ترکِ وطن کے اثرات پر ڈیٹا)، تصاویر اور ویڈیوز (پاکستان میں ان عوامل کی مثالیں)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں ٹیکنالوجی کی ترقی پاکستان کی صنعتوں پر کس طرح اثر ڈال رہی ہے؟"
- "کیا شہر کاری اور ترکِ وطن پاکستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سیکھیں گے کہ ٹیکنالوجی کی ترقی، صنعت کاری، شہر کاری، اور ترکِ وطن پاکستان کی معاشی ترقی اور سماجی تبدیلی پر کس طرح اثرات مرتب کر رہے ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک مختلف موضوع پر تحقیق کرنے دیں:
  - گروپ 1: ٹیکنالوجی کی ترقی کے اثرات
  - گروپ 2: صنعت کاری اور اس کے معاشی فوائد
  - گروپ 3: شہر کاری اور اس کے سماجی اثرات
  - گروپ 4: ترکِ وطن اور ترسیلاتِ زر
- ہر گروپ کو اپنے موضوع پر 5 منٹ کا وقت دیا جائے گا تاکہ وہ اپنے خیالات اور تحقیق کو مختصر طور پر پیش کر سکیں۔

- گروپوں کو سوالات دیں جیسے:
  - "اس موضوع کے پاکستان کی معیشت پر کیا اثرات ہیں؟"
  - "اس موضوع کا سماجی زندگی پر کیا اثر ہو سکتا ہے؟"
  - "آپ کے خیال میں اس پہلو کی ترقی سے پاکستان کو کس طرح فائدہ ہو سکتا ہے؟"
- گروپوں کی پیشکش کے بعد، کلاس میں ایک عمومی بحث شروع کریں۔
- سوالات پوچھیں اور گروپوں سے ان کے نتائج اور خیالات پر مزید تبادلہ خیال کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوالات پوچھیں:

- "پاکستان میں ٹیکنالوجی کی ترقی کے کیا فوائد ہیں؟"
- "صنعت کاری اور شہر کاری پاکستان کی معیشت کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟
- "ترکِ وطن اور ترسیلاتِ زر کا پاکستان کی معیشت پر کیا اثر ہے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

ورک شیٹ مکمل کریں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. **نیچے دی گئی اصطلاحات کے معنی لکھیں:**

i. سی پیک (CPEC)_____

ii. ترسیلاتِ زر_____

iii. شہر کاری_____

iv. صنعت کاری_____

v. ٹیکنالوجی کی ترقی:_____

2. **سوالات کے جواب تحریر کریں۔**

1. پاکستان میں ٹیکنالوجی کی ترقی سے کس طرح فائدہ پہنچ رہا ہے؟

_____

_____

2. صنعت کاری کی ترقی کے معاشی فوائد اور چیلنجز پر آپ کا تجزیہ کیا ہے؟

_____

_____

3. شہر کاری کا پاکستان کی معیشت اور معاشرے پر کیا اثر ہے؟

_____

_____

4. ترکِ وطن سے حاصل ہونے والی ترسیلاتِ زر پاکستان کی معیشت کو کس طرح مستحکم کر سکتی ہیں؟

_____

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کی معیشت پر صنعت کاری کے اثرات اور مختلف صنعتوں کا تجزیہ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	62

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان میں مختلف صنعتوں سے متعلقہ ڈیٹا کی تشریح کر سکیں اور ان کے درمیان تعلق اور طریقہ کار کے بارے میں بتا سکیں۔
- پاکستان کی معیشت پر صنعت کاری کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۳۴،۳۳)، بورڈ اور مارکر، پاکستان کے مختلف صنعتوں کے بارے میں ڈیٹا (تصاویر، گراف اور ڈیٹا)، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں کہ وہ پاکستان کی معیشت میں کون سی صنعتوں کو اہم سمجھتے ہیں۔
- پاکستان کی صنعتوں کی اہمیت پر مختصر بات کریں اور اس بات پر زور دیں کہ صنعت کاری پاکستان کی معاشی ترقی میں کس طرح اہم کردار ادا کرتی ہے۔
- سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سیکھیں گے کہ مختلف صنعتیں پاکستان کی معیشت پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں اور ان صنعتوں کے درمیان تعلقات اور طریقہ کار کیا ہیں۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان میں مختلف صنعتوں (زراعت، مینوفیکچرنگ، خدمات، اور توانائی) کے بارے میں تفصیل سے بات کریں۔
- زراعت: پاکستان کی معیشت میں زراعت کا اہم کردار ہے اور یہ صنعت ملک کے بیشتر حصے میں روزگار فراہم کرتی ہے۔
- مینوفیکچرنگ: پاکستان کی مینوفیکچرنگ صنعت جیسے ٹیکسٹائل، چمڑا، اور سیمنٹ معیشت کا ایک اہم جزو ہیں۔
- خدمات: پاکستان کی معیشت میں خدمات کا شعبہ تیزی سے بڑھ رہا ہے جیسے تعلیم، صحت، اور آئی ٹی۔
- توانائی: توانائی کی صنعت جیسے کہ بجلی، گیس اور تیل پاکستان کی معیشت کے لیے اہم ہیں۔
- مثال: آپ ان صنعتوں سے متعلقہ ڈیٹا دکھا سکتے ہیں جیسے کہ 2020 میں ٹیکسٹائل کا شعبہ پاکستان کی برآمدات میں 60% حصہ دار تھا۔
- ڈیٹا کے لیے اس ویب سائیٹ سے مدد لیں۔
- https://www.pbs.gov.pk/

- مختلف صنعتوں کے درمیان تعلقات اور آپس میں کیسے کام کرتے ہیں، اس پر بات کریں۔

مثال:

- زراعت اور مینوفیکچرنگ: زراعت سے ملنے والی خام مال (جیسے کپاس) ٹیکسٹائل صنعت میں استعمال ہوتی ہے۔
- توانائی اور صنعت: توانائی کے وسائل جیسے بجلی اور گیس صنعتوں کو چلانے میں مدد دیتے ہیں۔
- طلبہ کو اس بات پر غور کرنے دیں کہ کس طرح ایک صنعت کا بڑھنا دوسرے شعبے پر اثرانداز ہوتا ہے۔
- صنعت کاری کے پاکستان کی معیشت پر مثبت اثرات پر بات کریں:
  - روزگار کے مواقع: صنعتوں کی ترقی سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔
  - اقتصادی ترقی: مختلف صنعتوں کی ترقی سے جی ڈی پی میں اضافہ ہوتا ہے۔
  - ٹیکنالوجی کی منتقلی: صنعتوں میں نئی ٹیکنالوجیز کی آمد سے معیشت میں جدت آتی ہے۔
- منفی اثرات:
  - ماحولیاتی آلودگی: صنعتوں کی زیادتی سے آلودگی بڑھ سکتی ہے۔
  - وسائل کی کمی: زیادہ صنعتوں کی وجہ سے قدرتی وسائل پر دباؤ پڑتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ مکمل کروائیں۔

تفویض کار (۳ منٹ)

"پاکستان کی کوئی سی دو صنعتوں کے بارے میں ایک مضمون لکھیں، جس میں آپ یہ وضاحت کریں کہ ان صنعتوں کے درمیان تعلقات کیسے ہیں اور ان کا پاکستان کی معیشت پر کیا اثر پڑ رہا ہے۔"

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ:_____

1. **سوالات کے جواب تحریر کریں۔**

i. پاکستان کی سب سے بڑی صنعت کون سی ہے؟اس کا معیشت پر کیا اثر ہے؟

_____

_____

ii. زراعت اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں کے درمیان تعلق بیان کریں۔

_____

_____

iii. صنعت کاری کے پاکستان کی معیشت پر کیا اثرات ہیں؟

_____

_____

iv. پاکستان میں صنعتوں کی ترقی سے روزگار کے کتنے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں؟

_____

_____

v. زراعت اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

_____

_____

vi. توانائی کی صنعت اور دیگر صنعتوں کے درمیان کیا تعلق ہے؟

_____

_____

vii. پاکستان کی معیشت پر صنعت کاری کے اثرات

_____

_____

viii. صنعت کاری کے مثبت اثرات پر ایک تفصیل لکھیں۔

_____

_____

ix. صنعت کاری کے منفی اثرات پر آپ کا تجزیہ کیا ہے؟

_____

_____

x. آپ کے خیال میں پاکستان کی معیشت پر صنعت کاری کے اثرات کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کے صنعتی شعبے کی ترقی اور توانائی کے متبادل ذرائع
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	63

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے توانائی کے متبادل ذرائع کے فوائد پر بات چیت کر سکیں۔

(سرگرمی مشق 1: صفحہ 52)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۵۲)، بورڈ اور مارکر، پوسٹر بنانے کے لیے مواد (کاغذ، رنگ، مارکر)، توانائی کے متبادل ذرائع کے بارے میں تصاویر اور ڈیٹا

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں
- توانائی کے متبادل ذرائع کون کون سے ہیں۔
- توانائی کے بحران اور پاکستان کی معیشت پر اس کے اثرات پر مختصر بات کریں۔
- سبق کا تعارف کریں:
- "آج ہم توانائی کے متبادل ذرائع کے فوائد پر بات کریں گے اور یہ سیکھیں گے کہ پاکستان میں ان کا استعمال کیوں ضروری ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- توانائی کے متبادل ذرائع کی تعریف کریں اور ان کی اہمیت پر بات کریں:
  - شمسی توانائی: سورج کی روشنی سے بجلی پیدا کرنا
  - ہوائی توانائی: ہوا کی طاقت سے بجلی پیدا کرنا
  - آبی توانائی: پانی کے بہاؤ سے بجلی پیدا کرنا
  - بایوماس توانائی: قدرتی مواد جیسے فصلوں کے باقیات سے توانائی پیدا کرنا
- پاکستان میں ان متبادل ذرائع کی اہمیت اور فوائد پر بات کریں:
- ماحولیاتی فوائد: توانائی کے متبادل ذرائع فوسل ایندھن کے بجائے استعمال ہونے والے قدرتی وسائل ہیں، جو فضائی آلودگی اور گرین ہاؤس گیسز کو کم کرتے ہیں۔

- معاشی فوائد: توانائی کے متبادل ذرائع پاکستان میں توانائی کی ضرورت کو پورا کرنے میں مدد دیتے ہیں، جس سے صنعتی شعبے کی ترقی ہوتی ہے۔
- سماجی فوائد: یہ ذرائع بجلی کے بحران کو کم کر کے عوامی زندگی میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔
- استحکام: متبادل توانائی کے ذرائع نہ صرف آج کے لیے فائدہ مند ہیں بلکہ یہ مستقبل میں بھی پاکستان کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اہم ہیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو پوسٹر بنانے کی ہدایت دیں جس میں توانائی کے متبادل ذرائع کے فوائد اور پاکستان میں ان کے استعمال کی اہمیت کو بیان کیا جائے۔
- پوسٹر میں درج ذیل نکات شامل کرنے کی ہدایت دیں:
- شمسی، ہوائی، اور آبی توانائی کے فوائد
- پاکستان میں ان توانائیوں کے استعمال کی ضرورت
- پاکستان کے توانائی بحران کو حل کرنے میں ان ذرائع کا کردار

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

- "پاکستان میں توانائی کے متبادل ذرائع کیوں ضروری ہیں؟"
- "توانائی کے متبادل ذرائع کے معاشی فوائد پر آپ کا تجزیہ کیا ہے؟"
- "پاکستان میں کس طرح کے توانائی کے متبادل ذرائع کا استعمال زیادہ ہو رہا ہے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

پوسٹر مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	عنوان	عالمی معاشی ادارے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	64

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- معاشی ترقی میں عالمی معاشی اداروں کے کردار کے بارے میں دریافت کر سکیں۔

(سرگرمی: صفحہ 41)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۱)، بورڈ اور مارکر، عالمی معاشی اداروں کے بارے میں مواد (کتابیں، مضامین، انٹرنیٹ)، عالمی اداروں کی تصاویر اور ان کے مختلف کرداروں کے بارے میں چارٹ، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں
- عالمی معاشی ادارے کون کون سے ہیں۔
- عالمی معاشی اداروں کی تعریف دیں اور ان کی اہمیت پر مختصر بات کریں۔
- سبق کا تعارف کریں:
- "آج ہم سیکھیں گے کہ عالمی معاشی ادارے کس طرح عالمی معیشت کو متاثر کرتے ہیں اور ان کا کردار پاکستان کی معیشت میں کیا ہے۔"
-

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- عالمی معاشی اداروں کا تعارف دیں۔
- عالمی معاشی ادارے وہ ادارے ہیں جو عالمی سطح پر معیشت کی ترقی اور استحکام کے لیے کام کرتے ہیں۔
- ورلڈ بینک :(World Bank) عالمی سطح پر قرضوں کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے مالی مدد فراہم کرتا ہے۔
- آئی ایم ایف :(IMF) عالمی سطح پر مالی استحکام کے لیے قرض اور مالی مدد فراہم کرتا ہے، خاص طور پر ان ممالک کے لیے جنہیں اقتصادی بحران کا سامنا ہو۔
- عالمی تجارتی تنظیم :(WTO) عالمی تجارت کو منظم کرنے والا ادارہ ہے جو تجارتی ضوابط اور قوانین کے مطابق عالمی سطح پر تجارت کو بڑھاتا ہے۔
- مثال: پاکستان نے ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف سے قرضے حاصل کیے ہیں تاکہ اپنے معاشی مسائل کو حل کر سکے۔
- طلبہ سے عالمی معاشی اداروں کے اثرات پر بات کریں۔

- عالمی اداروں کی پالیسیوں کے فوائد اور نقصانات پر بحث کریں:
- فوائد: قرضوں کی فراہمی، عالمی تجارتی مواقع، مالی استحکام۔
- نقصانات: قرضوں کی واپسی کے لیے معیشت پر دباؤ، بعض اوقات اداروں کی شرائط پاکستان کے لیے مشکل ہو سکتی ہیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کے گروپ بنائیں۔
- انھیں عالمی معاشی اداروں کے بارے میں مواد (کتابیں، مضامین، انٹرنیٹ) فراہم کریں تاکہ وہ معلومات لے سکیں۔
- طلبہ کو ورک شیٹ فراہم کریں جس پر عالمی معاشی اداروں کے کردار کے بارے میں سوالات ہوں گے۔
- طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں تاکہ وہ ورک شیٹ مکمل کریں اور گروپ میں اپنے خیالات کا تبادلہ کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد طلبہ سے سوالات پوچھیں:

- ورلڈ بینک پاکستان کی معیشت میں کس طرح مدد فراہم کرتا ہے؟
- آئی ایم ایف کی پالیسیوں سے پاکستان کی معیشت پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں؟
- عالمی تجارتی تنظیم (WTO) پاکستان کے لیے کس طرح فائدہ مند ہو رہی ہے؟

تفویض کار (۳ منٹ)

سبق ۳؛ صفحہ نمبر ۳۲ تا ۴۱: صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل کی دہرائی کریں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ:_____

1: سوالات کے جوب تحریر کریں۔

1. ورلڈ بینک کے کردار کو بیان کریں۔

2. آئی ایم ایف (IMF) کے کردار کو بیان کریں۔

3. عالمی تجارتی تنظیم (WTO) کا کردار اور اس کا پاکستان پر اثر کیا ہے؟

1. ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے قرضوں کا پاکستان کی معیشت پر کیا اثر پڑا ہے؟

2. پاکستان کی معیشت میں عالمی معاشی اداروں کا کردار اہم کیوں ہے؟

3. ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے قرضوں کے درمیان کیا فرق ہے؟

4. آپ کے خیال میں عالمی معاشی اداروں کی شرائط پاکستان کے لیے کبھی مشکل ہو سکتی ہیں؟ اگر ہاں تو کس طرح؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	65

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
- "صنعت کاری کسے کہتے ہیں؟"
- پاکستان میں کپڑے کی صنعت کی ترقی کے چار اہم مراحل کون کون سے ہیں۔
- "گھریلو صنعتیں کس طرح لوگوں کی زندگی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں؟"

تدریسی حکمت عملی (۲۳منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
- پاکستان کی اہم صنعتوں (کپڑے، چمڑے، سیمنٹ، کھاد، چینی، اور توانائی) کا تعارف کرائیں۔
- ہر صنعت کی اہم مصنوعات کو واضح کریں۔
- پاکستان کی کپڑے کی صنعت کی ترقی کے چار مراحل پر بات کریں:
- برآمدات
- عالمی مارکیٹ میں مقابلہ
- متبادل توانائی کے استعمال کی اہمیت:
- متبادل توانائی جیسے شمسی، ہوائی، اور آبی توانائی پاکستان کے صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے کیسے فائدہ مند ہے۔
- پاکستان کی سرفہرست چار برآمدات اور درآمدات۔

- برآمدات اور درآمدات کے لیے ضوابط بنانے کی اہمیت پر بات کریں۔
- عالمی معاشی اداروں جیسے ورلڈ بینک، آئی ایم ایف اور عالمی تجارتی تنظیم (WTO) کا کردار پاکستان کی معیشت میں۔

عملِ سرگرمی

- طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۰ منٹ)

-

جائزہ (۲۰ منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۲ منٹ)

سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ کی دہرائی کریں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. صنعت کاری ایک سرگرمی ہے:

(الف)معاشرتی (ب)سیاسی (ج)معاشی (د)زرعی

ii. شہروں کی ترقی اور پھیلاؤ کہلاتا ہے:

(الف)شہری آبادکاری (ب)شجرکاری (ج)قلم کاری (د)صنعت کاری

iii. اشیااور خدمات کی خرید وفروخت کہلاتی ہے:

(الف)زراعت (ب)دست کاری (ج)جی آئی ایس (د)تجارت

iv. اشیایاخدمات جو دوسرے ممالک سے خریدی جائیں،اسے کہتے ہیں:

(الف)درآمدات (ب)برآمدات (ج)تجارت (د)خام ملکی پیداوار

v. برآمدات اور درآمدات کی قدروں میں فرق کہلاتا ہے:

(الف)تجارت کا توازن (ب)دوطرفہ تجارت (ج)خام ملکی پیداوار (د)زرمبادلہ

2. "کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
جننگ	روئی کو کات کر دھاگہ بنایا جاتا ہے
سپننگ	کپڑا بُننے والی مشینوں میں دھاگے سے کپڑا بُننے کا عمل
ویونگ	روئی کی صفائی
ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ	کپڑے سے ملبوسات تیار کرنے کا عمل
ملبوسات کی تیاری	کپڑے کو رنگنے اور اس پر پرنٹ بنانے کا عمل

3. سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1۔صنعت سے کیا مراد ہے؟

2۔پاکستان کی اہم درآمدات اور برآمدات کی فہرست بنائیں۔

3۔پاکستان کی مجموعی ملکی پیداوار میں برآمدات کا حصہ کتنا ہے؟

4 ۔ پاکستان کی گھریلو صنعت پر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	اول
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	66

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - صنعت سے مراد وہ فیکٹریاں اور ادارے ہیں جن میں خام مال کو مختلف مراحل سے گزار کر تیار شدہ مصنوعات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔
  - صنعتیں ملکی معیشت کو مضبوط کرتی ہیں اور لوگوں کو ملازمت کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔
  - پاکستان کی اہم درآمدات میں پیٹرولیم مصنوعات، مشینری، کیمیائی مصنوعات، الیکٹرانکس، دواسازی کے اجزاء، کھانے پینے کی اشیا، کپڑے کی مصنوعات، اور گاڑیاں شامل ہیں۔
  - پاکستان کی اہم برآمدات میں ٹیکسٹائل، چمڑے کی مصنوعات، قالین، چاول، آلاتِ جراحی، کھیلوں کا سامان، اور پھل و سبزیاں شامل ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۵ منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵ منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰منٹ)
-
تفویض کار (۳منٹ)
سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل" صفحہ نمبر ۳۲تا۴۱ کی دہرائی کریں۔

کوئز

نام: _____ تاریخ: _____

کل نمبر: /30

1. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

i. صنعت کاری ایک سرگرمی ہے :

معاشرتی معاشی زرعی سیاسی

ii. شہروں کی ترقی اور پھیلاؤ کہلاتا ہے:

شہر کاری شجر کاری قلم کاری صنعت کاری

iii. کپڑے کی صنعت کے بڑے مراکز ہیں، کراچی، فیصل آباد اور:

خانیوال سیالکوٹ گجرات حیدر آباد

iv. کپاس کے ریشے کو سوت میں تبدیل کرنے کا عمل ہے:

بُنائی کتائی رنگائی چھپائی

v. پاکستان میں صنعتی مزدوروں کی دو تہائی تعداد وابستہ ہے:

آٹو موبائل انڈسٹری سے سیمنٹ انڈسٹری سے

گھریلو صنعتوں سے شوگر انڈسٹری سے

vi. اشیا اور خدمات کی خرید و فرخت کہلاتی ہے:

زراعت دست کاری تجارت خام ملکی پیداوار

vii. اشیا یا خدمات جو دوسرے ممالک سے خریدی جائیں، اسے کہتے ہیں:

درآمدات　　برآمدات　　جی آئی ایس　　شہر کاری

viii. درآمدات اور برآمدات کی قدروں میں فرق کہلاتا ہے:

تجارت کا توازن　　دوطرفہ تجارت　　خام ملکی پیداوار　　زرِ مبادلہ

ix. پاکستان کی درآمدات میں شامل ہے:

خوردنی تیل　　سوتی دھاگہ　　چاول　　ہوزری

x. CPEC میں ممالک شامل ہیں:

ایران اور افغانستان　　امریکہ اور سعودی عرب

پاکستان اور چین　　انڈونیشیا اور ملائشیا

2. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /5

i. وہ مقامات جہاں صنعتیں قائم ہوتی ہیں، ایسے مقامات معاشی لحاظ سے انتہائی کمزور ہوتے ہیں۔

ii. سوتی کپڑے کی صنعت میں ہوزری اور گھریلو کپڑے تیار کرنے کی ملیں بھی شامل ہیں۔

iii. دھاگے کو سپننگ مشین سے گزار کر کپڑا بنایا جاتا ہے۔

iv. گھریلو صنعت چھوٹے پیمانے کی صنعت ہے جہاں مقامی طور پر گھریلو طریقے سے اشیا کی تیاری کی جاتی ہے۔

v. بین الاقوامی سطح پر اشیا اور خدمات کی خرید و فروخت کو اندرونی تجارت کہا جاتا ہے۔

3. پاکستان کی اہم درآمدات اور برآمدات کی فہرست بنائیں۔ /3

درآمدات	برآمدات

4. سوالات کے جوب تحریر کریں۔ /12

i. صنعت سے کیا مراد ہے؟

ii. درآمدات اور برآمدات کے لیے قوائد وضوابط کی اہمیت بتائیں۔

iii. پاکستان کی مجموعی ملکی پیداوار میں برآمدات کا حصہ کتنا ہے؟

iv. اندرونی اور بیرونی تجارت میں فرق تحریر کریں۔

v. پاکستان کے چند تجارتی شراکت دار ممالک کے نام تحریر کریں۔

vi. پاکستان کی گھریلو صنعت پر نوٹ لکھیں۔

ٹیچرز ریسورس پیک

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

ٹرم ۲

معاشرتی علوم

جماعت

8

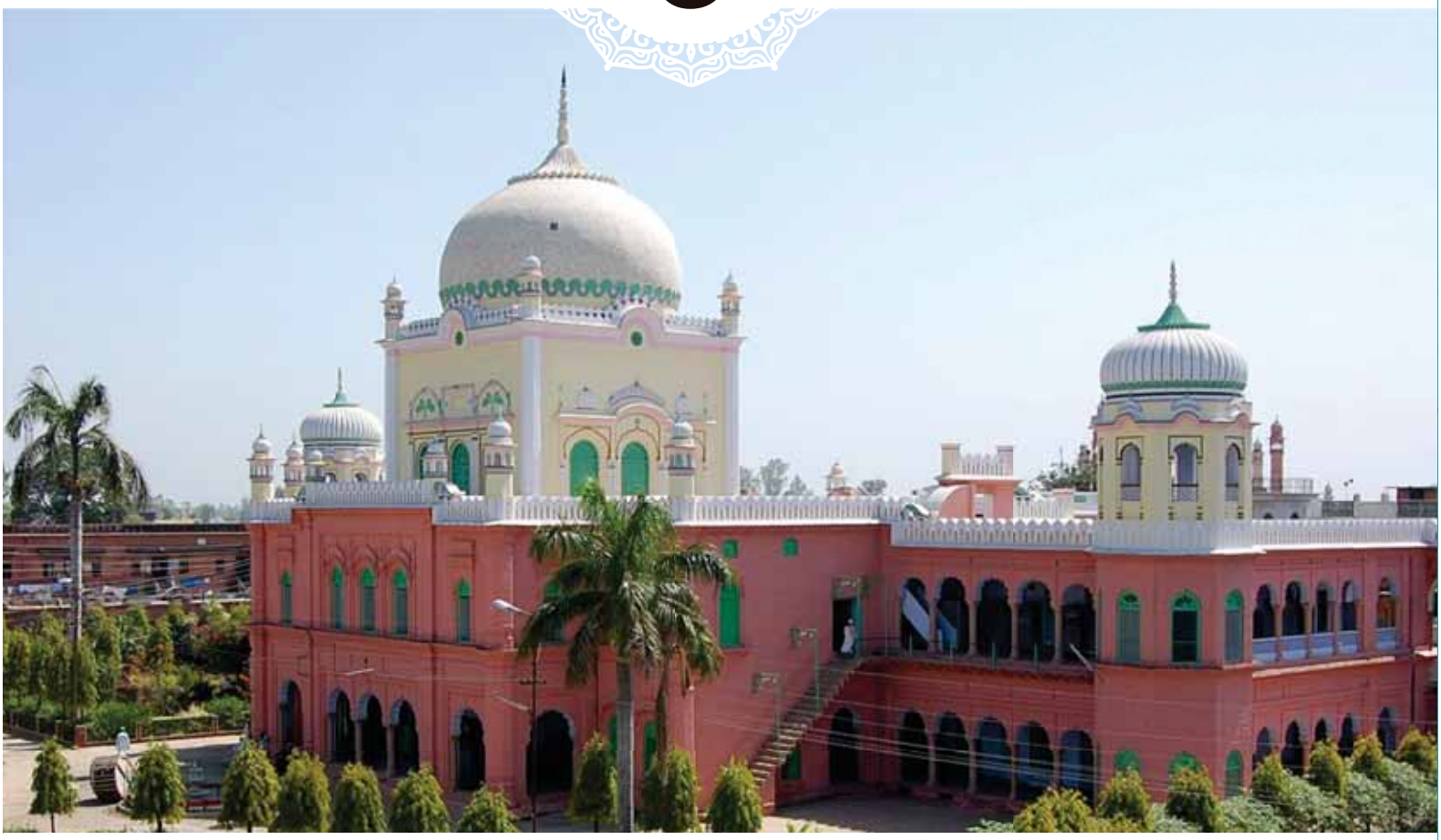

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل وحمل
جماعت	ہشتم	عنوان	نقل وحمل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	1

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نقل وحمل کی اصطلاح کی تعریف بیان کر سکیں۔
- جدید نقل وحمل کی مختلف اشکال اور ان کی خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔
- جدید نقل وحمل کی مختلف اقسام میں فرق کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۵۲، ۴۲، ۴۱)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (نقل وحمل کی مختلف اقسام)

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں نقل وحمل کیا ہے؟"
- "کیا آپ نقل وحمل کی مختلف اقسام کے بارے میں جانتے ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم نقل وحمل کے بارے میں سیکھیں گے، اس کی مختلف اقسام کو جانیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ ہر قسم کی نقل وحمل میں کیا فرق ہے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- بورڈ پر "نقل وحمل" کی تعریف لکھیں:
- "نقل وحمل وہ عمل ہے جس میں افراد یا سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے۔"
- وضاحت کریں کہ نقل وحمل کی ضرورت زندگی کے مختلف پہلوؤں میں ہوتی ہے، جیسے روزمرہ کی اشیاء کی فراہمی، انسانوں کی نقل مکانی، اور عالمی تجارت۔
- مختلف اقسام کی نقل وحمل پر گفتگو کریں:
- زمینی نقل وحمل:
- خصوصیات: بسیں، گاڑیاں، ٹرک وغیرہ، یہ تیز رفتار اور سستے ہوتے ہیں مگر ان کی رفتار سڑکوں کی حالت اور دیگر عوامل پر منحصر ہوتی ہے۔

- آبی نقل وحمل:
- خصوصیات: کشتیوں، بحری جہازوں وغیرہ کا استعمال، یہ سست رفتار ہوتے ہیں مگر طویل فاصلوں پر بہت مؤثر ہوتے ہیں۔
- فضائی نقل وحمل:
- خصوصیات: ہوائی جہاز، ہیلی کاپٹر وغیرہ، یہ سب سے تیز رفتار ہیں مگر مہنگے بھی ہیں۔
- نقل وحمل کی اقسام میں فرق سمجھائیں:
- زمینی نقل وحمل: سڑکوں اور ریلوں پر منحصر، محدود فاصلے تک موثر۔
- آبی نقل وحمل: سمندر یا دریا کے ذریعے، سست مگر زیادہ سامان لے جانے کی صلاحیت۔
- فضائی نقل وحمل: ہوائی جہاز، طویل فاصلے، سب سے تیز مگر مہنگا۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو مختلف نقل وحمل کی اقسام کی تصویریں دیں۔
- ہر گروپ سے ان تصویروں کی شناخت کرنے اور ان کی خصوصیات پر بات کرنے کو کہیں۔
- ہر گروپ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ درسی کتاب، صفحہ نمبر ۱۴۱ اور ۱۴۲ کی پڑھائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "نقل وحمل کی اصطلاح سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ نقل وحمل کی مختلف اقسام کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟"
- "فضائی نقل وحمل اور آبی نقل وحمل میں کیا فرق ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 2(iv) صفحہ ۱۵۲ اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	2

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی کی کچھ وجوہات بیان کر سکیں۔
- دیہی اور شہری علاقوں کے ذرائع نقل و حمل کا تجزیہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۳،۵۲)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے ذرائع)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل کا نظام کس طرح مختلف ہے؟"
- "آپ کو دیہات میں کون سے ذرائع نقل و حمل زیادہ نظر آتے ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی کی وجوہات اور ان کے ذرائع پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی کی کچھ اہم وجوہات ہیں۔

شہری علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی:

- طلبہ سے بات چیت کریں کہ شہری علاقوں میں بڑھتی ہوئی آبادی، ترقیاتی منصوبے اور تجارتی سرگرمیاں نقل و حمل کے نظام کی ترقی کی اہم وجوہات ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ نئے تجارتی راستوں اور سڑکوں کی ضرورت شہری علاقوں میں نقل و حمل کی ترقی کی وجہ بنتی ہے۔

دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی:

- طلبہ سے بات چیت کریں کہ دیہاتوں تک سامان اور لوگوں کی رسائی کے لیے بہتر ذرائع نقل و حمل کی ضرورت ہوتی ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ زرعی پیداوار کی نقل و حمل کی سہولت دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے نظام کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

عملی سرگرمی:

- ایک گروپ شہری علاقوں کے ذرائع نقل وحمل کا تجزیہ کرے گا اور دوسرے گروپ کو دیہی علاقوں کے ذرائع پر بات کرنی ہو گی۔
- ہر گروپ سے سوالات کریں:
- "آپ کے علاقے میں کون سے ذرائع نقل وحمل زیادہ استعمال ہوتے ہیں؟"
- "کس قسم کے ذرائع نقل وحمل شہری یا دیہی علاقوں میں زیادہ مفید ہیں؟"
- کسی طالب علم سے کہیں کہ درسی کتاب، صفحہ نمبر ۴۳ کی پڑھائی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "شہری علاقوں میں نقل وحمل کے نظام کی ترقی کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟"
- "دیہی علاقوں میں نقل وحمل کے ذرائع کی خصوصیات کیا ہیں؟"
- "شہری اور دیہی علاقوں کے ذرائع نقل وحمل میں کیا فرق ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 2 (v) صفحہ ۵۲ اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	شہری اور دیہی علاقوں میں نقل و حمل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	3

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نقل و حمل کے مختلف ذرائع اُن کی زندگیوں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں اس سے متعلق سوالات مرتب کر سکیں۔

(سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 43)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۳)، بورڈ اور مارکر، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں نقل و حمل کے ذرائع ہماری روزمرہ کی زندگی کو کس طرح متاثر کرتے ہیں؟"
- "کیا آپ کو لگتا ہے کہ مختلف ذرائع نقل و حمل کا ماحول پر کوئی اثر پڑتا ہے؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم مختلف ذرائع نقل و حمل کے اثرات پر بات کریں گے اور ان کے اثرات پر سوالات مرتب کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ سے نقل و حمل کے ذرائع اور ان کے اثرات پر بات چیت:
- زمینی نقل و حمل:
- اثرات: ٹریفک جام، فضائی آلودگی، وقت کی بچت، روزمرہ کی سہولت۔
- آبی نقل و حمل:
- اثرات: عالمی تجارت کی سہولت، سست رفتار، فضائی آلودگی میں کمی۔
- فضائی نقل و حمل:
- اثرات: تیز سفر، فضائی آلودگی، مہنگا ہونا۔

- طلبہ سے سوال کریں: "آپ کے خیال میں نقل و حمل کے ذرائع کا ہمارے ماحول پر کیا اثر پڑتا ہے؟"
- اس بات پر گفتگو کریں کہ نقل و حمل کے ذرائع کا ہماری زندگیوں پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں جیسے آلودگی، وسائل کا ضیاع، اور وقت کی بچت۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو مختلف ذرائع نقل و حمل کے اثرات پر سوالات بنانے کا ٹاسک دیں۔
- گروپ 1: زمینی نقل و حمل کے اثرات پر سوالات مرتب کریں۔
- گروپ 2: آبی نقل و حمل کے اثرات پر سوالات مرتب کریں۔
- گروپ 3: فضائی نقل و حمل کے اثرات پر سوالات مرتب کریں۔
- ہر گروپ اپنے سوالات پر بات چیت کرے گا اور ان اثرات کا تجزیہ کرے گا۔
- گروپ کے ارکان نقل و حمل کے اثرات پر سوالات بنائیں گے جیسے:
- "فضائی نقل و حمل کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟"
- "زمینی نقل و حمل کی آلودگی کا کیا اثر ہوتا ہے؟"
- "آبی نقل و حمل کا عالمی تجارت پر کیا اثر ہے؟"
- ہر گروپ اپنے سوالات اور جوابات کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "نقل و حمل کے زمینی ذرائع کے اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟"
- "فضائی نقل و حمل کی سب سے بڑی خصوصیت کیا ہے؟"
- "آبی نقل و حمل کے عالمی تجارت پر کیا اثرات ہیں؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

ورک شیٹ حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ:_____

ذرائع نقل و حمل کی خصوصیات اور اُن کے اثرات تحریر کریں۔

1. زمینی نقل و حمل (گاڑیاں، بسیں، ٹرک وغیرہ)

خصوصیات

اثرات

2. آبی نقل و حمل (کشتی، بحری جہاز وغیرہ)

خصوصیات

اثرات

3. فضائی نقل و حمل (ہوائی جہاز، ہیلی کاپٹر وغیرہ)

خصوصیات

اثرات

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	اقتصادی ترقی اور نظام نقل و حمل
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	4

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں نقل و حمل کے نظام کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۴)، بورڈ اور مارکر، تصویریں (نقل و حمل کے ذرائع)، چارٹ (نقل و حمل اور اقتصادی سرگرمیوں کے تعلقات پر)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں اقتصادی سرگرمیاں کیا ہیں؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ نقل و حمل کی ترقی سے اقتصادی سرگرمیاں بڑھ سکتی ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں نقل و حمل کے نظام کی اہمیت پر بات کریں گے اور اس کے مختلف اثرات کو سمجھیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ اقتصادی سرگرمیاں جیسے کہ تجارت، صنعت، اور زراعت کا تعلق نقل و حمل کے نظام سے ہے۔
- نقل و حمل کے نظام کی اہمیت واضح کریں:
  - سامان کی ترسیل کے لیے اچھا نظام ضروری ہے۔
  - کاروباروں کے لیے خام مال کی فراہمی اور تیار شدہ مصنوعات کی تقسیم میں مددگار۔
  - لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔
  - معیشت کو فروغ دینے کے لیے بہت ضروری ہے۔
- ہر قسم کے نقل و حمل کی اہمیت اور اس کے اقتصادی اثرات پر بات کریں۔
- اقتصادی سرگرمیوں میں نقل و حمل کے نظام کا کردار واضح کریں:

- تجارت اور صنعت کے لیے مال کا آسانی سے تبادلہ۔
- کسانوں کے لیے زرعی مصنوعات کی تیز تر سیل۔
- عالمی تجارت میں شرکت کے لیے بہتر روابط۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو مختلف اقتصادی سرگرمیوں (مثلاً: زراعت، صنعت، تجارت) میں نقل و حمل کے نظام کے اثرات پر بات چیت کرنے کا ٹاسک دیں۔
- گروپوں سے پوچھیں:
- "نقل و حمل کا نظام زراعت کو کس طرح متاثر کرتا ہے؟"
- "کیا صنعتوں کے لیے بہتر نقل و حمل کا نظام ضروری ہے؟ کیوں؟"
- "نقل و حمل کی سہولت عالمی تجارت میں کس طرح مددگار ثابت ہوتی ہے؟"
- ہر گروپ اپنے خیالات کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "نقل و حمل کا نظام اقتصادی سرگرمیوں میں کیسے مدد کرتا ہے؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ نقل و حمل کا نظام تجارت کے لیے ضروری ہے؟ کیوں؟"
- "نقل و حمل کے نظام کی ترقی سے اقتصادی فائدے کس طرح حاصل ہوتے ہیں؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

اپنے علاقے میں نقل و حمل کے ذرائع (جیسے بسیں، ٹرک، کشتی، وغیرہ) کا جائزہ لیں اور یہ لکھیں کہ یہ اقتصادی سرگرمیوں پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	مؤثر نقل و حمل اور تجارت
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	5

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ایک مؤثر نقل و حمل کے نظام پر بین الاقوامی تجارت کے انحصار کی وضاحت کر سکیں۔
- داخلی اور بین الاقوامی تجارت میں نقل و حمل کے نظام کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- برآمدات اور درآمدات کے لیے نقل و حمل کی اہمیت کو جانچ سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۴)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں بین الاقوامی تجارت کے لیے کون سی چیزیں ضروری ہیں؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایک اچھا نقل و حمل کا نظام تجارت کو متاثر کرتا ہے؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم بین الاقوامی تجارت میں مؤثر نقل و حمل کے نظام کی اہمیت اور اس کے کردار پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو مؤثر نقل و حمل کے نظام کی اہمیت بتائیں:
- عالمی سطح پر تجارت کی ترقی کے لیے نقل و حمل کا نظام اہم ہے۔
- اگر نقل و حمل کا نظام مؤثر نہ ہو، تو تجارتی سامان کی بروقت ترسیل اور فراہمی مشکل ہو جاتی ہے۔
- ملک کے اندر اشیاء کی خرید و فروخت کے لیے مؤثر نقل و حمل کا ہونا ضروری ہے۔
- بہتر نقل و حمل کے نظام سے کاروبار کے لیے زیادہ منافع کی سہولت ملتی ہے۔
- بین الاقوامی تجارت میں سمندری راستے، ہوائی جہاز، اور ریل کا استعمال کیا جاتا ہے۔

- سامان کو ایک ملک سے دوسرے ملک پہنچانے کے لیے مؤثر نقل و حمل کی ضرورت ہوتی ہے۔
- وقت کی پابندی اور لاگت کو کم کرنا برآمدات کے کامیاب ہونے کے لیے اہم ہے۔
- دیگر ممالک سے اشیاء کی فراہمی کے لیے نقل و حمل کے مختلف ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں۔
- درآمدات کے لیے بروقت سامان کی فراہمی ضروری ہوتی ہے تاکہ مارکیٹ کی ضروریات پوری ہو سکیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو مختلف تجارتی اشیاء (مثلاً: خوردنی اشیاء، ٹیکنالوجی، کپڑے) کے بارے میں بات کرنے کا ٹاسک دیں اور یہ بتائیں کہ ان اشیاء کی برآمدات اور درآمدات کے لیے نقل و حمل کا کیا کردار ہوتا ہے
- گروپوں سے پوچھیں:
- "اگر نقل و حمل کا نظام موثر نہ ہو تو برآمدات اور درآمدات پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟"
- "نقل و حمل کی سہولتوں میں کیا تبدیلیاں برآمدات کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہیں؟"
- ہر گروپ اپنے خیالات اور تجزیے کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "نقل و حمل کا نظام بین الاقوامی تجارت کے لیے کیوں ضروری ہے؟"
- "داخلی اور بین الاقوامی تجارت میں نقل و حمل کے کردار کو کیسے بیان کریں گے؟"
- "برآمدات اور درآمدات کے لیے نقل و حمل کی اہمیت کیا ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

برآمدات اور درآمدات کے لیے نقل و حمل کے ذرائع کی اہمیت پر اپنی کاپی میں نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل (سڑکیں)
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	6

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل اور تجارتی راستوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- پاکستان میں سڑکوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۴، ۴۵، ۵۲)، بورڈ اور مارکر، پاکستان کی شاہراہوں کا نقشہ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان میں کون سی اہم سڑکیں اور تجارتی راستے ہیں؟"
- ان کے جوابات سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل اور تجارتی راستوں پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ سے پاکستان کی سڑکوں، ریلوے اور آبی راستوں کی اہمیت پر بات کریں۔
- نقشے پر موٹرویز، قومی شاہراہوں اور اہم تجارتی راستوں جیسے لاہور، کراچی اور اسلام آباد کو دکھائیں۔
- ان راستوں کی مقامی اور بین الاقوامی تجارت میں اہمیت کو واضح کریں۔
- کراچی سے سکھر تک کی سڑک اور خنجراب پاس کو بین الاقوامی تجارت کے اہم راستوں کے طور پر بیان کریں۔
- سڑکوں کے ذریعے مقامی اور بین الاقوامی تجارت کے لیے اہمیت بیان کریں۔
- کراچی کا پورٹ اور دیگر تجارتی راستوں کے لیے سڑکوں کی اہمیت کو واضح کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:

- "اگر سڑکوں کا نظام مؤثر نہ ہو تو پاکستان میں تجارت اور نقل و حمل پر کیا اثرات ہوں گے؟"
- سڑکوں کی ناقص حالت کے تجارت اور معیشت پر اثرات پر تبادلہ خیال کریں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو پاکستان کے کسی شاہراہ یا تجارتی راستے پر بات کرنے کا ٹاسک دیں:
  - اس راستے کی اہمیت داخلی یا بین الاقوامی تجارت کے لیے۔
  - اس راستے پر درپیش مسائل اور چیلنجز۔
- ہر گروپ اپنے خیالات کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان کے اہم تجارتی راستے کون سے ہیں؟"
- "پاکستان میں سڑکوں کا نظام کس طرح تجارت میں مددگار ثابت ہوتا ہے؟"
- "کیوں ضروری ہے کہ پاکستان کی سڑکیں بہتر ہوں؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 2 **(vi)** صفحہ ۱۵۲ اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

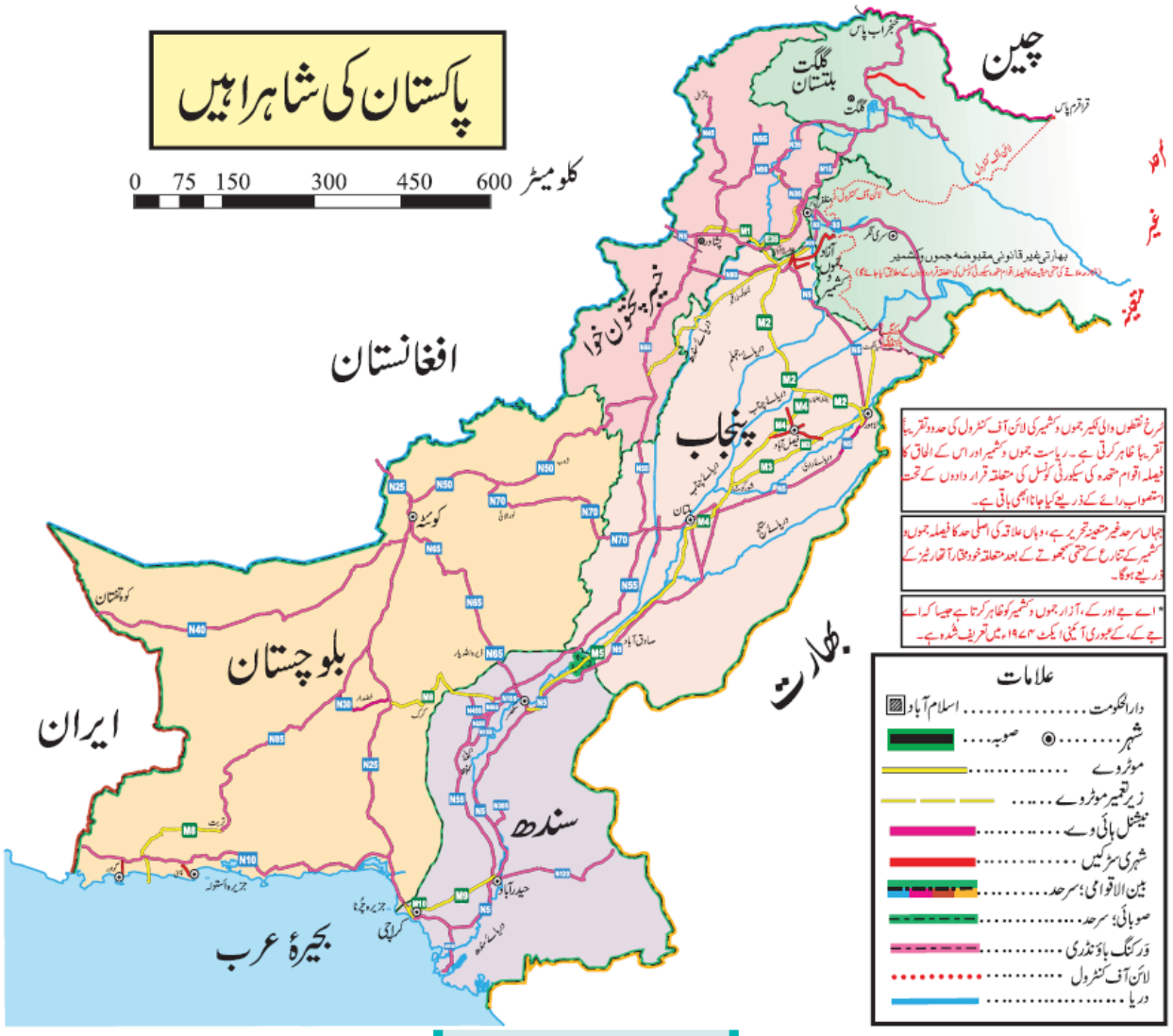

پاکستان کی سڑکوں کے نظام کا نقشہ

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	ریلوے لائنیں
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	7

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان میں ریلوے لائینوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔

(سرگرمی "سوچیں اور بتائیں": صفحہ 48) "نقشہ استعمال کرتے ہوئے CPEC کے راستے پر پاکستان کے اہم شہر تلاش کر سکیں۔"

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۸،۴۷)، بورڈ اور مارکر، پاکستان کا نقشہ جہاں CPEC اور اہم ریلوے لائنیں دکھائی گئی ہوں، CPEC کے راستوں اور اہم شہروں کی تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان میں نقل و حمل کے مختلف ذرائع کون سے ہیں؟"
- "کیا آپ کو معلوم ہے کہ ریلوے لائنیں کس طرح نقل و حمل میں مدد دیتی ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان میں ریلوے لائنوں کی اہمیت اور **CPEC** کے راستے پر اہم شہروں کو تلاش کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ سے پاکستان میں ریلوے لائنوں کی اہمیت کو بیان کریں اور ان کے ذریعے سامان کی ترسیل کے فوائد پر بات کریں۔
- ریلوے لائنوں کو نقل و حمل کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر پیش کریں، جو بڑے شہروں اور صنعتی علاقوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔
- پاکستان کی اہم ریلوے لائنوں کی تفصیل فراہم کریں، جیسے:
  - کراچی سے لاہور تک کی ریلوے لائن
  - کراچی سے پشاور تک کی لائن
- ریلوے کا استعمال بڑے پیمانے پر زرعی مصنوعات اور صنعتی مال کی ترسیل کے لیے کیا جاتا ہے۔
- طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان میں ریلوے لائنوں کے ذریعے کون سی چیزیں منتقل کی جاتی ہیں؟"
- "ریلوے لائنوں کے فوائد اور نقصانات کیا ہو سکتے ہیں؟"
- CPEC (چین پاکستان اقتصادی راہداری) کے اہم راستوں اور شہروں پر بات کریں۔
- CPEC کے اہم شہر اور راستے جیسے کراچی، حیدر آباد، ملتان، لاہور، اسلام آباد، پشاور اور چترال کو نقشے پر دکھائیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- طلبہ کو پاکستان کا نقشہ دیں اور انہیں CPEC کے راستے پر اہم شہروں کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "CPEC کے راستوں پر پاکستان کے کون سے اہم شہر ہیں؟"
- "CPEC پاکستان کی معیشت کے لیے کیوں اہم ہے؟"

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان میں کون سی اہم ریلوے لائنیں ہیں؟"
- "CPEC کے راستوں پر پاکستان کے اہم شہر کون سے ہیں؟"
- "CPEC پاکستان کے لیے کیوں ضروری ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ CPEC کے راستے پر موجود اہم شہروں کی فہرست بنائیں۔

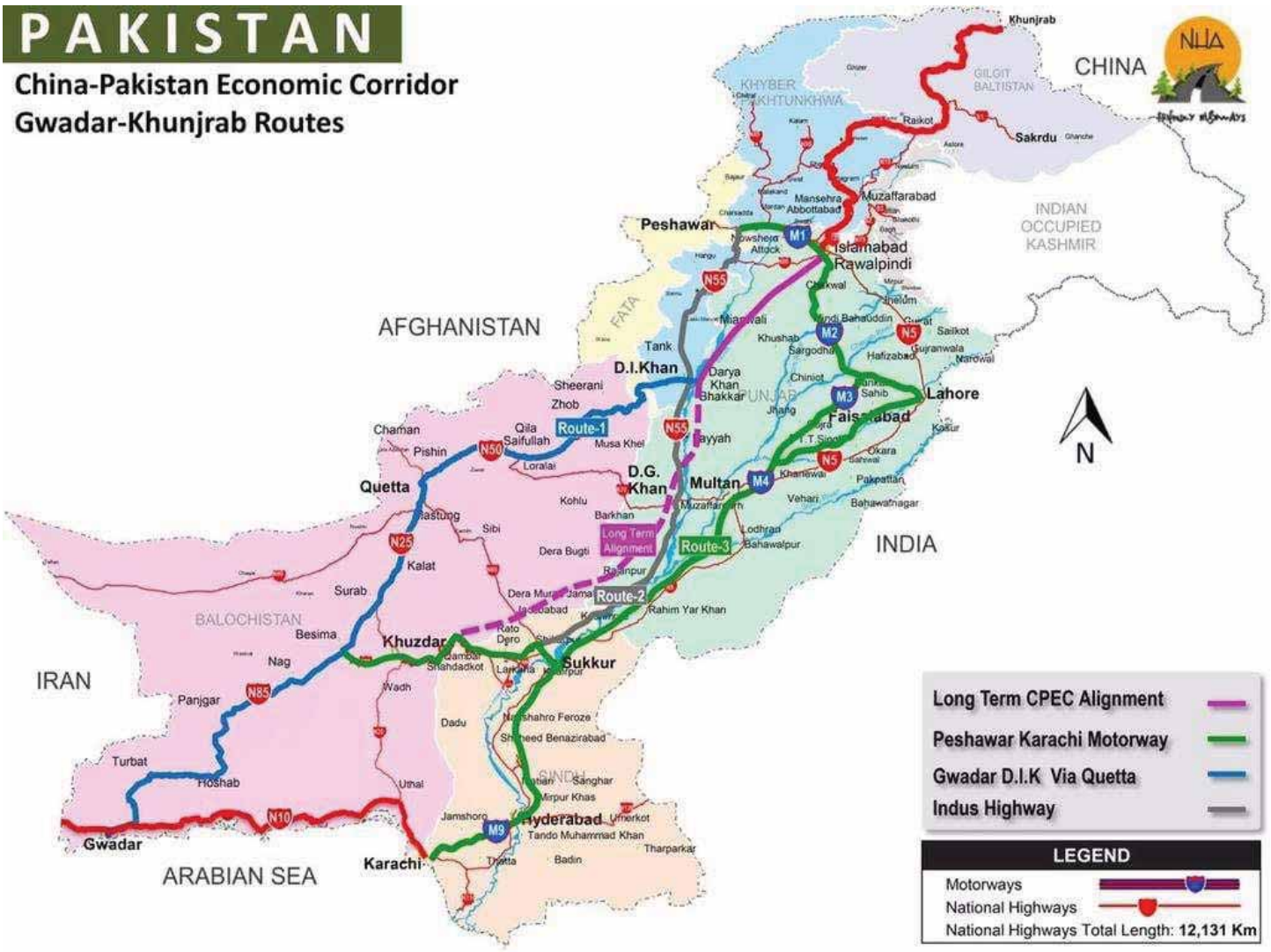
PAKISTAN
China-Pakistan Economic Corridor
Gwadar-Khunjrab Routes
Khunjrab
CHINA
NHA
KHYBER PAKHTUNKHWA
GILGIT BALTISTAN
Raskot
Sakrdu
Mansehra
Abbottabad
Muzaffarabad
Peshawar
INDIAN OCCUPIED KASHMIR
Islamabad
Rawalpindi
AFGHANISTAN
FATA
Tank
D.I.Khan
Darya Khan
Bhakkar
Sheerani
Zhob
Chaman
Qila Saifullah
Route-1
Pishin
Musa Khel
Loralai
Quetta
D.G. Khan
Multan
Lahore
Faisalabad
Kohlu
Barkhan
Sibi
Dera Bugti
Long Term Alignment
Route-3
Route-2
Rahim Yar Khan
Kalat
Surab
BALOCHISTAN
Besima
Khuzdar
Sukkur
IRAN
Nag
Panjgar
Wadh
Dadu
Turbat
Hoshab
Uthal
Jamshoro
Hyderabad
Tando Muhammad Khan
Gwadar
Karachi
ARABIAN SEA
Badin
Tharparkar
INDIA
N
Long Term CPEC Alignment
Peshawar Karachi Motorway
Gwadar D.I.K Via Quetta
Indus Highway
LEGEND
Motorways
National Highways
National Highways Total Length: 12,131 Km

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	آبی گزرگاہیں
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	8

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان میں آبی گزرگاہوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۸، ۵۲)، بورڈ اور مارکر، پاکستان کا نقشہ جس میں اہم آبی راستے دکھائے گئے ہوں، اہم بندرگاہوں (کراچی اور گوادر) کی تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان کے اہم آبی راستے کون سے ہیں؟"
- "بحیرہ عرب کو آپ کس طرح کے آبی راستے کے طور پر سمجھتے ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان میں بحیرہ عرب کو بطور ذرائع نقل و حمل کے طور پر سمجھیں گے اور اس کی اہمیت کو جانیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو بحیرہ عرب کی اہمیت بتائیں۔
- بحیرہ عرب پاکستان کے جنوب میں واقع ہے اور یہ پاکستان کی اہم آبی گزرگاہ ہے۔
- بحیرہ عرب کا استعمال پاکستان کی بین الاقوامی تجارت کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ پاکستان کے بڑے تجارتی بندرگاہیں اسی بحیرہ پر واقع ہیں، جیسے:
- کراچی پورٹ: پاکستان کا سب سے بڑا اور مصروف بندرگاہ، جہاں سے بیشتر تجارتی سامان دنیا بھر میں بھیجا جاتا ہے۔
- گوادر پورٹ: ایک جدید تجارتی بندرگاہ جو CPEC (چین پاکستان اقتصادی راہداری) کے ایک حصے کے طور پر بہت اہم ہے۔
- بحیرہ عرب سے پاکستان کا تجارتی تعلق عالمی سطح پر بہت اہم ہے کیونکہ یہ بھارت، مشرق وسطیٰ، یورپ، اور افریقہ سے تجارتی راستوں کو جوڑتا ہے۔
- بحیرہ عرب کا تجارتی راستہ پاکستان کی معیشت کے لیے بہت اہم ہے، کیونکہ یہاں سے خام مال، صنعتی سامان، اور زرعی مصنوعات کی برآمدات اور درآمدات ہوتی ہیں۔
- صفحہ نمبر ۴۸ پر موجود بندرگاہوں کی فہرست طلبہ کو پڑھ کر سنائیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- طلبہ کو پاکستان کا نقشہ دیں اور انہیں بحیرہ عرب کی اہمیت اور وہاں واقع اہم بندرگاہوں کی نشان دہی کرنے کو کہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "بحیرہ عرب پاکستان کے لیے کس طرح اہم ہے؟"
- پاکستان کی اہم بندرگاہیں کون کون سی ہیں؟
- "کراچی اور گوادر پورٹس کی اہمیت کیا ہے؟"
- "بحیرہ عرب کی آبی گزرگاہوں کا پاکستان کی معیشت پر کیا اثر ہے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

مشق سوال 3 **(iv)** صفحہ ۱۵۲ اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	ہوائی راستے
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	9

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان میں ہوائی راستوں کو بطور ذرائع نقل و حمل بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ ۴۹،۵۰،۵۲)، بورڈ اور مارکر، ہوائی اڈوں کی تصاویر (مثلاً: اسلام آباد، لاہور، کراچی کے ہوائی اڈے)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان میں نقل و حمل کے کون سے ذرائع آپ کو سب سے تیز اور موثر لگتے ہیں؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ پاکستان میں ہوائی راستوں کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان میں ہوائی راستوں کو بطور ذرائع نقل و حمل کے طور پر سمجھیں گے اور ان کی اہمیت کو جانیں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو ہوائی راستوں کا تعارف دیں۔
- ہوائی راستے پاکستان کی نقل و حمل کے اہم ذرائع میں شامل ہیں، خاص طور پر جب بات مؤثر، تیز اور بین الاقوامی تجارت کی ہو۔
- پاکستان میں مختلف بین الاقوامی اور مقامی ہوائی اڈے ہیں جو تجارتی سامان اور افراد کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
- اہم ہوائی اڈوں کو نام بورڈ پر لکھیں:
  - اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ
  - کراچی جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ
  - لاہور علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ
- پاکستان کی ہوائی راستوں کا استعمال اہم عالمی تجارتی راستوں کو جوڑنے کے لیے کیا جاتا ہے، جیسے ایشیاء، یورپ، مشرق وسطیٰ اور افریقہ۔

- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان میں ہوائی راستوں کے ذریعے نقل وحمل کیوں ضروری ہے؟"
- "کیا آپ کے خیال میں ہوائی راستے تجارت کے لیے مفید ہیں؟"

عملی سرگرمی:

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- طلبہ کو پاکستان کا نقشہ دیں اور انہیں پاکستان کے اہم ہوائی اڈوں کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان کے اہم ہوائی اڈے کون سے ہیں؟"
- "پاکستان میں ہوائی راستوں کے ذریعے کس قسم کے سامان کی ترسیل کی جاتی ہے؟"
- "ہوائی راستے تجارت میں کس طرح مددگار ثابت ہوتے ہیں؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

مشق سوال 3 **(iii)** صفحہ ۱۵۲ اپنی نوٹ بک پر حل کر کے لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	دنیا کے بڑے نقل و حمل کے راستے اور گوگل میپس
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	10

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دنیا کے کچھ بڑے نقل و حمل کے راستوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے گوگل میپس کا استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

بورڈ اور مارکر، گوگل میپس (آن لائن یا موبائل پر)، کمپیوٹر یا اسمارٹ بورڈ، پاکستان اور دنیا کے بڑے تجارتی راستوں کے نقشے، انٹرنیٹ کنیکشن

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں دنیا کے اہم نقل و حمل کے راستے کون سے ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی گوگل میپس کا استعمال کیا ہے؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم گوگل میپس کا استعمال کرتے ہوئے دنیا کے بڑے نقل و حمل کے راستوں کا مشاہدہ کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو گوگل میپس کے بارے میں مختصر تعارف دیں:
- گوگل میپس ایک آن لائن نقشہ سروس ہے جس کی مدد سے ہم دنیا بھر کے راستوں کو دیکھ سکتے ہیں، مختلف مقامات پر جانے کے لیے راستے تلاش کر سکتے ہیں، اور نقل و حمل کے اہم راستوں کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔
- گوگل میپس کا استعمال کرتے ہوئے ہم دنیا کے اہم تجارتی راستوں، بندرگاہوں، ہوائی راستوں اور ریلوے لائنوں کو دیکھ سکتے ہیں۔
- طلبہ کو گوگل میپس پر تلاش کرنے کا طریقہ دکھائیں:
- کس طرح مقامات کو تلاش کیا جائے، سڑکیں اور سمندری راستے دکھائے جائیں، اور پرواز یا تجارتی راستوں کو دریافت کیا جائے۔
- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔

- طلبہ کو گوگل میپس پر دنیا کے بڑے نقل و حمل کے راستوں کا مشاہدہ کرنے کا ٹاسک دیں جیسے:
  - سوئز کینال (مصر)
  - پانامہ کینال
  - مڈغاسکر اور ہند مہاسگر کے راستے
  - بحیرہ جنوبی چین
  - کینیڈیائی اور امریکی تجارتی راستے
- طلبہ کو گوگل میپس پر ان راستوں کی تلاش کرنے اور ان کا نقشہ بنانے کے لیے رہنمائی کریں۔
- ان راستوں کی اہمیت اور ان کے تجارتی اثرات پر بات کریں:
  - سوئز کینال: افریقہ اور ایشیا کے درمیان تجارتی سامان کی ترسیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
  - پانامہ کینال: یہ شمالی اور جنوبی امریکہ کے درمیان سامان کی ترسیل کے لیے اہم ہے۔
  - بحیرہ جنوبی چین: یہ عالمی تجارت کا سب سے مصروف سمندری راستہ ہے، جہاں سے دنیا کا سب سے بڑا تجارتی سامان گزرتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "آپ نے گوگل میپس پر کس تجارتی راستے کا مشاہدہ کیا؟"
- "سوئز کینال یا پانامہ کینال کی کیا اہمیت ہے؟"
- "دنیا کے اہم تجارتی راستوں کا عالمی تجارت پر کیا اثر ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

گوگل میپس پر ایک اور اہم تجارتی راستہ تلاش کریں اور اس کی اہمیت پر ایک پیرا گراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	اہم تجارتی راستے اور درآمدات اور برآمدات
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	11

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے سے ہونے والی کچھ اہم برآمدات اور درآمدات کی فہرست بنا سکیں
- سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے اہم برآمدات اور درآمدات پر مبنی ڈیٹا کا تجزیہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

پاکستان کا نقشہ، سی پیک اور شاہراہِ ریشم کے راستوں کی تفصیل، اہم برآمدات اور درآمدات کی فہرست، بورڈ اور مارکر، سی پیک، کراچی پورٹ، گوادر پورٹ اور چمن، طورخم کے راستوں پر موجود ڈیٹا، تجزیے کے لیے ڈیٹا شیٹس

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان کے اہم تجارتی راستے کون سے ہیں؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ سی پیک اور دیگر اہم راستے پاکستان کی تجارت میں کس طرح مددگار ہیں؟"
- طلبہ کی آراء سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات پر بات کریں گے اور ان کی اہمیت کا تجزیہ کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے اہم تجارتی راستوں اور بندرگاہوں کے بارے میں بتائیں۔
- سی پیک اور شاہراہِ ریشم:
- سی پیک (چین پاکستان اقتصادی راہداری) ایک اہم تجارتی راہداری ہے جو چین اور پاکستان کے درمیان تجارتی راستوں کو جوڑتی ہے۔
- شاہراہِ ریشم ایک تاریخی راستہ ہے جو چین کو وسطی ایشیا اور یورپ سے جوڑتا ہے اور اس کے ذریعے مختلف ممالک کی تجارت پاکستان سے ہوتی ہے۔

- چمن اور طور خم: یہ دونوں راستے پاکستان اور افغانستان کے درمیان اہم تجارتی راہداری ہیں۔
- کراچی پورٹ:
- پاکستان کا سب سے بڑا بندرگاہ ہے، جہاں سے دنیا بھر کے مختلف ممالک کے ساتھ تجارت ہوتی ہے۔
- گوادر پورٹ:
- گوادر پورٹ چین کی مدد سے جدید ترین تجارتی پورٹ ہے اور سی پیک کے تحت تجارتی سامان کی ترسیل کے لیے اہم ہے۔
- پورٹ قاسم:
- یہ پورٹ کراچی کے قریب واقع ہے اور اس کا استعمال بھی تجارتی سامان کی ترسیل کے لیے کیا جاتا ہے۔
- ان راستوں اور پورٹس کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات پر تفصیل سے بات کریں۔
- پاکستان کی اہم برآمدات اور درآمدات کی فہرست بورڈ پر بنائیں:
- برآمدات:
  - کپڑا اور ٹیکسٹائل مصنوعات
  - چاول
  - گوشت
  - معدنیات (کوئلہ، سونا)
  - چمڑا
- درآمدات:
  - خام تیل
  - مشینری
  - کیمیائی مصنوعات
  - الیکٹرانک سامان
  - دوائیں
- ان برآمدات اور درآمدات کو مختلف پورٹس اور راستوں کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو مختلف تجارتی راستے کے بارے میں تحقیق کرنے کو کہیں جیسے:
- سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طور خم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ
- طلبہ کو ڈیٹا شیٹس دیں جن میں مختلف پورٹس اور تجارتی راستوں کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات کا ذکر ہو۔
- طلبہ سے ان ڈیٹا شیٹس کا تجزیہ کرنے کو کہیں۔
- طلبہ میں ورک شیٹ تقسیم کریں اور حل کروائیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان کے کون سے اہم تجارتی راستے ہیں؟"
- "سی پیک اور گوادر پورٹ کے ذریعے کون سی برآمدات اور درآمدات کی جاتی ہیں؟"
- "پاکستان کی معیشت میں ان تجارتی راستوں کا کیا کردار ہے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ سی پیک یا گوادر پورٹ کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات پر ایک پیرا گراف لکھیں اور اس کے اثرات پر تحقیق کریں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1 . سی پیک کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات

سی پیک (چین پاکستان اقتصادی راہداری) کے ذریعے پاکستان کی اہم برآمدات اور درآمدات کیا ہیں؟

برآمدات _____

درآمدات _____

تجزیہ: سی پیک پاکستان کی معیشت میں کس طرح مددگار ثابت ہو رہا ہے؟

_____

_____

2 . شاہراہِ ریشم کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات

شاہراہِ ریشم کے ذریعے پاکستان کی کس قسم کی برآمدات اور درآمدات ہوتی ہیں؟

برآمدات _____

درآمدات _____

تجزیہ: شاہراہِ ریشم پاکستان کے لیے کیوں اہم ہے؟

_____

_____

3 . چمن اور طورخم کے راستوں کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات

چمن اور طورخم کے راستوں کے ذریعے ہونے والی اہم برآمدات اور درآمدات کی فہرست بنائیں۔

برآمدات _____

درآمدات _____

تجزیہ: چمن اور طورخم کے راستے پاکستان اور افغانستان کے لیے کتنے اہم ہیں؟

_____

_____

4 . کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات

کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے ذریعے ہونے والی اہم برآمدات اور درآمدات کیا ہیں؟

برآمدات _____

درآمدات _____

تجزیہ: کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے درمیان کیا فرق ہے؟

_____

_____

5 . پورٹ قاسم کے ذریعے ہونے والی برآمدات اور درآمدات

پورٹ قاسم کے ذریعے کی جانے والی اہم برآمدات اور درآمدات کیا ہیں؟

برآمدات _____

درآمدات _____

تجزیہ: پورٹ قاسم کی تجارتی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔

_____

_____

6 . سی پیک اور گوادر پورٹ کے ذریعے ہونے والی تجارت میں تبدیلیاں

سی پیک اور گوادر پورٹ کے ذریعے ہونے والی تجارت میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ ان کے اثرات پاکستان کی معیشت پر کیسے مرتب ہوئے ہیں؟

_____

_____

تجزیہ: ان راستوں اور پورٹس کا پاکستان کی تجارت پر کیا اثر ہے؟

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان میں اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں بندگاہوں کا کردار
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	12

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان میں اقتصادی سرگرمیوں کی ترقی میں سی پیک، شاہراہِ ریشم چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے کردار کے بارے میں دریافت کر سکیں۔

(سرگرمی مشق 2: صفحہ 52)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ 52)، بورڈ اور مارکر، پاکستان کا نقشہ، سی پیک، گوادر پورٹ، اور شاہراہِ ریشم کی تصاویر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "آپ کے خیال میں پاکستان کی اقتصادی ترقی میں سی پیک اور اہم تجارتی راستوں کا کیا کردار ہو سکتا ہے؟"
- طلبہ کے جوابات سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم سی پیک، شاہراہِ ریشم، چمن، طورخم، پورٹ قاسم، کراچی پورٹ اور گوادر پورٹ کے پاکستان کی معیشت پر اثرات پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو سی پیک اور دیگر اہم تجارتی راستوں کا تعارف کریں:
- سی پیک: چین اور پاکستان کے درمیان اقتصادی راہداری کا منصوبہ، جس سے پاکستان کی معیشت میں بہتری آئے گی۔
- شاہراہِ ریشم: تاریخی راستہ جو چین کو وسطی ایشیا اور یورپ سے جوڑتا ہے۔
- چمن اور طورخم: افغانستان کے ساتھ پاکستان کے اہم سرحدی راستے۔
- پورٹ قاسم، کراچی پورٹ، گوادر پورٹ: پاکستان کے اہم تجارتی بندرگاہیں جو عالمی تجارت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
- ان راستوں اور بندرگاہوں کے اقتصادی فوائد پر تفصیل سے بات کریں:
- اقتصادی ترقی: تجارت، سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع۔

- عالمی سطح پر پاکستان کی پوزیشن: تجارتی راستوں کی اہمیت۔
- سڑکوں اور بندرگاہوں کا ترقی پر اثر: ان کے ذریعے پاکستان کی درآمدات اور برآمدات کی تعداد میں اضافہ۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں:
- گروپ 1: سی پیک اور شاہراہِ ریشم کے اثرات پر سوالات بنائیں۔
- گروپ 2: چمن اور طورخم کے سرحدی راستوں کے اقتصادی اثرات پر سوالات بنائیں۔
- گروپ 3: گوادر پورٹ، کراچی پورٹ، اور پورٹ قاسم کے اقتصادی اثرات پر سوالات بنائیں۔
- ہر گروپ اپنے سوالات پر بحث کرے گا اور ان تجارتی راستوں کے پاکستان کی معیشت پر اثرات پر تجزیہ کرے گا۔
- گروپ اپنے سوالات اور جوابات کلاس میں پیش کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سی پیک پاکستان کی معیشت پر کس طرح اثرانداز ہوگا؟"
- "چمن اور طورخم کے تجارتی راستے پاکستان کے لیے کیوں اہم ہیں؟"
- "گوادر پورٹ اور کراچی پورٹ کے اقتصادی فوائد کیا ہیں؟"
- "شاہراہِ ریشم کا پاکستان کے ساتھ کیا تعلق ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے گروپ کے سوالات اور جوابات کو مختصر طور پر لکھ کر لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی خوبیاں اور خامیاں
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	13

تدریسی مقاصد

- پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی کچھ خوبیوں اور خامیوں کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ 51، 52)، بورڈ اور مارکر، پاکستان کا نقشہ، نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی تصاویر

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی کیا اہمیت کیا ہے؟"
- طلبہ کے جوابات سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- "آج ہم پاکستان کے نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی خوبیوں اور خامیوں پر بات کریں گے۔"

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی وضاحت کریں:
  - سڑکوں کی حالت: ترقی کی کمی، ٹریفک جام، سڑکوں کی توسیع
  - ریلوے نظام: کمزور ترقی، سروس کی کمی، بہتری کی ضرورت
  - فضائی نقل و حمل: بین الاقوامی پروازوں کی بڑھتی ہوئی تعداد
  - آبی نقل و حمل: بندرگاہوں کا کردار، گوادر پورٹ
- ان کی خوبیوں اور خامیوں پر بات کریں:
  - خوبیاں: نقل و حمل کے نظام میں مسلسل ترقی، بین الاقوامی تجارت میں اضافہ
  - خامیاں: سڑکوں کی خراب حالت، ٹریفک مسائل، ریلوے سسٹم کا ناکافی ہونا

عملی سرگرمی

- طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں:
- گروپ 1: سڑکوں کی حالت اور اس کے اثرات پر بات چیت کریں۔
- گروپ 2: ریلوے نظام کی خوبیوں اور خامیوں پر بات چیت کریں۔
- گروپ 3: بندرگاہوں اور فضائی نقل و حمل کی اہمیت پر بات چیت کریں۔
- ہر گروپ اپنے سوالات پر بحث کرے گا اور ان کے اثرات پر تجزیہ کرے گا۔
- گروپ اپنے سوالات اور جوابات کلاس میں پیش کرے گا۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی سب سے بڑی خامی کیا ہے؟"
- "سڑکوں کی حالت کے اثرات کیا ہیں؟"
- "ریلوے سسٹم کی بہتری کے لیے آپ کے کیا مشورے ہوں گے؟"
- "گوادر پورٹ پاکستان کی معیشت کے لیے کس طرح فائدہ مند ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی خوبیوں اور خامیوں پر ایک مختصر رپورٹ لکھ کر لائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کا تجزیہ
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	14

تدریسی مقاصد

- پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کا تجزیہ کر سکیں۔
(سرگرمی مشق 3: صفحہ 52)

تدریسی معاونات

درسی کتاب (صفحہ 51، 52)، بورڈ اور مارکر، پ پاکستان کا نقشہ، انٹرنیٹ اور کتب کے ذریعے تحقیق کے ذرائع، بورڈ اور مارکر، ورک شیٹ، مختلف نقل و حمل کے ذرائع کی تصاویر (سڑکیں، ریل کی لائنیں، ہوائی اڈے)

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ سے سوال کریں:
- "پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟"
- طلبہ کے جوابات سنیں اور سبق کا تعارف دیں:
- آج ہم پاکستان کے نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے پر تحقیق کریں گے اور اس کی حالت کا تجزیہ کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰ منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کا تعارف دیں:
- سڑکیں: ملک کے مختلف حصوں کو جوڑنے والی سڑکوں کی حالت، مسائل (ٹریفک جام، سڑکوں کی خرابی وغیرہ)
- ریل کے نظام: پاکستان میں ریل کی پٹریوں کا پھیلاؤ، چلتی ٹرینوں کا نظام، مسافروں کے لیے سہولتیں
- ہوائی اڈے: بین الاقوامی اور مقامی ہوائی اڈوں کی حالت اور ان کی ترقی کی ضرورت

عملی سرگرمی

- طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں:
- گروپ 1: سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کا تجزیہ کریں (مثال: پکی سڑکیں، ملک کی اہم شاہراہیں)
- گروپ 2: ریل کے نظام کا تجزیہ کریں (مثال: پاکستان ریلوے، ٹرینوں کی سہولتیں)

- گروپ 3: ہوائی اڈوں کے بنیادی ڈھانچے کا تجزیہ کریں (مثال: لاہور، کراچی، اسلام آباد کے ہوائی اڈے)
- ہر گروپ کو تحقیق کرنے کے لیے انٹرنیٹ یا کتب کے ذریعے وسائل فراہم کریں، اور انہیں کہا جائے کہ وہ اپنی تحقیق کو مختصر رپورٹ کی شکل میں تیار کریں۔
- گروپوں کو یہ سوالات دھیان میں رکھتے ہوئے تحقیق کرنے کو کہیں:
- سڑکوں، ریل کے نظام، یا ہوائی اڈوں کی موجودہ حالت کیا ہے؟
- ان کے اندر کون سے مسائل ہیں؟
- ان مسائل کو حل کرنے کے لیے آپ کیا تجاویز دیں گے؟
- ہر گروپ اپنے نتائج اور تجاویز کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- طلبہ ایک دوسرے سے سیکھیں گے کہ کس طرح پاکستان کے مختلف نقل و حمل کے ذرائع کی حالت اور ان کی بہتری کی تجاویز پر کام کیا جا سکتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

استاد آج کے سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے میں سب سے بڑی خامی کیا ہے؟"
- "پاکستان ریلوے کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے آپ کے کیا مشورے ہوں گے؟"
- "ہوائی اڈوں کی حالت میں کیا بہتری لائی جا سکتی ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

پاکستان کے نقل و حمل کے نظام کی بہتری کے لیے تجاویز کی فہرست بنائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	15

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل صفحہ نمبر ۴۱تا۵۲ کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۱تا۵۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - نقل و حمل کی اصطلاح کی تعریف بیان کریں۔
  - "پاکستان میں نقل و حمل کے ذرائع کیا ہیں؟"
  - "نقل و حمل کے نظام کا اقتصادی سرگرمیوں پر کیا اثر ہوتا ہے؟"

تدریسی حکمت عملی (۲۳منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
- نقل و حمل کی تعریف: "نقل و حمل وہ عمل ہے جس کے ذریعے افراد، مال اور خدمات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے۔"
- جدید نقل و حمل کی اقسام:
  - زمینی نقل و حمل: سڑکوں اور ریل کے ذریعے
  - آبی نقل و حمل: سمندری راستوں اور دریاؤں کے ذریعے
  - فضائی نقل و حمل: ہوائی جہاز کے ذریعے
- پاکستان کے اہم ذرائع نقل و حمل:
  - سڑکیں: قومی شاہراہیں اور موٹرویز

- ریلوے: پاکستان ریلوے
-
- آبی راستے: گوادر پورٹ، پورٹ قاسم
- ہوائی راستے: لاہور، کراچی، اسلام آباد کے ہوائی اڈے

- سی پیک اور شاہراہِ ریشم کا پاکستان کی معیشت میں کردار
- نقل و حمل کے ذرائع کی اقتصادی ترقی میں اہمیت

عملِ سرگرمی

- طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۰منٹ)

-

جائزہ (۲۰منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- سبق 3 صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل صفحہ نمبر ۱۴۱تا۱۵۲ دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

1. درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

i. پاکستان میں سڑکوں کی کل لمبائی ہے:

(الف)463,000 (ب)473,000 (ج)493,000 (د)483,000

پاکستان میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے تحت قومی شاہراہوں کی تعداد ہے:

(الف)13 (ب)14 (ج)15 (د)16

ii. CEPEC میں ممالک شامل ہیں:

(الف)پاکستان اور چین (ب)پاکستان اور عرب (ج)پاکستان اور ایران (د)پاکستان اور بھارت

iii. پاکستان کی طویل ترین قومی شاہراہ ہے:

(الف)N-10 (ب)N-2 (ج)N-5 (د)N-55

iv. اس وقت پی آئی اے کے پاس کل جہاز ہیں:

(الف)30 (ب)40 (ج)50 (د)60

2۔ مختصر سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ نقل و حمل کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

_____

_____

2۔ پاکستان کی بڑی شاہراہوں کی فہرست بنائیں

_____

_____

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	۵۰ منٹ	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	16

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل" صفحہ نمبر ۴۱تا۵۲ کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۴۱تا۵۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - نقل و حمل کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
  - سڑک کے ذریعے نقل و حمل کی اہمیت کیا ہے؟
  - پاکستان کی بڑی شاہراہیں کون کون سی ہیں؟
  - بحری نقل و حمل کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

تدریسی حکمت عملی (۳۵منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ(۵منٹ)
جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا،ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔
جائزہ (۰منٹ)
-
تفویض کار(۳منٹ)
سبق 3 صنعت کاری، بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل (صفحہ نمبر ۴۱تا۵۲) دہرائیں۔

کوئز

نام: _____ تاریخ: _____

کل نمبر: /30

1. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

i. نقل و حمل کا سب سے مقبول اور سستا ذریعہ ہے:

ریلوے سڑکیں ہوائی راستا آبی گزرگاہ

ii. نقل و حمل کا تیز ترین اور مہنگا ترین ذریعہ ہے:

سڑکیں آبی گزرگاہ ہوائی راستا ریلوے

iii. پاکستان میں سڑکوں کی کل لمبائی ہے:

463000 473000 483000 493,000

iv. پاکستان میں سڑکوں کی ترقی، انھیں فعال رکھنے اور ان کی دیکھ بھال کی ذمہ دار ہے:

نیشنل ہائی وے اتھارٹی پاکستان ریلوے واپڈا سول ایوی ایشن اتھارٹی

v. پاکستان کی طویل ترین شاہراہ ہے:

N-10 N-25 N-5 N-55

vi. کوئٹہ تفتان ریلوے لائن پاکستان کو ملاتی ہے:

چین سے ایران سے افغانستان سے بھارت سے

vii. پاکستان کی مصروف ترین بندرگاہ ہے:

گوادر کی بندرگاہ کراچی کی بندرگاہ پورٹ قاسم کیٹی پورٹ

viii. اس وقت پی آئی اے کے پاس کل جہاز ہیں:

30 40 50 60

ix. پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (PIA) کارپوریشن قائم ہوئی:

1947ء میں 1948ء میں 1950ء میں 1955ء میں

x. سلک روٹ کا نیا نام ہے:

شاہراہِ قراقرم شاہراہِ سندھ شاہراہِ طورخم شاہراہِ ریشم

2. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /5

i. پہاڑی علاقوں تک پہنچنے کے لیے سڑکیں زیادہ موزوں ہوتی ہیں۔

ii. تجارتی مقاصد کے لیے ہوائی راستا نقل و حمل کا سب سے سستا ذریعہ ہیں

iii. پاکستان کی مشہور شاہراہیں 4 ہیں۔

iv. اسلام آباد سے کوہالہ تک کی شاہراہ کا نام M-2 ہے۔

v. کروہڑی-چمن ریلوے لائن بہت مشہور ہے کیونکہ یہ درہء خیبر سے گزرتی ہے۔

2. کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔ /3

کالم (الف)	کالم (ب)
روہڑی-چمن ریلوے لائن	ML1
کراچی-پشاور ریلوے لائن	ML2
کوئٹہ-تفتان ریلوے لائن	ML3
کوٹری-اٹک ریلوے لائن	ML4

4. سوالات کے جوب تحریر کریں۔ /12

i. نقل و حمل کی تعریف لکھیں۔

ii. نقل و حمل کے اہم ذرائع کے نام لکھیں۔ چند مثالیں دیں۔

iii. پاکستان کی موٹرویز کی فہرست تیار کریں۔

iv. پاکستان کی بڑی ریلوے لائنوں کی فہرست بنائیں۔

v. پاکستان کے پانچ ہوائی اڈوں کے نام لکھیں۔

vi. پاکستان میں نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی خوبیوں اور خامیوں کے بارے میں لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	ترقی :سماجی اور اقتصادی بہبود
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	17

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- بیان کر سکیں کہ ترقی میں کسی خطے کے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی بہبود شامل ہوتی ہے۔
- ترقی کی صحیح فہم کا مظاہرہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 53 تا 56، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق میں ہم نے کیا پڑھا تھا؟"
- "آپ کے خیال میں کسی ملک کی ترقی سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے علاقے میں لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں؟"
- آج ہم ترقی، سماجی اور اقتصادی بہبود کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- استاد بورڈ پر 'ترقی' کا عنوان لکھے گا اور طلبہ سے پوچھے گا کہ ان کے خیال میں ترقی سے کیا مراد ہے؟
- استاد وضاحت کرے گا کہ ترقی میں کسی خطے کے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی بہبود شامل ہوتی ہے۔
- استاد 'سماجی بہبود' کی تعریف بیان کرے گا کہ یہ زندگیوں کو بہتر بنانے اور معاشرتی انصاف کو فروغ دینے کے لیے کیے جانے والے اقدامات ہیں۔
- سماجی بہبود کی اہم خصوصیات کو تفصیل سے بیان کیا جائے گا، جن میں معیاری تعلیم تک رسائی، معیاری صحت کی سہولیات، صاف پانی کی فراہمی، معیاری رہائش اور بلا تعصب برابر حقوق شامل ہیں۔ ہر خصوصیت کی وضاحت مثالوں کے ساتھ کی جائے گی۔
- استاد 'اقتصادی بہبود' کی تعریف بیان کرے گا کہ اس کا مقصد لوگوں کی معاشی حالت کو بہتر بنانا اور معیشت کی مجموعی ترقی کو فروغ دینا ہے۔
- اقتصادی بہبود کی اہم خصوصیات کو تفصیل سے بیان کیا جائے گا، جن میں بہتر ملازمت کے حصول کے لیے ہنرمند بنانے والے تربیتی پروگرامز، معاشی طور پر کمزور طبقات کو مالی مدد، چھوٹے اور بڑے کاروباروں کی ترقی کے لیے سہولتیں، اور بنیادی ڈھانچے کی فراہمی (سڑکیں، پل، بجلی، مواصلات) شامل ہیں۔

- استاد وضاحت کرے گا کہ کسی خطے کی ترقی کا اندازہ لگانے کے لیے دو اہم اشاریے استعمال کیے جاتے ہیں :اقتصادی ترقی کے اشاریے اور انسانی ترقی کے (HDI) اشاریے۔(صفحہ 55-58)
- اقتصادی ترقی کے اشاریے کی تعریف اور ان کے استعمال کا مقصد بیان کیا جائے گا کہ یہ کسی ملک کی معاشی ترقی کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پہلے دو گروپوں کو 'سماجی بہبود 'اور اس کی خصوصیات پر تبادلہ خیال کرنے کو کہا جائے گا۔
- باقی دو گروپوں کو 'اقتصادی بہبود 'اور اس کی خصوصیات پر تبادلہ خیال کرنے کو کہا جائے گا۔
- ہر گروپ سے کہا جائے گا کہ وہ درسی کتاب کے متعلقہ صفحات پڑھیں اور اپنے نکات تیار کریں۔
- استاد 'اقتصادی ترقی کے اشاریے 'اور 'انسانی ترقی کے اشاریے 'سے متعلق ایک چارٹ دکھائے گا اور طلبہ سے ان کے بارے میں سوالات پوچھے گا۔
- ہر گروپ کا ایک نمائندہ اپنے گروپ کے نتائج اور اہم نکات کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔
- کسی طالب علم سے کہا جائے گا کہ وہ کتاب کے صفحہ 54: سماجی اور اقتصادی ترقی پر دیے گئے 'ترقی سے کیا مراد ہے؟'اور 'آپ کے خیال میں ترقی کے بنیادی عناصر کیا ہیں؟'کے سوالات بلند آواز سے پڑھے اور کلاس میں ان پر مختصر بحث کی جائے۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج کے سبق کا خلاصہ کیا جائے گا جس میں سماجی اور اقتصادی بہبود کی تعریفیں، ان کی خصوصیات اور ترقی کے اشاریوں کو دہرایا جائے گا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سماجی بہبود سے کیا مراد ہے اور اس کی کوئی سی تین اہم خصوصیات بیان کریں؟"
- "اقتصادی بہبود کا مقصد کیا ہے اور اس کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟"
- "کسی خطے کی ترقی کا اندازہ لگانے کے لیے کون سے دو اہم اشاریے استعمال کیے جاتے ہیں اور ان کا مختصر تعارف پیش کریں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

اپنے علاقے میں سماجی اور اقتصادی بہبود کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی فہرست بنائیں اور ان کی اہمیت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	**عنوان**	سماجی اور اقتصادی ترقی
دورانیہ	منٹ ۵۰	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	18

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ترقی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں متعدد سوالات پر بحث کر سکیں اور بتا سکیں کہ یہ پہلو انسانیت کی کس حد تک خدمت کرتے ہیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 54: **سماجی اور اقتصادی ترقی** بورڈ اور مارکر، چارٹ ،55 ،

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "سماجی بہبود سے کیا مراد ہے؟"
- "اقتصادی ترقی سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کے خیال میں تعلیم کسی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے؟ کیسے؟"
- آج ہم ترقی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سماجی اور اقتصادی بہبود کی تعریف بیان کریں۔ وضاحت کریں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ کسی خطے کے لوگوں کی زندگی مجموعی طور پر خوشحال، مطمئن اور محفوظ ہو۔
- سماجی بہبود کی وضاحت کریں۔ بتائیں کہ اس سے مراد وہ اقدامات ہیں جو لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے اور معاشرتی انصاف کو فروغ دینے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ اس میں تعلیم، صحت، روزگار، اور سماجی تحفظ جیسے شعبے شامل ہیں۔
- اقتصادی ترقی کے اشاریوں اور انسانی ترقی کے اشاریوں کا موازنہ کریں۔ بتائیں کہ کسی ملک کی معاشی کارکردگی کو ظاہر کرتے ہیں، جبکہ لوگوں کی صحت تعلیم، اور معیار زندگی کو ظاہر کرتے ہیں۔
- مہنگائی اور بے روزگاری کے کردار کی وضاحت کریں۔ بتائیں کہ یہ دونوں چیزیں کسی ملک کی ترقی پر منفی اثر ڈالتی ہیں۔ مہنگائی سے لوگوں کی قوت خرید کم ہوتی ہے، جبکہ بے روزگاری سے معاشی پیداوار میں کمی آتی ہے۔

- ٹیکنالوجی کے اثرات کا جائزہ لیں۔ بتائیں کہ ٹیکنالوجی کسی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ معاشی پیداوار کو بڑھانے، لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے، اور نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد کرتی ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ سماجی بہبود کے اقدامات پر تحقیق کرے، جبکہ دوسرا گروہ اقتصادی ترقی کے اشاریوں پر تحقیق کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کریں۔
- طلبہ کے درمیان اس موضوع پر بحث کروائیں کہ کون سے عوامل کسی ملک کی ترقی کے لیے زیادہ اہم ہیں۔
- طلبہ کو کہیں کہ وہ پاکستان میں مہنگائی اور بے روزگاری کی شرح کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں اور اس کی وجوہات پر بحث کریں۔
- طلبہ کو صحت کے نظام کی اہمیت پر ایک پریزنٹیشن تیار کرنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے سماجی اور اقتصادی ترقی کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے سیکھا کہ سماجی بہبود اور اقتصادی ترقی دونوں ہی کسی ملک کی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سماجی بہبود سے کیا مراد ہے؟"
- "اقتصادی ترقی کے اشاریوں اور انسانی ترقی کے اشاریوں میں کیا فرق ہے؟"
- "مہنگائی اور بے روزگاری کسی ملک کی ترقی پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پاکستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	**عنوان**	ترقی کے اہم اقتصادی اشاریے
دورانیہ	منٹ ۵۰	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	19

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ترقی کے اہم اقتصادی اشاریوں اور ان کی اہمیت کی چھان بین کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 54: **سماجی اور اقتصادی ترقی** بورڈ اور مارکر، چارٹ ،56 ،

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "سماجی بہبود سے کیا مراد ہے؟"
- "اقتصادی ترقی سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کسی ایسے اقتصادی اشاریے کا نام بتا سکتے ہیں جو کسی ملک کی ترقی کی پیائش میں مدد کرتا ہے؟"
- آج ہم ترقی کے اہم اقتصادی اشاریوں اور ان کی اہمیت کی چھان بین کر سکیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ترقی کے اہم اقتصادی اشاریوں کی تعریف اور اہمیت بیان کریں۔
- انسانی ترقی کے اشاریے اور اقتصادی ترقی کے اشاریے کا موازنہ کریں۔
- مہنگائی اور بے روزگاری کے ملک کی ترقی پر اثرات کی وضاحت کریں۔
- ملک کی ترقی میں ٹیکنالوجی کے کردار کا جائزہ لیں۔
- پاکستان کی سماجی اور اقتصادی ترقی کے اشاریوں پر موجودہ پوزیشن کا اندازہ لگائیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ایک اقتصادی اشاریے پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے منتخب کردہ اشاریے کی اہمیت اور پاکستان پر اس کے اثرات پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کریں۔

- طلبہ کو پاکستان کے اقتصادی اشاریوں پر مبنی چارٹ دکھائیں اور ان سے ان اشاریوں کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کریں۔
  ہر گروہ اپنی پریزنٹیشن کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ کتاب کے مخصوص صفحات بلند آواز سے پڑھ کر سنائے۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے ترقی کے اہم اقتصادی اشاریوں اور ان کی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے انسانی ترقی کے اشاریے اور اقتصادی ترقی کے اشاریے کا موازنہ کیا اور مہنگائی اور بے روزگاری کے ملک کی ترقی پر اثرات کا جائزہ لیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "اقتصادی ترقی کے اشاریے سے کیا مراد ہے؟"
- "انسانی ترقی کے اشاریے اور اقتصادی ترقی کے اشاریے میں کیا فرق ہے؟"
- "مہنگائی اور بے روزگاری کس طرح ملک کی ترقی پر اثر انداز ہوتے ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مشق :اپنی کاپیوں میں پاکستان کے پانچ اہم اقتصادی اشاریوں کی فہرست بنائیں اور ہر ایک کی اہمیت بیان کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان اور ترقی یافتہ ملک کا موازنہ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	20

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان اور کسی ترقی یافتہ ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں کا موازنہ کر سکیں۔ (سرگرمی صفحہ 55)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 54: **سماجی اور اقتصادی ترقی** بورڈ اور مارکر، چارٹ، 59، 55،

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "اقتصادی ترقی سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کسی ترقی یافتہ ملک کا نام بتا سکتے ہیں؟"
- "پاکستان کی اقتصادی حالت کیسی ہے؟"
- آج ہم پاکستان اور کسی ترقی یافتہ ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں کا موازنہ کرنا سیکھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سماجی اور اقتصادی بہبود کی تعریف بیان کریں۔ اس سے مراد کسی خطے کے لوگوں کی مجموعی خوشحالی، اطمینان اور تحفظ ہے۔
- سماجی بہبود کی وضاحت کریں۔ یہ وہ اقدامات ہیں جو لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے اور معاشرتی انصاف کو فروغ دینے کے لیے کیے جاتے ہیں۔
- اقتصادی ترقی کے اشاریوں کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔ یہ اشاریے کسی ملک کی اقتصادی کارکردگی اور ترقی کی سطح کو جانچنے میں مدد کرتے ہیں۔
- انسانی ترقی کے اشاریوں کا ذکر کریں اور بتائیں کہ یہ کس طرح سے مختلف ہیں۔ میں صحت، تعلیم اور معیار زندگی جیسے عوامل شامل ہوتے ہیں۔
- مہنگائی اور بے روزگاری کے ملک کی ترقی پر اثرات کی وضاحت کریں۔ مہنگائی سے قوت خرید کم ہوتی ہے جبکہ بے روزگاری سے معاشی پیداوار میں کمی آتی ہے۔
- ٹیکنالوجی کی اہمیت پر زور دیں اور بتائیں کہ یہ کس طرح اقتصادی ترقی میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔
- پاکستان کی موجودہ اقتصادی صورتحال پر بات کریں اور اس کا موازنہ کسی ترقی یافتہ ملک سے کریں۔

- صحت کے نظام کی اہمیت کو اجاگر کریں اور بتائیں کہ یہ کس طرح ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
- ترقی پذیر ممالک میں اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ پاکستان اور دوسرا کسی ترقی یافتہ ملک کے اقتصادی اشاریوں پر تحقیق کرے۔
- طلبہ کو درسی کتاب کے صفحات 54:سماجی اور اقتصادی ترقی سے 58 تک پڑھنے اور اہم نکات کو نوٹ کرنے کی ہدایت کریں۔
- طلبہ کو اقتصادی اشاریوں کے چارٹس اور گراف دکھائیں اور ان کی وضاحت کریں۔
- طلبہ کو پاکستان اور ترقی یافتہ ملک کے اقتصادی اشاریوں کا موازنہ کرنے اور نتائج پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ مہنگائی اور بے روزگاری کے موضوع پر بحث کریں اور اس کے حل تجویز کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پاکستان اور کسی ترقی یافتہ ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں کا موازنہ کرنا سیکھا۔ ہم نے سماجی اور اقتصادی بہبود، اقتصادی ترقی کے اشاریوں، مہنگائی، بے روزگاری اور ٹیکنالوجی کی اہمیت پر بات کی۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "اقتصادی ترقی کے اشاریوں سے کیا مراد ہے؟"
- "مہنگائی اور بے روزگاری کس طرح ملک کی ترقی پر اثر انداز ہوتے ہیں؟"
- "پاکستان کے اقتصادی اشاریوں کا کسی ترقی یافتہ ملک سے موازنہ کریں۔"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی صفحہ 55 مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	ترقی کو قرآنی تناظر میں بیان کرنا
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	21

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ترقی کو قرآنی تناظر میں بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 56 قرآنی آیات کے اقتباسات، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "آپ کے خیال میں قرآن مجید انسانی ترقی کے بارے میں کیا رہنمائی دیتا ہے؟"
- "کیا آپ نے ترقی سے متعلق کوئی قرآنی آیت سنی ہے؟"
- "اسلام میں ترقی کو کس معیار سے پرکھا جاتا ہے؟"

آج ہم قرآن مجید کی روشنی میں ترقی کے تصور کو سمجھیں گے اور جانیں گے کہ اسلامی تعلیمات کس طرح انسان اور معاشرے کی بھلائی کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ترقی کی عمومی تعریف بیان کریں اور اس کا دنیاوی تصور واضح کریں۔
- وضاحت کریں کہ قرآن میں ترقی کا تصور صرف معاشی یا مادی پہلو سے نہیں بلکہ روحانی، اخلاقی اور سماجی پہلو سے بھی وابستہ ہے۔
- قرآنی آیات پیش کریں جو انسانی فلاح، عدل، مساوات اور تقویٰ کو ترقی کا معیار قرار دیتی ہیں (مثال: سورۃ الحجرات آیت 13، سورۃ النحل آیت 97 وغیرہ)۔

اسلامی ترقی کا مقصد: دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کرنا۔

- قرآنی تعلیمات اور جدید ترقی کے نظریات میں فرق اور ہم آہنگی پر روشنی ڈالیں۔
- روزمرہ زندگی کی مثالیں دیں کہ کیسے عدل، دیانت اور خدمت خلق معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک قرآنی آیت دیں تاکہ وہ اس کا مطلب اور ترقی کے پہلو سے تعلق سمجھا سکیں۔
- طلبہ کو درسی کتاب کے صفحات 59 اور 60 پڑھنے کی ہدایت کریں اور اہم نکات نوٹ کروائیں۔

- کلاس میں بحث کروائیں کہ مادی ترقی اور قرآنی ترقی میں کیا فرق ہے۔
- چارٹ پر قرآنی اور دنیاوی ترقی کے پہلوؤں کا موازنہ لکھیں اور طلبہ سے اس پر تبصرہ لینے۔
- ایک طالب علم کو منتخب کر کے قرآن کی متعلقہ آیت بلند آواز سے پڑھوائیں اور اس کی تشریح کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے جانا کہ قرآن کے مطابق ترقی کا مطلب صرف معاشی خوشحالی نہیں بلکہ روحانی، اخلاقی اور سماجی پہلو بھی شامل ہیں۔ قرآنی آیات کے ذریعے یہ واضح ہوا کہ حقیقی ترقی عدل، تقویٰ اور انسانی فلاح میں پوشیدہ ہے۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "قرآن کے مطابق ترقی کا اصل معیار کیا ہے؟"
- "سورۃ الحجرات آیت 13 کس بات کی وضاحت کرتی ہے؟"
- "اسلامی ترقی اور دنیاوی ترقی میں کیا فرق ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

قرآن سے کوئی اور آیت تلاش کریں جس میں انسانی فلاح یا ترقی کا ذکر ہو اور اس کا مطلب لکھیں۔
درسی کتاب کے صفحہ 58 پر دیے گئے نکات کا خلاصہ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	چند انسانی ترقی کے اشاریوں کی فہرست
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	22

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چند انسانی ترقی کے اشاریوں کی فہرست بنا سکیں جو ملک کی ترقی کیلئے اہم ہیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 57، 58، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "سماجی بہبود سے کیا مراد ہے؟"
- "انسانی ترقی کے اشاریوں سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کسی ایسے ملک کا نام بتا سکتے ہیں جو انسانی ترقی کے اشاریوں میں بہتر ہے؟"

آج ہم چند انسانی ترقی کے اشاریوں کی فہرست بنائیں گے جو ملک کی ترقی کیلئے اہم ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- انسانی ترقی کے اشاریے کی تعریف بیان کریں :یہ ایک شماریاتی اشاریہ ہے جو کسی ملک میں متوقع زندگی، تعلیم، اور فی کس آمدنی کو مدنظر رکھتے ہوئے انسانی ترقی کی سطح کو ظاہر کرتا ہے۔
- اہم انسانی ترقی کے اشاریوں کی فہرست بنائیں :متوقع زندگی، تعلیم کی شرح، فی کس مجموعی قومی آمدنی، صحت کی سہولیات تک رسائی، صاف پانی کی دستیابی صفائی ستھرائی کی صورتحال۔
- متوقع زندگی کی وضاحت کریں :پیدائش کے وقت متوقع زندگی سے مراد یہ ہے کہ اگر موجودہ شرح اموات جاری رہے تو ایک نومولود بچہ اوسطاً کتنے سال زندہ رہے گا۔
- تعلیم کی شرح کی اہمیت بیان کریں :تعلیم کی شرح سے مراد کسی ملک میں خواندگی کی سطح اور سکول جانے والے بچوں کی تعداد ہے۔ یہ انسانی ترقی کا ایک اہم اشاریہ ہے۔

- فی کس مجموعی قومی آمدنی کی وضاحت کریں :یہ کسی ملک کے تمام شہریوں کی آمدنی کا مجموعہ ہے، جسے ملک کی کل آبادی پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ معیار زندگی کا ایک اہم اشاریہ ہے۔
- صحت کی سہولیات تک رسائی کی اہمیت بیان کریں :صحت کی سہولیات تک رسائی سے مراد یہ ہے کہ لوگوں کو علاج معالجے کی مناسب سہولیات دستیاب ہیں۔ یہ انسانی ترقی کا ایک اہم اشاریہ ہے۔
- صاف پانی کی دستیابی اور صفائی ستھرائی کی اہمیت بیان کریں :صاف پانی کی دستیابی اور صفائی ستھرائی صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ انسانی ترقی کے اہم اشاریے ہیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک انسانی ترقی کے اشاریے پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کریں۔
- طلبہ کے ساتھ مل کر پاکستان میں انسانی ترقی کے اشاریوں کی موجودہ صورتحال پر بحث کریں۔
- طلبہ کو انسانی ترقی کے اشاریوں کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز دینے کو کہیں۔
- طلبہ کو کہیں کہ وہ اپنے علاقے میں صحت اور تعلیم کی سہولیات کا جائزہ لیں اور رپورٹ پیش کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے انسانی ترقی کے اشاریوں کے بارے میں پڑھا، جن میں متوقع زندگی، تعلیم کی شرح، فی کس مجموعی قومی آمدنی، صحت کی سہولیات تک رسائی، صاف پانی کی دستیابی، اور صفائی ستھرائی شامل ہیں۔ یہ اشاریے کسی ملک کی ترقی کی پیمائش کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "انسانی ترقی کے اشاریے سے کیا مراد ہے؟"
- "متوقع زندگی سے کیا مراد ہے اور یہ کس طرح انسانی ترقی کو متاثر کرتی ہے؟"
- "تعلیم کی شرح کی اہمیت بیان کریں۔"
- "فی کس مجموعی قومی آمدنی کس طرح معیار زندگی کا اشاریہ ہے؟"
- "صحت کی سہولیات تک رسائی انسانی ترقی کے لیے کیوں ضروری ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

اپنی درسی کتاب کے صفحہ 62 پر دی گئی مشق حل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	کسی ملک کی ترقی میں مہنگائی اور بے روزگاری کا کردار
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	23

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کسی ملک کی ترقی میں مہنگائی اور بے روزگاری کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- پاکستان میں مہنگائی و بے روز گاری کی شرح کے متعلق معلومات اکٹھی کر سکیں، اس کی وضاحت کر سکیں اور اس کی ممکنہ وجوہات کی تحقیق کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 58، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "مہنگائی سے کیا مراد ہے؟"
- "بے روزگاری کی کوئی ایک وجہ بتائیں؟"
- "کیا آپ کے خیال میں مہنگائی اور بے روزگاری ملک کی ترقی پر اثر انداز ہوتے ہیں؟ کیسے؟"

آج ہم کسی ملک کی ترقی میں مہنگائی اور بے روزگاری کے کردار کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- مہنگائی کی تعریف :اشیاء اور خدمات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ مہنگائی کہلاتا ہے۔
- مہنگائی کی وجوہات :طلب اور رسد میں عدم توازن، پیداواری لاگت میں اضافہ، حکومتی پالیسیاں
- مہنگائی کے اثرات :قوت خرید میں کمی، معاشی عدم استحکام، سرمایہ کاری میں کمی
- بے روزگاری کی تعریف :کام کرنے کے قابل افراد کا روزگار نہ ہونا بے روزگاری کہلاتا ہے۔
- بے روزگاری کی اقسام :موسمی بے روزگاری، فنی بے روزگاری، ساختی بے روزگاری
- بے روزگاری کی وجوہات :آبادی میں اضافہ، تعلیم کی کمی، معاشی ترقی کی سست روی
- بے روزگاری کے اثرات :غربت میں اضافہ، سماجی مسائل، معاشی نقصان

- پاکستان میں مہنگائی اور بے روزگاری کی شرح :اعداد و شمار کے ذریعے وضاحت
- مہنگائی اور بے روزگاری پر قابو پانے کے اقدامات :حکومتی پالیسیاں، سرمایہ کاری میں اضافہ، تعلیم کا فروغ

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ مہنگائی اور دوسرا بے روزگاری کے موضوع پر معلومات جمع کرے۔
- طلبہ کو پاکستان میں مہنگائی اور بے روزگاری کی موجودہ شرح کے بارے میں اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو مہنگائی اور بے روزگاری کے اسباب اور اثرات پر بحث کرنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو مہنگائی اور بے روزگاری پر قابو پانے کے لیے تجاویز پیش کرنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے مہنگائی اور بے روزگاری کی تعریف، وجوہات، اثرات اور ان پر قابو پانے کے طریقوں کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "مہنگائی سے کیا مراد ہے؟ اس کی وجوہات بیان کریں۔"
- "بے روزگاری کی اقسام کون سی ہیں؟"
- "مہنگائی اور بے روزگاری کے معاشی اثرات کیا ہیں؟"
- "پاکستان میں مہنگائی اور بے روزگاری پر قابو پانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پاکستان میں مہنگائی اور بے روزگاری کی موجودہ شرح کے بارے میں معلومات جمع کریں اور اس کی وجوہات پر ایک رپورٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	ملک کی ترقی میں ٹیکنالوجی کے اثرات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	24

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کسی ملک کی ترقی میں ٹیکنالوجی کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 59،58، ٹیکنالوجی سے متعلق چارٹس اور تصاویر، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "آپ روزمرہ زندگی میں کون سی ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہیں؟"
- "ٹیکنالوجی نے تعلیم یا طب میں کیا آسانیاں پیدا کی ہیں؟"
- "کیا ٹیکنالوجی کے نقصانات بھی ہیں؟"

آج ہم دیکھیں گے کہ ٹیکنالوجی کس طرح کسی ملک کی ترقی پر اثر ڈالتی ہے، اور اس کے مثبت و منفی پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ٹیکنالوجی کی تعریف بیان کریں اور اس کے عمومی استعمالات پر بات کریں۔
- وضاحت کریں کہ ٹیکنالوجی نے مواصلات، تعلیم، صحت، اور صنعت کے شعبوں میں کس طرح انقلاب برپا کیا۔
- ٹیکنالوجی کے مثبت اثرات :پیداوار میں اضافہ، بہتر رابطے، تحقیق و تعلیم میں آسانی، طبّی سہولیات کی بہتری۔
- ٹیکنالوجی کے منفی اثرات :ماحولیاتی آلودگی، بے روزگاری میں اضافہ)مشینوں کے استعمال سے(، ثقافتی اقدار میں تبدیلی۔
- ترقی یافتہ ممالک کی مثالیں دیں جہاں ٹیکنالوجی نے معاشی ترقی کو تیز کیا۔
- پاکستان میں ٹیکنالوجی کے کردار پر بات کریں اور مستقبل کے مواقع اور چیلنجز بیان کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں، ہر گروپ ایک مخصوص شعبہ منتخب کرے(تعلیم،صحت،صنعت،مواصلات)اور ٹیکنالوجی کے اثرات پر بات کرے۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحات 61 اور 62 پڑھنے اور اہم نکات نوٹ کرنے کی ہدایت کریں۔
- ٹیکنالوجی سے متعلق چارٹس یا تصاویر دکھائیں اور ان پر تبصرہ لیں۔
- کلاس میں مثبت اور منفی اثرات پر مباحثہ کروائیں۔
- ہر گروپ اپنی پریزنٹیشن کلاس میں پیش کرے۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے جانا کہ ٹیکنالوجی کسی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے مثبت اثرات میں تعلیم، صحت، اور صنعت میں بہتری شامل ہے جبکہ منفی اثرات میں ماحولیاتی آلودگی اور بے روزگاری کا خطرہ موجود ہے۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ٹیکنالوجی نے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کیا تبدیلیاں پیدا کیں؟"
- "ٹیکنالوجی کے مثبت اور منفی اثرات بیان کریں۔"
- "پاکستان میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے ترقی کے کون سے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ 58،59پر دیے گئے نکات کا خلاصہ لکھیں۔

روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی پانچ ٹیکنالوجیز لکھیں اور بتائیں کہ ان میں سے ہر ایک کس طرح ترقی میں مددگار ہے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	**عنوان**	سماجی اور انسانی ترقی
دورانیہ	منٹ ۵۰	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	25

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سماجی ترقی اور انسانی ترقی کے اشاریوں پر پاکستان کی موجودہ پوزیشن کا اندازہ لگا سکیں۔
- سماجی ترقی اور انسانی ترقی کے اشاریوں کے بارے میں معلومات کو پاکستانی تناظر میں لاگو کر سکیں۔
- کسی ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں کا انسانی ترقی کے اشاریوں سے موازنہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 53، 54: **سماجی اور اقتصادی ترقی** بورڈ اور مارکر، چارٹ ،62 ،61 ،60 ،59 ،58 ،57 ،56 ،55 ،

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "معاشرتی بہبود سے کیا مراد ہے؟"
- "اقتصادی ترقی کے اشاریوں سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کے خیال میں کسی ملک کی ترقی میں تعلیم کا کوئی کردار ہے؟"

آج ہم سماجی ترقی اور انسانی ترقی کے اشاریوں پر پاکستان کی موجودہ پوزیشن کا اندازہ لگا سکیں۔ سماجی ترقی اور انسانی ترقی کے اشاریوں کے بارے میں معلومات کو پاکستانی تناظر میں لاگو کر سکیں۔

آج ہم کسی ملک کے اقتصادی ترقی کے اشاریوں کا انسانی ترقی کے اشاریوں سے موازنہ کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سماجی اور اقتصادی بہبود کی تعرف بیان کریں: کسی خطے کے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی بہبود کا مطلب ہے کہ وہاں کے لوگوں کی زندگی مجموعی طور پر خوشحال، مطمئن، اور محفوظ ہو۔(صفحہ 54: سماجی اور اقتصادی ترقی)
- سماجی بہبود کی وضاحت کریں: سماجی بہبود سے مراد وہ اقدامات ہیں جو لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے اور معاشرتی انصاف کو فروغ دینے کے لیے کیے جاتے ہیں۔(صفحہ 54: سماجی اور اقتصادی ترقی)
- اقتصادی ترقی کے اشاریوں اور انسانی ترقی کے اشاریوں کا موازنہ کریں اور ان کے درمیان فرق واضح کریں۔

- ترقی کے اہم اقتصادی اشاریوں کی اہمیت پر روشنی ڈالیں(صفحہ 54: سماجی اور اقتصادی ترقی-56)۔
- انسانی اشاریوں کی فہرست بنائیں جو ملک کی ترقی کے لیے اہم ہیں، جیسے تعلیم، صحت، اور معیار زندگی۔(صفحہ 57-58)
- ملک کی ترقی میں مہنگائی اور بے روزگاری کے کردار کی وضاحت کریں(صفحہ 58)۔
- ملک کی ترقی میں ٹیکنالوجی کے اثرات کا جائزہ لیں(صفحہ 58)۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں :ایک گروہ اقتصادی ترقی کے اشاریوں پر تحقیق کرے اور دوسرا انسانی ترقی کے اشاریوں پر۔
- ہر گروہ اپنے متعلقہ اشاریوں کی اہمیت اور ان کے اثرات پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے۔
- طلبہ کو پاکستان میں مہنگائی اور بے روزگاری کی موجودہ شرح کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے کہیں اور اس کی وجوہات پر بحث کریں۔
- طلبہ کو صحت کے نظام کی اہمیت پر ایک مختصر مضمون لکھنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کے کردار پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج کے سبق میں ہم نے سماجی اور اقتصادی ترقی کے مختلف پہلوؤں پر بات کی، جن میں اقتصادی اور انسانی اشاریے، مہنگائی، بے روزگاری، اور ٹیکنالوجی شامل ہیں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سماجی بہبود سے کیا مراد ہے؟"
- "اقتصادی ترقی کے اشاریوں اور انسانی ترقی کے اشاریوں میں کیا فرق ہے؟"
- "ملک کی ترقی میں مہنگائی اور بے روزگاری کا کیا کردار ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مشق :اقتصادی ترقی کے اشاریوں اور انسانی ترقی کے اشاریوں کے درمیان فرق بیان کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	ملکی ترقی میں صحت کی سہولیات کی اہمیت
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	26

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ملک کی ترقی میں صحت کے نظام کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔ پاکستان میں صحت کے نظام کے لیے ضروری اقدامات دریافت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 60 بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "اقتصادی ترقی کے اشاریے سے کیا مراد ہے؟"
- "ملک کی ترقی میں صحت کی سہولیات کی کیا اہمیت ہے؟"
- "کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جس نے صحت مند زندگی کی وجہ سے معاشی ترقی میں کردار ادا کیا ہو؟"

آج ہم ملک کی ترقی میں صحت کے نظام کی اہمیت کو بیان کر سکیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ملک کی ترقی میں صحت کی سہولیات کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔
- صحت مند زندگی اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی اہمیت بیان کریں۔
- طبّی عملہ، ہسپتال، کلینک اور ٹیلی میڈیسن کمپنیوں کی خدمات کی وضاحت کریں۔
- بہتر طبّی سہولیات سے متوقع عمر میں اضافے اور شرح اموات میں کمی کے بارے میں بتائیں۔
- صحت مند افراد کی جسمانی اور دماغی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معیشت کی ترقی میں کردار ادا کرنے کی وضاحت کریں۔
- دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات تک رسائی میں کمی کے مسئلے پر بات کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ ملک کی ترقی میں صحت کی اہمیت پر دلائل دے اور دوسرا گروہ صحت کی سہولیات کی کمی کے نقصانات پر بحث کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے علاقے کے ہسپتالوں اور کلینکوں کی فہرست بنائیں اور ان کی خدمات پر تبادلہ خیال کریں۔
- طلبہ کو صحت سے متعلق معلوماتی چارٹس دکھائیں اور ان سے صحت مند زندگی گزارنے کے طریقوں پر بات کریں۔
- طلبہ کو دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات کی بہتری کے لیے تجاویز پیش کرنے کو کہیں۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ 60 سے "ملکی ترقی میں صحت کی سہولیات کی اہمیت" کا پیراگراف بلند آواز سے پڑھ کر سنائے۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے ملک کی ترقی میں صحت کی سہولیات کی اہمیت اور پاکستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ملک کی ترقی میں صحت مند زندگی کا کیا کردار ہے؟"
- "پاکستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں؟"
- "دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات کی کمی کے کیا نقصانات ہیں؟"

تفویض کار (۳منٹ)

اپنے علاقے میں صحت کی سہولیات کی دستیابی کے بارے میں ایک رپورٹ تیار کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	27

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ترقی پذیر ممالک میں ترقی کے لیے اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کے کردار کی نشاندہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 60، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟"
- "ترقی پذیر ممالک سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کسی بین الاقوامی تنظیم کا نام بتا سکتے ہیں جو ترقی پذیر ممالک کی مدد کرتی ہے؟"

آج ہم ترقی پذیر ممالک میں ترقی کے لیے اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کے کردار کی نشاندہی کر سکیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کا تعارف۔OECD ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو ترقی پذیر ممالک کی اقتصادی ترقی اور خوشحالی کے لیے کام کرتی ہے۔
- OECD کے مقاصد: اقتصادی ترقی کو فروغ دینا، روزگار میں اضافہ کرنا، معیار زندگی کو بہتر بنانا، اور عالمی معیشت کو مستحکم کرنا۔
- ترقی پذیر ممالک میں OECD کا کردار: پالیسی سازی میں مدد کرنا، تکنیکی مدد فراہم کرنا، اور مالی امداد فراہم کرنا۔
- OECD کی جانب سے پاکستان کے لیے اقدامات: پاکستان میں اقتصادی اصلاحات کی حمایت کرنا، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں مدد کرنا، اور تجارت کو فروغ دینا۔
- OECD کی کامیابیوں اور چیلنجز پر بحث: OECD نے ترقی پذیر ممالک میں اقتصادی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن اسے غربت، عدم مساوات، اور ماحولیاتی مسائل جیسے چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو OECD کے کردار کے کسی ایک پہلو پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو OECD کی ویب سائٹ سے معلومات حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔
- ہر گروہ کو اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کے درمیان OECD کے کردار پر بحث و مباحثہ کرائیں۔
- طلبہ کو OECD کے بارے میں ایک مختصر مضمون لکھنے کو کہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے جانا کہ OECD ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو ترقی پذیر ممالک کی اقتصادی ترقی اور خوشحالی کے لیے کام کرتی ہے۔ ہم نے OECD کے مقاصد، ترقی پذیر ممالک میں اس کے کردار، اور پاکستان کے لیے اس کے اقدامات پر بھی بحث کی۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کیا ہے؟"
- "ترقی پذیر ممالک میں OECD کا کیا کردار ہے؟"
- "OECD پاکستان کی کس طرح مدد کرتا ہے؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

OECD کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور ایک رپورٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	اقتصادی اور سماجی بہبود کے منصوبے
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	28

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حکومت پاکستان کی طرف سے اقتصادی اور سماجی بہبود کے لیے شروع کیے گئے منصوبوں کے بارے میں جان سکیں۔(سرگرمی مشق 1: صفحہ 62)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 62، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "اقتصادی ترقی سے کیا مراد ہے؟"
- "حکومت پاکستان اقتصادی اور سماجی بہبود کے لیے کیا اقدامات کر رہی ہے؟"
- "کیا آپ کسی ایسے منصوبے کے بارے میں جانتے ہیں جس سے لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئی ہو؟"

آج ہم حکومت پاکستان کی طرف سے اقتصادی اور سماجی بہبود کے لیے شروع کیے گئے منصوبوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان کی اقتصادی ترقی کے اشاریے :مجموعی ملکی پیداوار، افراط زر، فی کس آمدنی، اور بے روزگاری کی شرح۔
- انسانی ترقی کے اشاریے میں پاکستان کا مقام :اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کا درجہ اور اس کے اجزاء کی قدریں۔
- ملکی ترقی میں صحت کی سہولیات کی اہمیت :صحت مند زندگی اور صحت کی دیکھ بھال کا مؤثر نظام، متوقع عمر میں اضافہ، طبّی عملہ، ہسپتال، کلینک اور ٹیلی میڈیسن کمپنیاں۔
- دیہاتی علاقوں میں صحت کی سہولیات تک رسائی کی کمی اور اس کے اثرات۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :اقتصادی اشاریے، انسانی ترقی، صحت کی سہولیات، اور دیہی صحت۔
- ہر گروپ کو متعلقہ موضوع پر کتاب کے صفحات پڑھنے اور اہم نکات نوٹ کرنے کو کہیں۔

- ہر گروپ اپنے موضوع پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے جس میں اعداد و شمار اور مثالیں شامل ہوں۔
- ہر گروپ اپنی پریزنٹیشن کلاس کے سامنے پیش کرے اور دوسرے طلبہ سوالات پوچھیں۔
- صحت کی اہمیت پر ایک مختصر بحث کروائیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پاکستان کی اقتصادی ترقی کے اشاریے، انسانی ترقی کے اشاریے میں پاکستان کا مقام، اور ملکی ترقی میں صحت کی سہولیات کی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان کی اقتصادی ترقی کے اہم اشاریے کیا ہیں؟"
- "انسانی ترقی کے اشاریے میں پاکستان کا کیا مقام ہے؟"
- "ملکی ترقی میں صحت کی سہولیات کس طرح اہم ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مشق 1 :صفحہ 62 مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	تعلیم، صحت اور روزگار کی بہتری کے لیے اقدامات
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	29

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اقتصادی ترقی کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری کے لیے اقدامات تجویز کر سکیں۔(سرگرمی 2: صفحہ 62)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 62، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "اقتصادی ترقی سے کیا مراد ہے؟"
- "تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع اقتصادی ترقی میں کیسے مددگار ثابت ہوتے ہیں؟"
- "کیا آپ کسی ایسے علاقے کی مثال دے سکتے ہیں جہاں تعلیم اور صحت کی سہولیات بہتر ہونے سے اقتصادی ترقی ہوئی ہو؟"

آج ہم اقتصادی ترقی کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری کے لیے اقدامات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- اقتصادی ترقی کی تعریف بیان کریں۔
- معاشرتی بہبود کی خصوصیات بیان کریں :معیاری تعلیم تک رسائی، صحت کی سہولیات، صاف پانی کی فراہمی، معیاری رہائش، برابر حقوق۔
- اقتصادی بہبود کی خصوصیات بیان کریں :ہنرمند بنانے والے تربیتی پروگرامز، مالی مدد، چھوٹے اور بڑے کاروباروں کی ترقی کے لیے سہولتیں، بنیادی سہولیات کی فراہمی۔
- اقتصادی ترقی کے اشاریے اور انسانی ترقی کے اشاریے کی اہمیت بیان کریں۔
- سرگرمی 2(صفحہ 62)پر تبادلہ خیال کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- گروپ 1 :تعلیم کی اہمیت پر بحث کریں۔
- گروپ 2 :صحت کی اہمیت پر بحث کریں۔
- گروپ 3 :روزگار کے مواقع کی اہمیت پر بحث کریں۔
- گروپ 4:سماجی اور اقتصادی ترقی اقتصادی ترقی کے اشاریوں پر بحث کریں۔ :
- ہر گروپ اپنے خیالات کلاس کے سامنے پیش کرے۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے اقتصادی ترقی کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری کے لیے اقدامات کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "معاشرتی بہبود سے کیا مراد ہے؟"
- "اقتصادی بہبود کی خصوصیات بیان کریں۔"
- "اقتصادی ترقی کے اشاریے اور انسانی ترقی کے اشاریے کیا ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی 2(صفحہ 62)مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	30

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق 4: "سماجی اور اقتصادی ترقی" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۳ تا ۶۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - ترقی سے کیا مراد ہے؟
  - سماجی اور اقتصادی بہبود کسے کہتے ہیں؟
  - ترقی کے اہم اقتصادی اشاریے کون سے ہیں؟
  - انسانی ترقی کے اشاریے بیان کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۲۳ منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
- ترقی سے کیا مراد ہے؟
- ترقی وہ عمل ہے جس میں کسی ملک یا معاشرتی نظام کی معیشت، معاشرتی، اور سیاسی حالت بہتر ہوتی ہے، جس میں زیادہ پیداوار، ملازمتیں، معیار زندگی اور معاشی استحکام شامل ہیں۔
- سماجی اور اقتصادی بہبود کسے کہتے ہیں؟
- سماجی اور اقتصادی بہبود سے مراد وہ حالت ہے جس میں افراد یا معاشرت کی زندگی بہتر ہو، جیسے کہ صحت، تعلیم، آمدنی، اور بنیادی حقوق کی فراہمی۔
- ترقی کے اہم اقتصادی اشاریے کون سے ہیں؟
  - مجموعی قومی پیداوار (GDP)
  - بیروزگاری کی شرح

○ غربت کی شرح ○ تعلیمی معیار ○ صحت کی حالت ○ توانائی اور وسائل کا استعمال • انسانی ترقی کے اشاریے بیان کریں • انسانی ترقی کا انڈیکس (HDI) ○ صحت ○ تعلیم ○ معیار زندگی • طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔ • طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔
اعادہ (۰منٹ)
-
جائزہ (۲۰منٹ)
• طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔
تفویض کار (۲منٹ)
• سبق 4: "سماجی اور اقتصادی ترقی" (صفحہ نمبر ۵۳تا۶۲) دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ:_____

سماجی واقتصادی ترقی کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔۔

1. سماجی بہبود سے کیا مراد ہے؟

جواب

2. اقتصادی ترقی کے تین اہم اشاریے کون سے ہیں؟

جواب

3. مہنگائی کے عوام پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

اثرات

وجوہات

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	4: سماجی اور اقتصادی ترقی
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	31

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "سماجی اور اقتصادی ترقی" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۵۳تا۶۲)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - ترقی سے کیا مراد ہے؟
  - سماجی اور اقتصادی بہبود کسے کہتے ہیں؟
  - ترقی کے اہم اقتصادی اشاریے کون سے ہیں؟
  - انسانی ترقی کے اشاریے بیان کریں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۵منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰منٹ)
-
تفویض کار(۳منٹ)
سبق 4: "سماجی اور اقتصادی ترقی" (صفحہ نمبر ۵۳تا۶۲) دہرائیں۔

کوئز

نام:_____ تاریخ: _____

کل نمبر:30/

1. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

i) سماجی و اقتصادی ترقی میں سب سے اہم عنصر کون سا ہے؟

تعلیم صحت روزگار یہ سب

ii) مہنگائی کی پیمائش کس اشاریے سے ہوتی ہے؟

جی ڈی پی سی پی آئی ایچ ڈی آئی جی این آئی

iii) بے روزگاری کی کون سی قسم سب سے عام ہے؟

ساختی وقتی فنی چکری

iv) صحت کے شعبے میں ترقی کا کون سا اشاریہ ہے؟

اوسط عمر جی ڈی پی مہنگائی برآمدات

v) اقتصادی ترقی کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

معیار زندگی بہتر بنانا مہنگائی کم کرنا برآمدات بڑھانا صنعتکاری

vi) ٹیکنالوجی کے مثبت اثرات میں کون سا شامل ہے؟

پیداواریت میں اضافہ روزگار کے نئے مواقع تعلیم تک رسائی یہ سب

vii) سماجی بہبود کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

صحت کی دیکھ بھال غربت کم کرنا معیار زندگی بہتر بنانا یہ سب

viii) پاکستان کا HDI میں درجہ کیا ہے؟

125 126 134 164

ix) ٹیکنالوجی کا کون سا اثر منفی ہے؟

پیداواریت میں اضافہ مواصلات میں بہتری بے روزگاری میں اضافہ تعلیم میں آسانی

x) قرآن کے مطابق حقیقی ترقی کا معیار کیا ہے؟

دولت تقویٰ طاقت تعلیم

2. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /8

i) سماجی ترقی میں تعلیم، صحت اور روزگار شامل ہیں۔

ii) اقتصادی ترقی صرف پیسے سے ماپی جاتی ہے۔

iii) مہنگائی سے لوگوں کی قوت خرید کم ہوتی ہے۔

iv) بے روزگاری ملکی ترقی کے لیے اچھی ہے۔

v) قرآن کے مطابق ترقی کا مطلب صرف پیسہ کمانا ہے۔

vi) تعلیم ترقی کے لیے ضروری نہیں ہے۔

vii) پاکستان میں سماجی بہبود کے منصوبے موجود ہیں۔

viii) صحت کی سہولیات ترقی کا اہم حصہ ہیں۔

3 سوالات کے جواب تحریر کریں۔ /12

i. سماجی بہبود اور اقتصادی بہبود میں کیا فرق ہے؟

ii. اگر آپ کو اپنے علاقے کی ترقی کے لیے تین تجاویز دینی ہوں تو وہ کیا ہوں گی؟

iii. قرآن پاک میں بیان کردہ ترقی کا تصور آج کے جدید ترقی کے تصور سے کس طرح مختلف ہے

iv. ٹیکنالوجی نے تعلیم کے طریقے کو کس طرح بدلا ہے؟

v. مہنگائی اور بے روزگاری کو کن طریقوں سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے؟

vi. جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے پاکستان کی ترقی کے کن تین شعبوں میں بہتری آسکتی ہے؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	32

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام میں مغل دربار کی طرف سے 'فرمان 'کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- بر صغیر پر انگریزی استعمار کے پہلے حملے کے بارے میں جان سکیں (تجارتی محاز)۔
- انگریزوں کے ہندوستان آنے کی وجوہات کی تحقیقات کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 63، 64، بورڈ اور مارکر، نقشے، ایسٹ انڈیا کمپنی کے تجارتی راستوں کے چارٹس

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم! بچوں کیسے ہیں آپ سب؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی سے پہلے برصغیر میں کون سی غیر ملکی طاقتیں تجارت کرتی تھیں؟"
- "انگریزوں کے ہندوستان آنے کی بنیادی وجہ کیا تھی؟"
- "کیا آپ کے خیال میں تجارت کے ذریعے کسی ملک پر قبضہ کیا جا سکتا ہے؟"

آج ہم برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام، مغل دربار کی طرف سے جاری کردہ 'فرمان 'کی اہمیت، برصغیر پر انگریزی استعمار کے پہلے حملے(تجارتی محاذ) اور انگریزوں کے ہندوستان آنے کی وجوہات کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر میں انگریزوں کی آمد(صفحہ 64 ،63)1600ءمیں برطانوی حکومت نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کی اجازت دی۔
- مغل سلطنت کا عروج :اس وقت مغل سلطنت اپنے عروج پر تھی اور ہندوستانی مصنوعات کی عالمی منڈیوں میں مانگ تھی۔
- کمپنی کے تجارتی مراکز : کمپنی نے سورت، مدراس اور بمبئی میں تجارتی مراکز قائم کیے۔
- مغل فرمان کی اہمیت :مغل دربار کی طرف سے جاری کردہ فرمانوں نے کمپنی کو تجارتی مراعات اور حقوق عطا کیے۔

- جنگ پلاسی(صفحہ56:برصغیر میں انگریزوں کی آمد):جون 17 5:برصغیر میں انگریزوں کی آمد ء میں جنگ پلاسی ہوئی، جس نے برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کو برصغیر7 میں سیاسی اور فوجی تسلط قائم کرنے کا موقع فراہم کیا۔
- جنگ پلاسی کے اسباب :نواب سراج الدولہ نے انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو خطرہ سمجھا۔
- جنگ پلاسی کے نتائج :برطانوی کمپنی نے بنگال کے وسائل پر قبضہ کر لیا۔
- مغل بادشاہوں کی مراعات :مغل بادشاہوں کی طرف سے دی جانے والی مراعات نے انگریزوں کو برصغیر میں اثر و رسوخ بڑھانے کا موقع دیا۔
- میر قاسم سے اختلافات : کمپنی اور میر قاسم کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہو گئے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- گروپ 1 :ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام کے اسباب پر تحقیق کرے۔
- گروپ 2 :مغل دربار کی طرف سے جاری کردہ فرمانوں کی اہمیت پر بحث کرے۔
- گروپ 3 :جنگ پلاسی کے اسباب اور نتائج پر روشنی ڈالے۔
- گروپ 4 :انگریزوں کے ہندوستان آنے کی وجوہات پر ایک چارٹ بنائے۔
- ہر گروپ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات کی بلند خوانی کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام، مغل دربار کی طرف سے جاری کردہ فرمانوں کی اہمیت اور جنگ پلاسی کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کرنے کی اجازت کس نے دی؟"
- "مغل فرمان سے کیا مراد ہے؟"
- "جنگ پلاسی کب اور کن کے درمیان لڑی گئی؟"
- "جنگ پلاسی کے نتائج کیا تھے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مشق :ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام کے اسباب اور مغل فرمانوں کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	بر صغیر پر انگریزی استعمار کے دوسرے حملے
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	33

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- بر صغیر پر انگریزی استعمار کے دوسرے حملے کے بارے میں جان سکیں (فوجی محاذ) ۔
- جنگ پلاسی کو بیان کر سکیں۔
- پلاسی کی جنگ میں میر جعفر کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- پلاسی کی جنگ کے اسباب دریافت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 64، بورڈ اور مارکر، نقشہ برصغیر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !بچوں کیسے ہیں آپ سب؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "بچوں !برصغیر پاک و ہند میں کون سی غیر ملکی طاقتیں تجارت کی غرض سے آئیں؟"
- "انگریزوں نے برصغیر میں اپنے قدم کیسے جمائے؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ جنگ پلاسی کیوں ہوئی تھی؟"

آج ہم برصغیر پر انگریزی استعمار کے دوسرے حملے، جنگ پلاسی کے اسباب و نتائج اور میر جعفر کے کردار کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر میں انگریزی استعمار کا دوسرا حملہ فوجی محاذ کے ذریعے ہوا۔
- جنگ پلاسی 1757ء میں بنگال کے نواب سراج الدولہ اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان ہوئی۔ (صفحہ 56: برصغیر میں انگریزوں کی آمد)
- نواب سراج الدولہ نے انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو خطرہ سمجھا۔(صفحہ 56: برصغیر میں انگریزوں کی آمد)
- جنگ پلاسی کے نتیجے میں برطانوی کمپنی نے بنگال کے وسائل پر قبضہ کر لیا۔(صفحہ 66)
- میر جعفر نے جنگ میں نواب سے غداری کی اور انگریزوں سے ساز باز کی۔

- میر قاسم، شجاع الدولہ، اور شاہ عالم ثانی نے برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے خلاف ایک مشترکہ محاذ بنایا۔
- جنگ اکتوبر 1764ء میں بکسر کے میدان میں ہوئی۔
- ہیکٹر منرو کی زیر قیادت برطانوی فوج نے بھارتی افواج کو شکست دے دی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ نواب سراج الدولہ اور دوسرا گروہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردار پر بحث کرے۔
- جنگ پلاسی کے اسباب و نتائج پر طلبہ سے سوالات پوچھیں۔
- برصغیر کا نقشہ دکھا کر جنگ پلاسی کے مقام کی نشاندہی کریں۔
- طلبہ کو میر جعفر کے کردار پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے کہیں۔
- کتاب سے متعلقہ حصے کی بلند خوانی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے برصغیر پر انگریزی استعمار کے دوسرے حملے، جنگ پلاسی کے اسباب و نتائج اور میر جعفر کے کردار کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "جنگ پلاسی کب اور کن کے درمیان ہوئی؟"
- "جنگ پلاسی کے اسباب کیا تھے؟"
- "جنگ پلاسی میں میر جعفر کا کیا کردار تھا؟"
- "جنگ بکسر کب ہوئی؟"

تفویض کار (۳منٹ)

جنگ پلاسی کے اسباب اور نتائج لکھیں۔

میر جعفر کے کردار پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	جنگِ بکسر اور اس کے اسباب
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	34

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جنگ بکسر کو بیان کر سکیں۔ بکسر کی جنگ کے اسباب کی تشریح کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (ممکنہ صفحات: 64-66)، نقشہ برصغیر، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !بچوں، امید ہے آپ خیریت سے ہیں۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "پلاسی اور بکسر کی جنگوں کے بارے میں آپ کو کیا علم ہے؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ جنگِ بکسر کب اور کہاں لڑی گئی؟"
- "آپ کے خیال میں کسی جنگ کے اسباب کیا ہو سکتے ہیں؟"

آج ہم جنگِ بکسر کے محرکات، اس کے پہلو اور تاریخی پس منظر کا مطالعہ کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- جنگِ بکسر کا تاریخی پس منظر اور تاریخِ وقوع کا ذکر کریں۔
- برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی اور مقامی حکمرانوں کے درمیان سیاسی تناؤ کی وضاحت کریں۔
- جنگِ بکسر کے فوری اور دوررس اسباب (فوجی ،سیاسی ،معاشی اور داخلی غداری) بیان کریں۔
- اہم شخصیات اور ان کے کردار (مثلاً میر جعفر ،میر قاسم، ہیکٹر منرو وغیرہ) کا تعارف دیں۔
- جنگ کے میدان، نتیجے اور اس کے فوری اثرات پر روشنی ڈالیں۔

عملی سرگرمی

- کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں :ایک گروپ حکمرانوں کے نقطۂ نظر سے، دوسرا گروپ کمپنی کے نقطۂ نظر سے دلائل تیار کرے۔
- نقشہ پر جنگ کے مقام کی نشاندہی کرائیں اور مختصر وضاحت کروائیں۔

- کتاب کے متعلقہ اقتباسات(جواب طلب)پڑھوائیں اور طلبہ سے بحث کروائیں۔
- ایک طالب علم سے کہیں کہ درسی کتاب کے مخصوص پیراگراف بلند آواز سے پڑھے اور اس کی تشریح کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے جنگ بکسر کے اسباب اور تاریخی پس منظر کا مطالعہ کیا اور اہم شخصیات کے کردار پر تبادلہ خیال کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "جنگ بکسر کب اور کن کے درمیان ہوئی؟"
- "جنگ بکسر کے سب سے اہم اسباب کون سے تھے؟"
- "میر جعفر کے کردار نے جنگ کے نتیجے پر کیسے اثر ڈالا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

جنگ بکسر کے اسباب کا ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	پلاسی اور بکسر کی جنگوں کا موازنہ و نتائج
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	35

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پلاسی کی جنگ اور بکسر کی لڑائی کا موازنہ کر سکیں۔
- پلاسی کی جنگ اور بکسر کی جنگ کے نتائج کا تجزیہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (ممکنہ صفحات: 63-67)، نقشہ اور چارٹ برصغیر، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم، بچوں !آج ہم دو کلیدی جنگوں کا موازنہ کریں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "پلاسی اور بکسر کی جنگوں میں کیا فرق محسوس ہوتا ہے؟"
- "کون سی جنگ نے برصغیر کی سیاست پر زیادہ اثر ڈالا؟"
- "کیا نتائج طویل المدتی تھے یا فوری؟"

آج ہم جنگِ پلاسی اور جنگِ بکسر کے مقاصد، طریقۂ کار اور نتائج کا تقابلی مطالعہ کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پلاسی اور بکسر کی جنگوں کا مختصر تعارف اور تاریخی تاریخِ وقوع بیان کریں۔
- دونوں جنگوں کے اسباب میں مماثلتیں اور اختلافات واضح کریں۔
- دونوں کے فوجی کردار اور حکمتِ عملی کا مختصر جائزہ لیں۔
- دونوں جنگوں کے سیاسی و معاشی نتائج کا موازنہ کریں؛ کمپنی کا اقتدار مضبوط ہونا وغیرہ۔
- ان نتائج کے طویل المدتی اثرات پر بحث کریں (محکوم علاقوں میں تبدیلیاں، اقتدار کی تشکیل وغیرہ)۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں؛ ہر گروپ ایک جنگ (پلاسی یا بکسر) کے نتائج پر مختصر پریزنٹیشن تیار کرے۔
- نقشے اور چارٹس کی مدد سے نتائج دکھائیں اور طلبہ سے تشریح کروائیں۔
- کلاس میں بحث کروائیں کہ کون سی جنگ نے برصغیر کی تاریخ بدل دی۔
- متعلقہ کتابی اقتباسات پڑھ کر طلبہ سے سوالات پوچھیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے پلاسی اور بکسر کی جنگوں کا تقابلی مطالعہ کیا اور ان کے فوری و طویل المدتی نتائج جانچے۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پلاسی اور بکسر کی جنگوں میں ایک اہم فرق بیان کریں۔"
- "پلاسی کی جنگ کے نتائج کیا تھے؟"
- "بکسر کی جنگ نے برصغیر کی سیاسی صورتحال پر کیا اثر ڈالا؟"

تفویض کار (۳منٹ)

دونوں جنگوں کے نتائج کا ایک جدول بنا کر لائیں (صفحہ حوالہ: 63-68)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	مرہٹوں اور مقامی نظاموں کا کردار برطانوی راج میں
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	36

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہندوستان میں برطانوی راج قائم کرنے میں مرہٹوں اور نظاموں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (ممکنہ صفحات: 68-71)، نقشہ برصغیر اور تاریخی چارٹ، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !آج ہم علاقائی طاقتوں کے کردار پر غور کریں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "مرہٹوں یا دیگر مقامی طاقتوں نے انگریزوں کے آغاز میں کیا کردار ادا کیا؟"
- "مقامی نظاموں کے باہمی اختلافات نے کمپنی کے لیے کس طرح فائدہ پیدا کیا؟"
- "کیا آپ مرہٹوں کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟"

آج ہم مرہٹوں اور دیگر نظاموں کے کردار کا تجزیہ کریں گے کہ کس طرح انہوں نے یا ان کی کمزوریوں نے برطانوی راج کے قیام کو آسان یا مشکل بنایا۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- مرہٹوں کی سیاسی طاقت اور ان کے علاقائی اثرات کا خلاصہ بیان کریں۔
- مقامی نظاموں کے اندرونی تنازعات اور اتحاد کے فقدان کی نشاندہی کریں۔
- ان عوامل کا جائزہ لیں جنہوں نے برطانوی کمپنی کو فائدہ پہنچایا(سازشیں، گھاڑیاں، اندرونی لڑائیاں)۔
- مثالی شخصیات یا واقعات کی مثالیں دیں جنہوں نے راج کے قیام میں کردار ادا کیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں؛ ہر گروپ ایک مقامی طاقت (مرہٹہ ریاست ،نظام حاکم وغیرہ) کے نقش و نگار تیار کرے۔
- کتاب کے متعلقہ حصوں کو پڑھ کر مرہٹوں کی پالیسیوں پر بحث کروائیں۔
- نقشہ پر مختلف ریاستوں کی حدود دکھائیں اور بات چیت کروائیں۔
- گروپ اپنی تحقیق مختصر طور پر کلاس میں پیش کرے۔

اعادہ(۴ منٹ)
مرہٹوں اور دیگر نظاموں کی داخلی کمزوریوں نے برطانوی راج کے قیام میں کس طرح سہولت فراہم کی، اس کا خلاصہ پیش کریں۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "مرہٹوں نے برصغیر کی سیاست میں کس طرح کردار ادا کیا؟" • "مقامی نظاموں کی جھگڑوں نے کمپنی کے لیے کیا مواقع فراہم کیے؟" • "ایک مثال دیں جب مقامی اختلاف نے برطانوی مفاد کو بڑھایا۔"
تفویض کار(۳منٹ)
درسی کتاب کی متعلقہ مشق حل کریں یا مرہٹوں کے کردار پر ایک صفحے کا مختصر نوٹ لکھیں(صفحہ حوالہ:68-71)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	مدراس :انگریزی شکست اور حیدر علی کی کاوشیں
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	37

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مدراس کے مقام پر انگریزوں کو ملنے والی شکست اور حیدر علی کو کامیابی کے متعلق بیان کر سکیں۔
- حیدر علی کی کوڈالور کی فتح بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب(ممکنہ صفحات:72-74)،نقشہ مدراس و جنوبی ہند، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ(۵منٹ)

السلام علیکم !آج جنوبی ہند کے اہم واقعات دیکھیں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "حیدر علی کون تھے اور اُن کا علاقائی اثر کیا تھا؟"
- "مدراس کے مقام کی جغرافیائی اہمیت کیا تھی؟"
- "کوڈالور کی لڑائی کے بارے میں آپ نے کیا سنا ہے؟"

آج ہم مدراس میں انگریزوں کو جو مشکلات پیش آئیں اور حیدر علی کی فوجی کامیابیوں کا مطالعہ کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- مدراس کی جغرافیائی اور سٹریٹجک اہمیت بیان کریں۔
- حیدر علی کی فوجی حکمتِ عملی اور ان کی کامیابیوں کا خلاصہ پیش کریں۔
- کوڈالور کی فتح اور اس کے پس منظر کی تشریح کریں۔
- انگریزوں کو پیش آنے والی مشکلات کا تذکرہ اور اس کے نتائج بیان کریں۔

عملی سرگرمی

- نقشہ دکھا کر مدراس اور کوڈالور کے محل وقوع کو واضح کریں۔
- طلبہ کو گروپس میں بانٹ کر حیدر علی کی کامیابیوں پر بحث کروائیں۔
- کتاب کے مخصوص اقتباسات پڑھ کر ان کی تاریخی اہمیت پر سوال کریں۔
- گروپ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے حیدر علی کی فوجی حکمتِ عملی اور مدراس میں انگریزوں کی مشکلات کا مطالعہ کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "مدراس کا سٹریٹجک مقام کیا تھا؟"
- "حیدر علی نے کوڈالور میں کیسے کامیابی حاصل کی؟"
- "انگریزوں کو مدراس میں کن مسائل کا سامنا رہا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

کتاب کے دیے گئے حوالہ صفحات پڑھ کر کوڈالور کی فتح کا ایک مختصر خلاصہ تحریر کریں(صفحہ حوالہ:70)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	ٹیپو سلطان
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	38

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- (سرگرمی سوچیں اور بتائیں: صفحہ 71) ٹیپو سلطان کے دور میں ہونے میں ہونے والی اہم پیش رفتوں کی نشاندہی کر سکیں۔
- ان وجوہات کی تحقیق کر سکیں کہ انگریز پہلے حیدر علی اور ٹیپو سلطان کو شکست دینے میں کیوں کامیاب ہوں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 70، بورڈ اور مارکر، ٹیپو سلطان کی تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "ٹیپو سلطان کون تھے؟"
- "انگریزوں نے برصغیر پر کیسے قبضہ کیا؟"
- "حیدر علی اور ٹیپو سلطان میں کیا رشتہ تھا؟"

آج ہم (سرگرمی سوچیں اور بتائیں: صفحہ 71) ٹیپو سلطان کے دور میں ہونے میں ہونے والی اہم پیش رفتوں کی نشاندہی کر سکیں گے۔ ان وجوہات کی تحقیق کر سکیں کہ انگریز پہلے حیدر علی اور ٹیپو سلطان کو شکست دینے میں کیوں کامیاب ہوئے۔ کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ٹیپو سلطان کے دور کی اہم پیش رفتوں کا تعارف۔
- ٹیپو سلطان کی فوجی اصلاحات اور ان کی اہمیت۔
- ٹیپو سلطان کی انتظامی اصلاحات اور ان کے اثرات۔
- انگریزوں کی حیدر علی اور ٹیپو سلطان کو شکست دینے کی وجوہات کا تجزیہ۔
- انگریزوں کی بہتر فوجی حکمت عملی اور وسائل۔
- ٹیپو سلطان کے دور میں ہونے والی تجارتی ترقی۔
- ٹیپو سلطان کی فرانسیسیوں سے دوستی اور اس کے نتائج۔

- ٹیپو سلطان کی شہادت اور اس کی اہمیت۔
- ملکہ وکٹوریہ کے اعلانیہ ایکٹ 18 5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد کے کچھ نتائج دریافت کر سکیں۔ 8
- 1857ء کی جنگ آزادی کے اثرات کا تجزیہ کر سکیں۔
- مغلوں اور ترقی پزیر ممالک کو پیش آنے والی اس ایک جیسی صورتحال کا موازنہ کر سکیں۔
- برصغیر پر ڈاکٹرائن آف لیپس (Doctrine of Lapse) کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کا اندازہ لگا سکیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ ٹیپو سلطان کی پیش رفتوں پر تحقیق کرے اور دوسرا انگریزوں کی کامیابی کی وجوہات پر۔
- ہر گروہ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- ٹیپو سلطان کے دور کی تصاویر اور نقشے دکھائیں۔
- طلبہ سے ٹیپو سلطان کی زندگی اور جدوجہد پر تبادلہ خیال کریں۔
- کتاب کے متعلقہ حصے کی بلند خوانی کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

ٹیپو سلطان کے دور کی اہم پیش رفتوں اور انگریزوں کی کامیابی کی وجوہات کا اعادہ

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ٹیپو سلطان نے فوج میں کیا اصلاحات کیں؟"
- "انگریزوں نے ٹیپو سلطان کو شکست دینے کے لیے کیا حکمت عملی اپنائی؟"
- "ٹیپو سلطان کے دور میں تجارت کو کیسے فروغ ملا؟"

تفویض کار (۳منٹ)

ٹیپو سلطان کے دور کی اہم پیش رفتوں پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	لارڈ ڈلہوزی کے ڈاکٹر ائن آف لیپس کے سیاق وسباق
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	39

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ۱۸۵۲ میں لارڈڈلہوزی کے ڈاکٹرائن آف لیپس کے سیاق و سباق اور ہندوستانیوں پر اس کے نتائج کی وضاحت کر سکیں ۔
- برصغیر پر ڈاکٹرائن آف لیپس کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کا اندازہ لگا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 71، بورڈ اور مارکر، نقشے، تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کب قائم ہوئی؟"
- "برصغیر میں انگریزوں کی آمد کا مقصد کیا تھا؟"
- "مغل بادشاہوں نے انگریزوں کو کیا مراعات دیں؟"

آج ہم برصغیر میں انگریزوں کی آمد، ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام اور اس کے اثرات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر میں انگریزوں کی آمد کا آغاز 1600ء میں ہوا جب برطانوی حکومت نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کرنے کی اجازت دی۔
- ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں تجارتی مراکز قائم کیے، جن میں سورت، مدراس اور بمبئی شامل تھے۔
- مغل دربار کی طرف سے جاری کردہ فرمانوں نے کمپنی کو تجارتی مراعات اور حقوق عطا کیے، جس سے کمپنی نے ہندوستان میں اپنی تجارتی پوزیشن مضبوط کی۔
- جنگ پلاسی1757ء میں بنگال کے نواب سراج الدولہ اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان ہوئی، جس کے نتیجے میں برطانوی کمپنی نے بنگال کے وسائل پر قبضہ کر لیا۔
- جنگ پلاسی کے بعد، برطانوی کمپنی نے آہستہ آہستہ پورے ہندوستان میں اپنی گرفت مضبوط کر لی۔
- مغل بادشاہوں کی طرف سے دی جانے والی مراعات نے انگریزوں کو برصغیر میں سیاسی طور پر اثر و رسوخ بڑھانے کا موقع دیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام کے اسباب اور دوسرے گروہ اس کے نتائج پر بحث کرے۔
- طلبہ کو برصغیر کا نقشہ دکھائیں اور ان سے کمپنی کے تجارتی مراکز کی نشاندہی کروائیں۔
- جنگ پلاسی کے بارے میں ایک مختصر ویڈیو کلپ دکھائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحات 63 اور 64 بلند آواز سے پڑھنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

برصغیر میں انگریزوں کی آمد، ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام اور جنگ پلاسی کے اہم نکات کا اعادہ کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کب قائم ہوئی؟"
- "جنگ پلاسی کب اور کن کے درمیان لڑی گئی؟"
- "مغل بادشاہوں نے انگریزوں کو کیا مراعات دیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام کے اسباب اور نتائج پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	برصغیر پر انگریزی استعمار کے تیسرے حملے (مذہبی محاذ)
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	40

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- برصغیر پر انگریزی استعمار کے تیسرے حملے کے بارے میں جان سکیں (مذہبی محاذ)۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (ممکنہ صفحات: 72)، تاریخی حوالہ جات اور چارٹس، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !آج ہم مذہبی پہلو سے استعمار کے اثرات دیکھیں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "برصغیر میں مذہبی محاذ پر کن تبدیلیوں نے کشیدگی پیدا کی؟"
- "کیا مذہبی امور نے سیاسی رویوں پر اثر ڈالا؟"
- "آپ کے خیال میں مذہبی تنازعات سے معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟"

آج ہم تیسرے حملے کو مذہبی زاویے سے سمجھیں گے اور دیکھیں گے کہ مذہبی محاذ پر کیا واقعات پیش آئے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- تیسرے حملے کا پس منظر اور مذہبی محاذ کی وضاحت کریں۔
- مقامی مذہبی اختلافات اور ان کے سیاسی نتائج کا تذکرہ کریں۔
- مذہبی محاذ کے باعث عوامی ردعمل اور تحریکات کی مثالیں دیں۔
- نتائج :سماجی تناؤ، مزاحمت اور طویل المدتی اثرات بیان کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو مذہبی محاذ کے ایک پہلو پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- متعلقہ کتابی اقتباسات پڑھ کر بحث کروائیں۔

- کلاس میں سوال جواب ترتیب دیں تاکہ طلبہ موضوع کی اخلاقی و سماجی پہلوؤں پر غور کریں۔
- گروپس اپنی تحقیق کا مختصر خلاصہ پیش کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے دیکھا کہ مذہبی محاذ نے تیسرے حملے میں کس طرح کردار ادا کیا اور اس کے سماجی نتائج کیا رہے۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "تیسرے حملے کے مذہبی پہلو کیا تھے؟"
- "مذہبی محاذ نے عوامی ردعمل کو کیسے متاثر کیا؟"
- "ایسی کون سی مثالیں ہیں جہاں مذہبی اختلاف سیاست پر اثر انداز ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مذہبی محاذ کے اثرات پر ایک مختصر مضمون لکھیں(صفحہ حوالہ:77- 78)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	1857ء کی جنگِ آزادی کی وجوہات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	41

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کی وجوہات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (ممکنہ صفحات:72) ،بورڈ اور مارکر، نوٹس اور ٹائم لائن چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !آج ہم **1857** کی جنگِ آزادی کے محرکات دیکھیں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- آپ نے 1857 **کی جنگِ آزادی** کے بارے میں کیا سنا ہے؟
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ فوجی یا سماجی وجوہات اس جنگ کی بنیاد تھیں؟"
- "کس واقعے نے سپاہیوں میں غصہ بھڑکایا؟"

آج ہم 1857 **کی جنگِ آزادی** کے مختلف اسباب (فوجی،معاشی،سماجی،سیاسی) کا تجزیہ کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- فوجی اسباب :ریلوے، کنٹریکٹ، مسلّحہ کارڈجز، اور افسر شاہی پالیسیاں جو سپاہیوں کو ناراض کر گئیں۔
- معاشی اسباب :زمینوں کی پالیسی، ٹیکسوں کا بوجھ اور کمپنی کی معاشی پالیسیوں سے عوامی ناراضگی۔
- سیاسی اسباب :سلطنتوں کی کمزوری اور کمپنی کی بڑھتی ہوئی طاقت۔
- ثقافتی اور مذہبی اسباب :فرقہ وارانہ حساسیت اور نقل و حمل کے مسائل۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں؛ ہر گروپ کو ایک عنصر)فوجی، معاشی، سیاسی، مذہبی (تفویض کریں اور اس کے اسباب جمع کریں۔
- ہر گروپ اپنی دریافت کلاس میں پیش کرے اور استاد بحث کو راہنمائی کرے۔
- درسی کتاب کے اقتباسات پڑھ کر اسباب کی وضاحت کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)
آج ہم 1857 کی جنگِ آزادی کے اہم اسباب کا مطالعہ کیا اور انہیں مختلف زمروں میں تقسیم کیا۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • 1857 کی جنگِ آزادی کی جنگ کے فوجی اسباب کون سے تھے ؟" • "معاشی پالیسیوں نے عوامی ناراضگی کو کیسے بڑھایا؟" • "ایک اہم واقعہ جس نے انقلاب کو بھڑکایا، بیان کریں۔"
تفویض کار(۳منٹ)
1857 **کی جنگِ آزادی** کے اسباب پر ایک مختصر نوٹ تیار کریں(صفحہ حوالہ: 77-78)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	1857ء میں علماء کی جدوجہد
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	42

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں علماء کرام کی جدوجہد کو تفصیل سے بیان کر سکیں۔
- ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں ناکامی کی وجوہات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (ممکنہ صفحات: 73)، حوالہ جاتی مقالات یا اقتباسات، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم! آج ہم علماء اور مصلحین کے کردار کا جائزہ لیں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- کیا آپ جانتے ہیں کہ 1857 **کی جنگِ آزادی** میں علما نے کس طرح حصہ لیا۔
- "کیا مذہبی رہنماؤں کی شمولیت نے تحریک کو تقویت دی یا کمزوری؟"
- "ناکامی کی اہم وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟"

آج ہم 1857 **کی جنگِ آزادی میں** علما کے کردار، ان کی جدوجہد اور تحریک کی ناکامی کی وجوہات پر غور کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- علماء کرام کی قیادت، وعظ و تبلیغ اور عوامی اتحاد میں ان کا کردار بیان کریں۔
- اہم علما اور ان کے اقدامات کی مثالیں پیش کریں۔
- ناکامی کی عوامل :عدم اتحاد، اسلحہ، وسائل کی کمی، قیادت میں یکجہتی کا فقدان، اور بیرونی دباؤ۔
- مختلف طبقات (سول، فوجی، مذہبی) کے مابین تعاون کی کمی کی وجہ سے تحریک کمزور ہوئی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپ میں تقسیم کریں؛ ہر گروپ ایک عالم یا واقعہ پر تحقیق کرے اور اپنی دریافت کلاس میں پیش کرے۔
- بحث کروائیں کہ علماء کی شمولیت سے تحریک میں کون سی طاقتیں اور کمزوریاں سامنے آئیں۔
- کتابی اقتباسات پڑھ کر ان کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے جانا کہ علماء نے 1857 کی جنگ آزادی میں عوامی اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کی مگر متعدد داخلی و خارجی وجوہات کی وجہ سے تحریک کامیاب نہ ہو سکی۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- علماء نے 1857"کی جنگ آزادی"میں کن طریقوں سے حصہ لیا؟
- "تحریک کی ناکامی کی دو اہم وجوہات بیان کریں۔"
- "آپ کے خیال میں تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے کیا مختلف حکمتِ عملی اختیار کی جا سکتی تھیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

1857 **کی جنگ آزادی میں** علماء کے کردار پر ایک مختصر مضمون تحریر کریں (صفحہ حوالہ:77-78)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	جنگ آزادی 1857 کے اثرات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	43

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جنگ آزادی 1857 کے اثرات کا تجزیہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب (ممکنہ صفحات: 74)، چارٹ: سیاسی و سماجی اثرات، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم! آج ہم 1857 **کی جنگ آزادی** کے بعد کے اثرات دیکھیں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- تحریک "1857" کے فوری سیاسی نتائج کیا تھے؟
- "عوامی زندگی پر اس کے سماجی اثرات کیسے مرتب ہوئے؟"
- "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ برطانوی پالیسیوں میں تبدیلی آئی؟"

آج ہم 1857 **کی جنگ آزادی** کے سیاسی، سماجی اور اقتصادی اثرات کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سیاسی نتائج: کمپنی کی طاقت کا خاتمہ اور برطانوی تاج کا براہِ راست کنٹرول، اعلیٰ انتظامی تبدیلیاں۔
- سماجی نتائج: علاقائی و طبقاتی تبدیلیاں، عوامی شعور میں اضافہ، مذہبی و ثقافتی اثرات۔
- معاشی نتائج: زمین دارانہ نظام میں تبدیلیاں اور کمپنی کی معاشی پالیسیاں۔
- طویل المدتی اثرات: آزادی کی تحریکوں میں نئے انداز اور قیادت کا ارتقا۔

عملی سرگرمی

- چارٹ بنا کر سیاسی، سماجی اور معاشی اثرات کو الگ الگ دکھائیں اور طلبہ سے بحث کروائیں۔
- طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ ایک اثر پر تفصیلی بیان تیار کرے۔
- متعلقہ اقتباسات پڑھ کر ان کے اہم نکات واضح کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)
آج ہم نے 1857 کی جنگ آزادی کے سیاسی، سماجی اور معاشی اثرات کا تجزیہ کیا اور ان کے طویل المدتی نتائج پر غور کیا۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "1857 کے فوراً بعد کن سیاسی تبدیلیوں کا آغاز ہوا؟" • "تحریک کے سماجی اثرات کی دو مثالیں دیں۔" • "1857 نے آزاد تحریکوں کے نظریہ و حکمت میں کیا تبدیلیاں لائیں؟"
تفویض کار(۳منٹ)
1857 **کی جنگ آزادی** کے اثرات کے بارے میں ایک پیراگراف لکھیں(صفحہ حوالہ: 77-78)

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	ملکہ وکٹوریہ کا اعلان
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	44

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ملکہ وکٹوریہ کے اعلانیہ ایکٹ 18 5: برصغیر میں انگریزوں کی آمدء کے کچھ نتائج دریافت کر سکیں۔8

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 75 بورڈ اور مارکر، چارٹ ،

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- 1857 کی جنگ آزادی کیوں ہوئی؟"
- "ملکہ وکٹوریہ کا اعلان کیا تھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ برصغیر پاک و ہند پر براہ راست برطانوی راج کا آغاز کیسے ہوا؟"

آج ہم ملکہ وکٹوریہ کے اعلانیہ ایکٹ 1858 کے کچھ نتائج دریافت کر سکیں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کی وضاحت۔ یہ اعلان یکم نومبر 1858 کو جاری کیا گیا، جس میں برصغیر پاک و ہند کا انتظام ایسٹ انڈیا کمپنی سے براہ راست برطانوی حکومت کے سپرد کر دیا گیا۔
- اعلان کے اہم نکات :ایسٹ انڈیا کمپنی کا خاتمہ، گورنر جنرل کو وائسرائے کا خطاب، ہندوستانیوں کے حقوق کا تحفظ، مذہبی آزادی کی ضمانت، اور سرکاری ملازمتوں میں مساوی مواقع کا وعدہ۔
- اعلان کے نتائج :برطانوی حکومت کا براہ راست کنٹرول، انتظامی اصلاحات، ہندوستانیوں میں سیاسی بیداری، اور قوم پرستی کے جذبات کا فروغ۔
- 1857 کی جنگ آزادی کے اثرات کا تجزیہ: جنگ آزادی کے نتیجے میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا خاتمہ ہوا اور برطانوی حکومت نے براہ راست اقتدار سنبھالا۔
- مغلوں اور ترقی پذیر ممالک کو پیش آنے والی صورتحال کا موازنہ :ایسٹ انڈیا کمپنی کے 'فرمان' کے اجراء پر مغلوں کو جو صورتحال پیش آئی، اس کا موازنہ آج کل ترقی پذیر ممالک کو درپیش مسائل سے کیا جا سکتا ہے۔

- ڈاکٹرائن آف لیپس کے اثرات کا جائزہ: ڈاکٹرائن آف لیپس کے قلیل مدتی اور طویل مدتی اثرات کا اندازہ لگانا۔ اس پالیسی کے تحت برطانوی حکومت نے ان ریاستوں کو اپنے زیر نگین کر لیا جن کا کوئی وارث نہیں تھا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اعلان کے اہم نکات کو چارٹ پیپر پر لکھیں اور کلاس میں پیش کریں۔
- طلبہ کو 1857 کی جنگ آزادی کے اسباب اور نتائج پر بحث کرنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو ڈاکٹرائن آف لیپس کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور اس کے اثرات پر ایک رپورٹ لکھنے کو کہیں۔
- طلبہ کو ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے بارے میں ایک مختصر ڈرامہ پیش کرنے کو کہیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے اہم نکات اور اس کے نتائج کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ملکہ وکٹوریہ کا اعلان کب جاری کیا گیا؟"
- "اعلان کے تحت گورنر جنرل کو کیا خطاب دیا گیا؟"
- "ڈاکٹرائن آف لیپس کیا تھی؟"

تفویض کار (۳منٹ)

ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے اہم نکات لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	برصغیر میں انگریزوں کا عروج
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	4 5

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متعلقہ کتابوں اور انٹرنیٹ کی مدد سے برصغیر میں انگریزوں کے عروج کے بارے میں معلومات اکٹھی کر سکیں۔
- ہندوستان میں برطانوی اقتدار کے عروج کے باعث رونما ہونے والے واقعات کی ترتیب کو ظاہر کرنے کے لیے آرگینو گرام استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی: صفحہ 72)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 63، 64، 71، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی سے کیا مراد ہے؟"
- "برصغیر میں انگریزوں کی آمد کا مقصد کیا تھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ جنگ پلاسی کب ہوئی؟"

آج ہم برصغیر میں انگریزوں کے عروج کے بارے میں پڑھیں گے اور یہ بھی دیکھیں گے کہ کس طرح انہوں نے یہاں اپنا اقتدار قائم کیا۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر میں انگریزوں کی آمد(صفحہ 63-64):1600ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو تجارت کی اجازت ملی۔
- مغل فرمان : کمپنی کو تجارتی مراعات حاصل ہوئیں۔
- جنگ پلاسی(صفحہ 64): یہ جنگ نواب سراج الدولہ اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان ہوئی۔
- جنگ پلاسی کے اسباب :انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو نواب نے خطرہ سمجھا۔
- جنگ کے نتائج :برطانوی کمپنی نے بنگال کے وسائل پر قبضہ کر لیا۔
- طویل مدتی اثرات(صفحہ 71):اصول الحاق کی پالیسی سے ہندوستانیوں میں ناپسندیدگی بڑھی۔
- 1857 کی جنگ آزادی کا سبب :انگریزوں نے ہندوستانی روایات کو تباہ کیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- گروپ اول :برصغیر میں انگریزوں کی آمد کے اسباب پر بحث کریں۔
- گروپ دوم :جنگ پلاسی کے نتائج پر بحث کریں۔
- دونوں گروہ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کریں۔
- صفحہ 63 سے برصغیر میں انگریزوں کی آمد کا پیراگراف بلند آواز سے پڑھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے برصغیر میں انگریزوں کے عروج کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے دیکھا کہ کس طرح ایسٹ انڈیا کمپنی نے تجارت سے اقتدار حاصل کیا اور جنگ پلاسی اس سلسلے میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کب قائم ہوئی؟"
- "جنگ پلاسی کن کے درمیان لڑی گئی؟"
- "اصول الحاق کی پالیسی کیا تھی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

صفحہ 72 پر دی گئی سرگرمی مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں جنگ پلاسی اور بکسر کی لڑائیاں
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	46

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں جنگ پلاسی اور بکسر کی لڑائیوں ، ٹیپو سلطان کی موت اور جنگ آزادی تک کے وقت کی شناخت کے لیے ٹائم لائن کا استعمال کر سکیں۔(سرگرمی مشق 1: صفحہ 78)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 64، 71، 77، بورڈ اور مارکر، ٹائم لائن چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی سے کیا مراد ہے؟"
- "جنگ پلاسی کب ہوئی؟"
- "برصغیر میں انگریزوں کی آمد کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

آج ہم ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں جنگ پلاسی اور بکسر کی لڑائیوں ، ٹیپو سلطان کی موت اور جنگ آزادی تک کے وقت کی شناخت کے لیے ٹائم لائن کا استعمال کر سکیں۔(سرگرمی مشق 1: صفحہ 78) کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- جنگ پلاسی جون 1757 میں لڑی گئی، برصغیر کی تاریخ کا اہم واقعہ ہے۔
- ایسٹ انڈیا کمپنی کو برصغیر میں سیاسی اور فوجی تسلط قائم کرنے کا موقع ملا۔
- یہ جنگ بنگال کے نواب سراج الدولہ اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی افواج کے درمیان ہوئی۔
- برطانوی کمپنی نے بنگال کے وسائل پر قبضہ کر لیا اور آہستہ آہستہ پورے ہندوستان میں اپنی گرفت مضبوط کر لی۔
- نواب سراج الدولہ نے انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو خطرہ سمجھا۔
- طویل مدتی اثرات :اصول الحاق کی پالیسی ہندوستان میں برطانوی مخالفت کو بڑھانے میں ایک بڑی وجہ ثابت ہوئی۔

- اس نے حکمرانوں اور رعایا کے درمیان ایک گہری ناپسندیدگی پیدا کی اور بالآخر1857کی جنگ آزادی کا ایک اہم سبب بنی۔
- ہندوستانیوں کو یہ احساس ہونے لگا کہ انگریز ان کی روایات اور خودمختاری کو تباہ کر رہے ہیں۔
- جنگ آزادی1857ہندوستان کی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی۔
- اس جنگ نے نہ صرف ہندوستانیوں کو آزادی کی جدوجہد کے لیے متحد کیا بلکہ برطانوی حکومت کو اپنے حکمرانی کے طریقوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کیا۔
- ہندوستان میں براہ راست برطانوی تاج کی حکومت قائم ہوئی اور مقامی حکمرانوں اور عوام کے ساتھ تعلقات میں تبدیلیاں آئیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ جنگ پلاسی اور دوسرا جنگ بکسر پر تحقیق کرے۔
- دونوں گروہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس میں پیش کریں۔
- ٹیپو سلطان کی موت اور جنگ آزادی کے حوالے سے اہم واقعات کی ایک ٹائم لائن بنائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور کے اثرات پر تبادلہ خیال کریں۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں جنگ پلاسی اور بکسر کی لڑائیوں ، ٹیپو سلطان کی موت اور جنگ آزادی تک کے وقت کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "جنگ پلاسی کب اور کن کے درمیان لڑی گئی؟"
- "جنگ بکسر کے کیا نتائج تھے؟"
- 1857کی جنگ آزادی کے اسباب بیان کریں۔"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی مشق 1 :صفحہ 78

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	کمپنی کے لیے 'فرمان 'کے اجراء کے مسائل اور ترقی پذیر ممالک کی مثال
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	47

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- (سرگرمی مشق 2: صفحہ 78) کمپنی کے لیے 'فرمان 'کے اجرا پر کرنا پڑا اور جس کا سامنا زیادہ تر ترقی پذیر ممالک اس وقت کر رہے ہیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 78 حوالہ، حالیہ تاریخی مثالیں، چارٹس، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !آج ہم کمپنی کے اجراء شدہ 'فرمان 'اور اس کے اثرات پر گفتگو کریں گے۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "کمپنی کے اجراء والے فرمان سے کن طبقات پر اثر پڑا؟"
- "کس طرح یہ فرمان ترقی پذیر ممالک میں مسائل پیدا کر سکتے ہیں؟"
- "کیا آپ کسی حالیہ مثال جانتے ہیں؟"

آج ہم مشق صفحہ 78 کی رہنمائی کے تحت سمجھیں گے کہ کمپنی کے اجراء والے فرمان نے کن مشکلات کا سبب بنایا اور ان کا تقابلی جائزہ لیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- فرمان کی تعریف اور اس کا مقصد بتائیں۔
- فرمان کے نفاذ کے طریقۂ کار اور مقامی آبادی پر اس کے ممکنہ اثرات بیان کریں۔
- ترقی پذیر ممالک میں کمپنی پالیسیوں کے طویل المدت اقتصادی اور سماجی اثرات کی وضاحت کریں۔
- مشق صفحہ 78 کی مشمولات کے مطابق مثالیں پیش کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں؛ ہر گروپ ایک ترقی پذیر ملک کی مثال لے کر فرمان کے اثرات پر بحث کرے۔
- گروپ اپنی دریافت کلاس میں شیئر کریں اور ممکنہ حل تجویز کریں۔
- کتاب کے متعلقہ حصے کی خوانی کروائیں اور اس پر سوالات پوچھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے کمپنی کے اجراء والے فرمان کے نفاذ اور اس کے ترقی پذیر ممالک پر اثرات کا مطالعہ کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "فرمان کے نفاذ سے کن معاشرتی مسائل کا سامنا ہوتا ہے؟"
- "ترقی پذیر ممالک میں کمپنی پالیسیوں کے کون سے طویل المدتی نقصانات ہو سکتے ہیں؟"
- "آپ کون سا حل تجویز کریں گے تاکہ مقامی آبادی محفوظ رہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی صفحہ 78 مکمل کریں یا ایک مختصر رپورٹ لکھیں جس میں کسی ایک ترقی پذیر ملک میں کمپنی فرمان کے اثرات کا ذکر ہو

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	مغلوں اور ترقی پزیر ممالک کو پیش آنے والی صورتحال
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	48

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مغلوں اور ترقی پزیر ممالک کو پیش آنے والی اس ایک جیسی صورتحال کا موازنہ کر سکیں جس کا سامنا مغلوں کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے 'فرمان 'کے اجراء پر کرنا پڑا اور جس کا سامنا زیادہ تر ترقی پذیر ممالک اس وقت کر رہے ہیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 64، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کب برصغیر میں آئی؟"
- "فرمان سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کے خیال میں تجارتی مراعات دینے کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟"

آج ہم مغلوں اور ترقی پزیر ممالک کو پیش آنے والی اس ایک جیسی صورتحال کا موازنہ کر سکیں جس کا سامنا مغلوں کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے 'فرمان 'کے اجراء پر کرنا پڑا اور جس کا سامنا زیادہ تر ترقی پذیر ممالک اس وقت کر رہے ہیں۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر میں انگریزوں کی آمد کا پس منظر بیان کریں(صفحہ 64)۔
- ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالیں۔
- مغل سلطنت کے عروج کے وقت ہندوستان کی معاشی اہمیت واضح کریں۔
- مغل فرمان کی تعریف اور اہمیت بیان کریں۔
- فرمان کے ذریعے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملنے والی تجارتی مراعات کی وضاحت کریں۔
- مغلوں کی جانب سے فرمانوں کے اجراء کے اسباب بیان کریں۔

- ان فرمانوں کے نتیجے میں کمپنی کے اثر و رسوخ میں اضافے کی وضاحت کریں۔
- ترقی پذیر ممالک کو درپیش موجودہ صورتحال سے مغلوں کی صورتحال کا موازنہ کریں۔
- دونوں ادوار میں تجارتی مراعات کے اثرات کا تقابلی جائزہ پیش کریں۔
- مغلوں کی غلطیوں سے سبق سیکھنے کی اہمیت پر زور دیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں :ایک مغل سلطنت اور دوسرا ترقی پذیر ممالک کی نمائندگی کرے۔
- ہر گروپ کو فرمانوں کے اجراء کے اسباب اور نتائج پر بحث کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو کہیں کہ وہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کریں۔
- مختلف تجارتی اشیاء کی تصاویر دکھائیں جن کی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتی تھی۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ ان اشیاء کی موجودہ دور میں اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کی اجازت کب ملی؟"
- "مغل فرمان سے کیا مراد ہے؟"
- "مغلوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو تجارتی مراعات کیوں دیں؟"
- "ترقی پذیر ممالک کو اس وقت کس قسم کی صورتحال کا سامنا ہے؟"
- "مغلوں کی غلطیوں سے ہم کیا سبق سیکھ سکتے ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

ایسٹ انڈیا کمپنی کے برصغیر پر اثرات پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	49

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "برصغیر میں انگریزوں کی آمد" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۳تا۷۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السّلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - انگریزوں کے ہندوستان آنے کی کیا وجوہات تھیں؟
  - جنگ پلاسی کب ہوئی؟
  - جنگ آزادی میں ناکامی کی کیا وجوہات تھیں؟

تدریسی حکمت عملی (۲۳منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
  - برصغیر پر انگریزی استعمار کے حملے
- تجارتی محاذ
  - انگریزوں کے ہندوستان آنے کی وجوہات:
  - تجارتی مفادات: مصالحہ جات اور کپاس۔
  - ہندوستان کی دولت اور قدرتی وسائل کا فائدہ۔
  - یورپ میں اقتصادی اور سیاسی اثرات۔
  - ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام میں مغل دربار کی 'فرمان' کی اہمیت:
  - مغل بادشاہوں کا تجارتی اجازت دینے کے لیے 'فرمان' جاری کرنا۔

- فوجی محاذ
  - جنگ پلاسی(1757):
  - بنگال کے نواب سراج الدولہ کو شکست، میر جعفر کی غداری۔
  - جنگ بکسر (1764):
  - بنگال اور دیگر علاقوں کے نوابوں کو شکست، انگریزوں کا تسلط۔
  - انگریزوں کی طاقتور موجودگی، مغل سلطنت کا زوال، انگریزوں کا سیاسی و فوجی تسلط۔
  - مرہٹوں اور نظاموں کا کردار
  - حیدر علی اور ٹیپو سلطان
  - حیدر علی کی کوڈالور کی فتح(1780):
  - انگریزوں کی فوجی طاقت، مقامی اتحادیوں کی غداری۔
  - ڈاکٹرائن آف لیپس
  - 1852 کی پالیسی:
  - انگریزوں نے غیر وارث حکمرانوں کی ریاستوں پر قبضہ کیا۔
- 1857 کی جنگ آزادی
  - وجوہات:
  - مذہبی پالیسیوں کا اثر، فوجی احتجاج۔
  - علماء کی جدوجہد:
  - انگریزوں کے خلاف بغاوت میں مذہبی رہنماؤں کا کردار۔
  - ناکامی کی وجوہات:
  - کمیونیکیشن اور کمانڈ کی کمی، انگریزوں کی جدید حکمت عملی، مقامی حکمرانوں کی غداری۔
  - اثر:
  - انگریزوں کی حکمرانی کا مستحکم ہونا، آزادی کی خواہش کا بڑھنا۔
- ملکہ وکٹوریہ کا اعلانیہ ایکٹ 1858
  - نتائج:
  - کمپنی کا اقتدار ختم، براہ راست برطانوی حکومت کا آغاز۔
  - مقامی حکام کی طاقت میں کمی، حکومت برطانیہ کی براہ راست مداخلت۔ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۰ منٹ)

-

جائزہ (۲۰منٹ)
• طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔
تفویض کار(۲منٹ)
• سبق 5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد (صفحہ نمبر ۶۳تا۷۸)، دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ:_____

سماجی واقتصادی ترقی کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔۔

1857.1 کی جنگ آزادی کا فوری سبب کیا تھا؟

جواب

2.ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کی اجازت کب ملی؟

وجوہات

اثرات

3.جنگ بکسر کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	31

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "برصغیر میں انگریزوں کی آمد" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۶۳تا۷۸)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - انگریزوں کے ہندوستان آنے کی کیا وجوہات تھیں؟
  - جنگ پلاسی کب ہوئی؟
  - جنگ آزادی ۱۸۵۷ سے کیا مراد ہے؟
  - جنگ آزادی میں ناکامی کی کیا وجوہات تھیں؟

تدریسی حکمت عملی (۳۵منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰منٹ)
-
تفویض کار(۳منٹ)
سبق 5: برصغیر میں انگریزوں کی آمد (صفحہ نمبر ۶۳تا۷۸)، دہرائیں۔

کوئز

نام:_____ تاریخ:_____

کل نمبر:30/

2. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

i)جنگ پلاسی کس سال لڑی گئی؟

1757ء میں 1764ء میں 1780ء میں 1799ء میں

ii)ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کی اجازت کس سال ملی؟

1515ء میں 1615ء میں 1715ء میں 1815ء میں

iii)جنگ پلاسی میں نواب سراج الدولہ کے خلاف کس نے غداری کی؟

میر قاسم میر جعفر ٹیپو سلطان حیدر علی

iv)ٹیپو سلطان کس ریاست کے حکمران تھے؟

بنگال میسور حیدر آباد پنجاب

v)ملکہ وکٹوریہ کا اعلان کس سال جاری ہوا؟

1578ء میں 1858ء میں 1758ء میں 1829ء میں

vi)حیدر علی کس علاقے کے حکمران تھے؟:

بنگال میسور بنگلور پنجاب

vii)کوڈالور کی جنگ کس کے درمیان ہوئی؟

انگریز اور فرانسیسی انگریز اور حیدر علی مرہٹے اور میسور مغل اور انگریز

viii)جنگ بکسر کس سال لڑی گئی:

1564ء میں 1664ء میں 1764ء میں 1864ء میں

ix)1857 کی جنگ آزادی میں علماء کا کردار کیا تھا؟

انکار کرنا حمایت کرنا غیر جانبدار رہنا انگریزوں کی مدد کرنا

x)ڈاکٹرائن آف لیپس کی پالیسی سب سے زیادہ کس پر اثر انداز ہوئی؟

تاجروں پر کسانوں پر مقامی حکمرانوں پر فوجیوں پر

3. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /8

i) ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کی اجازت 1600ء میں ملی۔

ii) جنگ پلاسی 1757ء میں لڑی گئی۔

iii) میر جعفر نے جنگ پلاسی میں انگریزوں کی مدد کی۔

iv) ٹیپو سلطان بنگال کے حکمران تھے۔

v) 1857ء کی جنگ کا فوری سبب کارتوسوں کا مسئلہ تھا۔

vi) لارڈ ڈلہوزی نے ڈاکٹرائن آف لیپس متعارف کرائی۔

vii) جنگ بکسر کے بعد انگریزوں کی طاقت کم ہو گئی۔

viii) ملکہ وکٹوریہ کا اعلان 1858ء میں جاری ہوا۔

3 سوالات کے جواب تحریر کریں۔ /12

i. جنگ پلاسی اور جنگ بکسر کے درمیان کون سے دو اہم فرق تھے؟

ii. جنگ پلاسی کے فوری اور طویل المدتی نتائج کیا رہے؟

iii. مغل فرمانوں اور ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کے درمیان کیا فرق تھا؟

iv. لارڈ ڈلہوزی کی ڈاکٹرائن آف لیپس کیا تھی؟

v. ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کا سب سے اہم نتیجہ کیا تھا؟

vi. ٹیپو سلطان کون تھے اور انہوں نے انگریزوں کے خلاف کیسے جدوجہد کی؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	**باب/سبق کا نام**	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	**عنوان**	ہندوستان کی اصلاحی تحریکیں
دورانیہ	منٹ ۵۰	**ٹرم**	دوم
تاریخ		**سبقی منصوبہ نمبر**	51

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہندوستان کی مختلف اصلاحی تحریکوں کا تعارف بیان کر سکیں۔
- ان تحریکوں کے بنیادی مقاصد اور اثرات کو وضاحت سے بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 80، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "اصلاح سے کیا مراد ہے؟"
- "آپ کے خیال میں اصلاحی تحریک کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟"
- "کیا آپ کسی شخصیت کا نام بتا سکتے ہیں جس نے معاشرے میں اصلاح کی کوشش کی ہو؟"

آج ہم **ہندوستان کی اصلاحی تحریکیں** کا مختصر تعارف پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ہندوستان میں اصلاحی تحریکوں کی ضرورت کیوں پیش آئی۔
- اہم تحریکوں کا تعارف :سرسید احمد خان کی تحریک، دیوبند تحریک، اور اہلِ حدیث تحریک۔
- ان تحریکوں کے اثرات سماج اور تعلیم پر۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو تین گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ایک تحریک پر تحقیق کرنے کا کہیں۔
- ہر گروہ اپنی تحریک کے بنیادی مقاصد اور اہم شخصیات کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھوائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)
آج ہم نے ہندوستان کی اصلاحی تحریکیں کے پس منظر اور ان کے اثرات پر بات کی۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "اصلاحی تحریک کی ضرورت کیوں پیش آئی؟" • "دیوبند تحریک کے بانی کون تھے؟" • "سرسید احمد خان نے کس میدان میں زیادہ زور دیا؟"
تفویض کار(۳منٹ)
ہندوستان کی کسی ایک اصلاحی تحریک پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	52

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات کو بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 80، 81، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "مجدد الف ثانی کا اصل نام کیا تھا؟"
- "شیخ احمد سرہندیؒ نے کن برائیوں کے خلاف جدوجہد کی؟"
- "دینِ الٰہی سے کیا مراد ہے؟"

آج ہم شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- شیخ احمد سرہندیؒ کی ولادت اور ابتدائی تعلیم۔
- آپؒ کا نام احمد، کنیت ابوالبرکات اور لقب بدرالدین تھا۔
- آپؒ کی ولادت 15 جون 1564ء کو سرہند میں ہوئی۔
- آپؒ نے بچپن میں قرآن پاک حفظ کیا۔
- آپؒ نے اپنے والد شیخ عبدالاحد اور دیگر اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔
- حضرت مجدد الف ثانیؒ کی خدمات۔
- آپؒ نے ہندو جارحیت کے خلاف بھرپور جدوجہد کی۔
- آپؒ نے عوام، علما اور امراء میں شعور اجاگر کیا۔

- آپؒ نے شاہی دربار کے اہم افراد کو خطوط لکھے۔
- آپؒ کی تصنیفات۔
- آداب المریدین، اثبات النبوۃ اور مکاشفات عینیہ آپؒ کی مشہور تصنیفات ہیں۔
- مکتوبات امام ربانی کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔
- اکبر کی مذہبی پالیسی اور شیخ احمد سرہندیؒ کا ردعمل۔
- اکبر نے دینِ الٰہی قائم کیا۔
- شیخ احمد سرہندیؒ نے اس اقدام کو اسلام پر حملہ قرار دیا۔
- آپؒ نے اس کی روک تھام کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ایک گروہ شیخ احمد سرہندیؒ کی ابتدائی زندگی اور تعلیم پر روشنی ڈالے۔
- دوسرا گروہ دینِ الٰہی کے ردعمل میں آپؒ کی خدمات بیان کرے۔
- دونوں گروہ اپنے نکات بورڈ پر لکھیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات کا خلاصہ بیان کرنا اور اہم نکات دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "شیخ احمد سرہندیؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟"
- "دینِ الٰہی کس نے قائم کیا اور اس کا مقصد کیا تھا؟"
- "شیخ احمد سرہندیؒ نے دینِ الٰہی کے خلاف کیا اقدامات کیے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	53

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 82، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "حضرت شاہ ولی اللہ نے برصغیر میں مسلمانوں کی اصلاح کے لیے کیا کوششیں کیں؟"
- "حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی خدمات کیا تھیں؟"
- "کیا آپ کسی ایسے عالم دین کو جانتے ہیں جنہوں نے معاشرے کی اصلاح کے لیے کام کیا ہو؟"

آج ہم حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- حضرت شاہ ولی اللہؒ (1703-1762) برصغیر پاک و ہند کے ایک عظیم مصلح، عالم دین اور مفکر تھے۔

- آپ نے مسلمانوں کی مذہبی، معاشرتی اور سیاسی اصلاح کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔
- آپ نے قرآن مجید کا فارسی میں ترجمہ کیا تاکہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔
- آپ نے حدیث کی تعلیم کو عام کرنے کے لیے بھی کوششیں کیں۔
- آپ نے مسلمانوں کو غیر اسلامی رسومات سے دور رہنے کی تلقین کی۔
- آپ نے معاشرے میں عدل و انصاف قائم کرنے پر زور دیا۔

- آپ نے مسلمانوں کو سیاسی طور پر متحد کرنے کی کوشش کی۔
- آپ نے احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت دی تاکہ مرہٹوں کے ظلم سے نجات مل سکے۔
- آپ نے مسلم لیگ کے رہنماؤں کو علماء کی قیادت تسلیم کرنے کی تلقین کی۔
- علماء نے مسلم لیگ کے ساتھ مل کر پاکستان کو صحیح راستے پر ڈالنے کی کوشش کی۔
- علماء کی کوششوں سے نظریہ پاکستان کو مکمل طور پر اسلام سے جوڑ دیا گیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی خدمات اور دوسرا سیاسی خدمات پر تحقیق کرے۔
- طلبہ کو درسی کتاب سے حضرت شاہ ولی اللہ کے حالات زندگی پڑھنے کو کہیں۔
- طلبہ کو حضرت شاہ ولی اللہ کی تصویر دکھائیں اور ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ حضرت شاہ ولی اللہ نے کس طرح مسلمانوں کی اصلاح کے لیے کام کیا۔
- طلبہ کو گروہی شکل میں اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات کے بارے میں پڑھا۔ آپ ایک عظیم مصلح اور مفکر تھے۔
آپ نے مسلمانوں کی اصلاح کے لیے بہت کام کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "حضرت شاہ ولی اللہ نے قرآن مجید کا ترجمہ کس زبان میں کیا؟"
- "حضرت شاہ ولی اللہ نے مسلمانوں کو کس چیز سے دور رہنے کی تلقین کی؟"
- "حضرت شاہ ولی اللہ نے احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت کیوں دی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	66: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی جدوجہد
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	54

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی جدوجہد بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 82، 83، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کون تھے؟"
- "انہوں نے برصغیر میں کیا خدمات انجام دیں؟"
- "ان کی جدوجہد سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟"

آج ہم حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی جدوجہد کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ (1759-1824)ایک عظیم عالم دین اور مجدد تھے۔
- آپ شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے فرزند تھے۔
- آپ نے قرآن، حدیث، فقہ، اور تصوف کی تعلیم حاصل کی۔
- آپ نے دہلی میں ایک مدرسہ قائم کیا جہاں طلبہ کو دینی تعلیم دی جاتی تھی۔
- آپ نے برصغیر میں مسلمانوں کی اصلاح کے لیے بہت کام کیا۔
- آپ نے انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا۔
- آپ نے مسلمانوں کو متحد کرنے کی کوشش کی۔

- آپ نے بہت سی کتابیں لکھیں جن میں 'تفسیر عزیزی 'مشہور ہے۔
- آپ نے مسلمانوں کو مغربی تہذیب سے بچانے کی کوشش کی۔
- آپ نے مسلمانوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ایک گروہ حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی زندگی پر تحقیق کرے۔
- دوسرا گروہ ان کی جدوجہد پر تحقیق کرے۔
- دونوں گروہ اپنی تحقیق کو کلاس میں پیش کریں۔
- طلبہ سے سوالات پوچھیں اور ان کے جوابات دیں۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی زندگی اور جدوجہد کا خلاصہ بیان کریں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کون تھے؟"
- "انہوں نے انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ کیوں دیا؟"
- "انہوں نے مسلمانوں کو متحد کرنے کی کوشش کیوں کی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی زندگی اور جدوجہد پر ایک مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی مذہبی اور سیاسی خدمات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	55

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی مذہبی اور سیاسی خدمات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 83، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "دین الٰہی کس نے قائم کیا؟"
- "حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی مذہبی اور سیاسی خدمات سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی مذہبی شخصیت کے بارے میں سنا ہے جس نے معاشرے میں تبدیلی لانے کی کوشش کی؟"

آج ہم حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی مذہبی اور سیاسی خدمات کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- حضرت مجدد الف ثانیؒ(1564ء تا 1624ء)کا نام احمد، کنیت ابوالبرکات اور لقب بدرالدین تھا۔
- آپؒ کی ولادت سرہند میں 15 جون 1564ء کو ہوئی۔
- آپؒ کے والد شیخ عبدالاحد ایک جید عالم دین تھے۔
- شیخ احمد سرہندیؒ نے بچپن میں قرآن پاک حفظ کیا اور اپنے والد سمیت دیگر اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔
- آپؒ نے تمام عمر احیائے دین میں صرف کی۔ مکتوب کے معنی خط کے ہیں۔
- حضرت مجدد الف ثانیؒ نے ہندو جارحیت کے خلاف بھرپور جدوجہد کی۔
- مغل بادشاہ اکبر کے دور میں ہندومت کے احیاء کی تحریک زوروں پر تھی۔

- حضرت مجدد الف ثانیؒ نے عوام، علما اور امراء میں شعور اجاگر کیا اور انہیں اسلام کے تحفظ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔
- شیخ احمد سرہندیؒ نے شاہی دربار کے اہم افراد کو خطوط لکھے اور انہیں اسلامی تعلیمات سمجھنے کی دعوت دی۔
- شیخ احمد سرہندیؒ نے متعدد تصنیفات لکھیں جن میں آداب المریدین، اثبات النبوۃ اور مکاشفات عینیہ مشہور ہیں۔
- آپؒ کی کتاب 'مکتوبات امام ربانی 'کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔
- اکبر تعلیم یافتہ نہ تھا اور وہ اپنے دربار کے علما، خصوصاً ابوالفضل اور فیضی سے متاثر تھا۔
- اکبر نے ایک نیا مذہب 'دینِ الٰہی 'قائم کیا جس کا مقصد ہندوستان کو دارالسلام بنانے کے بجائے ایک لادینی ریاست قائم کرنا تھا۔
- شیخ احمد سرہندیؒ نے اکبر کے اس اقدام کو اسلام پر حملہ قرار دیا اور اس کی روک تھام کے لیے کوششیں کیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کی مذہبی خدمات اور دوسرا سیاسی خدمات پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق کے نتائج کو چارٹ پیپر پر لکھ کر پیش کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے خطوط کے بارے میں معلومات جمع کریں اور ان کا خلاصہ بیان کریں۔
- طلبہ کو 'دینِ الٰہی 'کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور اس کے اثرات پر بحث کرنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کی زندگی سے متعلق کوئی واقعہ بیان کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "حضرت مجدد الف ثانیؒ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟"
- "حضرت مجدد الف ثانیؒ نے کس مغل بادشاہ کے دور میں دین کی سربلندی کے لیے کام کیا؟"
- "دینِ الٰہی کیا تھا اور اس کے مقاصد کیا تھے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی مذہبی اور سیاسی خدمات پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	جہادِ آزادی سے سیاسی جدوجہد
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	56

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہندوستان کے مسلمانوں کے جہادِ آزادی سے سیاسی جدوجہد کی طرف سفر کو بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 84، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "1857 کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کا کردار کیا تھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ مسلمانوں نے آزادی کے لیے سیاسی جدوجہد کیسے شروع کی؟"
- "اگر آپ اس دور میں ہوتے تو کیا کرتے؟"

آج ہم ہندوستان کے مسلمانوں کے جہادِ آزادی سے سیاسی جدوجہد کی طرف سفر کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- مغل بادشاہ اورنگزیب کی وفات کے بعد ہندوستانی مسلمانوں کو سیاسی، سماجی اور مذہبی بحران کا سامنا کرنا پڑا۔
- مغل سلطنت کے کمزور ہونے سے سیاسی طاقت اور مذہبی ادارے زوال پذیر ہوئے۔
- مسلمانوں کے درمیان فرقہ واریت میں اضافہ ہوا اور اختلافات شدت اختیار کر گئے۔
- بیرونی حملہ آوروں نے اسلامی تہذیب و ثقافت کو نقصان پہنچایا۔
- کئی مسلمان حکمران عیش و عشرت میں مبتلا ہو کر دین سے دور ہوتے چلے گئے۔
- علمائے کرام نے مسلمانوں کو دینی تعلیمات سے آگاہ رکھا اور رہنمائی کی۔
- شیخ احمد سرہندی (مجدد الف ثانی) نے مسلمانوں کی رہنمائی کی۔
- شاہ ولی اللہ نے مذہبی اور سیاسی خدمات انجام دیں۔

- 1857 کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات خراب ہوئے۔
- محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886 کے مقاصد بیان کریں۔
- علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند، اور ندوۃ العلماء اسکولوں کی خدمات کی وضاحت کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ جنگ آزادی سے پہلے اور دوسرا بعد میں علما کے کردار پر بحث کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ 79 اور 80 کو غور سے پڑھیں اور اہم نکات نوٹ کریں۔
- طلبہ کو شیخ احمد سرہندی اور شاہ ولی اللہ کی تصاویر دکھائیں اور ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- ہر گروہ اپنی بحث کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ کتاب کے مخصوص حصے بلند آواز سے پڑھ کر سنائے۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے ہندوستان کے مسلمانوں کے جہادِ آزادی سے سیاسی جدوجہد کی طرف سفر کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے علمائے کرام کے کردار اور مختلف تحریکوں کے بارے میں جانا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1857 کی جنگ آزادی سے پہلے مسلمانوں کو کن بحرانوں کا سامنا تھا؟"
- "شیخ احمد سرہندی نے مسلمانوں کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟"
- "شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات بیان کریں۔"

تفویض کار (۳منٹ)

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886 کے مقاصد لکھیں۔

علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند، اور ندوۃ العلماء اسکولوں کی خدمات پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	57

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات بیان کر سکیں۔
- برصغیر کے مسلمانوں پر انگریزی استعمار کے چوتھے حملے کو وضاحت کے ساتھ بیان کر سکیں(تعلیمی و معاشرتی محاز)۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 84، 85، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کب قائم ہوئی؟"
- "1857 کی جنگ آزادی کے اہم اسباب کیا تھے؟"
- "آج کے موضوع کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔"

آج ہم ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات اور برصغیر کے مسلمانوں پر انگریزی استعمار کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر میں انگریزوں کی آمد :ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام، تجارتی مراعات کا حصول۔
- مغل فرمان : کمپنی کو تجارتی حقوق کی فراہمی۔
- جنگ پلاسی 1757ء :اس جنگ کی اہمیت اور نتائج۔
- طویل مدتی اثرات :اصول الحاق کی پالیسی اور اس کے اثرات۔
- جنگ آزادی 1857ء :جنگ کے اسباب اور نتائج۔
- مسلمانوں کے سماجی حالات :تعلیم، روزگار اور ثقافت پر اثرات۔

- مسلمانوں کے معاشی حالات :زمینوں پر قبضہ، تجارت میں نقصان۔
- انگریزی استعمار کے تعلیمی محاذ پر اثرات :نئے تعلیمی نظام کا نفاذ۔
- انگریزی استعمار کے معاشرتی محاذ پر اثرات :ثقافتی تبدیلیاں اور سماجی تقسیم۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ جنگ آزادی کے اسباب اور دوسرا گروہ نتائج پر بحث کرے۔
- طلبہ کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- جنگ پلاسی کے اہم واقعات پر مبنی ایک مختصر ڈرامہ پیش کریں۔
- طلبہ کو مسلمانوں کے سماجی اور معاشی حالات پر ایک رپورٹ تیار کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو انگریزی استعمار کے تعلیمی اور معاشرتی اثرات پر ایک پریزنٹیشن دینے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات اور انگریزی استعمار کے اثرات کا جائزہ لیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام کب عمل میں آیا؟"
- "جنگ پلاسی کب اور کن کے درمیان لڑی گئی؟"
- "جنگ آزادی1857ء کے اہم اسباب کیا تھے؟"
- "انگریزی استعمار کے مسلمانوں پر سماجی اور معاشی کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مشق :جنگ آزادی 1857ء کے اسباب اور نتائج پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	66: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	جدوجہدِ آزادی میں علمائے کرام کا کردار
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	58

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جدوجہدِ آزادی میں علمائے کرام کے کردار کو وضاحت سے بیان کر سکیں۔
- جنگ آزادی سے پہلے اور بعد میں علما کے سیاسی و سماجی کردار پر بحث کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 85، 86، بورڈ اور مارکر، تصویری چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ جانتے ہیں کہ علماء ہمیشہ قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؟"
- "جنگ آزادی 1857ء سے پہلے مسلمانوں کی حالت کیسی تھی؟"
- "کیا آپ کسی ایسے عالم کا نام بتا سکتے ہیں جس نے آزادی کے لیے قربانی دی؟"

آج ہم جدوجہدِ آزادی میں علماء کے کردار کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1857 کی جنگ آزادی سے پہلے علماء نے قوم کو بیدار کرنے کی کوششیں کیں۔
- علماء نے عوام کو انگریزوں کے تسلط سے نجات دلانے کے لیے آواز بلند کی۔
- مولانا فضل حق خیرآبادی اور دیگر علماء کا کردار۔
- جنگ آزادی کے بعد علماء نے دینی ادارے قائم کیے اور عوام کو شعور دیا۔
- دیوبند تحریک اور اس کے اثرات۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں :ایک گروہ جنگ آزادی سے پہلے اور دوسرا جنگ آزادی کے بعد علماء کے کردار پر تحقیق کرے۔
- گروہ اپنے نکات بورڈ پر لکھیں اور پیش کریں۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھوائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے علماء کے کردار کو جنگ آزادی سے پہلے اور بعد کے تناظر میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1857ء کی جنگ آزادی سے پہلے علماء نے کیا کردار ادا کیا؟"
- "جنگ آزادی کے بعد علماء نے قوم کو کس طرح بیدار کیا؟"
- "دارالعلوم دیوبند کے قیام کا مقصد کیا تھا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

کسی ایک عالم کے کردار پر مختصر مضمون لکھیں جس نے آزادی کے لیے خدمات انجام دیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے کوشش کرنے والے علماء
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	59

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے کوشش کرنے والے علماء کے نام اور کوششیں بتا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 86، 87، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی کب آئی؟"
- "آزادی کی جدوجہد میں علماء کا کیا کردار تھا؟"
- "کیا آپ کسی ایسے عالم دین کا نام بتا سکتے ہیں جنہوں نے آزادی کے لیے کوشش کی؟"

آج ہم متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے کوشش کرنے والے علماء کے نام اور کوششیں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر میں انگریزوں کی آمد :ایسٹ انڈیا کمپنی کو تجارت کی اجازت، مغل سلطنت کا عروج، تجارتی مراکز کا قیام۔
- مغل فرمان : کمپنی کو تجارتی مراعات اور حقوق کی فراہمی۔
- اصول الحاق کی پالیسی :ہندوستانیوں میں ناپسندیدگی اور 1857 کی جنگ آزادی کا سبب۔
- جنگ آزادی 1857ء :ہندوستانیوں کا اتحاد، برطانوی حکومت پر نظر ثانی کا دباؤ، براہ راست برطانوی تاج کی حکومت کا قیام۔
- شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی تحریک :اسلامی تعلیمات کا احیاء، معاشرتی اصلاحات، سیاسی بیداری۔
- سید احمد شہیدؒ کی تحریک :جہاد کا اعلان، سکھوں کے خلاف جنگ، اسلامی حکومت کا قیام۔
- مولانا محمد علی جوہرؒ کی تحریک :تحریک خلافت، کانگریس میں شمولیت، مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ۔

- مولانا شوکت علیؒ کی تحریک :تحریک خلافت میں کردار، مسلمانوں کو متحد کرنا، انگریزوں کے خلاف جدوجہد۔
- دیگر علماء کرام کی خدمات :تحریک آزادی میں حصہ لینا، مسلمانوں کی رہنمائی کرنا، قربانیاں دینا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :شاہ ولی اللہؒ، سید احمد شہیدؒ، مولانا محمد علی جوہرؒ، مولانا شوکت علیؒ۔
- ہر گروہ اپنے متعلقہ عالم دین کی زندگی اور جدوجہد پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق کو چارٹ پیپر پر لکھ کر کلاس میں پیش کرے۔
- کلاس میں سوال و جواب کا سیشن منعقد کریں تاکہ طلبہ کو موضوع کی گہرائی میں سمجھ آسکے۔
- طلبہ کو تحریک آزادی میں علماء کے کردار پر ایک مختصر مضمون لکھنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے کوشش کرنے والے علماء کے نام اور کوششیں کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں تجارت کی اجازت کب ملی؟"
- "1857 کی جنگ آزادی کے کیا اسباب تھے؟"
- "شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی تحریک کے مقاصد کیا تھے؟"
- "تحریک خلافت میں مولانا محمد علی جوہرؒ اور مولانا شوکت علیؒ کا کیا کردار تھا؟"
- "متحدہ برصغیر کی آزادی میں علماء کرام نے کیا قربانیاں دیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مشق :متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے کوشش کرنے والے علماء کے نام اور کوششوں پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	تقسیمِ ہند اور مطالبہ پاکستان کے حامی علماء کی کوششوں کی تفصیل
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	60

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تقسیمِ ہند کے پس منظر کو بیان کر سکیں۔
- مطالبہ پاکستان کے حامی علماء کی جدوجہد اور کردار کو وضاحت سے بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 87، 88، 89، بورڈ اور مارکر، تصویری چارٹس

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کے قیام کی جدوجہد میں علماء کا کردار کیا رہا؟"
- "کیا آپ کسی عالم دین کا نام بتا سکتے ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کی حمایت کی؟"
- "آپ کے خیال میں قیام پاکستان کے وقت علماء کی جدوجہد کیوں اہم تھی؟"

آج ہم تقسیمِ ہند اور مطالبہ پاکستان کے حامی علماء کی کوششوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- تقسیم ہند کے وقت مذہبی رہنماؤں کا کردار۔
- جمعیت علمائے ہند اور دیگر تنظیموں کا ذکر۔
- مولانا شبیر احمد عثمانی اور دیگر علماء کی کوششیں۔
- علماء کی قیام پاکستان میں حمایت اور عوام میں شعور اجاگر کرنا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ علماء کی تقاریر کا مطالعہ کرے اور دوسرا ان کے عملی اقدامات پر روشنی ڈالے۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھوائیں۔
- طلبہ سے سوال جواب کریں تاکہ وہ موضوع کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے تقسیمِ ہند اور قیام پاکستان کے لیے علماء کی کوششوں کا مطالعہ کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "مطالبہ پاکستان کے وقت علماء کا کردار کیا تھا؟"
- "مولانا شبیر احمد عثمانی کی خدمات بیان کریں۔"
- "علماء نے عوام میں کس طرح شعور اجاگر کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پاکستان کے قیام کے سلسلے میں کسی ایک عالم کی خدمات پر مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	مسلمانوں کے لیے تعلیمی اصلاحات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	61

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مسلمانوں کے لیے تعلیمی اصلاحات میں علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام ، دیوبند اور ندوۃ العلما اسکولوں کی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔
- محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے کچھ مقاصد کی فہرست بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 89 - 91، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "1857 کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کو کن مشکلات کا سامنا تھا؟"
- "سر سید احمد خان نے مسلمانوں کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟"
- "تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔"

آج ہم مسلمانوں کے لیے تعلیمی اصلاحات میں علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند اور ندوۃ العلما اسکولوں کی خدمات اور محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے مقاصد کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- علی گڑھ تحریک اور سر سید احمد خان کی تعلیمی خدمات کا تعارف۔
- علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے قیام کے مقاصد اور اثرات کی وضاحت۔
- سندھ مدرسۃ الاسلام کا قیام اور مسلمانوں کے لیے اس کی خدمات۔
- دارالعلوم دیوبند کا قیام اور اسلامی تعلیمات کے تحفظ میں اس کا کردار۔
- ندوۃ العلماء کا قیام اور قدیم و جدید علوم کو یکجا کرنے کا مقصد۔
- محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کا تعارف اور اس کے مقاصد۔

- کانفرنس کے ذریعے مسلمانوں میں تعلیمی بیداری پیدا کرنے کی کوششوں کا ذکر۔
- کانفرنس کے زیر اہتمام تعلیمی اداروں کے قیام اور ان کی کارکردگی کا جائزہ۔
- مسلمانوں کے دیگر تعلیمی اداروں کا تعارف۔
- ان اداروں کے قیام کے مقاصد اور مسلمانوں کے لیے ان کی خدمات کا بیان۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند، اور ندوۃ العلماء۔
- ہر گروہ کو متعلقہ ادارے کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد پر بحث کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ کانفرنس کے مقاصد کی فہرست بنائیں۔
- کلاس میں بلند آواز سے پڑھائی کریں اور اہم نکات کو اجاگر کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے مسلمانوں کے لیے تعلیمی اصلاحات میں علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند اور ندوۃ العلما اسکولوں کی خدمات اور محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے مقاصد کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "علی گڑھ تحریک کے بانی کون تھے اور اس تحریک کا مقصد کیا تھا؟"
- "سندھ مدرسۃ الاسلام نے مسلمانوں کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟"
- "محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے کوئی سے تین مقاصد بیان کریں۔"

تفویض کار(۳منٹ)

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے مقاصد کی فہرست بنائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	دارالعلوم دیوبند کے قیام کی وجوہات اور مقاصد
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	62

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دارالعلوم دیوبند کے قیام کی وجوہات بیان کر سکیں۔
- دارالعلوم کے مقاصد اور اس کے اثرات کو وضاحت سے بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 90، 91، بورڈ اور مارکر، تصویری چارٹس

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "مدرسہ یا دارالعلوم کیا ہوتا ہے؟"
- "کیا آپ کسی مدرسے کا نام بتا سکتے ہیں جس نے معاشرے پر اثر ڈالا؟"
- "آپ کے خیال میں دارالعلوم دیوبند کیوں قائم کیا گیا؟"

آج ہم دارالعلوم دیوبند کے قیام کی وجوہات اور مقاصد کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کی حالت۔
- دینی تعلیم کو فروغ دینے کی ضرورت۔
- دارالعلوم دیوبند کا قیام 1866ء میں۔
- اس کے مقاصد :اسلام کی تعلیمات کی حفاظت، مسلمانوں میں اتحاد، اور علم کا فروغ۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ دارالعلوم کے ایک مقصد پر روشنی ڈالے۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھوائیں۔
- طلبہ سے سوال جواب کریں تاکہ وہ موضوع کو بہتر سمجھ سکیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے دارالعلوم دیوبند کے قیام کی وجوہات اور اس کے مقاصد کو سمجھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "دارالعلوم دیوبند کب قائم ہوا؟"
- "اس کے قیام کی بنیادی وجوہات کیا تھیں؟"
- "دارالعلوم کے مقاصد میں سے کوئی دو بیان کریں۔"

تفویض کار(۳منٹ)

دارالعلوم دیوبند کے قیام پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	علی گڑھ ،سندھ مدرستہ الاسلام ، دیوبند اور ندوۃ العلماء کا موازنہ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	63

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تعلیمی شعور کے حوالے سے علی گڑھ کا سندھ مدرستہ السلام، دیوبند اور ندوۃ العلماء سے موازنہ کر سکیں۔(سرگرمی مشق 1:صفحہ 93)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 89، 90، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "دارالعلوم دیوبند کے بانی کون تھے؟"
- "ندوۃ العلماء کا قیام کب عمل میں آیا؟"
- "علی گڑھ تحریک کا مقصد کیا تھا؟"

آج ہم تعلیمی شعور کے حوالے سے علی گڑھ، سندھ مدرستہ الاسلام، دیوبند اور ندوۃ العلماء کا موازنہ کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- دارالعلوم دیوبند کا تعارف(صفحہ90):یہ ادارہ حدیث، فقہ اور اسلامی تاریخ کے ماہرین پیدا کرنے کے لیے مشہور ہے۔
- دارالعلوم دیوبند کی خدمات :دینی تعلیم کی ترویج اور مسلمانوں کی علمی و مذہبی تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔
- دارالعلوم ندوۃ العلماء کا تعارف(صفحہ90):یہ برصغیر پاک و ہند کے ممتاز دینی و تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے۔
- ندوۃ العلماء کا قیام :1894ء میں سید محمد علی کانپوری نے لکھنؤ میں کیا۔
- ندوۃ العلماء کے مقاصد :مسلمانوں کو دینی و دنیاوی علوم سے آراستہ کرنا اور انہیں علمی و فکری لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن کرنا تھا۔
- مولانا شبلی نعمانی کا کردار :انہوں نے ندوہ کا تعلیمی نظام اور قواعد و ضوابط ترتیب دیے۔
- ندوۃ العلماء کا تعلیمی نظام :قدیم اور جدید علوم کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی۔

- علی گڑھ تحریک کا تعارف :سر سید احمد خان کی قیادت میں مسلمانوں کی تعلیمی اور سماجی ترقی کے لیے شروع کی گئی۔
- سندھ مدرستہ الاسلام کا تعارف :کراچی میں قائم یہ ادارہ سندھ کے مسلمانوں کی تعلیم کے لیے اہم تھا۔
- موازنہ :دارالعلوم دیوبند دینی تعلیم پر زور دیتا ہے، ندوۃ العلماء دینی اور دنیاوی علوم کو یکجا کرتا ہے، علی گڑھ تحریک جدید تعلیم پر توجہ مرکوز کرتی ہے، اور سندھ مدرستہ الاسلام سندھ کے مسلمانوں کی تعلیم کے لیے کوشاں ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء، علی گڑھ تحریک، اور سندھ مدرستہ الاسلام۔
- ہر گروہ کو اپنے متعلقہ ادارے کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحات 89 اور 90 پڑھنے اور اہم نکات کو نشان زد کرنے کو کہیں۔
- ہر گروہ اپنے ادارے کے مقاصد، تعلیمی نظام، اور خدمات پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے۔
- گروپ پریزنٹیشن کے بعد، کلاس میں ایک بحث منعقد کریں جس میں طلبہ ان اداروں کا موازنہ کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء، علی گڑھ تحریک، اور سندھ مدرستہ الاسلام کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے ان کے مقاصد، تعلیمی نظام، اور خدمات کا موازنہ کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "دارالعلوم دیوبند کے قیام کا مقصد کیا تھا؟"
- "ندوۃ العلماء کے تعلیمی نظام کی خصوصیات بیان کریں۔"
- "علی گڑھ تحریک نے مسلمانوں کی تعلیم پر کیا اثر ڈالا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی مشق 1 :صفحہ 93

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6:ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	دو قومی نظریہ کی ابتداء اور اس کا قیام پاکستان سے تعلق
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	64

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دو قومی نظریہ کی وضاحت کر سکیں۔
- قیام پاکستان کے ساتھ اس نظریہ کے تعلق کو سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 93، بورڈ اور مارکر، چارٹ(سرگرمی مشق:2)

ابتدائیہ(۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟"
- "پاکستان کے قیام میں اس نظریہ کا کیا کردار تھا؟"
- "کیا آپ کسی قائد کا نام بتا سکتے ہیں جس نے اس نظریہ پر زور دیا؟"

آج ہم دو قومی نظریہ اور قیام پاکستان کے تعلق کو پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- دو قومی نظریہ کی تعریف اور پس منظر۔
- اس نظریہ کے حامی رہنما۔
- قیام پاکستان میں اس نظریہ کا کردار۔
- اس نظریہ کے اثرات اور اہمیت۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ دو قومی نظریہ کے ایک پہلو پر روشنی ڈالے۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات پڑھوائیں۔
- بحث کا انعقاد کریں کہ یہ نظریہ کس طرح پاکستان کے قیام کا سبب بنا۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے دو قومی نظریہ اور قیام پاکستان کے تعلق کا مطالعہ کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "دو قومی نظریہ کس نے پیش کیا؟"
- "پاکستان کے قیام میں اس نظریہ کا کردار بیان کریں۔"
- "دو قومی نظریہ کی اہمیت کیا ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

دو قومی نظریہ پر مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	6: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	65

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۹ تا ۹۳)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - شاہ ولی اللہ کون تھے؟
  - ۱۸۵۷ کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے کیا حالات تھے؟
  - جدوجہد آزادی میں علما نے کیا کردار ادا کیا؟

تدریسی حکمت عملی (۲۳ منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
- ہندوستان کی اصلاحی تحریکوں کا مختصر تعارف
  - ہندوستان میں اصلاحی تحریکوں کا مقصد مسلمانوں میں تعلیمی، سماجی، اور مذہبی اصلاحات لانا تھا۔
  - ان تحریکوں کا مقصد مسلمانوں کو مغربی تعلیم سے ہم آہنگ کرنا اور انگریزوں کے خلاف سیاسی بیداری پیدا کرنا تھا۔
- شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمات
  - تصوف اور اہل السنہ کی تعلیمات کو زندہ کیا۔
  - مذہبی بیداری کے لیے کام کیا اور بدعت سے بچنے کی نصیحت کی۔
- حضرت شاہ ولی اللہ کی مذہبی اور سیاسی خدمات

- اسلامی تعلیمات کو جدید دور سے ہم آہنگ کیا۔
- سیاسی اتحاد کے لیے مسلمانوں کو متحد کیا۔

- حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کی جدوجہد
  - انگریزوں کے خلاف جہاد کی تحریک چلائی۔
  - مقامی حکمرانوں کے حقوق کا تحفظ کیا۔
- حضرت سیّد احمد شہیدؒ کی خدمات
  - جہاد اور اسلامی اصلاحات کی تحریک چلائی۔
  - انگریزوں کے خلاف پٹھان تحریک میں اہم کردار ادا کیا۔
- ہندوستان کے مسلمانوں کا سیاسی جدوجہد کی طرف سفر
  - 1857 کے بعد مسلمانوں نے سماجی، اقتصادی، اور سیاسی حقوق کے لیے جدوجہد شروع کی۔
  - 1857ء کے بعد مسلمانوں کے سماجی و معاشی حالات
  - جنگ کے بعد مسلمانوں کی معاشی حالت خراب ہوئی اور ان کی سماجی حیثیت متاثر ہوئی۔
  - مسلمانوں کو تعلیمی طور پر پسماندہ رکھا گیا اور مذہبی شناخت پر حملہ کیا گیا۔
- جدوجہدِ آزادی میں علمائے کرام کا کردار
  - علماء نے انگریزوں کے خلاف سیاسی بیداری پیدا کی اور مسلمانوں کو آزادی کی جدوجہد میں شریک کیا۔
  - جنگِ آزادی سے پہلے اور بعد میں علما کے کردار پر بحث
  - جنگ کے پہلے، علماء نے دینی تعلیمات اور انگریزوں کے خلاف مزاحمت کی۔
  - بعد میں، انہوں نے تعلیمی اصلاحات اور مسلمانوں کی سیاسی بیداری پر کام کیا۔
  - متحدہ برصغیر کی آزادی کے لیے علماء کی کوششیں
  - علامہ اقبال، مولانا محمد علی جوہر اور دیگر علماء نے مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد کی قیادت کی۔
  - تقسیمِ ہند اور مطالبہ پاکستان کے حامی علماء کی کوششیں
  - محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نے پاکستان کے قیام کے لیے علماء کی حمایت حاصل کی۔
- مسلمانوں کے لیے تعلیمی اصلاحات میں علی گڑھ، سندھ مدرسۃ الاسلام، دیوبند اور ندوۃ العلما کی خدمات
  - علی گڑھ: جدید تعلیم کا مرکز۔
  - سندھ مدرسۃ الاسلام: اسلامی تعلیم کا مرکز۔
  - دیوبند: دینی تعلیمات کی ترویج۔
  - ندوۃ العلماء: تعلیمی اور دینی اصلاحات۔
  - محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء کے مقاصد
  - مسلمانوں کی تعلیمی ترقی۔
  - سیاسی بیداری کا فروغ۔
  - مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ۔

○ دارالعلوم دیوبند کا قیام ○ دینی تعلیمات کی ترویج اور مذہبی اصلاحات کے لیے دارالعلوم دیوبند کا قیام ہوا۔ • طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔ • طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔
اعادہ (۰منٹ)
-
جائزہ (۲۰منٹ)
• طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔
تفویض کار (۲منٹ)
• سبق 6: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار (صفحہ نمبر ۷۹تا۹۳)، دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ:_____

ہندوستان کی اصلاحی تحریکیں کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. دو قومی نظریہ کی تشکیل میں شاہ ولی اللہؒ کے افکار کا کیا کردار تھا؟

جواب

2. شیخ احمد سرہندیؒ کی اصلاحی تحریک اور شاہ ولی اللہؒ کی تحریک کے درمیان کون سے بنیادی فرق تھے؟

تعلیمی فرق

سیاسی فرق

3. محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور ندوۃ العلماء کے تعلیمی نقطہ نظر میں کیا فرق تھا؟

جواب

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	دوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	66

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۷۹ تا ۹۳)، دہرائیں۔)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - شاہ ولی اللہ کون تھے؟
  - ۱۸۵۷ کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے کیا حالات تھے؟
  - جدوجہد آزادی میں علما نے کیا کردار ادا کیا؟

تدریسی حکمت عملی (۳۵ منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵ منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰منٹ)
-
تفویض کار(۳منٹ)
سبق6: ہندوستان کی اصلاحی اور سیاسی تحریکیں اور علماء کا کردار (صفحہ نمبر ۷۹تا۹۳)، دہرائیں۔

کوئز

نام:_____ تاریخ:_____

کل نمبر: 30/

3. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

i) شیخ احمد سرہندیؒ کا لقب کیا تھا؟

مجدد الف ثانی | شاہ ولی اللہ | سر سید احمد خان | مولانا محمد قاسم نانوتوی

ii) دار العلوم دیوبند کس سال قائم ہوا؟

1894ء | 1886ء | 1866ء | 1857ء

iii) علی گڑھ تحریک کے بانی کون تھے؟ :

شاہ عبد العزیز دہلویؒ | سر سید احمد خان | شیخ احمد سرہندیؒ | مولانا شبلی نعمانی علی

iv) محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کب قائم ہوئی؟:

1857ء | 1866ء | 1886ء | 1906ء

v) شاہ ولی اللہؒ نے قرآن مجید کا ترجمہ کس زبان میں کیا؟:

عربی | اردو | فارسی | انگریزی

vi) ندوۃ العلماء کا قیام کس شہر میں ہوا؟

دہلی | لکھنؤ | دیوبند | علی گڑھ

vii) سید احمد شہیدؒ کی تحریک کا مرکز کون سا علاقہ تھا؟

بنگال | پنجاب | سندھ | دہلی

viii) مولانا محمد قاسم نانوتوی کس ادارے کے بانی تھے؟

علی گڑھ کالج | دار العلوم دیوبند | ندوۃ العلماء | سندھ مدرسۃ الاسلام

ix) شاہ عبد العزیز دہلویؒ نے انگریزوں کے خلاف کیا فتویٰ جاری کیا؟

جہاد | ہجرت | تعاون | عدم مداخلت

x) مولانا اشرف علی تھانوی کی تصنیف "بہشتی زیور" کس موضوع پر ہے؟

سیرت النبی | فقہی مسائل | نسوانی تعلیم و تربیت | تصوف و سلوک

4. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /8

i) شیخ احمد سرہندیؒ کو "مجدد الف ثانی" کا لقب دیا گیا تھا۔

ii) دارالعلوم دیوبند کی بنیاد 1857ء میں رکھی گئی تھی۔

iii) سرسید احمد خان نے علی گڑھ کالج قائم کیا تھا۔

iv) شاہ ولی اللہؒ نے قرآن پاک کا اردو میں ترجمہ کیا تھا۔

v) دو قومی نظریہ کے مطابق ہندو اور مسلمان ایک ہی قوم ہیں۔

vi) ندوۃ العلماء کی بنیاد لکھنؤ میں رکھی گئی تھی۔

vii) سید احمد شہیدؒ کی تحریک کا مرکز بنگال تھا۔

viii) محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس 1886ء میں قائم ہوئی تھی۔

3 سوالات کے جواب تحریر کریں۔ /12

i. شیخ احمد سرہندیؒ نے کس مغل بادشاہ کے دور میں اصلاحی کام کیے؟

ii. دارالعلوم دیوبند کے بانی کون تھے؟

iii. سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لیے کون سا ادارہ قائم کیا؟

iv. شاہ ولی اللہؒ کے دو اہم کام کیا تھے؟

v. دو قومی نظریہ کا بنیادی پیغام کیا تھا؟

vi. محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

ٹیچرز ریسورس پیک

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

ٹرم ۳

معاشرتی علوم

جماعت

8

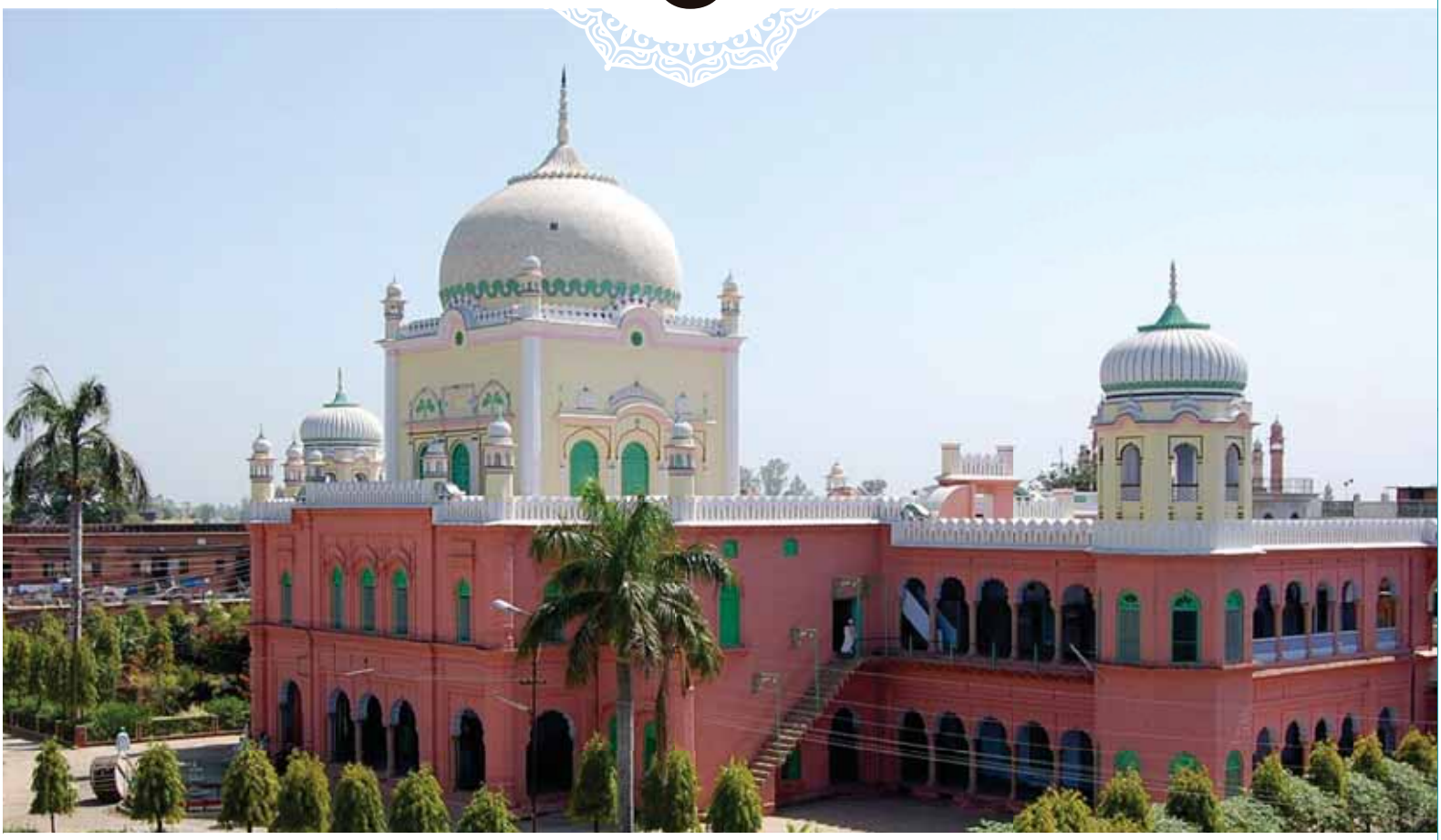

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	پہلی جنگ عظیم کی وجوہات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
انگریزی کو تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	1

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پہلی جنگ عظیم کی کچھ بڑی وجوہات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 95، 96، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق میں آپ نے کیا سیکھا؟"
- "کیا آپ جنگ کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟"
- "جنگ کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟"

آج ہم پہلی جنگ عظیم کی کچھ بڑی وجوہات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پہلی جنگ عظیم کی تعریف بیان کریں۔
- جنگ عظیم اول کے اسباب بیان کریں :سامراجی کشمکش، عسکری اتحاد، قوم پرستی۔
- سامراجی کشمکش کی وضاحت کریں :نوآبادیاتی نظام اور وسائل پر قبضہ۔
- عسکری اتحادوں کی وضاحت کریں :جرمنی، آسٹریا، ہنگری اور اٹلی کا اتحاد، برطانیہ، فرانس اور روس کا اتحاد۔
- قوم پرستی کی وضاحت کریں :اپنے ملک کو دوسرے سے بہتر سمجھنا اور نسلی تعصب۔
- آسٹریا کے ولی عہد کا قتل اور اس کے نتیجے میں جنگ کا آغاز۔
- جنگ میں شامل ممالک اور ان کے مقاصد۔
- جنگ کے دوران ہونے والے اہم واقعات۔
- جنگ کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات اور تبدیلیاں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :سامراجی کشمکش، عسکری اتحاد، قوم پرستی، اور ولی عہد کا قتل۔

- ہر گروہ اپنے موضوع پر کتاب سے معلومات اکٹھی کرے اور ایک مختصر رپورٹ تیار کرے۔
- ہر گروہ اپنی رپورٹ کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے اسباب پر تبادلہ خیال کریں۔
- جنگ کے اسباب کو ظاہر کرنے والا ایک چارٹ بنائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

پہلی جنگ عظیم کے اسباب کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پہلی جنگ عظیم کے کوئی سے تین بڑے اسباب بیان کریں۔"
- "سامراجی کشمکش سے کیا مراد ہے؟"
- "عسکری اتحادوں نے جنگ کو کیسے بڑھاوا دیا؟"
- "قوم پرستی نے جنگ میں کیا کردار ادا کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پہلی جنگ عظیم کے اسباب پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	پہلی جنگ عظیم کے واقعات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	2

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پہلی جنگ عظیم کے کچھ واقعات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 98، 97، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "جنگ سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی جنگ کے بارے میں سنا ہے؟"
- "جنگ کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟"

آج ہم پہلی جنگ عظیم کے کچھ واقعات کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پہلی جنگ عظیم کے اسباب :سامراجی کشمکش، اتحاد، قوم پرستی، عسکریت پسندی
- جنگ کے اہم واقعات :آسٹریا کے ولی عہد کا قتل، جرمنی کا بیلجیم پر حملہ، مغربی محاذ پر خندقوں کی جنگ
- جنگ میں سلطنت عثمانیہ کا کردار :جرمنی کے ساتھ اتحاد، مشرق وسطی میں جنگ، شکست اور تقسیم
- جنگ کے اثرات :لاکھوں ہلاکتیں، معاشی تباہی، سیاسی تبدیلیاں، لیگ آف نیشنز کا قیام
- جنگ کے دوران اہم معرکے :مارنے کی پہلی جنگ، ورڈن کی جنگ، سومے کی جنگ
- جنگ میں استعمال ہونے والے ہتھیار :زہریلی گیس، ٹینک، ہوائی جہاز، آبدوزیں
- جنگ کے خاتمے کے معاہدے :معاہدہ ورسائی، جرمنی پر سخت شرائط، نئی ریاستوں کا قیام
- جنگ کے بعد کی دنیا :لیگ آف نیشنز کا قیام، امن کی کوششیں، دوسری جنگ عظیم کے بیج

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو جنگ کے ایک اہم واقعے پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے دیے گئے صفحات پڑھیں اور اپنے گروپ میں تبادلہ خیال کریں۔
- طلبہ کو جنگ سے متعلق تصویریں، چارٹس یا نقشے دکھائیں اور ان سے وضاحت کروائیں۔
- ہر گروپ اپنی سرگرمی یا نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ کتاب کے مخصوص صفحات بلند آواز سے پڑھ کر سنائے۔

اعادہ(۴ منٹ)

پہلی جنگ عظیم کے اسباب، واقعات، اور اثرات کا خلاصہ دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پہلی جنگ عظیم کے کوئی سے تین بڑے اسباب بیان کریں۔"
- "سلطنت عثمانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں کیا کردار ادا کیا؟"
- "پہلی جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد دنیا پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پہلی جنگ عظیم کے اہم واقعات کی ایک ٹائم لائن تیار کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	سلطنتِ عثمانیہ کا کردار
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	3

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پہلی جنگِ عظیم میں سلطنتِ عثمانیہ کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 98، 99، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم سے پہلے دنیا کی صورتحال کیسی تھی؟"
- "سلطنت عثمانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں کیوں حصہ لیا؟"
- "جنگ عظیم میں حصہ لینے کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟"

آج ہم پہلی جنگِ عظیم میں سلطنتِ عثمانیہ کے کردار کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پہلی جنگ عظیم (1914-1918)ایک عالمی جنگ تھی جس میں کئی ممالک نے حصہ لیا۔
- سلطنت عثمانیہ نے 1914 میں جرمنی اور آسٹریا-ہنگری کے ساتھ اتحاد کیا۔
- سلطنت عثمانیہ نے جنگ میں حصہ لینے کی کئی وجوہات تھیں، جن میں علاقائی سالمیت کا تحفظ اور کھوئے ہوئے علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنا شامل تھا۔
- سلطنت عثمانیہ نے جنگ میں کئی محاذوں پر لڑائی کی، جن میں مشرق وسطیٰ، قفقاز اور بلقان شامل ہیں۔
- سلطنت عثمانیہ کو جنگ میں شکست ہوئی اور اس کے نتیجے میں اس کا خاتمہ ہو گیا۔
- جنگ کے بعد سلطنت عثمانیہ کے علاقوں کو اتحادی طاقتوں نے تقسیم کر لیا۔
- سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کے نتیجے میں مشرق وسطیٰ میں کئی نئے ممالک وجود میں آئے۔
- جنگ میں سلطنت عثمانیہ کے کردار کے بارے میں مختلف آراء موجود ہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس نے غلطی کی، جبکہ کچھ کا خیال ہے کہ اس کے پاس کوئی اور چارہ نہیں تھا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو سلطنت عثمانیہ کے جنگ میں کردار کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- گروپوں کو اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ سلطنت عثمانیہ کے جنگ میں کردار پر بحث کریں۔
- طلبہ کو جنگ سے متعلق تصاویر اور نقشے دکھائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پہلی جنگ عظیم میں سلطنت عثمانیہ کے کردار کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے سلطنت عثمانیہ کے جنگ میں حصہ لینے کی وجوہات، جنگ میں اس کی کارکردگی اور جنگ کے نتائج پر تبادلہ خیال کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سلطنت عثمانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں کیوں حصہ لیا؟"
- "جنگ میں سلطنت عثمانیہ کی کارکردگی کیسی تھی؟"
- "جنگ کے بعد سلطنت عثمانیہ پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سلطنت عثمانیہ کے پہلی جنگ عظیم میں کردار پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	پہلی جنگ عظیم کے بعد نتائج
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	4

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پہلی جنگ عظیم کے بعد جن نتائج کا سامنا جرمنی اور سلطنتِ عثمانیہ کو کرنا پڑا ، ان نتائج کا اندازہ لگا سکیں۔(سرگرمی:صفحہ 98)(سوچیں اور بتائیں:صفحہ 99)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 97-99، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم سے پہلے دنیا کی صورتحال کیسی تھی؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی اور سلطنت عثمانیہ پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی جنگ کے نتیجے میں ہونے والی تباہی کے بارے میں سنا ہے؟"

آج ہم پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی اور سلطنتِ عثمانیہ کو درپیش نتائج کا جائزہ لیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی پر عائد کردہ شرائط کا جائزہ۔
- جرمنی پر جنگ کے نقصانات کا معاوضہ عائد کیا گیا، جس سے معاشی بحران پیدا ہوا۔
- جرمنی کی نوآبادیات چھین لی گئیں اور فوج کو محدود کر دیا گیا۔
- سلطنت عثمانیہ کا خاتمہ اور نئے ممالک کا قیام۔
- سلطنت عثمانیہ کو تقسیم کر کے ترکی، شام، لبنان، عراق اور فلسطین جیسے ممالک بنائے گئے۔
- ان علاقوں میں سیاسی عدم استحکام اور نسلی فسادات شروع ہوئے۔
- جرمنی اور سلطنت عثمانیہ کے عوام پر جنگ کے نفسیاتی اثرات۔
- جنگ کے نتیجے میں لوگوں میں مایوسی، غصہ اور انتقام کے جذبات پیدا ہوئے۔
- ان جذبات نے بعد میں دوسری جنگ عظیم کی راہ ہموار کی۔
- صفحہ 106 پر موجود پہلی جنگ عظیم کے اسباب پر روشنی ڈالیں۔
- صفحہ 106 پر موجود سلطنت عثمانیہ کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ جرمنی اور دوسرا سلطنت عثمانیہ پر جنگ کے اثرات پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ اپنے نتائج کو چارٹ پیپر پر لکھ کر کلاس میں پیش کرے۔
- صفحہ 98 پر دی گئی سرگرمی کروائیں۔
- صفحہ 99 پر دی گئی سرگرمی کروائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے نتیجے میں ہونے والی تباہی کی تصاویر جمع کریں اور ان پر تبادلہ خیال کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی اور سلطنت عثمانیہ پر ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا۔ جرمنی پر معاشی پابندیاں لگائی گئیں اور سلطنت عثمانیہ کو تقسیم کر دیا گیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی پر کیا معاشی اثرات مرتب ہوئے؟"
- "سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کے بعد کون سے نئے ممالک وجود میں آئے؟"
- "جنگ کے نتیجے میں جرمنی اور سلطنت عثمانیہ کے عوام پر کیا نفسیاتی اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

صفحہ 106 پر موجود سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	دوسری جنگ عظیم کی وجوہات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	5

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دوسری جنگ عظیم کی وجوہات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 99، 100، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ دوسری جنگ عظیم کیوں ہوئی؟"
- "جنگ کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟"

آج ہم دوسری جنگ عظیم کی وجوہات کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- دوسری جنگ عظیم کی تعریف بیان کریں۔

جنگ عظیم

- سوم کے اسباب بیان کریں :معاہدہ ورسائی کی شرائط، جرمنی میں ہٹلر کا عروج، اٹلی میں مسولینی کی فاشسٹ حکومت، جاپان کی توسیع پسندانہ پالیسی۔
- معاہدہ ورسائی کے اثرات پر روشنی ڈالیں۔
- جرمنی کے پولینڈ پر حملے اور اس کے نتیجے میں برطانیہ اور فرانس کی جانب سے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کی وضاحت کریں۔
- جنگ میں شامل اتحادی اور محوری طاقتوں کا تعارف کروائیں۔
- جنگ کے اہم واقعات :پرل ہاربر پر حملہ، سٹالن گراڈ کی جنگ، نارمنڈی لینڈنگ، ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرانا۔
- جنگ کے خاتمے اور اس کے نتائج پر بات کریں۔
- اقوام متحدہ کے قیام کا مقصد اور اس کے بنیادی اصول بیان کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :معاہدہ ورسائی، ہٹلر کا عروج، جاپان کی توسیع پسندی، اور جنگ کے اہم واقعات۔
- ہر گروپ کو متعلقہ موضوع پر معلومات جمع کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- جنگ کے دوران کے نقشے اور تصاویر دکھائیں۔
- جنگ کے اثرات پر بحث کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

دوسری جنگ عظیم کے اسباب، اہم واقعات اور نتائج کا خلاصہ دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "دوسری جنگ عظیم کی بنیادی وجوہات کیا تھیں؟"
- "معاہدہ ورسائی نے دوسری جنگ عظیم کو کیسے متاثر کیا؟"
- "جنگ میں اتحادی اور محوری طاقتوں میں کون کون سے ممالک شامل تھے؟"
- "پرل ہاربر پر حملے کی اہمیت کیا ہے؟"
- "دوسری جنگ عظیم کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

دوسری جنگ عظیم کے اسباب اور نتائج پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	دوسری جنگ عظیم کے واقعات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	6

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دوسری جنگ عظیم کے واقعات کی ترتیب بیان کر سکیں۔(سرگرمی:صفحہ 101)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 101، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم کے اسباب کیا تھے؟"
- "کیا آپ دوسری جنگ عظیم کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟"
- "جنگ کے انسانی زندگی پر کیا اثرات ہوتے ہیں؟"

آج ہم دوسری جنگ عظیم کے واقعات کی ترتیب بیان کریں گے۔(سرگرمی:صفحہ 101)

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- دوسری جنگ عظیم کے اہم واقعات کا تعارف۔
- جنگ کے اسباب :معاشی بحران، جرمنی کا جارحانہ رویہ، لیگ آف نیشنز کی ناکامی۔
- جنگ کے اہم واقعات :پولینڈ پر حملہ، فرانس کا سقوط، آپریشن باربروسا، پرل ہاربر پر حملہ۔
- جنگ میں اتحادی اور محوری طاقتوں کا کردار۔
- ہندوستانیوں کا دوسری جنگ عظیم میں حصہ۔
- جنگ کے نتائج :تباہی، نئی عالمی طاقتوں کا ظہور، اقوام متحدہ کا قیام۔
- اقوام متحدہ کا قیام اور اس کے مقاصد۔
- سرد جنگ کا آغاز اور اس کے اثرات۔
- اہم اصطلاحات کی وضاحت :محوری طاقتیں، اتحادی طاقتیں، آپریشن باربروسا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو جنگ کے ایک اہم واقعے پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- ہر گروہ اپنے واقعے کے بارے میں معلومات جمع کرے اور ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے۔
- ہر گروہ اپنی پریزنٹیشن کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

دوسری جنگ عظیم کے اہم واقعات اور نتائج کا خلاصہ دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "دوسری جنگ عظیم کے اہم اسباب کیا تھے؟"
- "آپریشن باربروسا کیا تھا اور اس کا مقصد کیا تھا؟"
- "دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانیوں نے کیا کردار ادا کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

صفحہ 106 پر موجود سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران پیش آنے والے چند اہم واقعات کا خلاصہ بیان کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	جنگ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کا دورانیہ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	7

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جنگ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں پہلی جنگ عظیم، اور دوسری جنگ عظیم کے وقت کی نشاندہی کے لیے ٹائم لائن استعمال کر سکیں۔ (سرگرمی مشق 1 :صفحہ 106)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 106، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم سے پہلے دنیا کی صورتحال کیسی تھی؟"
- "جنگ عظیم اول کے اسباب کیا تھے؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ سلطنت عثمانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں کیا کردار ادا کیا؟"

آج ہم جنگ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں پہلی جنگ عظیم، اور دوسری جنگ عظیم کے وقت کی نشاندہی کے لیے ٹائم لائن استعمال کریں گے۔ (سرگرمی مشق 1:صفحہ 106)

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- عالمی جنگیں :تعارف
- پہلی جنگ عظیم کی وجوہات :سامراجی کشمکش، اتحاد، قوم پرستی
- پہلی جنگ عظیم کے اہم واقعات :جنگ کا آغاز، اہم محاذ، سلطنت عثمانیہ کا کردار
- دوسری جنگ عظیم کے واقعات :جارحیت، اتحادیوں کا ردعمل، جنگ کا خاتمہ
- دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانیوں کا کردار :فوجیوں کی بھرتی، معاشی اثرات
- سرد جنگ کا آغاز اور تفصیلات :نظریاتی اختلافات، ہتھیاروں کی دوڑ
- اقوام متحدہ اور اس کے اہم ادارے :قیام، مقاصد، اہم ادارے
- ٹائم لائن کا استعمال :جنگ آزادی سے قیام پاکستان تک اہم واقعات کی نشاندہی

- جرمنی اور سلطنت عثمانیہ پر پہلی جنگ عظیم کے اثرات :علاقائی تبدیلیاں، معاشی بحران
- دوسری جنگ عظیم کے واقعات اور نتائج کا آرگینو گرام :اہم واقعات کی ترتیب، اثرات
- پاکستان پر سرد جنگ کے اثرات :فوجی امداد، خارجہ پالیسی
- امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے متاثرین :ترقی پذیر ممالک، پراکسی جنگیں
- تکنیکی ترقی کی اہمیت :مواصلات، ہتھیار، جاسوسی

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں :ایک گروہ پہلی جنگ عظیم اور دوسرا دوسری جنگ عظیم پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ جنگ کے اسباب، اہم واقعات اور نتائج پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے۔
- طلبہ کو ایک ٹائم لائن بنانے کو کہیں جس میں جنگ آزادی سے قیام پاکستان تک کے اہم واقعات درج ہوں۔
- طلبہ کو اقوام متحدہ کے کردار پر ایک بحث میں حصہ لینے کی دعوت دیں۔
- طلبہ کو سرد جنگ کے دوران پاکستان کے کردار پر ایک مختصر مضمون لکھنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے عالمی جنگوں کے اسباب، واقعات اور نتائج کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے یہ بھی سیکھا کہ کس طرح جنگوں نے پاکستان کی تاریخ پر اثر انداز کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پہلی جنگ عظیم کی اہم وجوہات کیا تھیں؟"
- "سلطنت عثمانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں کیا کردار ادا کیا؟"
- "دوسری جنگ عظیم کے اہم واقعات کیا تھے؟"
- "سرد جنگ کیوں شروع ہوئی؟"
- "اقوام متحدہ کے اہم ادارے کون سے ہیں اور ان کے کیا کام ہیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی مشق 1 :صفحہ 106

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	ہندوستانیوں کا کردار
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	8

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دوسری جنگِ عظیم میں ہندوستانیوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 102, 101، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم کی بڑی وجوہات کیا تھیں؟"
- "دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانیوں کا کیا کردار تھا؟"
- "جنگ عظیم کے دوران عام لوگوں پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

آج ہم دوسری جنگِ عظیم میں ہندوستانیوں کے کردار کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- دوسری جنگ عظیم (1939-1945)ایک عالمی جنگ تھی جس میں دنیا کے بیشتر ممالک شامل تھے۔
- ہندوستان اس وقت برطانوی راج کے زیرِ تسلط تھا اور اس کی فوج برطانوی فوج کا حصہ تھی۔
- ہندوستانی فوجیوں نے یورپ، افریقہ اور ایشیا کے مختلف محاذوں پر جنگ لڑی۔
- تقریباً 25 لاکھ ہندوستانی فوجیوں نے دوسری جنگ عظیم میں حصہ لیا۔
- ہندوستانی فوجیوں نے بہادری اور قربانی کا مظاہرہ کیا اور کئی اہم معرکوں میں حصہ لیا۔
- ہندوستانی فوجیوں کو وکٹوریہ کراس سمیت کئی اعزازات سے نوازا گیا۔
- دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانیوں کے کردار کو تسلیم کیا جانا چاہیے۔
- جنگ کے بعد، ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو تقویت ملی۔
- صفحہ 94 پر موجود معلومات کے مطابق، ہندوستانی فوجیوں نے مختلف محاذوں پر اہم کردار ادا کیا۔
- ہندوستانی فوجیوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں کے کردار پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو جنگ کے مختلف محاذوں کے نقشے دکھائیں اور ان سے ہندوستانی فوجیوں کی پیش قدمی کو نشان زد کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو جنگ کے دوران ہندوستانی فوجیوں کی تصاویر اور ویڈیوز دکھائیں۔
- طلبہ کو جنگ میں حصہ لینے والے ہندوستانی فوجیوں کی کہانیاں سنائیں۔
- طلبہ کو جنگ کے بارے میں اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار کرنے کی ترغیب دیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں نے کن محاذوں پر جنگ لڑی؟"
- "دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں کی تعداد کتنی تھی؟"
- "دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں نے کیا قربانیاں دیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں کے کردار پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	دوسری جنگ عظیم کے واقعات اور نتائج
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	9

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دوسری جنگ عظیم کے واقعات اور نتائج کو ظاہر کرنے کے لیے آرگینو گرام استعمال کر سکیں۔(سرگرمی مشق 2: صفحہ 106)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 106، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم کے اسباب کیا تھے؟"
- "دوسری جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟"
- "کیا آپ جنگ کے نقصانات سے واقف ہیں؟"

آج ہم دوسری جنگ عظیم کے واقعات اور نتائج کے بارے میں پڑھیں گے(سرگرمی مشق2:صفحہ 106)

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- دوسری جنگ عظیم کے اہم واقعات کی فہرست بنائیں۔
- آپریشن باربروسا 1941 کی وضاحت کریں۔
- جنگ میں اتحادی اور محوری طاقتوں کا تعارف کروائیں۔
- جنگ کے اہم تھیٹروں پر روشنی ڈالیں۔
- جنگ کے اہم موڑ کی نشاندہی کریں۔
- جنگ کے خاتمے کے اسباب بیان کریں۔
- جنگ کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا ذکر کریں۔
- آرگینو گرام کے استعمال کی اہمیت واضح کریں۔
- آرگینو گرام بنانے کا طریقہ سکھائیں۔
- دوسری جنگ عظیم کے نتائج پر بحث کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو دوسری جنگ عظیم کے ایک اہم واقعے پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو آرگینو گرام بنانے کی مشق کروائیں۔
- ہر گروپ اپنے آرگینو گرام کو کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- دوسری جنگ عظیم کے واقعات کی ترتیب پر تبادلہ خیال کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے دوسری جنگ عظیم کے اہم واقعات اور نتائج کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے یہ بھی سیکھا کہ آرگینو گرام کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "دوسری جنگ عظیم کے اہم واقعات کیا تھے؟"
- "آپریشن باربروسا کیا تھا؟"
- "آرگینو گرام کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی مشق 2 :صفحہ 106 مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	اقوامِ متحدہ اور اس کے اہم ادارے
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	10

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ اقوام متحدہ کے قیام کی بنیادی وجوہات بیان کر سکیں۔
- طلبہ اقوام متحدہ کے اہم اداروں کے نام اور ان کے کاموں کی فہرست بنا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 102، اقوام متحدہ کے چارٹ/لوگو، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلی جنگوں کے نقصانات کے بارے میں آپ کو کیا معلوم ہے؟"
- "کیا آپ کسی ایسی تنظیم کے بارے میں جانتے ہیں جو دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے؟"

آج ہم اقوامِ متحدہ اور اس کے اہم اداروں کے بنیادی کاموں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- اقوام متحدہ کا قیام :1945 میں دوسری جنگ عظیم کے بعد
- اقوام متحدہ کے مقاصد :عالمی امن قائم رکھنا، انسانی حقوق کا تحفظ، تنازعات کا حل
- اہم ادارے :جنرل اسمبلی، سلامتی کونسل، اقتصادی و سماجی کونسل، بین الاقوامی عدالت انصاف، یونیسکو، ڈبلیو ایچ او
- ہر ادارے کے بنیادی کام کی وضاحت

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ اقوام متحدہ کا نشان/لوگو ڈرائنگ کریں۔
- کلاس کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک ادارہ دیا جائے۔
- گروپ اپنا ادارہ اور اس کے کام کلاس میں پیش کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)
اقوام متحدہ کے قیام اور اس کے اہم اداروں کا خلاصہ دہرانا
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "اقوام متحدہ کب قائم ہوئی؟" • "اقوام متحدہ کے دو بڑے مقاصد بیان کریں۔" • "جنرل اسمبلی کا بنیادی کام کیا ہے؟" • "سلامتی کونسل کے فیصلوں کی اہمیت کیوں زیادہ ہے؟"
تفویض کار(۳منٹ)
اقوام متحدہ کے کسی ایک ادارے کے بارے میں ایک پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	سرد جنگ کے آغاز کی وجوہات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	11

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ سرد جنگ کی تعریف بیان کر سکیں۔
- طلبہ سرد جنگ کے آغاز کی وجوہات بیان کر سکیں۔
- طلبہ سرد جنگ کے بڑے اثرات کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 103 ,104، نقشہ دنیا(امریکہ اور سوویت یونین نمایاں)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "آپ نے دوسری جنگ عظیم کے بارے میں کیا پڑھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ جنگ کے بعد دنیا دو بڑی طاقتوں میں تقسیم ہوگئی تھی؟"

آج ہم سرد جنگ کے آغاز اور اس کی تفصیلات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سرد جنگ کی تعریف :امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سیاسی، عسکری اور نظریاتی کشمکش
- وجوہات :سرمایہ دارانہ نظام اور کمیونزم کا اختلاف، طاقت کی دوڑ، ہتھیاروں کی دوڑ
- اہم واقعات :برلن ناکہ بندی، کیوبا میزائل بحران، ویتنام جنگ
- اثر :دنیا دو بلاکوں میں تقسیم، ترقی پذیر ممالک پر اثرات

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ دنیا کا نقشہ دیکھ کر امریکہ اور سوویت یونین کو نمایاں کریں۔
- کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں :ایک سرمایہ دارانہ بلاک اور دوسرا کمیونسٹ بلاک۔
- ہر گروپ اپنے بلاک کے نظریات اور پالیسیاں بیان کرے۔

اعادہ(۴ منٹ)
سرد جنگ کے آغاز کی وجوہات اور اہم واقعات دہرانا
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "سرد جنگ سے کیا مراد ہے؟" • "سرد جنگ کے دو بڑے اسباب بیان کریں۔" • "برلن ناکہ بندی کیا تھی؟" • "سرد جنگ نے دنیا کو کس طرح تقسیم کیا؟"
تفویض کار(۳منٹ)
سرد جنگ کے اسباب پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	سرد جنگ کے نتائج
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	12

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سرد جنگ کے نتائج بیان کر سکیں۔
- امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے اصل متاثرین کے متعلق دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی:صفحہ 103)
- تکنیکی ترقی کی اہمیت کا تجزیہ کر سکیں جس نے امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں مدد دی۔(سرگرمی:صفحہ 104)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 103, 104، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پہلی جنگ عظیم کی وجوہات کیا تھیں؟"
- "سرد جنگ سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ سرد جنگ کے دوران دنیا کن دو حصوں میں تقسیم ہو گئی تھی؟"

آج ہم سرد جنگ کے نتائج، امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے اصل متاثرین اور امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں مدد دینے والی تکنیکی ترقی کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سرد جنگ کے نتائج :سرد جنگ کے دوران دنیا دو بڑے بلاکس میں تقسیم ہو گئی تھی۔ ایک طرف امریکہ کا سرمایہ دارانہ بلاک تھا اور دوسری طرف سوویت یونین کا کمیونسٹ بلاک۔
- سرد جنگ کے دوران امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ شروع ہوئی، جس سے دنیا کو ایٹمی جنگ کا خطرہ لاحق ہو گیا۔
- سرد جنگ کے دوران مختلف ممالک میں پراکسی جنگیں ہوئیں، جیسے کوریا، ویتنام، افغانستان، اور مشرق وسطیٰ میں۔ ان جنگوں میں لاکھوں لوگ مارے گئے۔
- امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے اصل متاثرین وہ ممالک تھے جہاں پراکسی جنگیں ہوئیں۔ ان ممالک میں لاکھوں لوگ مارے گئے اور ان کی معیشت تباہ ہو گئی۔
- تکنیکی ترقی کی اہمیت :امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں تکنیکی ترقی نے اہم کردار ادا کیا۔ امریکہ نے سوویت یونین سے بہتر ہتھیار بنائے اور اس نے سوویت یونین سے بہتر معیشت تیار کی۔

- امریکہ نے کمپیوٹر، انٹرنیٹ، اور دیگر نئی ٹیکنالوجیز تیار کیں جنہوں نے اسے سرد جنگ جیتنے میں مدد کی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ سرد جنگ کے نتائج پر بحث کرے اور دوسرا گروپ امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں مدد دینے والی تکنیکی ترقی پر بحث کرے۔
- طلبہ کو سرد جنگ کے دوران ہونے والی پراکسی جنگوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان ہتھیاروں کی دوڑ کے بارے میں ایک پریزنٹیشن تیار کرنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو سرد جنگ کے موضوع پر ایک مضمون لکھنے کے لیے کہیں۔
- طلبہ کو سرد جنگ کے بارے میں ایک کوئز میں حصہ لینے کے لیے کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے سرد جنگ کے نتائج، امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے اصل متاثرین اور امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں مدد دینے والی تکنیکی ترقی کی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سرد جنگ کے دوران دنیا کن دو بلاکس میں تقسیم ہو گئی تھی؟"
- "سرد جنگ کے دوران ہونے والی چند پراکسی جنگوں کے نام بتائیں۔"
- "امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں تکنیکی ترقی نے کیسے مدد کی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

امریکہ کو سرد جنگ جیتنے میں مدد دینے والی تکنیکی ترقی پر ایک نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان پر سرد جنگ کے نتائج کا جائزہ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	13

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان پر سرد جنگ کے نتائج کا جائزہ لے سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 104، بورڈ اور مارکر، نقشے، تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !کیا حال ہے بچوں؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "سرد جنگ سے کیا مراد ہے؟"
- "پاکستان نے سرد جنگ میں کیا کردار ادا کیا؟"
- "سرد جنگ کے خاتمے کے بعد دنیا پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

بچوں، آج ہم پاکستان پر سرد جنگ کے نتائج کا جائزہ لیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سرد جنگ کے دوران پاکستان کی خارجہ پالیسی
- پاکستان کا امریکہ اور سوویت یونین کے ساتھ تعلقات
- پاکستان پر سرد جنگ کے سیاسی اثرات
- پاکستان پر سرد جنگ کے معاشی اثرات
- سرد جنگ کے دوران پاکستان میں فوجی حکومتوں کا قیام
- سرد جنگ کے بعد پاکستان کی خارجہ پالیسی میں تبدیلیاں
- پاکستان اور علاقائی تعاون کی تنظیمیں
- سرد جنگ کے بعد پاکستان کے امریکہ اور چین کے ساتھ تعلقات
- سرد جنگ کے بعد پاکستان میں جمہوریت کا فروغ
- سرد جنگ کے بعد پاکستان میں معاشی ترقی

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ پاکستان پر سرد جنگ کے مثبت اثرات اور دوسرا منفی اثرات پر بحث کرے۔
- طلبہ کو پاکستان کے نقشے پر سرد جنگ کے دوران اہم واقعات اور مقامات کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو سرد جنگ کے موضوع پر مختصر پریزنٹیشن تیار کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو سرد جنگ کے دوران پاکستان کے کردار پر مبنی ایک مختصر ڈرامہ پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو سرد جنگ کے موضوع پر ایک کوئز میں حصہ لینے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پاکستان پر سرد جنگ کے سیاسی اور معاشی اثرات کا جائزہ لیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سرد جنگ کے دوران پاکستان نے کس بلاک کی حمایت کی؟"
- "سرد جنگ کے پاکستان پر کیا معاشی اثرات مرتب ہوئے؟"
- "سرد جنگ کے خاتمے کے بعد پاکستان کی خارجہ پالیسی میں کیا تبدیلیاں آئیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پاکستان پر سرد جنگ کے اثرات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	14

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "عالمی جنگیں" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۴تا۱۰۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - پہلی جنگِ عظیم کی سب سے بڑی وجہ کیا تھی؟
  - دوسری جنگِ عظیم کی سب سے اہم وجہ کیا تھی؟
  - اقوام متحدہ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۲۳منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
  - **پہلی جنگِ عظیم کی وجوہات:**
  - عالمی طاقتوں کے درمیان طاقت کی کشمکش
  - سامراجی مقاصد اور نوآبادیاتی رنجشیں
  - اتحادی اور مرکز قوتوں کے درمیان اختلافات
  - آرچ ڈیوک فرڈیننڈ کا قتل
  - **پہلی جنگِ عظیم کے واقعات:**
  - 1914 میں جنگ کا آغاز
  - مشرقی محاذ اور مغربی محاذ پر لڑائیاں
  - ٹرینچ جنگوں کا آغاز
  - جنگ کا اختتام 1918 میں

- سلطنتِ عثمانیہ کا کردار:
- سلطنتِ عثمانیہ کی مرکز قوتوں کی حمایت
- عثمانی فوجوں کی مغربی محاذ اور مشرقی محاذ پر جنگ میں شرکت
- پہلی جنگِ عظیم کے بعد جرمنی اور عثمانیہ کے نتائج:
- جرمنی کو ورسائی معاہدہ کے تحت بھاری جرمانے
- سلطنتِ عثمانیہ کا خاتمہ اور ترکی کی تشکیل
- دوسری جنگِ عظیم کی وجوہات:
- پہلی جنگِ عظیم کے بعد عالمی عدم استحکام
- نازی پارٹی کا عروج اور ہٹلر کا طاقت میں آنا
- معاشی بحران اور عالمی سیاست کی پیچیدگیاں
- دوسری جنگِ عظیم کے واقعات:
- 1939 میں جنگ کا آغاز
- یورپ اور ایشیا میں جنگ کے مختلف محاذ
- 1945 میں جنگ کا خاتمہ
- ہندوستانیوں کا کردار دوسری جنگِ عظیم میں:
- برطانوی فوج میں ہندوستانیوں کی بھرتی
- ہندوستانی آزادی کی تحریک میں شدت
- اقوامِ متحدہ اور اس کے ادارے:
- امن اور سیکیورٹی کے لیے اقوامِ متحدہ کا کردار
- اقتصادی، سماجی اور ثقافتی ترقی میں اقوامِ متحدہ کا تعاون
- سرد جنگ کی وجوہات اور نتائج:
- امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان نظریاتی اختلافات
- ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ
- عالمی سطح پر سیاسی کشمکش
- سرد جنگ کے پاکستان پر اثرات:
- پاکستان کی خارجہ پالیسی میں تبدیلی
- امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان اتحادیوں کا انتخاب

- طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۰ منٹ)

-

جائزہ (۲۰منٹ)
• طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔
تفویض کار(۲منٹ)
• سبق 7: "عالمی جنگیں" (صفحہ نمبر ۹۴تا۱۰۶) دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

سرد جنگ کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. سرد جنگ میں تکنیکی ترقی کیوں اہم تھی؟

جواب

2. پہلی جنگ عظیم کی پانچ بڑی وجوہات کیا تھیں؟

جواب

3. دوسری جنگ عظیم میں امریکہ کے شامل ہونے کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

اثرات

وجوہات

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	7
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	15

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "عالمی جنگیں" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۹۴تا۱۰۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - پہلی جنگِ عظیم کی سب سے بڑی وجہ کیا تھی؟
  - دوسری جنگِ عظیم کی سب سے اہم وجہ کیا تھی؟
  - اقوامِ متحدہ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

تدریسی حکمت عملی (۳۵منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰منٹ)

-

تفویض کار (۳منٹ)
سبق 7: "عالمی جنگیں" (صفحہ نمبر ۹۴تا۱۰۶) دہرائیں۔

کوئز

نام: _____ تاریخ: _____

کل نمبر: 30/

1. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

(i) پہلی جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟:

1914ء 1918ء 1939ء 1945ء

(ii) گیلی پولی مہم کا مقصد کیا تھا؟:

جرمنی پر حملہ ترکی کے آبنائے پر قبضہ روس کی مدد فرانس پر حملہ

(iii) دوسری جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟:

1945ء 1939ء 1918ء 1914ء

(iv) محور قوتوں میں کون سے ممالک شامل تھے؟:

امریکہ، برطانیہ، فرانس جرمنی، اٹلی، جاپان روس، چین، برطانیہ فرانس، امریکہ، روس

(v) پرل ہاربر پر کس ملک نے حملہ کیا؟:

جرمنی اٹلی جاپان روس

(vi) اقوام متحدہ کا صدر دفتر کہاں واقع ہے؟:

لندن پیرس نیویارک جنیوا

(vii) سرد جنگ کے دوران پاکستان کس اتحاد میں شامل تھا؟:

نیٹو وارسا معاہدہ سینٹو اقوام متحدہ

(viii) دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں نے کس محاذ پر خدمات انجام دیں؟:

یورپی محاذ افریقی محاذ ایشیائی محاذ تمام محاذوں پر

(ix) برلن کی دیوار کب بنائی گئی؟:

1945ء 1950ء 1961ء 1970ء

(x) سوویت یونین کا خاتمہ کس سال ہوا؟:

1989ء 1990ء 1991ء 1992ء

2. **درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔** /8

i) پہلی جنگ عظیم 1914ء میں شروع ہوئی اور 1918ء میں ختم ہوئی۔

ii) دوسری جنگ عظیم میں امریکہ نے سب سے پہلے ایٹم بم استعمال کیا تھا۔

iii) سلطنت عثمانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں جرمنی کے خلاف جنگ لڑی تھی۔

iv) پہلی جنگ عظیم میں سلطنت عثمانیہ اتحادی قوتوں کا حصہ تھی۔

v) اقوام متحدہ کی تشکیل دوسری جنگ عظیم سے پہلے ہوئی تھی۔

vi) اقوام متحدہ کی بنیاد دوسری جنگ عظیم کے خاتمے پر رکھی گئی تھی۔

vii) دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں نے مختلف محاذوں پر خدمات انجام دیں۔

viii) سرد جنگ کے دوران پاکستان سوویت یونین کا اتحادی تھا۔

3. **سوالات کے جواب تحریر کریں۔** /12

i. پہلی جنگ عظیم کا فوری سبب کیا تھا؟

ii. دوسری جنگ عظیم میں ایٹم بم کس ملک نے استعمال کیا؟

iii. سرد جنگ کب اور کیوں ختم ہوئی؟

iv. اقوام متحدہ کا صدر دفتر کہاں ہے؟

v. پہلی جنگ عظیم میں سلطنت عثمانیہ کس کے ساتھ تھی؟

vi. پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی پر کیا پابندیاں لگیں؟

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	کانگریس کا قیام
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	16

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1885ء میں لارڈ اے او ہیوم کی طرف سے کانگریس کے قیام کے وجوہات کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 108، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کانگریس سے کیا مراد ہے؟"
- "لارڈ اے او ہیوم کون تھے؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی سیاسی جماعت کے بارے میں سنا ہے؟"

آج ہم 1880ء میں لارڈ اے او ہیوم کی طرف سے کانگریس کے قیام کے وجوہات کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- لارڈ اے او ہیوم ایک برطانوی افسر تھے جنہوں نے انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد رکھی۔
- کانگریس کے قیام کا مقصد ہندوستانیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا تھا تاکہ وہ اپنے مسائل حکومت تک پہنچا سکیں۔
- کانگریس کے قیام کے اہم وجوہات میں ہندوستانیوں میں سیاسی شعور بیدار کرنا، ان کے حقوق کا تحفظ کرنا اور حکومت سے اصلاحات کا مطالبہ کرنا شامل تھے۔
- کانگریس نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں اہم کردار ادا کیا۔
- کانگریس کے ابتدائی رہنماؤں میں دادا بھائی نوروجی، سریندر ناتھ بنرجی اور فیروز شاہ مہتا شامل تھے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو کانگریس کے قیام کے مختلف وجوہات پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ کانگریس کے ابتدائی رہنماؤں کے بارے میں معلومات جمع کریں۔
- طلبہ کو کانگریس کے قیام کی اہمیت پر بحث کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو کانگریس کے قیام سے متعلق چارٹ یا پوسٹر بنانے کو کہیں۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ وہ کانگریس کے قیام کے بارے میں ایک مختصر تقریر کرے۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

اعادہ(۴ منٹ)
سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "کانگریس کے قیام کا مقصد کیا تھا؟" • "کانگریس کے قیام کے اہم وجوہات کیا تھے؟" • "کانگریس نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں کیا کردار ادا کیا؟"
تفویض کار(۳منٹ)
کانگریس کے قیام کے بارے میں مزید معلومات جمع کریں اور ایک رپورٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	کانگریس کے ابتدائی مطالبات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	17

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کانگریس کے کچھ ابتدائی مطالبات بیان کر سکیں۔
- برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ان مطالبات کی اہمیت کا اندازہ لگا سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 109، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کانگریس سے کیا مراد ہے؟"
- "برصغیر میں مسلمانوں کے لیے سیاسی تنظیموں کی کیا اہمیت تھی؟"
- "کیا آپ کسی ایسی سیاسی جماعت کے بارے میں جانتے ہیں جس نے مسلمانوں کے حقوق کے لیے کام کیا ہو؟"

آج ہم کانگریس کے کچھ ابتدائی مطالبات اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ان مطالبات کی اہمیت کا اندازہ لگا سکیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- کانگریس کے قیام کا پس منظر بیان کریں اور بتائیں کہ اس کا مقصد کیا تھا۔
- کانگریس کے ابتدائی مطالبات میں سیاسی نمائندگی، تعلیمی مواقع اور سرکاری ملازمتوں میں مساوی حقوق شامل تھے۔
- مسلمانوں کے لیے ان مطالبات کی اہمیت پر روشنی ڈالیں کیونکہ وہ اپنے حقوق کے تحفظ اور ترقی کے خواہاں تھے۔
- کانگریس کے مطالبات کے نتیجے میں مسلمانوں میں سیاسی شعور بیدار ہوا اور انہوں نے اپنی نمائندگی کے لیے کوششیں شروع کیں۔
- 1947 میں پاکستان کا قیام عمل میں آیا اور اسے ابتدائی طور پر کئی سیاسی، معاشی، اور سیکیورٹی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔
- شہباز شریف نے 2022 میں وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالا اور معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے اقدامات کیے۔
- فروری 2024 میں عام انتخابات کا انعقاد ہوا جس میں مسلم لیگ)ن (نے کامیابی حاصل کی، اور شہباز شریف دوبارہ وزیر اعظم منتخب ہوئے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو کانگریس کے ایک ابتدائی مطالبے پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- ہر گروپ اپنے مطالبے کی اہمیت اور مسلمانوں پر اس کے اثرات پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے۔
- کلاس میں مباحثہ کروائیں کہ کانگریس کے مطالبات مسلمانوں کے لیے کس حد تک فائدہ مند تھے۔
- طلبہ کو کہیں کہ وہ کانگریس کے ابتدائی رہنماؤں کی تصاویر جمع کریں اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- طلبہ کو کہیں کہ وہ ایک مختصر ڈرامہ پیش کریں جس میں کانگریس کے رہنما مسلمانوں کے حقوق کے لیے بحث کر رہے ہوں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے کانگریس کے ابتدائی مطالبات اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ان کی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "کانگریس کے ابتدائی مطالبات کیا تھے؟"
- "برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ان مطالبات کی کیا اہمیت تھی؟"
- "کانگریس کے مطالبات کے نتیجے میں مسلمانوں میں کیا تبدیلی آئی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

کانگریس کے ابتدائی مطالبات کی فہرست بنائیں اور ہر مطالبے کی اہمیت پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی کے اسباب
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	18

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی کے اسباب کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 109، 110، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "1971 کی جنگ میں پاکستان کے کیا حالات تھے؟"
- "بنگال کی تقسیم کب ہوئی؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ تقسیم کے کیا نتائج ہوئے؟"

آج ہم بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی کے اسباب کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- بنگال کی تقسیم 1905 میں برطانوی وائسرائے لارڈ کرزن نے انتظامی بنیادوں پر کی تھی۔
- اس تقسیم کے نتیجے میں بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا :مشرقی بنگال اور مغربی بنگال۔
- مشرقی بنگال میں مسلم اکثریت تھی جبکہ مغربی بنگال میں ہندو اکثریت تھی۔
- تقسیم کے اسباب میں انتظامی مشکلات، سیاسی مقاصد اور فرقہ وارانہ اختلافات شامل تھے۔
- مسلمانوں نے اس تقسیم کی حمایت کی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اس سے ان کی سیاسی اور معاشی حالت بہتر ہوگی۔
- ہندوؤں نے اس تقسیم کی مخالفت کی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اس سے ان کی طاقت کمزور ہوگی۔
- بنگال کی تقسیم کے خلاف ایک تحریک شروع ہوئی جسے تحریکِ سودی شی کہا جاتا ہے۔
- اس تحریک میں ہندوؤں نے برطانوی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا اور دیسی مصنوعات کو فروغ دیا۔
- بالآخر 1911 میں برطانوی حکومت نے بنگال کی تقسیم کو منسوخ کر دیا۔
- منسوخی کے اسباب میں ہندوؤں کا احتجاج، سیاسی دباؤ اور انتظامی مشکلات شامل تھیں۔

- بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی نے برصغیر کی سیاست پر گہرے اثرات مرتب کیے۔
- اس سے ہندو مسلم تعلقات مزید کشیدہ ہوگئے اور علیحدگی کی تحریک کو تقویت ملی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں :ایک گروپ تقسیم کی حمایت میں دلائل دے گا اور دوسرا گروپ مخالفت میں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ بنگال کی تقسیم کے اسباب اور نتائج پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔
- طلبہ کو بنگال کی تقسیم سے متعلق تاریخی تصاویر اور نقشے دکھائیں۔
- طلبہ کے درمیان بنگال کی تقسیم کے موضوع پر ایک مباحثہ منعقد کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ بنگال کی تقسیم کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی کے اسباب کے بارے میں پڑھا۔ تقسیم کے اسباب میں انتظامی مشکلات، سیاسی مقاصد اور فرقہ وارانہ اختلافات شامل تھے۔ بالآخر 1911 میں برطانوی حکومت نے اس تقسیم کو منسوخ کر دیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "بنگال کی تقسیم کب ہوئی؟"
- "بنگال کی تقسیم کے اسباب کیا تھے؟"
- "بنگال کی تقسیم کو کب منسوخ کیا گیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

بنگال کی تقسیم کے اسباب اور نتائج پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	شملہ ڈیپوٹیشن 1906ء
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	19

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- شملہ ڈیپوٹیشن 1906ء کی اہمیت بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 110، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "مسلم لیگ کا قیام کب عمل میں آیا؟"
- "شملہ وفد کس مقصد کے تحت وائسرائے سے ملا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ شملہ شہر کیوں اہم ہے؟"

آج ہم شملہ ڈیپوٹیشن 1906ء کی اہمیت بیان کر سکیں گے۔ کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- شملہ ڈیپوٹیشن کی تعریف اور پس منظر بیان کریں۔
- وفد کے اہم اراکین اور ان کے مقاصد پر روشنی ڈالیں۔
- مسلمانوں کے مطالبات اور وائسرائے کا ردعمل بیان کریں۔
- شملہ ڈیپوٹیشن کے نتائج اور اہمیت پر بحث کریں۔
- مسلم لیگ کے قیام میں شملہ ڈیپوٹیشن کا کردار واضح کریں۔
- اس واقعے کے دور رس اثرات کا جائزہ لیں۔
- شملہ ڈیپوٹیشن کے تناظر میں مسلمانوں کی سیاسی بیداری پر تبصرہ کریں۔
- اس وفد کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا تجزیہ کریں۔
- شملہ ڈیپوٹیشن کے بعد کی سیاسی صورتحال پر بحث کریں۔
- اس واقعے کے حوالے سے مختلف مورخین کی آراء پیش کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو شملہ ڈیپوٹیشن کے ایک پہلو پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس میں پیش کریں۔
- شملہ ڈیپوٹیشن کے حوالے سے ایک بحث کا انعقاد کریں جس میں طلبہ مختلف آراء کا اظہار کریں۔
- طلبہ کو شملہ ڈیپوٹیشن کے اہم کرداروں کی تصاویر دکھائیں اور ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ شملہ ڈیپوٹیشن کی اہمیت پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "شملہ ڈیپوٹیشن کب اور کیوں منعقد ہوا؟"
- "شملہ ڈیپوٹیشن کے اہم مطالبات کیا تھے؟"
- "شملہ ڈیپوٹیشن کے نتائج کیا نکلے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

شملہ ڈیپوٹیشن کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کریں اور ایک رپورٹ تیار کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	20

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1906ء میں مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 110، 111، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "مسلم لیگ کا قیام کب عمل میں آیا؟"
- "مسلم لیگ کے قیام کا مقصد کیا تھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ مسلم لیگ نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے کیا کردار ادا کیا؟"

آج ہم 1906ء میں مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- مسلم لیگ کے قیام کا پس منظر بیان کریں)برصغیر کے مسلمانوں کے مسائل اور خدشات(۔
- سر سید احمد خان کی تحریک اور اس کے اثرات پر روشنی ڈالیں۔
- کانگریس کی ہندو نواز پالیسیوں کا ذکر کریں۔
- اردو ہندی تنازعہ اور اس کے نتائج بیان کریں۔
- تقسیم بنگال اور اس کے ردعمل کی وضاحت کریں۔
- شملہ وفد 1906 اور مطالبات کا ذکر کریں۔
- مسلم لیگ کے قیام کے مقاصد بیان کریں۔
- مسلم لیگ کے ابتدائی رہنماؤں کے نام بتائیں۔
- مسلم لیگ کے قیام کے بعد مسلمانوں کی سیاسی بیداری پر بات کریں۔
- مسلم لیگ کے قیام سے برصغیر کی سیاست پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو مسلم لیگ کے قیام کی ایک وجہ پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- ہر گروپ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- مسلم لیگ کے رہنماؤں کی تصاویر دکھائیں اور ان کے کردار پر تبادلہ خیال کریں۔
- مسلم لیگ کے قیام کے حوالے سے تاریخی واقعات کی ٹائم لائن بنائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ مسلم لیگ کے قیام کی وجوہات پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے مسلم لیگ کے قیام کی وجوہات کا جائزہ لیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات کیا تھیں؟"
- "سر سید احمد خان کی تحریک نے مسلم لیگ کے قیام میں کیا کردار ادا کیا؟"
- "کانگریس کی ہندو نواز پالیسیوں نے مسلمانوں کو کس طرح متاثر کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

مسلم لیگ کے قیام کی وجوہات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	1916ء کے لکھنؤ معاہدے کی اہمیت
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	21

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہندو مسلم اتحاد کے لیے 1916ء کے لکھنؤ معاہدے کی اہمیت بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 111، بورڈ، مارکر، نقشہ برصغیر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !بچوں کیسے ہیں آپ سب؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کا مطالبہ کیوں کیا گیا؟"
- "لکھنؤ معاہدہ کب ہوا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ ہندو مسلم اتحاد کی کوششیں کیوں کی گئیں؟"

آج ہم ہندو مسلم اتحاد کے لیے 1916ء کے لکھنؤ معاہدے کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- لکھنؤ معاہدہ 1916 میں انڈین نیشنل کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے درمیان ہوا۔
- اس معاہدے کا مقصد دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا تھا۔
- معاہدے کے تحت مسلمانوں کے جداگانہ انتخابات کے حق کو تسلیم کیا گیا۔
- صوبائی کونسلوں میں مسلمانوں کی نمائندگی بڑھانے پر اتفاق ہوا۔
- دونوں جماعتوں نے مل کر حکومت سے مزید سیاسی اصلاحات کا مطالبہ کیا۔
- اس معاہدے سے ہندو مسلم اتحاد کو فروغ ملا۔
- اس معاہدے نے تحریک آزادی میں اہم کردار ادا کیا۔
- معاہدے کے نتیجے میں کانگریس نے پہلی بار مسلمانوں کے جداگانہ انتخابات کے مطالبے کو تسلیم کیا۔
- اس معاہدے سے مسلمانوں کو سیاسی طور پر منظم ہونے کا موقع ملا۔
- اس معاہدے نے مستقبل میں پاکستان کے قیام کی راہ ہموار کی۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ کانگریس اور دوسرا مسلم لیگ کے موقف کی نمائندگی کرے۔
- دونوں گروہوں کو لکھنؤ معاہدے کے نکات پر بحث کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو برصغیر کا نقشہ دکھائیں اور ان علاقوں کی نشاندہی کرنے کو کہیں جہاں مسلم لیگ اور کانگریس کا اثرورسوخ تھا۔
- لکھنؤ معاہدے کے اہم رہنماؤں کی تصاویر دکھائیں اور ان کے کردار پر روشنی ڈالیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ لکھنؤ معاہدے کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے لکھنؤ معاہدے کے بارے میں پڑھا جو ہندو مسلم اتحاد کے لیے ایک اہم قدم تھا۔ اس معاہدے نے تحریک آزادی میں اہم کردار ادا کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "لکھنؤ معاہدہ کب اور کن جماعتوں کے درمیان ہوا؟"
- "لکھنؤ معاہدے کے اہم نکات کیا تھے؟"
- "لکھنؤ معاہدے سے ہندو مسلم اتحاد پر کیا اثر پڑا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

لکھنؤ معاہدے کی اہمیت پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	ہندو مسلم اتحاد کی وجوہات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	22

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مسلمان اور ہندو رہنماؤں کے انگریزوں کے خلاف متحد ہونے کی وجوہات تلاش کر سکیں۔(سرگرمی:صفحہ 123)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 111، 123، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "برصغیر میں مسلمانوں کو کن مشکلات کا سامنا تھا؟"
- "مسلمان اور ہندو رہنماؤں کے اتحاد کی کیا اہمیت ہو سکتی ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی مشترکہ مقصد کے لیے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے؟"

آج ہم مسلمان اور ہندو رہنماؤں کے انگریزوں کے خلاف متحد ہونے کی وجوہات(سرگرمی:صفحہ 123)کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- برصغیر پاک و ہند میں انگریزوں کے تسلط کے دوران مسلمان اور ہندو رہنماؤں کے درمیان اتحاد کی وجوہات کا جائزہ لینا۔
- دونوں قوموں کے مشترکہ مفادات، جیسے سیاسی حقوق کا تحفظ اور معاشی استحصال سے نجات، کی وضاحت کرنا۔
- سر سید احمد خان کی ابتدائی پالیسی اور بعد میں کانگریس کے ساتھ تعاون کی وجوہات بیان کرنا۔
- گاندھی جی اور دیگر ہندو رہنماؤں کے ساتھ مسلمانوں کے اتحاد کی کوششوں کا ذکر کرنا۔
- تحریک خلافت میں ہندوؤں کی شرکت اور اس کے اثرات پر روشنی ڈالنا۔
- مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان لکھنؤ پیکٹ جیسے معاہدوں کی اہمیت واضح کرنا۔
- انگریزوں کی 'تقسیم کرو اور حکومت کرو' کی پالیسی کے باوجود اتحاد کی کوششوں کا تجزیہ کرنا۔
- اتحاد کے نتیجے میں حاصل ہونے والے سیاسی اور سماجی فوائد کا ذکر کرنا۔
- اتحاد میں ناکامی کی وجوہات اور اس کے نتائج پر بحث کرنا۔
- قیام پاکستان کے تناظر میں ان کوششوں کی اہمیت کا جائزہ لینا۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں :ایک گروہ مسلمان رہنماؤں اور دوسرا ہندو رہنماؤں کے کردار ادا کرے۔
- ہر گروہ اپنے رہنماؤں کے نقطہ نظر سے انگریزوں کے خلاف اتحاد کی وجوہات پر بحث کرے۔
- کلاس میں ان وجوہات پر تبادلہ خیال کریں اور مشترکہ نکات تلاش کریں۔
- تحریک خلافت کے دوران ہندو مسلم اتحاد کی تصویریں اور چارٹس دکھائیں۔
- لکھنؤ پیکٹ کے اہم نکات پر روشنی ڈالیں اور طلبہ سے اس کی اہمیت پر سوالات کریں۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ کتاب کے متعلقہ حصے کو بلند آواز سے پڑھ کر سنائے۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا، جیسے مشترکہ مفادات، سیاسی حقوق کا تحفظ، اور تحریک خلافت میں اتحاد

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "مسلمان اور ہندو رہنماؤں کے انگریزوں کے خلاف متحد ہونے کی بنیادی وجوہات کیا تھیں؟"
- "تحریک خلافت میں ہندوؤں کی شرکت نے مسلمانوں پر کیا اثرات مرتب کیے؟"
- "لکھنؤ پیکٹ کیا تھا اور اس کی کیا اہمیت تھی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

صفحہ 123 پر دی گئی سرگرمی مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	منٹو مارلے اصلاحات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	23

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ منٹو مارلے اصلاحات 1909ء کے پس منظر کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ ان اصلاحات کے اہم نکات بیان کر سکیں۔
- طلبہ یہ وضاحت کر سکیں کہ یہ اصلاحات کیوں متعارف کروائی گئیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 112، بورڈ اور مارکر، چارٹ (منتخب کونسلوں کا نظام دکھانے کے لیے)

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "برطانوی حکومت نے ہندوستان میں اصلاحات کیوں متعارف کرائیں؟"
- "کیا آپ کو پتہ ہے کہ مسلمان نمائندگی کے حق کے لیے کیا جدوجہد کر رہے تھے؟"

آج ہم منٹو مارلے اصلاحات 1909ء کے اہم نکات اور مقاصد کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- لارڈ منٹو (وائس رائے) اور جان مارلے (سیکرٹری آف اسٹیٹ) نے اصلاحات پیش کیں۔
- پہلی مرتبہ مسلمانوں کو جداگانہ انتخاب کا حق دیا گیا۔
- مرکزی اور صوبائی مجالس قانون ساز میں اراکین کی تعداد بڑھائی گئی۔
- ہندوستانیوں کو مجالس میں شامل کر کے جزوی نمائندگی دی گئی۔
- یہ اصلاحات مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد کی کامیابی کا نتیجہ تھیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ اصلاحات کی فہرست بورڈ پر لکھیں۔
- کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں :ایک اصلاحات کے فوائد اور دوسرا ان کی خامیاں بیان کرے۔
- کلاس میں منٹو مارلے اصلاحات کے اثرات پر تبادلہ خیال کروائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

منٹو مارلے اصلاحات کے نکات کا خلاصہ دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "منٹو مارلے اصلاحات کب متعارف کروائی گئیں؟"
- "ان اصلاحات کے دو اہم نکات بتائیں۔"
- "مسلمانوں کے لیے ان اصلاحات کی کیا اہمیت تھی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

منٹو مارلے اصلاحات کے نتائج پر ایک پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	مونٹاگو چیمسفورڈ رپورٹ 1918ء
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	24

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ مونٹاگو چیمسفورڈ رپورٹ 1918ء کی وجوہات سمجھ سکیں۔
- طلبہ اس رپورٹ کے اہم نکات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 112، 113، چارٹ (صوبائی نظام حکومت دکھانے کے لیے) بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ کو معلوم ہے کہ برطانوی حکومت نے 1918ء میں کون سی اصلاحات پیش کیں؟"
- "ان اصلاحات کا مقصد کیا تھا؟"

آج ہم مونٹاگو چیمسفورڈ رپورٹ 1918ء کے اہم نکات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- رپورٹ کا مقصد ہندوستانیوں کو حکومت میں شریک کرنا تھا۔
- صوبائی حکومت میں دوہرا نظام (دیارکی) قائم کیا گیا۔
- کچھ اختیارات گورنر کے پاس اور کچھ ہندوستانی وزیروں کے پاس دیے گئے۔
- مرکزی حکومت میں انگریزوں کا اثر و رسوخ برقرار رہا۔
- یہ اصلاحات ہندوستانیوں کی خود مختاری کی طرف ایک ابتدائی قدم تھیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ دیارکی نظام کا چارٹ بنائیں۔
- طلبہ دو گروپوں میں تقسیم ہوں :اصلاحات کے فوائد اور نقصانات پر بحث کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

مونٹاگو چیمسفورڈ اصلاحات کے نکات کا خلاصہ دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "مونٹاگو چیمسفورڈ رپورٹ کب پیش کی گئی؟" • "دیارکی سے کیا مراد ہے؟" • "یہ اصلاحات کس حد تک کامیاب ہوئیں؟"
تفویض کار(۳منٹ)
مونٹاگو چیمسفورڈ اصلاحات پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	1919ء میں جلیانوالہ باغ کا واقعہ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	25

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ جلیانوالہ باغ کے واقعے کی تفصیل بیان کر سکیں۔
- طلبہ اس واقعے کے اثرات اور نتائج سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 113، تصویر یا نقشہ جلیانوالہ باغ، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "آپ نے رولٹ ایکٹ کے بارے میں کچھ سنا ہے؟"
- "انگریزوں نے ہندوستانیوں پر سختیاں کیوں بڑھا دیں؟"

آج ہم 1919ء کے جلیانوالہ باغ کے واقعے اور اس کے اثرات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- رولٹ ایکٹ کے خلاف امرتسر میں پرامن احتجاج کیا گیا۔
- جنرل ڈائر نے مجمع پر گولیاں چلوائیں۔
- سینکڑوں لوگ جاں بحق اور زخمی ہوئے۔
- اس واقعے سے انگریز حکومت کے خلاف نفرت میں اضافہ ہوا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ واقعے کے اہم نکات پر ایک ٹائم لائن بنائیں۔
- طلبہ جلیانوالہ باغ کے واقعات پر ایک مختصر ڈرامائی مکالمہ تیار کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

جلیانوالہ باغ کے واقعے کا خلاصہ دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "جلیانوالہ باغ واقعہ کب پیش آیا؟" • "جنرل ڈائر نے کیا کیا؟" • "اس واقعے کے نتائج کیا نکلے؟"
تفویض کار(۳منٹ)
جلیانوالہ باغ کے واقعے پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	پہلی جنگ عظیم میں مسلمانوں اور ہندوؤں کا کردار
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	26

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پہلی جنگ عظیم میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے کردار پر روشنی ڈال سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 113، 114، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق میں ہم نے کیا پڑھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ پہلی جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟"
- "جنگ کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟"

آج ہم پہلی جنگ عظیم میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے کردار کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پہلی جنگ عظیم (1914-1918)ایک عالمی جنگ تھی جس میں دنیا کی بڑی طاقتیں شامل تھیں۔
- برطانوی ہند(جس میں موجودہ پاکستان اور بھارت شامل تھے)نے بھی اس جنگ میں حصہ لیا۔
- مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں نے برطانوی فوج میں شمولیت اختیار کی اور مختلف محاذوں پر لڑے۔
- مسلمانوں نے خلافت عثمانیہ کی حمایت کی جو جرمنی اور آسٹریا کی اتحادی تھی۔
- ہندوؤں نے برطانوی حکومت کی حمایت کی کیونکہ انہیں امید تھی کہ جنگ کے بعد انہیں زیادہ حقوق ملیں گے۔
- جنگ کے دوران، بہت سے ہندوستانی سپاہیوں نے اپنی جانیں قربان کیں۔
- جنگ کے بعد، ہندوستانی قوم پرست تحریک میں اضافہ ہوا۔
- مسلمانوں نے تحریک خلافت شروع کی تاکہ خلافت عثمانیہ کو بچایا جا سکے۔
- دونوں برادریوں نے جنگ کے اثرات کو محسوس کیا اور آزادی کے لیے جدوجہد تیز کی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں :ایک گروپ مسلمانوں کے کردار پر تحقیق کرے اور دوسرا ہندوؤں کے کردار پر۔
- ہر گروپ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے دوران ہندوستانی سپاہیوں کی قربانیوں پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔
- جنگ سے متعلق تصاویر اور دستاویزی فلمیں دکھائیں۔
- طلبہ کے درمیان جنگ کے اثرات پر بحث کرائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پہلی جنگ عظیم میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے کردار کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے دیکھا کہ دونوں برادریوں نے جنگ میں حصہ لیا اور اس کے اثرات کو محسوس کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پہلی جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟"
- "جنگ میں مسلمانوں اور ہندوؤں نے کیا کردار ادا کیا؟"
- "جنگ کے بعد ہندوستانی قوم پرست تحریک پر کیا اثر پڑا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پہلی جنگ عظیم میں ہندوستانی سپاہیوں کی قربانیوں پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	تحریکِ ریشمی رومال
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	27

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ تحریکِ ریشمی رومال کے مقصد اور منصوبے کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ انگریزوں کی جانب سے اس تحریک کو ناکام بنانے کی سازشوں کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 114، چارٹ (تحریک کی خفیہ نوعیت دکھانے کے لیے) بورڈ اور مارکر ،

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ نے ریشمی رومال تحریک کے بارے میں سنا ہے؟"
- "یہ تحریک کس کے خلاف تھی؟"

آج ہم تحریکِ ریشمی رومال اور انگریزوں کی سازشوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- تحریک کا آغاز مولانا عبیداللہ سندھی اور مولانا محمود الحسن نے کیا۔
- اس تحریک کا مقصد انگریزوں کے خلاف مسلح جدوجہد کرنا تھا۔
- تحریک کے منصوبے خفیہ خطوط)ریشمی رومال (پر لکھے گئے۔
- انگریزوں نے ان خطوط کو پکڑ کر تحریک کو ناکام بنا دیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں تاکہ وہ تحریک کے اہم کرداروں پر تحقیق کریں۔
- کلاس میں بحث کریں کہ تحریک کیوں ناکام ہوئی۔

اعادہ(۴ منٹ)
تحریکِ ریشمی رومال کے نکات دہرانا۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "تحریکِ ریشمی رومال کا مقصد کیا تھا؟" • "تحریک کے بانی کون تھے؟" • "انگریزوں نے اسے کیسے ناکام بنایا؟"
تفویض کار(۳منٹ)
تحریکِ ریشمی رومال پر ایک پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	برصغیر میں تحریکِ خلافت کے بانیوں کی خدمات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	28

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- برصغیر میں تحریکِ خلافت کے بانیوں کی چند خدمات کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 114، 115، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "تحریک خلافت سے کیا مراد ہے؟"
- "برصغیر میں تحریک خلافت کیوں شروع ہوئی؟"
- "کیا آپ تحریک خلافت کے کسی رہنما کا نام بتا سکتے ہیں؟"

آج ہم برصغیر میں تحریکِ خلافت کے بانیوں کی چند خدمات کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- تحریک خلافت کا پس منظر بیان کریں۔
- تحریک خلافت کے اہم رہنماؤں کے نام بتائیں۔
- بانیوں کی خدمات کی تفصیل بیان کریں۔
- تحریک کے مقاصد اور اثرات پر روشنی ڈالیں۔
- تحریک خلافت کی اہمیت واضح کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو تحریک کے ایک رہنما کی خدمات پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس میں پیش کریں۔
- تحریک خلافت کے بارے میں ایک مختصر کوئز کروائیں۔
- طلبہ کو تحریک خلافت کے موضوع پر ایک مضمون لکھنے کو کہیں۔

- طلبہ کو تحریک خلافت کے رہنماؤں کی تصاویر دکھائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "تحریک خلافت کے کوئی سے تین مقاصد بیان کریں۔"
- "تحریک خلافت کے اہم رہنما کون تھے؟"
- "تحریک خلافت کے برصغیر پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

تحریک خلافت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور ایک رپورٹ تیار کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	1928ء میں نہرو رپورٹ کی اہم خصوصیات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	29

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ نہرو رپورٹ 1928ء کے پس منظر کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ اس رپورٹ کی اہم تجاویز بیان کر سکیں۔
- طلبہ جان سکیں کہ مسلمانوں نے اس رپورٹ پر اعتراض کیوں کیا۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 115، 116، بورڈ اور مارکر، چارٹ(رپورٹ کے نکات کا خلاصہ)

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ جانتے ہیں کہ نہرو رپورٹ کس نے تیار کی؟"
- "کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ رپورٹ کس مقصد کے لیے تھی؟"

آج ہم 1928ء کی نہرو رپورٹ اور اس کی اہم خصوصیات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- نہرو رپورٹ 1928ء میں موٹی لال نہرو نے تیار کی۔
- رپورٹ میں ہندوستان کے لیے آئینی تجاویز پیش کی گئیں۔
- مرکزی حکومت کو زیادہ اختیارات دیے گئے۔
- مسلمانوں کے لیے جداگانہ انتخاب ختم کرنے کی تجویز دی گئی۔
- مسلمانوں نے اسے اپنے سیاسی حقوق کے خلاف سمجھا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ نہرو رپورٹ کے نکات بورڈ پر درج کریں۔
- دو گروپ بنائیں :ایک رپورٹ کے حق میں اور دوسرا مخالفت میں دلائل دے۔

اعادہ(۴ منٹ)
نہرو رپورٹ کے نکات دہرانا۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "نہرو رپورٹ کب پیش کی گئی؟" • "اس رپورٹ کے دو اہم نکات بتائیں۔" • "مسلمانوں نے نہرو رپورٹ پر اعتراض کیوں کیا؟"
تفویض کار(۳منٹ)
نہرو رپورٹ کے نکات پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	جناح کے 14 نکات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	30

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ جناح کے چودہ نکات بیان کر سکیں۔
- طلبہ ان نکات کی ضرورت اور مقصد کو سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 116، چارٹ (14 نکات کی فہرست کے ساتھ) بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ نے محمد علی جناح کے بارے میں سنا ہے؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ انھوں نے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کیا اقدامات کیے؟"

آج ہم جناح کے 14 نکات اور ان کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- چودہ نکات 1929ء میں پیش کیے گئے۔
- یہ نہرو رپورٹ کے جواب میں مسلمانوں کے مطالبات کا خلاصہ تھے۔
- اہم نکات :جداگانہ انتخاب، صوبائی خود مختاری، مرکزی حکومت کے اختیارات کی تحدید۔
- 14 نکات نے دو قومی نظریے کی بنیاد مضبوط کی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ 14 نکات میں سے کوئی تین نکات بورڈ پر لکھیں۔
- طلبہ میں بحث کروائیں کہ یہ نکات مسلمانوں کے لیے کیوں ضروری تھے۔

اعادہ (۴ منٹ)

جناح کے چودہ نکات کا خلاصہ دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "جناح کے چودہ نکات کب پیش کیے گئے؟" • "ان نکات کا مقصد کیا تھا؟" • "ان میں سے ایک اہم نکتہ لکھیں۔"
تفویض کار (۳منٹ)
چودہ نکات پر ایک چارٹ بنائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	علامہ اقبال کے 1930ء کے الٰہ آباد خطاب کی تاریخی اہمیت
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	31

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- علامہ اقبال کے 1930ء کے الٰہ آباد خطاب کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 117، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق میں قرارداد لاہور کب پیش کی گئی؟"
- "علامہ اقبال کا الٰہ آباد کا خطاب کس حوالے سے اہم ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی رہنما کا کوئی اہم خطاب سنا ہے؟"

آج ہم علامہ اقبال کے 1930ء کے الٰہ آباد خطاب کی تاریخی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد 1930 برصغیر کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔
- اس خطبے میں علامہ اقبال نے پہلی بار مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ریاست کا تصور پیش کیا۔
- علامہ اقبال نے مسلمانوں کی ثقافتی، مذہبی اور سیاسی شناخت کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔
- انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کو درپیش مسائل اور چیلنجز کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔
- علامہ اقبال نے مسلمانوں کو متحد ہو کر اپنی منزل کے حصول کے لیے جدوجہد کرنے کی تلقین کی۔
- خطبہ الہ آباد نے تحریک پاکستان کو ایک نئی سمت اور ولولہ عطا کیا۔
- اس خطبے نے مسلمانوں کے دلوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی اور انہیں ایک علیحدہ وطن کے حصول کے لیے متحد کیا۔
- علامہ اقبال کے اس خطاب نے برصغیر کی سیاست پر گہرے اثرات مرتب کیے اور پاکستان کے قیام کی راہ ہموار کی۔
- یہ خطاب مسلمانوں کے لیے ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے جس سے انہیں اپنی منزل کا تعین کرنے میں مدد ملی۔
- علامہ اقبال کے افکار نے نوجوان نسل کو متاثر کیا اور انہیں ملک و قوم کی خدمت کے لیے تیار کیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :پہلا گروہ علامہ اقبال کی زندگی پر تحقیق کرے، دوسرا خطبہ الہ آباد کے اہم نکات پر، تیسرا تحریک پاکستان پر اس کے اثرات پر، اور چوتھا آج کے دور میں اس کی اہمیت پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ کو دی گئی معلومات کی بنیاد پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرنے کو کہیں۔
- ہر گروہ اپنی پریزنٹیشن کلاس کے سامنے پیش کرے اور سوالات کے جوابات دے۔
- علامہ اقبال کی تصویریں اور خطبہ الہ آباد سے متعلق اقتباسات دکھائیں۔
- طلبہ کو خطبہ الہ آباد کے اہم نکات پر مبنی ایک چارٹ تیار کرنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے علامہ اقبال کے 1930ء کے الٰہ آباد خطاب کی تاریخی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔ اس خطاب میں علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ریاست کا تصور پیش کیا، جس نے تحریک پاکستان کو ایک نئی سمت عطا کی۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "علامہ اقبال نے خطبہ الہ آباد میں مسلمانوں کے لیے کیا تصور پیش کیا؟"
- "خطبہ الہ آباد نے تحریک پاکستان پر کیا اثرات مرتب کیے؟"
- "علامہ اقبال کے اس خطاب کی روشنی میں آج کے نوجوانوں کو کیا پیغام ملتا ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

علامہ اقبال کے خطبہ الہ آباد کا خلاصہ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	کمیونل ایوارڈز کا مقصد
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	32

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ کمیونل ایوارڈ 1932ء کے پس منظر کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ کمیونل ایوارڈ کے اہم نکات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 117، بورڈ اور مارکر، چارٹ (سیاسی نمائندگی کا خاکہ)

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ جانتے ہیں کہ برطانوی حکومت نے مختلف قوموں کے لیے الگ نمائندگی کیوں دی؟"

آج ہم کمیونل ایوارڈ 1932ء اور اس کے مقصد کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- کمیونل ایوارڈ 1932ء میں برطانوی وزیر اعظم ریمزے میکڈونلڈ نے جاری کیا۔
- اس کے تحت ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی وغیرہ کو جداگانہ نمائندگی دی گئی۔
- مسلمانوں کے جداگانہ انتخاب کے حق کو برقرار رکھا گیا۔
- گاندھی جی نے اس پر اعتراض کیا، مگر مسلمانوں نے اسے قبول کیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ کمیونل ایوارڈ کے اثرات پر گفتگو کریں۔
- دو گروپ بنائیں :ایک ایوارڈ کے حق میں، دوسرا مخالفت میں۔

اعادہ (۴ منٹ)

کمیونل ایوارڈ کے نکات دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "کمیونل ایوارڈ کب جاری ہوا؟" • "اس کے دو نکات بتائیں۔" • "مسلمانوں نے اسے کیوں قبول کیا؟"
تفویض کار(۳منٹ)
کمیونل ایوارڈ پر مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	گول میز کانفرنسیں
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	33

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان واقعات کی وضاحت کر سکیں جن کی وجہ سے انگریزوں نے تین گول میز کانفرنسیں منعقد کیں۔
- انگلستان میں 1930ء -1932ء کے دوران میں گول میز کانفرنسیں کیوں منعقد ہوئیں ، اس کی وجوہات دریافت کر سکیں۔ (سرگرمی:صفحہ117)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 117، بورڈ اور مارکر، نقشے، تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !بچوں کیسے ہیں آپ سب؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "گول میز کانفرنسیں کیوں منعقد کی گئیں؟"
- "ان کانفرنسوں کا مقصد کیا تھا؟"
- "ان کانفرنسوں کے نتیجے میں کیا فیصلے ہوئے؟"

آج ہم ان واقعات کے بارے میں پڑھیں گے جن کی وجہ سے انگریزوں نے تین گول میز کانفرنسیں منعقد کیں۔ ہم یہ بھی جانیں گے کہ انگلستان میں 1930ء - ء کے دوران میں یہ کانفرنسیں کیوں منعقد ہوئیں۔1932

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- گول میز کانفرنسوں کا پس منظر بیان کریں
- پہلی گول میز کانفرنس (1930)کے اہم نکات بیان کریں
- دوسری گول میز کانفرنس (1931)میں گاندھی جی کی شرکت اور اس کے نتائج پر روشنی ڈالیں
- تیسری گول میز کانفرنس (1932)کے اہم فیصلے بیان کریں
- ان کانفرنسوں کے نتیجے میں ہونے والی پیش رفت اور برصغیر پر اس کے اثرات پر تبادلہ خیال کریں
- کانفرنسوں کے انعقاد کی وجوہات کا تجزیہ کریں
- ان کانفرنسوں میں شریک اہم شخصیات کا ذکر کریں
- کانفرنسوں کے دوران ہونے والے مذاکرات کے اہم نکات بیان کریں
- ان کانفرنسوں کے نتیجے میں بننے والے قوانین اور اصلاحات پر روشنی ڈالیں

- ان کانفرنسوں کی ناکامی یا کامیابی کے اسباب پر بحث کریں

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو ایک گول میز کانفرنس پر تحقیق کرنے کا کہیں
- ہر گروہ کانفرنس کے اسباب، شرکاء، اور نتائج پر ایک مختصر رپورٹ تیار کرے
- ہر گروہ اپنی رپورٹ کلاس کے سامنے پیش کرے
- کلاس میں ان کانفرنسوں کی اہمیت پر بحث کریں
- طلبہ کو کانفرنسوں سے متعلق تصاویر اور چارٹس دکھائیں

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے گول میز کانفرنسوں کے اسباب اور نتائج کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے یہ بھی جانا کہ ان کانفرنسوں نے برصغیر کی سیاست پر کیا اثر ڈالا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "گول میز کانفرنسیں کیوں منعقد کی گئیں؟"
- "دوسری گول میز کانفرنس میں کس اہم رہنما نے شرکت کی؟"
- "ان کانفرنسوں کے نتیجے میں کیا اہم فیصلے ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

کتاب کے صفحہ 117 پر دی گئی سرگرمی مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	34

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 118، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق کا ایک سوال"
- "آج کے موضوع سے متعلق سوال"
- "عملی زندگی کی مثال"

آج ہم گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔ کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء برطانوی پارلیمنٹ کا منظور کردہ ایک اہم قانون تھا۔
- اس ایکٹ کا مقصد ہندوستان میں ایک وفاقی طرز حکومت قائم کرنا تھا۔
- اس ایکٹ کے تحت صوبوں کو خود مختاری دی گئی اور انہیں اپنے معاملات چلانے کا حق ملا۔
- مرکز میں دو ایوانی مقننہ قائم کی گئی، جس میں ایک ایوان زیریں اور ایک ایوان بالا تھا۔
- اس ایکٹ کے تحت کچھ نشستیں منتخب کی گئیں اور کچھ نامزد کی گئیں۔
- اس ایکٹ میں مسلمانوں کے لیے جداگانہ انتخابات کا اصول برقرار رکھا گیا۔
- اس ایکٹ کے تحت ایک وفاقی عدالت قائم کی گئی جو آئینی معاملات پر فیصلے کرتی تھی۔
- اس ایکٹ میں برما کو ہندوستان سے الگ کر دیا گیا۔
- اس ایکٹ میں ریزرو بینک آف انڈیا کا قیام عمل میں لایا گیا۔
- اس ایکٹ میں دفاع اور خارجہ امور برطانوی حکومت کے پاس رہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو ایکٹ کی ایک اہم خصوصیت پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ ایکٹ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔
- ایکٹ کے بارے میں سوالات پوچھیں اور جوابات دیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کے اہم نکات کیا تھے؟"
- "اس ایکٹ کے تحت صوبوں کو کیا اختیارات حاصل ہوئے؟"
- "مرکز میں کس قسم کی مقننہ قائم کی گئی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کی اہم خصوصیات لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	مسلم لیگ کی تنظیمِ نو کی وجوہات اور اثرات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	35

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ مسلم لیگ کی دوبارہ تنظیم کے پس منظر کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ اس تنظیم نو کے اثرات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 118، چارٹ (مسلم لیگ کا ڈھانچہ) بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "مسلم لیگ کا قیام کب ہوا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ 1930ء کے بعد لیگ کیوں غیر فعال ہو گئی تھی؟"

آج ہم مسلم لیگ کی تنظیمِ نو اور اس کے اثرات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1934ء میں محمد علی جناح لندن سے واپس آئے۔
- انہوں نے مسلم لیگ کی تنظیمِ نو کی۔
- صوبائی سطح پر شاخیں قائم کی گئیں۔
- 1937ء کے انتخابات میں لیگ نے حصہ لیا۔
- یہ تنظیم نو مسلمانوں کے اتحاد کے لیے سنگِ میل ثابت ہوئی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ مسلم لیگ کے تنظیمی خاکے کا چارٹ بنائیں۔
- طلبہ سے لیگ کی تنظیم نو کے اثرات پر تبادلہ خیال کروائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

مسلم لیگ کی تنظیمِ نو کا خلاصہ دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "مسلم لیگ کی تنظیمِ نو کب ہوئی؟"
- "جناح کی واپسی کے کیا اثرات ہوئے؟"
- "اس تنظیم نو کا ایک فائدہ بیان کریں۔"

تفویض کار(۳منٹ)

مسلم لیگ کی تنظیمِ نو پر ایک پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	مسلم لیگ کے لیے پیر پور رپورٹ کی اہمیت
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	36

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مسلم لیگ کے لیے پیر پور رپورٹ کی اہمیت کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 119، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق کا ایک سوال"
- "آج کے موضوع سے متعلق سوال"
- "عملی زندگی کی مثال"

آج ہم مسلم لیگ کے لیے پیر پور رپورٹ کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پیر پور رپورٹ 1938 میں مسلم لیگ کی جانب سے کانگریسی وزارتوں کے تحت مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کی تحقیقات پر مبنی تھی۔
- اس رپورٹ میں کانگریسی حکومتوں کے متعصبانہ رویوں اور مسلم مخالف پالیسیوں کو دستاویزی شکل دی گئی۔
- رپورٹ میں مسلمانوں کے مذہبی، ثقافتی اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے سفارشات پیش کی گئیں۔
- پیر پور رپورٹ نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی نمائندہ جماعت کے طور پر منوانے میں اہم کردار ادا کیا۔
- اس رپورٹ نے مسلمانوں میں کانگریس سے مایوسی پیدا کی اور مسلم لیگ کی مقبولیت میں اضافہ کیا۔
- رپورٹ میں کانگریسی حکومتوں پر اردو زبان کو دبانے اور ہندی کو فروغ دینے کا الزام لگایا گیا۔
- اس رپورٹ میں مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں میں مناسب نمائندگی نہ دینے کی شکایات درج کی گئیں۔
- پیر پور رپورٹ نے دو قومی نظریے کو تقویت بخشی اور پاکستان کے قیام کی راہ ہموار کی۔
- اس رپورٹ کے مندرجات نے مسلمانوں کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے متحد ہونے پر زور دیا۔
- رپورٹ میں مسلمانوں کے مذہبی تہواروں اور رسومات پر پابندیوں کی نشاندہی کی گئی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو رپورٹ کے مختلف پہلو تفویض کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے دیے گئے صفحات پڑھیں اور اپنے گروپ میں تبادلہ خیال کریں۔
- طلبہ کو موضوع سے متعلق تصویریں، چارٹس یا نقشے دکھائیں اور ان سے وضاحت کروائیں۔
- ہر گروپ اپنی سرگرمی یا نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ کتاب کے مخصوص صفحات بلند آواز سے پڑھ کر سنائے۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پیر پور رپورٹ کب اور کس نے تیار کی؟"
- "اس رپورٹ میں کس چیز پر روشنی ڈالی گئی ہے؟"
- "مسلم لیگ کے لیے پیر پور رپورٹ کی کیا اہمیت تھی؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پیر پور رپورٹ کے اہم نکات لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	1939ء میں یومِ نجات کی تاریخی اہمیت
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	37

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1939ء میں یومِ نجات کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 119، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "یوم نجات سے کیا مراد ہے؟"
- "کانگریس نے وزارتوں سے کب استعفیٰ دیا؟"
- "یوم نجات منانے کا مقصد کیا تھا؟"

آج ہم 1939ء میں یومِ نجات کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔ کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- یوم نجات کی تعریف اور پس منظر بیان کریں۔
- کانگریس کی وزارتوں کے استعفے کی وجوہات بیان کریں۔
- مسلم لیگ کی جانب سے یوم نجات منانے کا اعلان اور اسباب بیان کریں۔
- یوم نجات کی تاریخی اہمیت اور اثرات پر روشنی ڈالیں۔
- یوم نجات کے حوالے سے مختلف سیاسی جماعتوں کے ردعمل کا جائزہ لیں۔
- یوم نجات کے تناظر میں برصغیر کی سیاسی صورتحال کا تجزیہ کریں۔
- یوم نجات کے واقعے کے دور رس نتائج پر بحث کریں۔
- یوم نجات کے حوالے سے تاریخی دستاویزات اور شواہد پیش کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو یوم نجات کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو یوم نجات کے حوالے سے تقاریر تیار کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو یوم نجات کے موضوع پر پوسٹر بنانے اور کلاس میں آویزاں کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو یوم نجات کے حوالے سے ایک مختصر ڈرامہ تیار کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو یوم نجات کے حوالے سے سوالات تیار کرنے اور ایک کوئز مقابلہ منعقد کرنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "یوم نجات کب منایا گیا؟"
- "یوم نجات منانے کا اعلان کس نے کیا؟"
- "یوم نجات منانے کی کیا وجوہات تھیں؟"

تفویض کار(۳منٹ)

یوم نجات کے حوالے سے ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	1940ء کی قرارداد لاہور
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	38

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قیام پاکستان میں 1940ء کی قرارداد لاہور کی تاریخی اہمیت بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 119، 120، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "قرارداد لاہور کب منظور ہوئی؟"
- "قرارداد لاہور کا مقصد کیا تھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ قرارداد لاہور نے قیام پاکستان میں کیا کردار ادا کیا؟"

آج ہم قیام پاکستان میں 1940ء کی قرارداد لاہور کی تاریخی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- قیام پاکستان برصغیر کے مسلمانوں کی ایک طویل اور مسلسل جدوجہد کا نتیجہ تھا۔
- 14 اگست 1947 کو پاکستان ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔
- پاکستان کے قیام کا مقصد ایک ایسی اسلامی ریاست کا قیام تھا جہاں مسلمان اپنے دینی، ثقافتی، اور سماجی اقدار کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کر سکیں۔
- قرارداد لاہور 1940 میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں منظور کی گئی۔
- اس قرارداد میں برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کا مطالبہ کیا گیا تھا۔
- قرارداد لاہور نے تحریک پاکستان کو ایک نئی سمت دی اور مسلمانوں کو متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔
- قرارداد لاہور کی منظوری کے بعد، مسلم لیگ نے پاکستان کے حصول کے لیے جدوجہد تیز کر دی۔
- مسلمانوں نے قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ایک پرامن تحریک چلائی اور بالآخر پاکستان حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔
- قیام پاکستان برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک تاریخی کامیابی تھی۔
- پاکستان ایک اسلامی ریاست کے طور پر قائم ہوا اور مسلمانوں کو اپنے دینی، ثقافتی، اور سماجی اقدار کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کرنے کا موقع ملا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو قرارداد لاہور کی اہمیت پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ قرارداد لاہور کے اہم نکات پر بحث کریں۔
- طلبہ کو قرارداد لاہور سے متعلق تصاویر اور دستاویزی فلمیں دکھائیں۔
- طلبہ کو قرارداد لاہور کے حوالے سے سوالات پوچھنے اور جواب دینے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو قرارداد لاہور کی اہمیت پر ایک مضمون لکھنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے قیام پاکستان اور قرارداد لاہور کی اہمیت کے بارے میں پڑھا۔ قرارداد لاہور نے تحریک پاکستان کو ایک نئی سمت دی اور مسلمانوں کو متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "قرارداد لاہور کب منظور ہوئی؟"
- "قرارداد لاہور کا مقصد کیا تھا؟"
- "قرارداد لاہور نے تحریک پاکستان میں کیا کردار ادا کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

قرارداد لاہور کی اہمیت پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	کرپس تجاویز
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	39

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ کرپس مشن کے مقصد کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ کرپس تجاویز کے اہم نکات بیان کر سکیں۔
- طلبہ وضاحت کر سکیں کہ یہ تجاویز کیوں ناکام ہوئیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 120، نقشہ (جنگ عظیم دوئم کا پس منظر) بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ جانتے ہیں کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران برطانوی حکومت نے ہندوستان کو کیا پیشکش کی؟"

آج ہم کرپس تجاویز 1942ء کے اہم نکات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سر اسٹیفورڈ کرپس 1942ء میں مشن کے سربراہ کے طور پر ہندوستان آئے۔
- انھوں نے ہندوستان کو جنگ کے بعد خود حکومت دینے کی تجویز پیش کی۔
- صوبوں کو وفاق سے علیحدہ ہونے کا حق دیا گیا۔
- کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے تجاویز مسترد کر دیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ تجاویز کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں۔
- کلاس میں بحث کروائیں کہ تجاویز کیوں ناکام ہوئیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

کرپس تجاویز کے نکات دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "کرپس تجاویز کب پیش کی گئیں؟" • "ان تجاویز کا ایک اہم نکتہ بیان کریں۔" • "یہ تجاویز کیوں ناکام ہوئیں؟"
تفویض کار (۳منٹ)
کرپس تجاویز پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	ہندوستان چھوڑ دو تحریک
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	40

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان اہم وجوہات کی وضاحت کر سکیں جن کی وجہ سے 'ہندوستان چھوڑ دو 'تحریک شروع ہوئی۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 120، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق کا ایک سوال"
- "آج کے موضوع سے متعلق سوال"
- "عملی زندگی کی مثال"

آج ہم پاک بھارت جنگ 1965 کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- جنگ کی وجوہات :سرحدی تنازعات، کشمیر کا مسئلہ، اور سیاسی کشیدگی۔
- بھارت کی جانب سے سرحدی خلاف ورزیاں اور جارحیت۔
- عالمی طاقتوں کا کردار اور ان کی طرف سے مناسب مداخلت نہ ہونا۔
- لاہور پر حملہ :6 ستمبر 1965 کو بھارت کا اچانک حملہ۔
- پاکستانی افواج کی دلیری سے بھارتی حملے کا مقابلہ اور لاہور کا دفاع۔
- سیالکوٹ کا محاذ :چونڈہ کے مقام پر ٹینکوں کی بڑی جنگ۔
- پاکستانی فوج کی شجاعت کا مظاہرہ اور بھارتی ٹینکوں کو پسپا کرنا۔
- فضائی جنگ :پاکستانی فضائیہ کی برتری اور بھارتی طیاروں کو مار گرانا۔
- بحری محاذ :پاک بحریہ کی صلاحیتوں کا مظاہرہ اور دوارکا پر حملہ۔
- جنگ بندی :23 ستمبر 1965 کو اقوام متحدہ کی مداخلت کے بعد جنگ بندی۔
- معاہدہ تاشقند :جنگ بندی کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات۔

- جنگ کے نتائج :دونوں ممالک کی معیشتوں پر اثرات اور جانی و مالی نقصان۔
- پاکستانی قوم کا اتحاد، حب الوطنی اور قربانی کے جذبات کا بھرپور مظاہرہ۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :وجوہات، زمینی جنگ، فضائی جنگ، اور نتائج۔
- ہر گروپ کو متعلقہ موضوع پر معلومات جمع کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- جنگ کے دوران بہادری کے واقعات پر مبنی کہانیاں سنائیں۔
- جنگ کے نقشے دکھائیں اور اہم مقامات کی نشاندہی کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے اثرات پر مختصر مضامین لکھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

جنگ کی وجوہات، اہم واقعات، اور نتائج کا خلاصہ دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1965 کی جنگ کی بنیادی وجوہات کیا تھیں؟"
- "لاہور پر بھارتی حملے کی تاریخ کیا تھی؟"
- "چونڈہ کے مقام پر کس قسم کی جنگ ہوئی تھی؟"
- "معاہدہ تاشقند کیا تھا اور اس کے کیا نتائج تھے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

1965 کی جنگ کے بارے میں مزید معلومات جمع کریں اور ایک رپورٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	'ڈائریکٹ ایکشن ڈے'
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	41

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- وضاحت کر سکیں کہ مسٹر جناح کو 'ڈائریکٹ ایکشن ڈے' کا اعلان کیوں کرنا پڑا۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 120، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "مسلم لیگ نے قرارداد پاکستان کب منظور کی؟"
- "ڈائریکٹ ایکشن ڈے منانے کا مقصد کیا تھا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ ڈائریکٹ ایکشن ڈے کب منایا گیا؟"

آج ہم وضاحت کر سکیں کہ مسٹر جناح کو 'ڈائریکٹ ایکشن ڈے' کا اعلان کیوں کرنا پڑا۔ کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- مسٹر جناح نے ڈائریکٹ ایکشن ڈے کا اعلان کیوں کیا، اس کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالیں۔
- کانگریس کی ہٹ دھرمی اور مسلم لیگ کے مطالبات کو نظر انداز کرنے کے رویے کی وضاحت کریں۔
- برطانوی حکومت کی جانب سے منصفانہ حل تلاش کرنے میں ناکامی کا ذکر کریں۔
- مسلم لیگ کے ڈائریکٹ ایکشن ڈے کے مقاصد بیان کریں۔
- مسلمانوں کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن احتجاج کرنے کی اہمیت بتائیں۔
- ڈائریکٹ ایکشن ڈے کے نتیجے میں ہونے والے واقعات اور ان کے اثرات پر بات کریں۔
- تقسیم ہند کے عمل میں ڈائریکٹ ایکشن ڈے کے کردار کا تجزیہ کریں۔
- اس واقعے سے حاصل ہونے والے اسباق اور مستقبل کے لیے رہنما اصولوں پر تبادلہ خیال کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں ڈائریکٹ ایکشن ڈے کے اسباب اور نتائج پر بحث کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو اس وقت کے حالات پر مبنی ایک مختصر ڈرامہ پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو ڈائریکٹ ایکشن ڈے کے موضوع پر پوسٹر بنانے کو کہیں۔
- طلبہ کو لائبریری سے متعلقہ کتابیں اور مضامین پڑھنے اور رپورٹ پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو اس موضوع پر ایک کوئز میں حصہ لینے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "ڈائریکٹ ایکشن ڈے کا اعلان کب کیا گیا؟"
- "ڈائریکٹ ایکشن ڈے منانے کا بنیادی مقصد کیا تھا؟"
- "ڈائریکٹ ایکشن ڈے کے نتیجے میں کیا واقعات پیش آئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

ڈائریکٹ ایکشن ڈے کے اسباب اور نتائج پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	آزادی ایکٹ 1947
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	42

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1947ء کے 'آزادی ایکٹ' کے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 121، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "قرارداد پاکستان کب منظور ہوئی؟"
- "آزادی ایکٹ 1947 کیا ہے؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ آزادی ایکٹ کے نتیجے میں کیا ہوا؟"

آج ہم1947ء کے 'آزادی ایکٹ' کے اہم نکات کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- آزادی ایکٹ 1947 کی تعریف بیان کریں۔ یہ برطانوی پارلیمنٹ کا ایک قانون تھا جس نے ہندوستان کو دو آزاد ریاستوں، بھارت اور پاکستان میں تقسیم کیا۔

- ایکٹ کے اہم نکات میں تقسیم ہند، سرحدوں کا تعین، اثاثوں کی تقسیم، اور شہریت کے مسائل شامل تھے۔
- تقسیم ہند کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر نقل مکانی اور فسادات ہوئے۔ لاکھوں افراد بے گھر ہوئے اور ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں۔
- سرحدوں کا تعین ریڈکلف کمیشن نے کیا جس نے متنازعہ علاقوں کو تقسیم کرنے میں مشکلات کا سامنا کیا۔
- اثاثوں کی تقسیم ایک پیچیدہ عمل تھا جس میں دونوں ممالک کے درمیان اختلافات موجود تھے۔
- شہریت کے مسائل بھی اہم تھے کیونکہ لوگوں کو یہ فیصلہ کرنا تھا کہ وہ کس ملک میں رہنا چاہتے ہیں۔
- آزادی ایکٹ کے نتیجے میں پاکستان ایک آزاد ملک کے طور پر وجود میں آیا۔
- آزادی ایکٹ کے تحت برطانوی حکومت نے ہندوستان پر اپنی حاکمیت ختم کر دی۔
- آزادی ایکٹ کے تحت دونوں ممالک کو دولت مشترکہ میں رہنے یا نہ رہنے کا اختیار دیا گیا۔
- آزادی ایکٹ کے تحت دونوں ممالک کو اپنا آئین بنانے کا حق دیا گیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں آزادی ایکٹ کے مختلف پہلوؤں پر بحث کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو آزادی ایکٹ کے نتیجے میں ہونے والے واقعات کی ٹائم لائن بنانے کو کہیں۔
- طلبہ کو آزادی ایکٹ کے بارے میں ایک مختصر ڈرامہ پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو آزادی ایکٹ کے بارے میں ایک تحقیقی رپورٹ لکھنے کو کہیں۔
- طلبہ کو آزادی ایکٹ کے بارے میں ایک پریزنٹیشن دینے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے آزادی ایکٹ 1947 کے اہم نکات پر بحث کی۔ یہ ایکٹ ہندوستان کی تقسیم اور پاکستان کے قیام کا باعث بنا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "آزادی ایکٹ 1947 کیا تھا؟"
- "آزادی ایکٹ کے اہم نکات کیا تھے؟"
- "تقسیم ہند کے نتیجے میں کیا ہوا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

آزادی ایکٹ 1947 کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور ایک مختصر رپورٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	تصورِ پاکستان
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	43

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قائد اعظم محمد علی جناحؒ کے تصورِ پاکستان کو فصاحت کے ساتھ بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 121، 120، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کا کیا مطلب ہے؟"
- "قائد اعظم محمد علی جناحؒ کا تصورِ پاکستان کیا تھا؟"
- "کیا آپ پاکستان کو ایک اسلامی ریاست سمجھتے ہیں؟"

آج ہم قائد اعظم محمد علی جناحؒ کے تصورِ پاکستان کو فصاحت کے ساتھ بیان کر سکیں۔ کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- قائد اعظم کا تصور پاکستان :مسلمانوں کے لیے ایک آزاد وطن جہاں وہ اپنی ثقافت اور مذہب کے مطابق زندگی گزار سکیں۔
- دو قومی نظریہ :ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں، اس لیے انہیں ایک ساتھ نہیں رہنا چاہیے۔
- اسلامی اصولوں پر مبنی ریاست :پاکستان ایک ایسی ریاست ہو گی جہاں اسلامی اصولوں کو مدنظر رکھا جائے گا۔
- جمہوری نظام حکومت :پاکستان میں جمہوری نظام حکومت قائم کیا جائے گا جہاں عوام اپنے نمائندے منتخب کریں گے۔
- اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ :پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہو گی اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔
- معاشی ترقی اور خوشحالی :پاکستان ایک ایسا ملک ہو گا جہاں معاشی ترقی ہو گی اور عوام خوشحال ہوں گے۔
- قائد اعظم کا خواب :پاکستان کو ایک مضبوط اور خوشحال ملک بنانا قائد اعظم کا خواب تھا۔
- ابتدائی مسائل :پاکستان کو آزادی کے بعد مہاجرین کا بحران، سرحدی تنازعات اور معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔
- مہاجرین کا بحران :لاکھوں مہاجرین کی آبادکاری ایک بڑا مسئلہ تھا۔
- سرحدی تنازعات :کشمیر کے مسئلے پر بھارت سے تنازعہ ہوا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- گروپ 1 : قائد اعظم کے تصور پاکستان پر بحث کریں۔
- گروپ 2 :دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔
- گروپ 3 :پاکستان کو درپیش ابتدائی مسائل پر روشنی ڈالیں۔
- گروپ 4 :اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ پر بات کریں۔
- ہر گروپ اپنے خیالات کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے متعلقہ حصے کو بلند آواز سے پڑھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے قائد اعظم کے تصور پاکستان، دو قومی نظریہ اور پاکستان کو درپیش ابتدائی مسائل کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "قائد اعظم کا تصور پاکستان کیا تھا؟"
- "دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟"
- "پاکستان کو آزادی کے بعد کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

قائد اعظم کے تصور پاکستان پر ایک مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	جنگِ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کا دور
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	44

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جنگِ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں بنگال کی تقسیم، کانگریس اور مسلم لیگ کے قیام کے وقت کی نشان دہی کے لیے خطِ وقت استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 121، 122، 124، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کب آزاد ہوا؟"
- "قیام پاکستان کا مقصد کیا تھا؟"
- "کیا آپ پاکستان کے قیام کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟"

آج ہم قیام پاکستان کے بارے میں پڑھیں گے اور جنگِ آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں بنگال کی تقسیم، کانگریس اور مسلم لیگ کے قیام کے وقت کی نشان دہی کے لیے خطِ وقت استعمال کر سکیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- قیام پاکستان برصغیر کے مسلمانوں کی ایک طویل اور مسلسل جدوجہد کا نتیجہ تھا۔
- پاکستان 14 اگست 1947 کو ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔
- پاکستان کے قیام کا مقصد ایک ایسی اسلامی ریاست کا قیام تھا جہاں مسلمان اپنے دینی، ثقافتی، اور سماجی اقدار کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کر سکیں۔
- مسلمانوں نے اس مقصد کے حصول کے لیے بے شمار قربانیاں دیں۔
- قیام پاکستان کے بعد پاکستان کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑا جن میں مہاجرین کی آبادکاری، معاشی مسائل، اور سیاسی عدم استحکام شامل تھے۔
- پاکستان نے ان تمام مسائل کا مقابلہ کرتے ہوئے ترقی کی منازل طے کیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو قیام پاکستان کی وجوہات پر بحث کرنے کو کہیں۔

- طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے دیے گئے صفحات پڑھیں اور اپنے گروپ میں تبادلہ خیال کریں۔
- طلبہ کو قیام پاکستان سے متعلق تصویریں، چارٹس یا نقشے دکھائیں اور ان سے وضاحت کروائیں۔
- ہر گروپ اپنی سرگرمی یا نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کسی طالب علم سے کہیں کہ کتاب کے مخصوص صفحات بلند آواز سے پڑھ کر سنائے۔

اعادہ(۴ منٹ)

سبق کا خلاصہ اور اہم نکات دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان کب آزاد ہوا؟"
- "قیام پاکستان کا مقصد کیا تھا؟"
- "قیام پاکستان کے بعد پاکستان کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

قیام پاکستان کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	جنگِ آزادی سے قیامِ پاکستان تک
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	45

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جنگِ آزادی آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں مسٹر جناح کے 14 نکات ، خطبہ الٰہ آباد اور گاندھی کی سالٹ موومنٹ کے وقت کی نشاندہی کے لیے خطِ وقت استعمال کر سکیں۔(سرگرمی مشق:صفحہ124)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 124، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ(۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟"
- "مسٹر جناح کے 14 نکات کیا تھے؟"
- "اگر آپ اس وقت ہوتے تو کیا کرتے؟"

آج ہم جنگِ آزادی آزادی سے لے کر قیامِ پاکستان تک کے دورانیے میں مسٹر جناح کے 14 نکات ، خطبہ الٰہ آباد اور گاندھی کی سالٹ موومنٹ کے وقت(سرگرمی مشق:صفحہ124)کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- جنگ بندی کے بعد کشمیر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا :ایک حصہ پاکستان کے زیر انتظام آزاد کشمیر اور دوسرا بھارت کے زیر انتظام جموں و کشمیر۔
- یہ تنازعہ آج بھی پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کا باعث بنا ہوا ہے، اور کشمیر کے عوام آج بھی اپنے حق خود ارادیت کے منتظر ہیں۔
- کشمیر کی جنگ کے نتیجے میں پاکستان کو کئی اہم نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔
- سب سے پہلے، کشمیر کی تقسیم نے مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا اور یہ تنازعہ آج تک حل نہیں ہو سکا۔
- اس جنگ نے پاکستان کی سیکیورٹی پالیسیوں پر بھی گہرا اثر ڈالا، کیونکہ بھارت کے ساتھ سرحدی کشیدگی برقرار رہی۔
- معاشی طور پر بھی جنگ نے پاکستان کی معیشت پر منفی اثرات ڈالے، کیونکہ جنگ کے اخراجات نے ملک کی اقتصادی صورتحال کو مزید خراب کر دیا۔
- اس کے علاوہ، جنگ نے پاکستان میں دفاعی حکمت عملی کو بہتر بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔
- قیام پاکستان کے بعد پہلا مسئلہ آئین کی تیاری کا تھا۔

- میں مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا مفتی محمد شفیع، مولانا ظفر احمد عثمانی، مولانا مناظر احسن گیلانی، ڈاکٹر حمید اللہ اور مولانا ظفر احمد انصاری سمیت علماء 1948 کی ایک کمیٹی نے آئین کا ابتدائی خاکہ تیار کیا۔

- یہ خاکہ وزیر اعظم لیاقت علی خان نے اسمبلی میں قرارداد مقاصد کے طور پر پیش کیا۔
- قراردادِ مقاصد 12 مارچ 1949 کو پاکستان کی قانون ساز اسمبلی میں منظور ہوئی۔
- یہ قرارداد ملک کے آئینی ڈھانچے کے لئے ایک نظریاتی بنیاد فراہم کرتی ہے۔
- اس قرارداد کا مرکزی خیال یہ تھا کہ حاکمیت اعلیٰ صرف اللہ کی ہے اور اس کا اختیار عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال ہوگا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو مسٹر جناح کے 14 نکات میں سے چند نکات دیں اور ان کی وضاحت کرنے کو کہیں۔
- دوسرے گروہ کو خطبہ الٰہ آباد کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کو کہیں۔
- تیسرے گروہ کو گاندھی کی سالٹ موومنٹ کے بارے میں معلومات جمع کرنے کو کہیں۔
- چوتھے گروہ کو ان تمام واقعات کو ایک خطِ وقت پر ترتیب دینے کو کہیں۔
- ہر گروہ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے مسٹر جناح کے 14 نکات، خطبہ الٰہ آباد اور گاندھی کی سالٹ موومنٹ کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟"
- "مسٹر جناح کے 14 نکات میں سے کوئی سے تین نکات بیان کریں۔"
- "خطبہ الٰہ آباد کی اہمیت کیا ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی مشق :صفحہ 124

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	46

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "برصغیر میں سیاسی بیداری" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۷ تا ۱۲۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵ منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - کانگریس کے قیام کے لیے 1885ء میں لارڈ ایوہیوم نے کون سی وجوہات پیش کیں؟
  - جلیانوالہ باغ کا واقعہ 1919ء کیا تھا اور اس کے نتائج کیا تھے؟
  - 1930ء کے الہ آباد خطاب میں علامہ اقبال نے کیا اہم بات کہی تھی؟
  - قیامِ پاکستان میں 1940ء کی قرار داد لاہور کی اہمیت کیا تھی؟

تدریسی حکمت عملی (۲۳ منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
  - **کانگریس کے قیام کی وجوہات (1885ء):**
  - انگریزوں کی حکومتی پالیسی کے تحت ہندوستانی سیاست کو منظم کرنے کا ارادہ۔
  - ہندو مسلم یکجہتی کو فروغ دینے کی کوشش۔
  - انگریزوں نے ہندوستانی برادریوں کی آواز سننے کے لیے ایک فورم کی ضرورت محسوس کی۔
  - **کانگریس کے ابتدائی مطالبات:**
  - ہندوستانی حکومت میں ہندوستانیوں کی زیادہ نمائندگی۔
  - انگریزوں کے قوانین کے خلاف اصلاحات کی ضرورت۔
  - ہندوستان میں سماجی اور اقتصادی ترقی کے لیے اقدامات۔

- **بنگال کی تقسیم اور اس کی منسوخی:**
- 1905 میں بنگال کی تقسیم کا مقصد ہندو مسلم تفریق بڑھانا۔
- مسلمانوں کو علیحدہ ریاستی شناخت دینے کی کوشش۔
- بنگال کی تقسیم کے بعد مسلمانوں میں رد عمل اور پھر 1911 میں منسوخی۔
- **شملہ ڈیپوٹیشن 1906ء کی اہمیت:**
- مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے شملہ میں نمائندگان کا اجلاس۔
- انگریزوں سے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا مطالبہ۔
- اس اجلاس نے مسلم لیگ کے قیام کی بنیاد رکھی۔
- **1906ء میں مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات:**
- مسلمانوں کی سیاسی نمائندگی کی ضرورت۔
- ہندو مسلم اختلافات کے بڑھنے کے بعد مسلم کمیونٹی کی الگ آواز کی ضرورت۔
- مسلموں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ایک مضبوط تنظیم کا قیام۔
- **ہندو مسلم اتحاد کے لیے 1916ء کا لکھنؤ معاہدہ:**
- ہندو مسلم اتحاد کو فروغ دینے کی کوشش۔
- کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان تعاون کا آغاز۔
- مسلمانوں کو مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں میں مناسب نمائندگی کا وعدہ۔
- **جلیانوالہ باغ کا واقعہ (1919ء):**
- 13 اپریل 1919 کو انگریز جنرل ڈائر نے جلیانوالہ باغ میں بے گناہ ہندوستانیوں کو گولی ماردی۔
- سینکڑوں افراد شہید اور زخمی ہوئے۔
- اس واقعہ نے ہندوستانی عوام میں انگریزوں کے خلاف شدید غصہ پیدا کیا۔
- **1930ء کا الہ آباد خطاب (علامہ اقبال):**
- اقبال نے مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔
- مسلمانوں کی ثقافتی، سیاسی اور اقتصادی خود مختاری کا تصور۔
- اقبال نے کہا کہ مسلمانوں کے لیے ایک جداگانہ ریاست ضروری ہے۔
- **گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کی خصوصیات:**
- صوبوں کو خود مختاری دی گئی۔
- مرکزی حکومت میں ہندوستانیوں کو نمائندگی ملی۔
- مسلم اقلیت کے حقوق کی حفاظت کے لیے مخصوص سیٹیں۔
- **مسلم لیگ کی تنظیم نو اور اثرات:**
- 1937 میں مسلم لیگ کا تنظیم نو۔
- مسلم کمیونٹی کے حقوق کے تحفظ اور ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے الگ شناخت کا مطالبہ۔
- 1940 میں قرارداد لاہور کا پیش آنا۔
- **1940ء کی قرارداد لاہور کی اہمیت:**
- مسلم لیگ نے پاکستان کے قیام کا مطالبہ کیا۔

- مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ریاست کا مطالبہ۔
- یہ قرارداد پاکستان کی بنیاد بن گئی اور مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے حق میں فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی۔
- **ہندوستان چھوڑو تحریک کی وجوہات:**
- دوسری جنگ عظیم کے دوران ہندوستان میں انگریزوں کا جابرانہ حکومتی نظام۔
- ہندوستانیوں کی آزادی کے لیے بڑھتی ہوئی خواہش اور غیر مشروط آزادی کا مطالبہ۔
- 1942 میں کانگریس نے انگریزوں سے مکمل آزادی کا مطالبہ کیا۔

- طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۰منٹ)

-

جائزہ (۲۰منٹ)

- طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔

تفویض کار (۲منٹ)

- سبق ۸: "برصغیر میں سیاسی بیداری" (صفحہ نمبر ۱۰۷ تا ۱۲۴)، دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام:_____ تاریخ: _____

برصغیر کی سیاسی تاریخ کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. انڈین نیشنل کانگریس کے قیام کے بنیادی مقاصد کیا تھے؟

جواب

2. بنگال کی تقسیم کے اہم اسباب بیان کریں؟

جواب

3. مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات کیا تھیں؟

جواب

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	8
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	47

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "برصغیر میں سیاسی بیداری" کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۷ تا ۱۲۴)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - کانگریس کے قیام کے لیے 1885ء میں لارڈ ایوہیوم نے کون سی وجوہات پیش کیں؟
  - جلیانوالہ باغ کا واقعہ 1919ء کیا تھا اور اس کے نتائج کیا تھے؟
  - 1930ء کے الہ آباد خطاب میں علامہ اقبال نے کیا اہم بات کہی تھی؟
  - قیام پاکستان میں 1940ء کی قرارداد لاہور کی اہمیت کیا تھی؟

تدریسی حکمت عملی (۳۵ منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵ منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰منٹ)
-
تفویض کار(۳منٹ)
سبق۸: "برصغیر میں سیاسی بیداری"(صفحہ نمبر ۱۰۷تا۱۲۴)،دہرائیں۔

کوئز

نام:_____ تاریخ:_____

کل نمبر: 30/

1. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

(i) انڈین نیشنل کانگریس کا قیام کس سال ہوا؟:

1885ء 1880ء 1890ء 1905ء

(ii) بنگال کی تقسیم کا بنیادی مقصد کیا تھا؟:

انتظامی کارکردگی بہتر بنانا مذہبی تقسیم معاشی فوائد سیاسی حکمت عملی

(iii) شملہ ڈیپوٹیشن کی قیادت کس نے کی؟:

اے او ہیوم لارڈ منٹو مسلم رہنما ہندو رہنما

(iv) مسلم لیگ کی بنیاد کس سال رکھی گئی؟:

1906ء 1905ء 1916ء 1920ء

(v) لکھنؤ معاہدہ کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان کس سال ہوا؟:

1916ء 1919ء 1920ء 1930ء

(vi) مونٹاگو چیمسفورڈ اصلاحات کس سے متعلق ہیں؟:

دوہرا نظام حکومت علیحدہ انتخاب خود حکومت وفاقی نظام

(vii) جلیانوالہ باغ کا واقعہ کس سال پیش آیا؟:

1919ء 1920ء 1947ء 1930ء

(viii) تحریک خلافت کا بنیادی مقصد کیا تھا؟:

عثمانی خلافت کی حمایت برطانوی حکومت سے آزادی ہندو مسلم اتحاد معاشی اصلاحات

(ix) جناح کے چودہ نکات کس سال پیش کیے گئے؟:

1929ء 1930ء 1940ء 1928ء

(x) قرارداد لاہور کس سال منظور ہوئی؟:

1940ء 1947ء 1935ء 1942ء

2. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /8

i) انڈین نیشنل کانگریس 1880ء میں قائم ہوئی۔

ii) بنگال کی تقسیم کا بنیادی مقصد انتظامی کارکردگی بہتر بنانا تھا۔

iii) شملہ ڈیپوٹیشن مسلم رہنماؤں کا وفد تھا۔

iv) مسلم لیگ کا قیام مسلمانوں کے سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے کیا گیا۔

v) لکھنؤ معاہدے میں کانگریس نے مسلمانوں کے لیے علیحدہ انتخابات کے حق کو تسلیم کیا۔

vi) مونٹاگو چیمسفورڈ اصلاحات میں دوہرا نظام حکومت (ڈائارکی) متعارف کرایا گیا۔

vii) جلیانوالہ باغ کا واقعہ 1919ء میں پیش آیا۔

viii) تحریک خلافت کا مقصد عثمانی خلافت کی حمایت کرنا تھا۔

3. سوالات کے جواب تحریر کریں۔ /12

i. انڈین نیشنل کانگریس کے قیام کے بنیادی مقاصد کیا تھے؟

ii. بنگال کی تقسیم کے اہم اسباب اور اس کے اثرات بیان کریں۔

iii. شملہ ڈیپوٹیشن کے مطالبات اور ان کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

iv. مسلم لیگ کے قیام کی بنیادی وجوہات کیا تھیں؟

v. لکھنؤ معاہدہ کی شرائط اور اس کے سیاسی نتائج بیان کریں۔

vi. قرارداد لاہور کے تاریخی پس منظر اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کے ابتدائی آغاز کی کچھ نمایاں خصوصیات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	48

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1947ء کے بعد پاکستان کے ابتدائی آغاز کی کچھ نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 126، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کب آزاد ہوا؟"
- "ابتدائی دور میں پاکستان کو کن مسائل کا سامنا تھا؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی نئے ملک کے بننے کے بارے میں سنا ہے؟"

آج ہم 1947ء کے بعد پاکستان کے ابتدائی آغاز کی کچھ نمایاں خصوصیات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- ۱۹۴۷ء میں پاکستان کا قیام اور ابتدائی مشکلات۔
- پاکستان کو درپیش سیاسی مسائل :مہاجرین کی آبادکاری، آئین سازی میں تاخیر۔
- معاشی چیلنجز :وسائل کی کمی، صنعتوں کا فقدان، زرعی مسائل۔
- سیکیورٹی مسائل :کشمیر کا مسئلہ اور بھارت کے ساتھ جنگ۔
- 1948 کی پاک بھارت جنگ اور اس کے اثرات۔
- 1956 میں پاکستان کا پہلا آئین اور اسلامی جمہوریہ کا اعلان۔
- 1958 میں جنرل ایوب خان کا مارشل لاء اور بنیادی جمہوریت کا نظام۔
- 1965 کی پاک بھارت جنگ اور کشمیر کا تنازعہ۔
- مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان عدم مساوات اور اس کے نتائج۔
- 1971 کی جنگ اور بنگلہ دیش کا قیام۔

- افغانستان میں سوویت یونین کی مداخلت اور پاکستان کا کردار۔
- جنگ کے اخراجات اور پاکستان کی اقتصادی صورتحال پر اثرات۔
- دفاعی حکمت عملی کو بہتر بنانے کی ضرورت۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :سیاسی مسائل، معاشی مسائل، سیکیورٹی مسائل، اور 1971 کی جنگ۔
- ہر گروپ کو متعلقہ موضوع پر کتاب کے صفحات پڑھنے اور اہم نکات لکھنے کو کہیں۔
- ہر گروپ اپنے موضوع پر ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کرے اور کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کلاس میں سوال و جواب کا سیشن منعقد کریں تاکہ طلبہ کی سمجھ بوجھ کا اندازہ لگایا جا سکے۔
- پاکستان کے ابتدائی دور کے رہنماؤں کی تصاویر دکھائیں اور ان کے کردار پر تبادلہ خیال کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پاکستان کے ابتدائی دور کے سیاسی، معاشی، اور سیکیورٹی مسائل پر بات کی اور 1971 کی جنگ کے اسباب اور نتائج کا جائزہ لیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "قیام پاکستان کے بعد مہاجرین کو آباد کرنے میں کیا مشکلات پیش آئیں؟"
- "1965 کی پاک بھارت جنگ کی کیا وجوہات تھیں؟"
- "1971 کی جنگ کے نتیجے میں پاکستان پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پاکستان کے ابتدائی دور کے پانچ اہم واقعات کی فہرست بنائیں اور ہر واقعہ کی مختصر وضاحت لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان آزادی کے بعد
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	49

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آزادی کے بعد پاکستان کو جن مشکل ترین مسائل کا سامنا کرنا پڑا، ان کا تجزیہ کر سکیں۔(سوچیں اور بتائیں: صفحہ 127)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 126، 127، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کب آزاد ہوا؟"
- "آزادی کے وقت پاکستان کو کن مشکلات کا سامنا تھا؟"
- "کیا آپ کے خیال میں پاکستان نے ان مشکلات پر قابو پالیا ہے؟"

آج ہم آزادی کے بعد پاکستان کو جن مشکل ترین مسائل کا سامنا کرنا پڑا، ان(سوچیں اور بتائیں: صفحہ 127) کے بارے میں پڑھیں گے

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان کے ابتدائی مسائل :مہاجرین کی آبادکاری، معاشی بحران، انتظامی ڈھانچے کا فقدان۔
- کشمیر جنگ 48-1947 :اسباب، واقعات، اور نتائج۔
- قراردادِ مقاصد 1949 :مرکزی خیال، اسلامی جمہوریہ کی بنیاد۔
- 1956 کا آئین: اہم عناصر، صدارتی نظام حکومت۔
- ایوب خان کا دورِ حکومت :خصوصیات، صنعتی ترقی، زرعی اصلاحات۔
- 1965 کی جنگ: اسباب، واقعات، اور نتائج۔
- 1971 کی جنگ: اسباب، مشرقی پاکستان کی علیحدگی، بنگلہ دیش کا قیام۔
- افغان مجاہدین کی مدد :پاکستان کا کردار اور اثرات۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو پاکستان کے ابتدائی مسائل میں سے کسی ایک پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کریں۔
- کشمیر جنگ 48-1947 کے واقعات پر مبنی ایک ٹائم لائن تیار کریں۔
- قراردادِ مقاصد کے مرکزی خیال پر بحث کریں۔
- 1956 کے آئین کے اہم عناصر کی وضاحت کریں۔
- ایوب خان کے دورِ حکومت کی خصوصیات پر تبادلہ خیال کریں۔
- 1965 اور 1971 کی جنگوں کے اسباب اور نتائج کا تجزیہ کریں۔
- افغان مجاہدین کی مدد میں پاکستان کے کردار پر بحث کریں۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے پاکستان کے ابتدائی مسائل، کشمیر جنگ، قراردادِ مقاصد، 1956 کے آئین، ایوب خان کے دورِ حکومت، 1965 اور 1971 کی جنگوں اور افغان مجاہدین کی مدد کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان کو آزادی کے بعد کن ابتدائی مسائل کا سامنا تھا؟"
- "قراردادِ مقاصد کا مرکزی خیال کیا تھا؟"
- "1971 کی جنگ کے اسباب کیا تھے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

صفحہ 127 پر دی گئی مشق مکمل کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	کشمیر جنگ کے واقعات اور اثرات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	50

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کشمیر جنگ کے واقعات کی وضاحت کر سکیں۔
- پاکستان پر کشمیر جنگ کے نتائج دریافت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 127، بورڈ اور مارکر، نقشہ جات، تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !بچوں کیسے ہیں آپ سب؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "1965 کی جنگ سے پہلے پاکستان کے حالات کیسے تھے؟"
- "کشمیر پاکستان کے لیے کیوں اہم ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی جنگ کے بارے میں کوئی کہانی سنی ہے؟"

آج ہم کشمیر جنگ کے واقعات اور پاکستان پر اس کے اثرات کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1965 کی پاک بھارت جنگ کے اسباب بیان کریں۔
- جنگ کے اہم واقعات کی تفصیل بیان کریں: لاہور پر حملہ (6 ستمبر 1965)۔
- سیالکوٹ کا محاذ اور چونڈہ کے مقام پر ٹینکوں کی جنگ کی اہمیت بتائیں۔
- فضائی جنگ میں پاک فضائیہ کی برتری اور کارنامے بیان کریں۔
- بحری محاذ پر پاک بحریہ کی کارروائیوں، خاص طور پر دوارکا حملے کا ذکر کریں۔
- جنگ بندی اور معاہدہ تاشقند کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- جنگ کے پاکستان کی معیشت پر اثرات بیان کریں۔
- جنگ کے نتیجے میں دفاعی حکمت عملی میں بہتری کی ضرورت کو اجاگر کریں۔
- پاکستانی قوم کے اتحاد، حب الوطنی اور قربانی کے جذبات کی تعریف کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :ایک گروہ جنگ کے اسباب، دوسرا جنگ کے واقعات، تیسرا جنگ کے نتائج اور چوتھا دفاعی حکمت عملی پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ کو متعلقہ موضوع پر کتاب سے معلومات حاصل کرنے اور مختصر نوٹس بنانے کی ہدایت کریں۔
- ہر گروہ اپنے نوٹس کی مدد سے کلاس میں اپنا موضوع پیش کرے۔
- جنگ کے دوران بہادری کا مظاہرہ کرنے والے فوجیوں کی تصاویر دکھائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے 1965 کی پاک بھارت جنگ کے اسباب، واقعات اور نتائج کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ اس جنگ نے پاکستان کی معیشت اور دفاعی حکمت عملی پر کیا اثرات مرتب کیے۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1965 کی جنگ کے اہم اسباب کیا تھے؟"
- "لاہور پر بھارتی حملے کی تفصیل بیان کریں۔"
- "جنگ کے نتیجے میں پاکستان کی معیشت پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"
- "معاہدہ تاشقند کیا تھا اور اس کے کیا نتائج تھے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

1965 کی جنگ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	قراردادِ مقاصد 1949ء
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	51

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قراردادِ مقاصد کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- دریافت کر سکیں کہ قراردادِ مقاصد تمام آئینوں کا لازمی حصہ کیوں بن گئی ہے۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 128، بورڈ اور مارکر، قراردادِ مقاصد کا چارٹ، چارٹ (پاکستانی آئینوں میں قراردادِ مقاصد کی شمولیت دکھانے کے لیے)

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کے آئین کی بنیاد کیا ہے؟"
- "قراردادِ مقاصد کب پیش کی گئی؟"
- "کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ قرارداد آئین کا حصہ کیوں بنی؟"
- "اسلامی اصول آئینی رہنمائی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟"

آج ہم قراردادِ مقاصد کے مرکزی خیال اور اس کے آئین میں شامل ہونے کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- قراردادِ مقاصد 1949ء میں لیاقت علی خان نے دستور ساز اسمبلی میں پیش کی۔
- اس کا مقصد ریاست کو اسلامی اصولوں پر استوار کرنا تھا۔
- قرارداد نے عوامی اقتدارِ اعلیٰ کو اللہ تعالیٰ کی امانت قرار دیا۔
- اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے ریاست کی ذمہ داری طے کی گئی۔
- یہ پاکستان کے تمام آئینوں (1956، 1962، 1973) کی بنیاد بنی۔
- قراردادِ مقاصد نے اسلامی جمہوری ریاست کے تصور کو واضح کیا۔
- اسلامی تعلیمات کے مطابق قانون سازی کا فریم ورک فراہم کیا گیا۔
- یہ عوامی حاکمیت اور اسلامی اقدار کی ہم آہنگی کی ضامن ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں تاکہ وہ قرارداد کے پانچ اہم نکات لکھیں۔
- کلاس میں چارٹ دکھائیں جس پر قراردادِ مقاصد کے کلیدی اصول درج ہوں۔
- طلبہ تینوں آئینوں میں قراردادِ مقاصد کی شمولیت معلوم کریں۔
- گروپ مباحثہ کروائیں :قراردادِ مقاصد نے پاکستان کے آئینوں کو کس طرح رہنمائی دی؟

اعادہ(۴ منٹ)

قراردادِ مقاصد کے مرکزی خیال، نکات اور آئینی اہمیت دہرانا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "قراردادِ مقاصد کب پیش کی گئی؟"
- "اس کا بنیادی مقصد کیا تھا؟"
- "قراردادِ مقاصد آئین میں کیوں شامل کی گئی؟"
- "اسلامی اصول آئینی رہنمائی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟"
- "یہ قرارداد پاکستان کے آئین کی بنیاد کیوں مانی جاتی ہے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

قراردادِ مقاصد کے اہم نکات یاد کریں اور اس کی آئینی اہمیت پر ایک پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	آئین کی تیاری میں علما کا کردار
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	52

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے آئین کی تیاری میں علما کے کردار کو بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 128، 129، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کب آزاد ہوا؟"
- "آئین پاکستان کی اہمیت کیا ہے؟"
- "علما کا کردار معاشرے میں کیا ہوتا ہے؟"

آج ہم پاکستان کے آئین کی تیاری میں علما کے کردار کو بیان کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان کے ابتدائی حالات: 1947 کے بعد پاکستان کو کن مشکلات کا سامنا تھا (صفحہ 125)۔
- قراردادِ مقاصد: اس کی اہمیت اور بنیادی نکات کیا تھے (صفحہ 125)۔
- 1956 کا آئین: اس کے اہم عناصر کیا تھے اور یہ کیسے بنا (صفحہ 125)۔
- علما کا کردار: آئین سازی میں علما نے کیا کردار ادا کیا اور ان کے مطالبات کیا تھے؟
- ایوب خان کا دور حکومت: اس دور میں آئین اور علما کے کردار پر کیا اثرات مرتب ہوئے (صفحہ 125)۔
- 1965 اور 1971 کی جنگیں: ان جنگوں کے اسباب اور نتائج کیا تھے (صفحہ 125)۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں: ایک گروہ 1947 کے حالات، دوسرا قراردادِ مقاصد، تیسرا 1956 کا آئین، اور چوتھا علما کے کردار پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- کلاس میں آئین سازی میں علما کے کردار پر بحث کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ پاکستان کے ابتدائی حالات اور آئین سازی کے بارے میں سوالات پوچھیں۔

- بورڈ پر اہم نکات لکھیں اور طلبہ کو اپنی کاپیوں میں نوٹ کرنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پاکستان کے ابتدائی حالات، قراردادِ مقاصد، 1956 کے آئین اور آئین سازی میں علما کے کردار کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "قراردادِ مقاصد کے اہم نکات کیا تھے؟"
- "1956 کے آئین میں کیا اہم عناصر شامل تھے؟"
- "آئین سازی میں علما نے کیا کردار ادا کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

پاکستان کے پہلے آئین کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور ایک مختصر رپورٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1956ء کے آئین کے اہم عناصر
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	53

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ 1956ء کے آئین کے پس منظر کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ 1956ء کے آئین کے اہم نکات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 129، چارٹ (آئین کی ساخت دکھانے کے لیے)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ 1956ء کے آئین کی سب سے بڑی خصوصیت کیا تھی؟"

آج ہم پاکستان کے پہلے آئین 1956ء کے اہم عناصر کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان کا پہلا آئین 23 مارچ 1956ء کو نافذ ہوا۔
- پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔
- صدرِ مملکت کا عہدہ قائم کیا گیا۔
- مرکزی اور صوبائی حکومت کے درمیان اختیارات کی تقسیم کی گئی۔
- قراردادِ مقاصد کو آئین کا دیباچہ بنایا گیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ آئین 1956ء کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں۔
- طلبہ گروپوں میں آئین کے فوائد پر تبادلہ خیال کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)
1956ء کے آئین کے نکات دہرانا۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "1956ء کا آئین کب نافذ ہوا؟" • "اس آئین کی دو نمایاں خصوصیات بیان کریں۔" • "قراردادِ مقاصد اس آئین میں کیسے شامل تھی؟"
تفویض کار(۳منٹ)
1956ء کے آئین پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1962ء کے آئین کے نمایاں خدوخال
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	54

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ 1962ء کے آئین کے اہم خدوخال بیان کر سکیں۔
- طلبہ سمجھ سکیں کہ یہ آئین کس طرح 1956ء کے آئین سے مختلف تھا۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 129، چارٹ (بنیادی جمہوریت کا خاکہ)، بورڈ اور مارکر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ جانتے ہیں کہ 1962ء میں کون صدر تھا؟"
- "اس آئین کی کون سی خاص بات تھی؟"

آج ہم 1962ء کے آئین کے نمایاں خدوخال کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- یہ آئین صدر ایوب خان کے دور میں نافذ ہوا۔
- پارلیمانی نظام کے بجائے صدارتی نظام متعارف ہوا۔
- بنیادی جمہوریتوں کے ذریعے عوامی نمائندگی کا نظام قائم کیا گیا۔
- قراردادِ مقاصد کو آئین کا حصہ بنایا گیا۔
- اسلامی اصولوں کی روشنی میں قوانین مرتب کرنے کی ہدایت دی گئی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ سے کہیں کہ وہ صدارتی نظام کے فوائد لکھیں۔
- دو گروپ بنائیں :ایک پارلیمانی نظام کے حق میں، دوسرا صدارتی نظام کے حق میں دلائل دے۔

اعادہ(۴ منٹ)
1962ء کے آئین کے نکات دہرانا۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "1962ء کا آئین کس صدر کے دور میں نافذ ہوا؟" • "اس آئین میں کون سا نظامِ حکومت متعارف ہوا؟" • "بنیادی جمہوریت سے کیا مراد ہے؟"
تفویض کار(۳منٹ)
1962ء کے آئین کے خدوخال پر ایک چارٹ بنائیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1973ء کے آئین کے نمایاں خدوخال
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	55

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ 1973ء کے آئین کے پس منظر کو سمجھ سکیں۔
- طلبہ آئین کے نمایاں خدوخال بیان کر سکیں۔
- طلبہ یہ بتا سکیں کہ یہ آئین آج بھی نافذ العمل کیوں ہے۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 129، 130، بورڈ اور مارکر، چارٹ (تینوں آئینوں کا تقابلی جائزہ)

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کیا آپ جانتے ہیں کہ 1973ء میں پاکستان کے وزیر اعظم کون تھے؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ آئین آج بھی نافذ ہے؟"

آج ہم 1973ء کے آئین کے نمایاں خدوخال اور اس کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- آئین 14 اگست 1973ء کو نافذ ہوا۔
- یہ پارلیمانی نظام پر مبنی تھا۔
- قراردادِ مقاصد کو آئین کا مستقل حصہ بنایا گیا۔
- اسلامی جمہوریہ پاکستان کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔
- اسلامی نظریاتی کونسل کے قیام کی تجویز شامل تھی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ تینوں آئینوں (1956، 1962، 1973) کا تقابلی چارٹ بنائیں۔
- کلاس میں بحث کریں کہ 1973ء کا آئین کیوں زیادہ کامیاب ثابت ہوا۔

اعادہ (۴ منٹ)

1973ء کے آئین کے خدوخال اور اس کی اہمیت دہرانا۔

جائزہ (۸ منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1973ء کا آئین کب نافذ ہوا؟"
- "اس آئین میں حکومت کا کون سا نظام اپنایا گیا؟"
- "قراردادِ مقاصد کو کس طرح آئین کا حصہ بنایا گیا؟"

تفویض کار (۳ منٹ)

1973ء کے آئین پر ایک مختصر پیراگراف لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1962ء کے آئین کا 1973ء کے آئین سے موازنہ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	56

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1962ء کے آئین کا 1973ء کے آئین سے موازنہ کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 130، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "کا آئین کب نافذ ہوا؟ 1956"
- "آئین سے کیا مراد ہے؟"
- "کیا آپ کے گھر میں کوئی دستور/قانون ہے؟"

آج ہم 1962ء کے آئین کا 1973ء کے آئین کے موازنہ کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1962ء کا آئین ایوب خان کے دور میں نافذ ہوا۔
- اس آئین نے پارلیمانی نظام کی جگہ صدارتی نظام قائم کیا۔
- صدر کو وسیع اختیارات حاصل تھے۔
- شہریوں کے بنیادی حقوق کی ضمانت دی گئی، لیکن بعض حقوق پر پابندیاں بھی عائد کی جا سکتی تھیں۔
- صوبوں کو ختم کر کے مغربی پاکستان کو ایک وحدت قرار دیا گیا۔
- آئین کے تحت غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات کا نظام نافذ کیا گیا۔
- 1973ء کا آئین پارلیمانی طرز حکومت پر مبنی ہے۔
- اس آئین میں صدر مملکت سربراہ ہوتا ہے جبکہ وزیراعظم انتظامی امور چلاتا ہے۔
- 1973ء کے آئین میں شہریوں کے بنیادی حقوق کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔
- اس آئین میں صوبائی خود مختاری پر زور دیا گیا ہے۔

- 1973ء کے آئین میں اسلامی دفعات شامل کی گئی ہیں۔
- 1962ء کے آئین میں صدر کو زیادہ اختیارات حاصل تھے جبکہ 1973ء کے آئین میں وزیراعظم کو زیادہ اختیارات حاصل ہیں۔
- 1962ء کا آئین صدارتی نظام پر مبنی تھا جبکہ 1973ء کا آئین پارلیمانی نظام پر مبنی ہے۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ 1962ء کے آئین اور دوسرا گروپ 1973ء کے آئین پر تحقیق کرے۔
- دونوں گروپ اپنے متعلقہ آئین کی خصوصیات اور خدوخال پر روشنی ڈالیں۔
- دونوں گروپوں کے درمیان آئین کے حوالے سے تقابلی جائزہ پیش کرنے کا مقابلہ کروائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ دونوں آئین کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات کی بلند خوانی کروائیں۔

اعادہ (۴ منٹ)

آج ہم نے 1962ء اور 1973ء کے آئین کا موازنہ کیا۔ 1962ء کا آئین صدارتی نظام پر مبنی تھا جبکہ 1973ء کا آئین پارلیمانی نظام پر مبنی ہے۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1962ء کے آئین میں صدر کو کیا اختیارات حاصل تھے؟"
- "1973ء کے آئین میں وزیراعظم کے کیا فرائض ہیں؟"
- "1962ء اور 1973ء کے آئین میں بنیادی فرق کیا ہے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

1962ء اور 1973ء کے آئین کے درمیان پانچ بڑے فرق لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1965ء کی جنگ کے اسباب
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	57

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1965ء کی جنگ کے کچھ اسباب دریافت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 130، 131، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پچھلے سبق کا ایک سوال"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ جنگیں کیوں ہوتی ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی جنگ کے بارے میں سنا ہے؟"

آج ہم 1965ء کی جنگ کے کچھ اسباب کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1965ء کی جنگ کے اسباب کا تعارف
- 1965ء کی جنگ اور اس کے نتائج
- جنگ کے اسباب
- جنگ کے اہم واقعات
- جنگ کے پاکستان پر اثرات
- جنگ کے اخراجات اور اقتصادی صورتحال پر اثرات
- دفاعی حکمت عملی کو بہتر بنانے کی ضرورت

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو جنگ کے ایک سبب پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- ہر گروپ کو اپنی تحقیق کے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ کے اسباب پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔
- جنگ کے بارے میں ایک دستاویزی فلم دکھائیں۔
- طلبہ کو جنگ کے بارے میں سوالات پوچھنے کی اجازت دیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے 1965ءکی جنگ کے اسباب اور اس کے اثرات، جنگ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1965ءکی جنگ کے اہم اسباب کیا تھے؟"
- "جنگ کے پاکستان پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

1965ءکی جنگ کے اسباب پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1965ء کی پاک بھارت جنگ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	58

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے اسباب اور واقعات کی نشان دہی کر سکیں۔
- 1965ء کی جنگ کے نتائج دریافت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 130، 131، بورڈ اور مارکر، نقشے، تصاویر

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !کیا حال ہے بچوں؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "1948 کی پاک بھارت جنگ کی وجہ کیا تھی؟"
- "کیا آپ جانتے ہیں کہ 1965 کی جنگ کب ہوئی؟"
- "جنگ کے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟"

آج ہم 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے اسباب اور واقعات اور اس کے نتائج کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے اسباب بیان کریں۔
- کشمیر کا مسئلہ :جموں و کشمیر کی آبادی کی اکثریت مسلمان تھی، مگر ریاست کے حکمران مہاراجہ ہری سنگھ نے پہلے تو خودمختار رہنے کا فیصلہ کیا لیکن بعد میں بھارت کے ساتھ الحاق کا اعلان کر دیا۔
- اس اعلان نے ریاست میں کشیدگی پیدا کر دی اور کشمیری مسلمانوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کی حمایت کی۔
- بھارت کی جانب سے ریاست میں افواج بھیجنے کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان 1948 میں جنگ چھڑ گئی۔
- جنگ بندی کے لئے اقوام متحدہ نے مداخلت کی اور ایک قرارداد منظور کی، جس کے تحت کشمیر کے مسئلے کے حل کے لئے رائے شماری کا وعدہ کیا گیا۔
- جنگ بندی کے بعد کشمیر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا :ایک حصہ پاکستان کے زیر انتظام آزاد کشمیر اور دوسرا بھارت کے زیر انتظام جموں و کشمیر۔
- جنگ کے اہم واقعات: لاہور پر حملہ (6 ستمبر 1965)۔
- جنگ کے نتائج :پاکستان اور بھارت دونوں نے فتح کا دعویٰ کیا۔
- دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں مزید کشیدگی پیدا ہوئی۔

- معاشی اثرات :دونوں ممالک کی معیشت پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔
- جنگ کے بعد کے حالات :معاہدہ تاشقند۔
- اقوام متحدہ کی ثالثی۔
- دونوں ممالک کے درمیان امن کی کوششیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ جنگ کے اسباب اور دوسرا گروہ جنگ کے نتائج پر بحث کرے۔
- جنگ کے دوران کے اہم واقعات کی تصاویر دکھائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
- کتاب کے متعلقہ صفحات کی بلند خوانی کروائیں۔
- نقشے کی مدد سے جنگ کے اہم مقامات کی نشاندہی کریں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے1965ءکی پاک بھارت جنگ کے اسباب، واقعات اور نتائج کے بارے میں پڑھا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1965ءکی جنگ کی بنیادی وجہ کیا تھی؟"
- "لاہور پر حملہ کب ہوا؟"
- "معاہدہ تاشقند کیا تھا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

1965ءکی جنگ کے اسباب اور نتائج پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1971ء کی جنگ کے اسباب، واقعات اور نتائج
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	59

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1971ء کی جنگ کے اسباب کی نشان دہی کر سکیں۔
- 1971ء کی جنگ کے اہم اسباب دریافت کر سکیں۔
- 1971ء کی جنگ کے اہم واقعات اور نتائج دریافت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 131، 132، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "1965 کی جنگ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟"
- "کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ جنگ کے کیا اسباب ہو سکتے ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی جنگ کے بارے میں سنا ہے؟ اس کے کیا نتائج تھے؟"

آج ہم 1971ء کی جنگ کے اسباب، اہم واقعات اور نتائج کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1971ء کی جنگ کے اسباب :سیاسی عدم استحکام، معاشی ناانصافی، لسانی تعصب، اور مشرقی پاکستان میں فوجی آپریشن۔
- جنگ کے اہم واقعات :مکتی باہنی کی تشکیل، بھارتی مداخلت، اور ڈھاکہ کا سقوط۔
- جنگ کے نتائج :بنگلہ دیش کا قیام، پاکستان کی تقسیم، اور علاقائی سیاست پر اثرات۔
- سرد جنگ اور اس کے اثرات :امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان نظریاتی کشمکش اور پاکستان پر اس کے اثرات۔
- افغان جنگ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ :سوویت یونین کی افغانستان میں مداخلت اور اس کے نتیجے میں دہشت گردی کا عروج۔
- جنگ کے اخراجات اور اقتصادی صورتحال :جنگ کے نتیجے میں پاکستان کی اقتصادی صورتحال پر منفی اثرات۔
- دفاعی حکمت عملی میں بہتری کی ضرورت :جنگ نے پاکستان کو اپنی دفاعی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کیا۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو جنگ کے ایک مخصوص سبب پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو جنگ کے اہم واقعات کی ایک ٹائم لائن بنانے کو کہیں۔
- طلبہ کو جنگ کے نتائج پر ایک بحث میں حصہ لینے کو کہیں۔
- طلبہ کو سرد جنگ اور افغان جنگ کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور پیش کرنے کو کہیں۔
- طلبہ کو جنگ کے اثرات پر ایک مختصر مضمون لکھنے کو کہیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے 1971ء کی جنگ کے اسباب، واقعات اور نتائج کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے دیکھا کہ کس طرح سیاسی عدم استحکام، معاشی ناانصافی اور لسانی تعصب نے جنگ کو جنم دیا۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ جنگ کے نتیجے میں بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا اور پاکستان کی تقسیم ہوئی۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "1971ء کی جنگ کے اہم اسباب کیا تھے؟"
- "جنگ کے نتیجے میں پاکستان پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟"
- "سرد جنگ نے پاکستان کو کیسے متاثر کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

1971ء کی جنگ کے اسباب اور نتائج پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	1971ء کی جنگ کے واقعات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	60

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1971ء کی جنگ کے واقعات پر خط وقت بنا سکیں۔(سرگرمی:صفحہ132)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 131، 132، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ(۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "1965ء کی جنگ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟"
- "کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ جنگ کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی جنگ کے بارے میں سنا ہے؟"

آج ہم 1971ء کی جنگ کے واقعات(سرگرمی:صفحہ132)کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- 1971ء کی جنگ کے اسباب بیان کریں۔
- جنگ کے اہم واقعات کی تفصیل بیان کریں، جیسے کہ مشرقی پاکستان میں سیاسی بحران اور فوجی کارروائی۔
- جنگ کے دوران پاکستان کی دفاعی حکمت عملی پر روشنی ڈالیں۔
- جنگ کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات اور اثرات بیان کریں، جیسے کہ اقتصادی بحران اور سیاسی تبدیلیاں۔
- جنگ کے اخراجات اور اقتصادی صورتحال پر اس کے اثرات پر بات کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں :پہلا گروہ جنگ کے اسباب، دوسرا گروہ اہم واقعات، تیسرا گروہ نقصانات اور اثرات، اور چوتھا گروہ سرد جنگ پر تحقیق کرے۔
- ہر گروہ کو درسی کتاب اور دیگر ذرائع سے معلومات جمع کرنے کی ہدایت کریں۔
- ہر گروہ اپنے نتائج کو چارٹ پیپر پر ترتیب دے اور کلاس میں پیش کرے۔
- طلبہ کو جنگ کے واقعات کی زمانی ترتیب کے مطابق ایک خط وقت بنانے کی ہدایت کریں۔

• طلبہ کے درمیان جنگ کے اسباب اور نتائج پر بحث و مباحثہ کرائیں۔
اعادہ(۴ منٹ)
آج ہم نے 1971ء کی جنگ کے واقعات کے بارے میں پڑھا۔
جائزہ (۸منٹ)
استاد سوال پوچھیں: • "1971ء کی جنگ کے اہم اسباب کیا تھے؟"
تفویض کار(۳منٹ)
صفحہ 132 پر دی گئی سرگرمی مکمل کریں۔ 1971ء کی جنگ کے واقعات پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	سرد جنگ کے واقعات اور دہشت گردی
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	61

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سرد جنگ کے ان واقعات کی نشان دہی کر سکیں جو دہشت گردی کے خلاف جنگ کا باعث بنے۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 133، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "سرد جنگ سے کیا مراد ہے؟"
- "دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز کب ہوا؟"
- "کیا آپ کسی ایسے واقعے کے بارے میں جانتے ہیں جس نے دہشت گردی کو جنم دیا؟"

آج ہم سرد جنگ کے ان واقعات کی نشان دہی کر سکیں جو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- سرد جنگ کی تعریف اور پس منظر بیان کریں۔
- سرد جنگ کے دوران دنیا کی دو بلاکوں میں تقسیم کی وضاحت کریں۔
- امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان نظریاتی اختلافات پر روشنی ڈالیں۔
- سرد جنگ کے اہم واقعات کا ذکر کریں، جیسے افغانستان میں سوویت یونین کی مداخلت۔
- افغان جنگ کے نتیجے میں طالبان کے عروج کی وضاحت کریں۔
- نائن الیون حملوں اور اس کے نتیجے میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے آغاز پر بات کریں۔
- پاکستان پر سرد جنگ کے اثرات بیان کریں۔
- جنگ کے اخراجات سے ملک کی اقتصادی صورتحال پر پڑنے والے اثرات کی وضاحت کریں۔
- دفاعی حکمت عملی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں :ایک گروہ سرد جنگ کے حامی اور دوسرا مخالف۔
- دونوں گروہوں کو اپنے اپنے موقف کے حق میں دلائل دینے کو کہیں۔
- کتاب کے صفحہ 133 سے متعلقہ حصے کی بلند خوانی کریں۔
- سرد جنگ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ سے متعلق تصاویر اور چارٹس دکھائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ سرد جنگ کے دوران ہونے والے اہم واقعات کی فہرست بنائیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

سرد جنگ، افغانستان میں سوویت یونین کی مداخلت، طالبان کا عروج، اور نائن الیون حملوں کا خلاصہ دہرانا

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "سرد جنگ سے کیا مراد ہے؟"
- "افغانستان میں سوویت یونین کی مداخلت کے کیا نتائج برآمد ہوئے؟"
- "نائن الیون حملوں کے بعد امریکہ نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرد جنگ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے موضوع پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	افغان جنگ کے اسباب اور واقعات
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	62

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- افغان جنگ کے اسباب اور واقعات کی کچھ تفصیلات بیان کر سکیں۔
- پاکستان کی سماجی اور معاشی تاریخ پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نتائج دریافت کر سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 133، 134، بورڈ اور مارکر، نقشہ افغانستان

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم !بچوں کیسے ہیں آپ سب؟

طلبہ سے سوال کریں:

- "سرد جنگ سے کیا مراد ہے؟"
- "افغانستان پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے؟"
- "جنگ کے کسی بھی ملک پر کیا اثرات ہوتے ہیں؟"

بچوں، آج ہم افغان جنگ کے اسباب اور واقعات کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔ ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ اس جنگ کے پاکستان پر کیا اثرات مرتب ہوئے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- افغان جنگ کے اسباب :کمیونزم کا پھیلاؤ اور پاکستان کا امن و استحکام۔
- سوویت یونین کی جارحیت کے خلاف افغان مجاہدین کی مدد کا فیصلہ۔
- پاکستان کی سرحدوں کو محفوظ رکھنے کی اہمیت۔
- جنگ کے واقعات :سوویت یونین کی مداخلت۔
- افغان عوام اور مجاہدین کی سوویت افواج کے خلاف مزاحمت۔
- دیہی علاقوں میں چھاپہ مار کارروائیاں۔
- جنگ کا دورانیہ اور جانی و مالی نقصان۔
- مہاجرین کی پاکستان اور دیگر ممالک میں پناہ۔
- افغانستان کے بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور معاشی بحران۔

- سوویت یونین کا انخلا اور اس کے اسباب۔
- سرد جنگ میں سوویت یونین کی ناکامی۔
- افغانستان میں جنگجو گروپوں کے درمیان اقتدار کی جنگ۔
- طالبان کا کنٹرول۔
- پاکستان پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اثرات :معاشی اثرات۔
- دفاعی حکمت عملی کو بہتر بنانے کی ضرورت۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ جنگ کے اسباب اور دوسرا واقعات پر بحث کرے۔
- طلبہ کو افغانستان کا نقشہ دکھائیں اور اہم مقامات کی نشاندہی کروائیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ جنگ سے متاثرہ افراد کے بارے میں معلومات جمع کریں۔
- طلبہ کو جنگ کے موضوع پر مختصر پریزنٹیشن تیار کرنے کو کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ کتاب کے متعلقہ صفحات بلند آواز سے پڑھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے افغان جنگ کے اسباب، واقعات اور پاکستان پر اس کے اثرات کے بارے میں پڑھا۔ ہم نے دیکھا کہ کس طرح اس جنگ نے افغانستان اور پاکستان دونوں کو متاثر کیا۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "افغان جنگ کے کوئی سے تین اسباب بیان کریں۔"
- "سوویت یونین نے افغانستان سے اپنی افواج کب واپس بلائیں؟"
- "افغان جنگ کے پاکستان پر کیا معاشی اثرات مرتب ہوئے؟"

تفویض کار(۳منٹ)

افغان جنگ کے اسباب اور نتائج پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	حکومتوں کا مختصر موازنہ
دورانیہ	منٹ ۵۰	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	63

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 1947ء سے 2024 تک پاکستان میں آنے والی حکومتوں کا مختصر موازنہ پیش کر سکیں۔(سرگرمی مشق 1: صفحہ 136)

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحہ 134, 135, 136، بورڈ اور مارکر، چارٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کب آزاد ہوا؟"
- "پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کون تھے؟"
- "کیا آپ نے کبھی کسی حکومت کے بارے میں سنا ہے؟"

آج ہم 1947ء سے 2024 تک پاکستان میں آنے والی حکومتوں کا مختصر موازنہ پیش کریں گے۔(سرگرمی مشق 1: صفحہ 136)

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان کا قیام 14 اگست 1947 کو ہوا۔
- ابتدائی مسائل :سیاسی، معاشی، اور سیکیورٹی مسائل کا سامنا۔
- 1948 کی پاک بھارت جنگ: کشمیر کے مسئلے پر پہلی جنگ۔
- 1956 کا آئین: پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔
- 1958 میں مارشل لاء: جنرل ایوب خان نے نافذ کیا۔
- بنیادی جمہوریت کا نظام :ایوب خان نے متعارف کرایا۔
- 1965 کی پاک بھارت جنگ: کشمیر کے تنازعے کی وجہ سے ہوئی۔
- 1971 کی جنگ: مشرقی پاکستان علیحدہ ہو کر بنگلہ دیش بن گیا۔
- جنگ کے اسباب :سیاسی، معاشی، اور سماجی مسائل۔
- مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان عدم مساوات۔
- معاشی وسائل کی غیر مساوی تقسیم۔

- حکومت میں مشرقی پاکستانی نمائندگی کی کمی۔
- افغان مجاہدین کی مدد :سوویت یونین کی جارحیت کے خلاف۔
- پاکستان کی سرحدوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مدد کی گئی۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروہ کو ایک دور حکومت پر تحقیق کرنے کو کہیں۔
- ہر گروہ اپنی تحقیق کے نتائج چارٹ پر لکھے۔
- ہر گروہ اپنے نتائج کلاس کے سامنے پیش کرے۔
- طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ 135 سے 'میں نے سیکھا '!بلند آواز سے پڑھیں۔

اعادہ(۴ منٹ)

آج ہم نے پاکستان میں 1947ء سے 2024 تک آنے والی حکومتوں کا مختصر موازنہ کیا۔ ہم نے دیکھا کہ ہر دور حکومت میں مختلف سیاسی، معاشی اور سماجی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟"
- "1971 کی جنگ کے نتیجے میں کیا ہوا؟"
- "جنرل ایوب خان نے کون سا نظام متعارف کرایا؟"

تفویض کار(۳منٹ)

سرگرمی مشق 1 :صفحہ 136

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	پاکستان کے ابتدائی مسائل
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	64

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طلبہ پاکستان کو آزادی کے بعد درپیش سیاسی، معاشی اور سیکورٹی چیلنجوں کی نشاندہی کر سکیں۔
- طلبہ ان مسائل کو حالیہ دور کے مسائل سے جوڑ سکیں۔(سرگرمی مشق2:صفحہ136)
- طلبہ موجودہ دور میں انہی نوعیت کے مسائل کے حل تجویز کر سکیں۔
- طلبہ قومی اتحاد اور خود انحصاری کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات

درسی کتاب صفحات 126، 127، 136، بورڈ اور مارکر، چارٹ(پاکستان کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل دکھانے کے لیے) خبری تراشے یا حالیہ معاشی/سماجی مسائل کے متعلق ، تصاویر

ابتدائیہ(۵منٹ)

السلام علیکم کہیں اور طلبہ کی خیریت دریافت کریں۔

طلبہ سے سوال کریں:

- "پاکستان کب آزاد ہوا؟"
- "آزادی کے بعد ایک نئے ملک کو کن مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے؟"
- "کیا آج بھی ہمارے ملک کو کچھ اسی طرح کے مسائل درپیش ہیں؟"

آج ہم پاکستان کو آزادی کے بعد درپیش سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی چیلنجوں کا جائزہ لیں گے اور حالیہ دور کے مسائل کے ساتھ ان کا موازنہ کرتے ہوئے حل تجویز کریں گے۔

تدریسی حکمت عملی (۳۰منٹ)

- پاکستان کے ابتدائی چیلنجز :حکومت کا قیام، مہاجرین کی آبادکاری، وسائل کی کمی۔
- سیاسی مسائل :قیادت کے فقدان، آئین سازی میں تاخیر، صوبائی اختلافات۔
- معاشی مسائل :مالی وسائل کی کمی، صنعتوں کی کمی، غیر ملکی انحصار۔
- سیکیورٹی مسائل :کشمیر کا مسئلہ، بھارت کے ساتھ تعلقات، دفاعی کمزوری۔
- موجودہ دور کے چیلنجز :بدعنوانی، بے روزگاری، مہنگائی، خارجہ دباؤ، توانائی بحران۔
- حل کے ممکنہ طریقے :اچھی حکمرانی، تعلیم و ہنر میں سرمایہ کاری، مقامی پیداوار میں اضافہ، قومی اتحاد، اور انصاف کی فراہمی۔

- سرگرمی مشق 1 (صفحہ 136): طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ ایک جدول تیار کریں جس میں پرانے اور موجودہ چیلنجز کا موازنہ اور ان کے حل تجویز کریں۔

عملی سرگرمی

- طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں :سیاسی، معاشی، اور سیکیورٹی مسائل۔
- ہر گروپ پاکستان کے ابتدائی چیلنجز اور موجودہ دور کے مشابہ مسائل لکھے۔
- گروپ اپنی تجاویز کلاس کے سامنے پیش کریں۔
- بورڈ پر ایک چارٹ تیار کریں جس میں پرانے اور حالیہ چیلنجز کا موازنہ دکھایا جائے۔
- کلاس میں بحث کروائیں کہ قومی یکجہتی اور محنت سے کیسے ان مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

اعادہ (۴ منٹ)

سبق کے اہم نکات کا خلاصہ دہرانا — پاکستان کے ابتدائی چیلنجز، موجودہ دور کے مسائل، اور ان کے حل پر گفتگو۔

جائزہ (۸منٹ)

استاد سوال پوچھیں:

- "آزادی کے بعد پاکستان کو کن سیاسی مسائل کا سامنا تھا؟"
- "آزادی کے بعد پاکستان کو کن معاشی مشکلات کا سامنا تھا؟"
- "آج پاکستان کو درپیش تین اہم مسائل بیان کریں۔"
- "پرانے اور موجودہ چیلنجز میں کیا مشابہت پائی جاتی ہے؟"
- "ان مسائل کے حل کے لیے آپ کیا تجاویز دیں گے؟"

تفویض کار (۳منٹ)

سرگرمی مشق 2 صفحہ 136 مکمل کریں۔

اپنے الفاظ میں آزادی کے بعد کے چیلنجز اور آج کے چیلنجز کا موازنہ ایک پیراگراف میں لکھیں۔

اپنے علاقے کے کسی موجودہ مسئلے کے بارے میں لکھیں اور اس کا ممکنہ حل تجویز کریں۔

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	دہرائی
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	65

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "پاکستان آزادی کے بعد" کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۳۶تا۱۳۷)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ورک شیٹ

ابتدائیہ (۵منٹ)

- جماعت کے کمرے میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر **"السلام علیکم"** کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - پاکستان کے ابتدائی آغاز کی کچھ نمایاں خصوصیات کیا تھیں؟
  - آزادی کے بعد پاکستان کو کن مشکل مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟
  - کشمیر جنگ کے واقعات اور اس کے نتائج کیا تھے؟
  - پاکستان کے آئین میں علما کا کیا کردار تھا؟

تدریسی حکمت عملی (۲۳منٹ)

- استاد اہم نکات بورڈ پہ لکھ کر سبق کی دہرائی کروائیں۔
  - پاکستان کے ابتدائی آغاز کی نمایاں خصوصیات:
  - 14 اگست 1947 کو پاکستان کا قیام۔
  - مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کا تصور۔
  - معاشی، سیاسی، اور انتظامی طور پر پاکستان کا استحکام۔
  - آزادی کے بعد پاکستان کو درپیش مسائل:
  - مہاجرین کی آبادکاری۔
  - کشمیر کا مسئلہ اور جنگ۔
  - معاشی مشکلات اور وسائل کی کمی۔
  - ملکی سلامتی کی اہمیت اور بھارت کے ساتھ تعلقات۔

- کشمیر جنگ کے واقعات:
- 1947ء میں کشمیری ریاست کے بھارت کے ساتھ الحاق کے بعد جنگ کا آغاز۔
- پاکستان کی فوج کی مداخلت اور مقبوضہ کشمیر میں جنگ۔
- اقوام متحدہ کی مداخلت اور جنگ بندی۔
- کشمیر جنگ کے نتائج:
- کشمیر کا مسئلہ عالمی سطح پر اجاگر ہوا۔
- جنگ کے بعد معاہدہ کرتارپور اور لائن آف کنٹرول کی تشکیل۔
- کشمیری عوام کے حقوق کی جدوجہد۔
- قراردادِ مقاصد کا مرکزی خیال:
- پاکستان کے آئین کا اسلامی بنیادوں پر قیام۔
- ایک آزاد و خود مختار اسلامی ریاست کا تصور۔
- ریاستی معاملات میں اسلامی اصولوں کی پیروی۔
- علما کا آئین سازی میں کردار:
- اسلامی تعلیمات کے مطابق آئین کا ڈھانچہ تیار کرنا۔
- علما نے اسلامی شریعت کے مطابق اصولوں کی نشاندہی کی۔
- 1956ء اور 1973ء کے آئین میں علما کا اہم کردار۔
- 1956ء کا آئین:
- پاکستان کا پہلا آئین۔
- پارلیمانی نظام حکومت کا قیام۔
- پاکستان کو اسلامی ریاست کی حیثیت دی گئی۔
- 1962ء کا آئین:
- مرکزی طاقت کا اختیارات میں اضافہ۔
- صدر کا کردار مضبوط کیا گیا۔
- 1962 کے آئین میں سیاسی جماعتوں کی محدودیت۔
- 1973ء کا آئین:
- پارلیمانی نظام کی بحالی۔
- وزیرِ اعظم کا اختیار بڑھایا۔
- اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام۔
- 1962ء اور 1973ء کے آئین کا موازنہ:
- 1962ء میں صدر کو زیادہ اختیارات تھے، جب کہ 1973ء میں پارلیمنٹ کی طاقت بڑھادی گئی۔
- 1962ء کا آئین کمزور جمہوری ڈھانچے کی نشاندہی کرتا تھا، 1973ء میں جمہوریت کا مضبوط نظام قائم کیا گیا۔
- 1965ء کی جنگ کے اسباب:
- کشمیر کا مسئلہ۔
- بھارت کا فوجی اقدام۔

- پاکستان کی جانب سے دفاعی جوابی کارروائی۔
- 1965ء کی جنگ کے نتائج:
- جنگ کا اختتام اقوام متحدہ کی مداخلت سے ہوا۔
- لائن آف کنٹرول کا قیام۔
- دونوں ممالک کے درمیان امن معاہدہ۔
- 1971ء کی جنگ کے اسباب:
- مشرقی پاکستان میں سیاسی بحران۔
- بنگالی عوام کا حقوق کا مطالبہ۔
- بھارتی مداخلت اور فوجی کارروائی۔
- 1971ء کی جنگ کے نتائج:
- مشرقی پاکستان کا علیحدہ ہو کر بنگلہ دیش کا قیام۔
- پاکستان کی فوج کی شکست اور غیر ملکی مداخلت۔
- پاکستان کی داخلی سیاست میں تبدیلیاں۔
- سرد جنگ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ:
- سرد جنگ کی ٹینشنز اور عالمی طاقتوں کے درمیان کشمکش۔
- افغانستان میں سوویت یونین کی مداخلت اور پاکستان کا کردار۔
- دہشت گردی کے خلاف عالمی سطح پر جنگ کا آغاز۔
- افغان جنگ کے اسباب:
- سوویت یونین کا افغانستان پر حملہ۔
- پاکستان کا افغان مزاحمت کاروں کی حمایت کرنا۔
- بین الاقوامی سطح پر سرد جنگ کا تسلسل۔
- پاکستان کی سماجی اور معاشی تاریخ پر دہشت گردی کے اثرات:
- پاکستان میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات۔
- معیشت پر دہشت گردی کے اثرات۔
- سکیورٹی اور اقتصادی مشکلات۔

- طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر گفتگو کریں۔
- طلبہ کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں اور سبق کے اہم تصورات کی وضاحت کریں۔

اعادہ (۰ منٹ)

-

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

جائزہ (۲۰منٹ)
• طلبہ سے ورک شیٹ حل کروائیں۔
تفویض کار (۲منٹ)
• سبق۹: "پاکستان آزادی کے بعد" (صفحہ نمبر ۱۰۷تا۱۳۶)، دہرائیں۔

ورک شیٹ

نام: _____ تاریخ: _____

پاکستان کے ابتدائی دور کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔۔

1. قرارداد مقاصد کیوں اہم تھی؟

جواب

2. پاکستان کو آزادی کے بعد کن پانچ بڑے مسائل کا سامنا تھا؟

جواب

3. 1971 کی جنگ کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

اثرات

سبقی منصوبہ برائے وفاق المدارس

مضمون	معاشرتی علوم	باب/سبق کا نام	9
جماعت	ہشتم	عنوان	کوئز
دورانیہ	منٹ 50	ٹرم	سوم
تاریخ		سبقی منصوبہ نمبر	66

تدریسی مقاصد

سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سبق "پاکستان آزادی کے بعد" (صفحہ نمبر ۱۰۷ تا ۱۳۶)، "کی پر مبنی "کوئز" یا "تشخیصی سرگرمی" کو مکمل طور پر حل کر سکیں۔

تدریسی معاونات

- درسی کتاب (صفحہ نمبر ۱۰۷ تا ۱۳۶)، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ہینڈ آؤٹ، کوئز

ابتدائیہ (۸ منٹ)

- طلبہ کو سبق کی دہرائی کروائیں۔
- سبق کے اہم تصورات سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔ مثلاً:
  - پاکستان کے ابتدائی آغاز کی کچھ نمایاں خصوصیات کیا تھیں؟
  - آزادی کے بعد پاکستان کو کن مشکل مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟
  - کشمیر جنگ کے واقعات اور اس کے نتائج کیا تھے؟
  - پاکستان کے آئین میں علما کا کیا کردار تھا؟

تدریسی حکمت عملی (۳۵ منٹ)

- استاد ہر بچے کو انفرادی ورک شیٹ یا کوئز تقسیم کرے۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ ایک بار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ طلبہ کو سمجھ آجائے
- طلبہ کو ہدایت کریں کہ اب خود سے ورک شیٹ کے ہر سوال کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اس کا جواب لکھیں۔
- جماعت میں چکر لگاتے ہوئے طلبہ کی نگرانی بھی کریں۔
- مقررہ وقت کے بعد ورک شیٹ جمع کریں۔
- ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور ان کی تصحیح بھی کریں۔

اعادہ (۵ منٹ)

جن طلبہ نے کام درست طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا، ان کی تعریف کریں۔ باقی طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

جائزہ (۰منٹ)
-
تفویض کار(۳منٹ)
سبق۹: "پاکستان آزادی کے بعد"(صفحہ نمبر ۱۰۷تا۱۳۶)،دہرائیں۔

کوئز

نام:_____ تاریخ:_____

کل نمبر: 30/

2. صحیح جواب پر نشان لگائیں۔ /10

(i) پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟:

1956ء 1962ء 1973ء 1947ء

(ii) قرارداد مقاصد کا بنیادی مقصد کیا تھا؟:

پارلیمانی نظام قائم کرنا ریاست کو اسلامی اصولوں پر استوار کرنا صوبائی خود مختاری دینا صدارتی نظام متعارف کرانا

(iii) بنگلہ دیش کا قیام کس جنگ کے نتیجے میں عمل میں آیا؟:

1965ء کی جنگ 1971ء کی جنگ 1948ء کی جنگ افغان جنگ

(iv) پاکستان میں پہلا مارشل لاء کس نے نافذ کیا؟:

ذوالفقار علی بھٹو جنرل ایوب خان جنرل یحییٰ خان سکندر مرزا

(v) پاکستان کے موجودہ آئین میں حکومت کا کون سا نظام اپنایا گیا ہے؟:

صدارتی نظام پارلیمانی نظام نیم صدارتی نظام آمرانہ نظام

(vi) 1965ء کی جنگ کے بعد کون سا معاہدہ ہوا؟:

معاہدہ تاشقند معاہدہ قاہرہ معاہدہ اسلام آباد معاہدہ کراچی

(vii) آئین سازی میں کس گروپ نے اسلامی دفعات شامل کرنے پر زور دیا؟:

سول بیوروکریسی عدلیہ علما فوج

(viii) مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان بنیادی مسئلہ کیا تھا؟:

لسانی تعصب مذہبی اختلاف معاشی عدم مساوات ثقافتی فرق

(ix) افغان جنگ کے دوران پاکستان کا بنیادی کردار کیا تھا؟:

سوویت یونین کی مدد امریکی افواج کو مدد افغان مجاہدین کی مدد غیر جانبدار رہنا

(x) پاکستان کو آزادی کے بعد سب سے بڑا مسئلہ کیا تھا؟:

مہاجرین کی آبادکاری صنعتوں کی کمی آئین سازی کشمیر کا مسئلہ

3. درست پر ✔ اور غلط پر ✘ لگائیں۔ /8

i) پہلی جنگ عظیم 1914ء میں شروع ہوئی اور 1918ء میں ختم ہوئی۔

ii) دوسری جنگ عظیم میں امریکہ نے سب سے پہلے ایٹم بم استعمال کیا تھا۔

iii) سلطنت عثمانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں جرمنی کے خلاف جنگ لڑی تھی۔

iv) پہلی جنگ عظیم میں سلطنت عثمانیہ اتحادی قوتوں کا حصہ تھی۔

v) اقوام متحدہ کی تشکیل دوسری جنگ عظیم سے پہلے ہوئی تھی۔

vi) اقوام متحدہ کی بنیاد دوسری جنگ عظیم کے خاتمے پر رکھی گئی تھی۔

vii) دوسری جنگ عظیم میں ہندوستانی فوجیوں نے مختلف محاذوں پر خدمات انجام دیں۔

viii) سرد جنگ کے دوران پاکستان سوویت یونین کا اتحادی تھا۔

3. سوالات کے جواب تحریر کریں۔ /12

i. پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟

ii. قرارداد مقاصد کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

iii. 1971 کی جنگ کا نتیجہ کیا نکلا؟

iv. پاکستان میں پہلا مارشل لاء کس سال لگا؟

v. 1965 کی جنگ کے بعد کون سا معاہدہ ہوا؟

vi. پاکستان کو آزادی کے بعد سب سے بڑا مسئلہ کیا تھا؟